امراضِ نسواں

حکیم عبد الحفیظ

پرنسپل طبیہ کالج دہلی

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار لاہور

عورتوں کے امراض پر جامع اور مستند کتاب جو اپنی مثال آپ ہے (مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خانؒ)

امراض نسواں

تصنیف

حکیم عبدالحفیظ صاحب

پروفیسر طبیہ کالج دہلی

ترتیب جدید و نظر ثانی

حکیم حافظ طاہر محمود

معاونت

ہمزاد صدیقی

تقسیم کار:

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ

اردو بازار لاہور

فون نمبر : 7660736

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	امراض نسواں
تالیف	حکیم عبدالحفیظ
طابع	محمد ابوبکر صدیق
ناشر	صدیقی پبلیکشنز لاہور
مطبع	ندیم یونس پرنٹرز لاہور
تعداد	500
بار	اول
کمپوزنگ	بخاری کمپیوٹر کمپوزرز 16 - چیمبر اخبار لاہور (فون : 321580)
قیمت	/- روپے

تقسیم کار :

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
جلال الدین ہسپتال بلڈنگ
اردو بازار لاہور

فون نمبر : 7660736

فہرست مضامین امراض نسواں

دیباچہ 7

عورتوں کے اعضائے تناسل کی تشریح 11

بیرونی اعضائے تناسل 11

مہبل 15

غدود برتھولین 15

رحم (بچہ دانی) 16

قاذف نالیاں 18

خصیۃ الرحم 19

حیض 24

پستان 25

باب اول 28

فرج (شرمگاہ کے امراض) 28

شرمگاہ کی خارش 28

شرمگاہ کی پھنسیاں 30

شرمگاہ کا ورم 31

شرمگاہ کا زخم 33

شرمگاہ کے لبوں کی پھولن اور خون کا اجتماع 35

بظر کا غیر معمولی بڑا ہو جانا 36

باب دوم 39

مہبل- اندام نہانی کے امراض

اندام نہانی کی خارش 39

خروج مہبل (اندام نہانی کا باہر نکل آنا) 30

استرخاء مہبل (اندام نہانی کا ڈھیلا کشادہ ہو جانا) 42

التہاب مہبل شدید 44

حمرۃ الفرج- نزلۃ الفرج سیلان فرج 45

التہاب مہبل مزمن (شدید) 46

قروح المہبل- اندام نہانی کے زخم 48

تضیق المہبل 49

ناصور المہبل 50

آتشک (قروح زہری) 51

سخت زخم (آتشک حقیقی) 52

نرم زخم (آتشک مجازی) 55

فرق آتشک حقیقی اور مجازی 56

سوزاک 57

رتق- اندام نہانی کا تنگ یا بند ہو جانا 58

باب سوم 60

امراض رحم- سوء مزاج رحم 60

وجع الرحم (رحم کا درد) 64

(حکتہ الرحم و بثور الرحم) رحم کی سوزش اور پھنسیاں 65

ورم رحم 68

قب الرحم 68

انسداد فم الرحم (رحم کے منہ کا بند ہو جانا) 80

قرحہ رحم (رحم کا زخم) 81
انشقاق رحم (رحم کا پھٹ جانا) 83
بواسیر رحم 85
سیلان رحم (رحم سے سفید پانی آنا) 86
سیلان منی (جریان منی) 90
تشمم رحم - (رحم کا چربیلا ہو جانا) 91
عسر طمث و احتباس طمث (حیض کا مشکل سے آنا یا رک جانا) 93
قلت الطمث (حیض کا کم مقدار میں آنا) 99
کثرت حیض و استحاضہ 100
استحاضہ عام 104
عضویاتی استحاضہ 105
علاماتی استحاضہ 106
ازلاق رحم - رحم کا پھسل جانا 108
میلان الرحم (رحم کا کسی طرف جھک جانا) 110
انقلاب رحم - رحم کا الٹ جانا 112
اختناق الرحم (باؤگولہ) 118
باؤگولہ اور مرگی کی تشخیصی علامات 120
استسقاء الرحم (رحم کے جوف میں رطوبت کا اجتماع) 125
نفخۃ رحم (رحم کا ریح سے پھول جانا' رحم کا ابھار) 128
صغر رحم (رحم کا چھوٹا ہو جانا) 130
سرطان رحم 132
آکلہ رحم 136
اعضائے تناسل کی عارضی خرابیاں 143
خارجی امور جو قرار حمل کے لئے مانع ہوتے ہیں 144
رجا (حمل کاذب) جھوٹا حمل 146
سلعہ رحم (رحم کی رسولیاں) 150
اسقاط حمل (حمل گرنا) 153
ضرورت اسقاط (حمل گرانا) 156
کثرت اسقاط حمل 158
امراض حوامل (حاملہ کی بیماریاں) 164
درد سر 164
نیند نہ آنا 164
درد دندان 165
کثرت لعاب دہن 165
درد پستان 165
کھانسی 165
دل دھڑکن 166
غشی 166
بدہضمی 166
متلی اور قے 167

اشتہائے فاسد 167

بطلان اشتہا (بھوک نہ لگنا) 168

قبض 168

اسہال 168

پیٹ لٹک جانا 169

بار بار پیشاب آنا 169

احتباس بول 169

شرم گاہ کی خارش 169

شرمگاہ کا ورم 170

رحم میں درد ہونا 170

سفید رطوبت 170

خون حیض کا آنا 170

بول زلالی 171

قلت خون 171

بخار 172

رعشہ 172

فالج 173

تشنج 173

جنون 173

اٹھرا 174

حش یعنی کرنگ 174

استقرار حمل (حمل کا ہو جانا' علامات حمل) 175 تا 177

جماع متولم (تکلیف دہ مباشرت) 177

ورم غشاء- آبدار رحم 180

حملی ابکائی اور پیاس کی غرض سے 181

باب چہارم 183

امراض ملحقات رحم خصیۃ الرحم و قاذف کے امراض 183

وجع الخصیہ (خصیۃ الرحم کا درد) 183

زلق الخصیہ

خصیۃ الرحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا 184

ورم خصیۃ الرحم زنانہ بیضہ کی سوجن 186

خروج خصیۃ الرحم 190

غشائے کاذب خصیۃ الرحم 192

صغر خصیۃ الرحم 192

استسقاء خصیۃ الرحم 193

زنانہ بیضہ میں پانی کا جمع ہو جانا 196

سلعہ خصیۃ الرحم (خصیۃ الرحم کی رسولی) 199

قاذف نالیوں کے امراض 202

قاذف نالیوں کا آکل 202

سلعہ قاذف 203

انشقاق القاذف 204

ورم قاذف 205

انسداد قاذف 206

باب پنجم 208

امراض پستان 208

استرخاء الثدی 208

پستان کا ڈھیلا اور لٹک جانا 208

حکتہ الثدی۔ (پستانوں کی خارش) 209

وجع الثدی (پستانوں کا درد) 211

ورم الثدی تھنیلہ۔ ورم پستان 212

قرحتہ الثدی۔ پستان کا زخم 216

صغر الثدی۔ (پستانوں کا چھوٹا ہونا) 218

عظم الثدی (پستانوں کا بڑا ہونا) 219

صلابت و تعقد ثدی 220

فساد اللبن (دودھ کی خرابیاں) 222

احتباس اللبن (دودھ کا رک کر آنا) 223

ورم الحلمتہ (بھٹنی کا ورم و زخم) 224

دبیلتہ الثدی (چھاتیوں کا دمل) 225

تحبس اللبن (پستانوں میں دودھ کا جم جانا) 227

کثرت اللبن (دودھ کی زیادتی) 228

قلت اللبن (دودھ کی کمی) 230

خروج الدم (عوض اللبن) (دودھ کی بجائے خون آنا) 233

دیباچہ

جہاں تک واقعات رہنمائی کرتے ہیں یہ یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ بہ نسبت مردوں کے عورتوں کے علاج و معالجہ میں طبیب کو زیادہ دشواریاں پیش آیا کرتی ہیں۔ ان کے مخصوصہ امراض کی واقعی نوعیت ان کی تکالیف کی صحیح حقیقت پردہ و حجاب و بعض فطری خصوصیات کی وجہ سے اکثر اوقات طبیب کی نظر و فکر سے اوجھل رہتی ہے جس کی وجہ سے نسخوں کی ترتیب اور مرض کے دفعیہ کے صحیح راستہ کے اختیار کرنے میں دشواری پیش آ جاتی ہے اور جو دوائیاں اس شعبہ میں انہماک رکھتے ہوئے معالج کی اعانت کے فرائض انجام دیتی ہیں۔ ان میں سے زیادہ ایسی ہوتی ہیں کہ جو معلومات کی تنگی اور جہالت کی وجہ سے امراض کی غیر صحیح نوعیت طبیب کے سامنے پیش کرتے ہوئے بجائے رہبری و اعانت کا فرض انجام دینے کے اور زیادہ تاریک راستہ پر لے جاتی ہیں۔ جس کے غیر متوقع نتائج طبیب کی مزید پریشانی کا باعث ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ چونکہ یہ نازک ہستیاں اپنی خلقی خصوصیات اور غیر معمولی شرم و حیا کی وجہ سے اپنی شکایات کے اظہار کو ایک مستقل گناہ اور غیرت کے خلاف محسوس کرتی ہیں اس لئے حتی الامکان ان کے چھپانے اور ان کی طرف سے لاپروائی برتنے میں کوشاں رہتی ہیں حتیٰ کہ اپنی ہجولیوں، سہیلیوں اور شوہروں تک سے اس کا اظہار ایک امر معیوب تصور کرتی ہیں جس کی وجہ سے ان کی شکایات کی اطلاع بیشتر اسی وقت ہوتی ہے جب کہ امراض شدید صورت اختیار کر لیتے ہیں اور ان کی تکالیف قوت برداشت کی گرفت سے باہر ہو جاتی ہیں اس لئے بھی طبیب کو (نتیجہ خیز) علاج و معالجہ میں دقت پیش آ جاتی ہے۔ اس قسم کے حالات کو محسوس کرتے ہوئے ارباب فن نے اس شعبہ کی اصلاح کی طرف اپنی توجہ مبذول کی ہے اور علمی و عملی ذرائع سے اس قسم کے نقائص کو حتی الامکان دور کرنے کی کوشش کی ہے۔

بعض کتابیں اسی شعبہ پر ایسی لکھی گئی ہیں جنہوں نے عورتوں کے اعضائے مخصوصہ کی تشریح اور ان کے علاج و معالجہ پر فی الجملہ روشنی ڈالی ہے جس سے نہ صرف دائیاں اور طبیب ہی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں بلکہ خود مرض میں مبتلا ہونے والی عورتیں بھی شکایت کی نوعیت کا اندازہ اور اس کے ازالہ کی تدابیر سے فی الجملہ واقفیت حاصل کرتے ہوئے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

بعض سکول اس قسم کے کھولے گئے ہیں جہاں طالبات اس شعبہ کی تعلیم سے بہرہ مند ہو کر ملک کی خدمت کا فرض انجام دے رہی ہیں۔

جو کتابیں کہ خاص طور پر اس شعبہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہوئے دور حاضر میں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ ان میں سے ایک دو ہی ایسی ہیں کہ جنہوں نے صحیح طور پر ضرورت کو رفع اور دشواریوں کو حل کیا ہے لیکن افسوس ہے کہ وہ بھی قلیل الاشاعت ہونے کے سبب سے آج

تریب قریب مفقود ہو چکی ہیں۔

جناب حکیم شفاء الدولہ مرحوم جناب ڈاکٹر رحیم خاں صاحب مرحوم جناب قبلہ استاذی پیر جی عبدالرزاق صاحب مرحوم (سابق پروفیسر تشریح طبیہ کالج) کے اسمائے گرامی خاص طور پر لئے جانے کے قابل ہیں جن کی مساعی جمیلہ نے ارباب فن کو بہت کچھ (اس شعبہ) میں رہبری کا فائدہ پہنچایا ہے۔

لیکن اس کے ساتھ ہی آج یہ افسوس بھی شامل حال ہے کہ ان کی دماغ کاریوں کے نتائج دور حاضر میں آنکھوں سے اوجھل ہو رہے ہیں اس لئے یہ خیال پیدا ہوا کہ اس موجودہ کمی کو جو اس فن کی کتابوں کے میسر نہ آنے کی وجہ سے محسوس کی جا رہی ہے پورا کیا جائے۔

اور حتی الامکان اس شعبہ کے ضروری حالات کے انضباط کی سعی کرتے ہوئے انہیں مفید اضافات کے ساتھ کتابی صورت میں شائع کر دیا جائے تا کہ طبیب و طالبات کے علاوہ وہ عورتیں بھی کہ جو معمولی سی اردو جانتی ہیں وہ اس کے مطالعہ سے اپنی معمولی شکایات کے موقع پر خود ہی اس کے ازالہ کی تدبیر اور اندیشہ ناک حالت کی صورت میں مرض کی اہمیت کا اندازہ کرتے ہوئے اس کی روک تھام کی سعی کر سکیں۔

اس سلسلہ میں میں نے یہ بہتر سمجھا ہے کہ ان تمام بیانات کو تین حصوں میں منقسم کر دیا جائے۔

پہلے حصہ میں اعضائے مخصوصہ نسواں کی تشریح' ان کے وظائف اور عام طور پر عارض ہونے والے امراض کی حقیقت ان کے اسباب اور علامات و علاج کا تفصیلی بیان ہو۔

دوسرے حصہ میں کیفیت استقرار حمل علامات حمل اور حاملہ کے امراض و علاج وضع حمل اور اس کی تدابیر کا مفصل طور پر بیان کیا جائے۔

تیسرے حصہ میں مرضعہ کے امراض اور بچوں کی ابتدائی تدابیر کا بیان کیا جائے تا کہ ضرورت کے وقت (جو کہ طبیب کی عدم موجودگی کی صورت میں اکثر پیش آتی رہتی ہے) گھر کی بیبیاں خود بچوں کی زندگی کو خطرات سے محفوظ رکھ سکیں اور آئے دن عارض ہونے والی شکایات کے موقع پر طبیب کے بلانے کی زحمت سے بچ سکیں۔

چنانچہ اسی خیال کی تکمیل کی غرض سے فی الحال صنف لطیف کے امراض مخصوصہ کے تفصیلی حالات منضبط کرنے کی سعی کی جا رہی ہے اور چونکہ ان امراض کی حقیقت و ماہیت کے ضبط اور ان کی صحیح تفصیل کے احاطہ کے لئے ان کے اعضائے مخصوصہ کی تشریح سے واقفیت بھی ضروری ہے اس لئے ان امراض کی تفصیل سے پہلے ایک مقالہ کے ماتحت ان کے اعضائے مخصوصہ کی تشریح تفصیلی حیثیت میں کر دی گئی ہے اور مجموعی طور پر اس پہلے حصہ کو مندرجہ ذیل تفصیل پر حاوی بنایا گیا ہے۔

مقالہ : میں عورتوں کے اعضائے مخصوصہ کی تشریح بیان کی گئی ہے۔

باب اول : میں شرمگاہ (فرج ظاہر) کے امراض درج ہیں۔

باب دویم : میں اندام نہانی (فرج داخل) کے امراض کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

باب سویم : میں امراض رحم کا بیان مفصل پیش کیا گیا ہے۔

باب چہارم : میں ملحقات رحم کے امراض بیان کئے گئے ہیں۔

باب پنجم : میں پستان (چھاتیوں) کے امراض کی مشرح تفصیل درج کی گئی ہے۔

مقالہ کے ماتحت اعضائے مخصوصہ کی جو تشریح کی گئی ہے اس میں بہت زیادہ طوالت اور دقیق باریک تشریح کی تفصیل کو نظرانداز کرتے ہوئے یہ اہتمام رکھا گیا ہے کہ تمام اہم اور ضروری چیزوں کی پوری توضیح ہو جائے۔

ابواب کے ماتحت امراض کی توضیح کرتے ہوئے یہ حقیقت پیش نظر رکھی گئی ہے کہ حتی الوسع تمام مشہور اور کثیر الوقوع امراض کسی قدر زیادہ تفصیل و توضیح کے ساتھ بیان کئے جائیں تاکہ امراض کی حقیقت و ماہیت اور ان کے اسباب سے آشنا بننے کے سلسلہ پوری تسکین حاصل ہو سکے۔

علی ہذا علاج کے سلسلہ میں بھی تفصیل کو پیش نظر اور بہترین تدابیر کے ضبط کی کوشش کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں جناب مسیح الملک بہادر کے خصوصی مطب کے جذب کرنے کی سعی کی گئی ہے جس نے علاج کے بیان میں ایک قابل امتیاز حیثیت پیدا کر دی ہے۔

دوائیں اگرچہ زیادہ تر ایسی لکھی ہیں جو عموماً" ہر جگہ مل جایا کرتی ہیں۔ مرکب دواؤں کے نسخے بھی حاشیہ کے سلسلہ میں بیان کر دیئے گئے ہیں البتہ بعض ایسی خاص خاص دوائیں کہ جن کا ہر جگہ تیار ہونا ناممکن جن کے اجزاء کا ہر جگہ فراہم ہونا دشوار اور جن کی ترکیب و ترتیب بعض خاص احتیاطوں کی وجہ سے بہت زیادہ مشکل ہے۔ وہ بجنسہ اپنے اپنے خاص خاص ناموں کے ساتھ درج کر دی گئی ہیں جنہیں ضرورت کے وقت ہندوستانی دواخانہ جیسی بڑی اور معتبر ڈسپنسری سے طلب کیا جا سکتا ہے اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں یہ صورت کوئی نئی بدعت نہیں ہے۔ ایسا پہلے سے ہوتا آیا ہے اور اب بھی مغربی طب کی بہت سی پیٹنٹ دوائیں اپنے مخصوصہ ناموں کے ساتھ دنیا میں شہرت رکھتی ہیں جنہیں ضرورت کے وقت انگریزی ڈسپنسریوں سے خرید کر استعمال میں لایا جاتا ہے اور عوام تو عوام خاص ماہران فن بھی ان کے اجزاء کی نوعیت اور ان کی ترکیب کی اصلیت سے آشنا نہیں ہوتے۔

اس سلسلہ میں بعض ایسے امراض کہ جو نادر الوقوع اور علاج بالدواء کی دسترس سے باہر محض اپریشن سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہیں بخوف طوالت اس وقت نظرانداز کر دیا گیا ہے۔ ممکن

ہوا تو ایسے امراض کو ضمیمہ کے طور پر یا دوسری اشاعت میں شائع کر دیا جائے گا۔

اس کتاب کی ترتیب کے سلسلہ میں عام طور پر سہل طریق سے بیانات کی توضیح اور مقصد کے اظہار کی سعی کی گئی ہے۔ نیز مختلف مقامات پر تصاویر کے ذریعہ مقصد کی توضیح کا اہتمام کیا گیا ہے اور اس لئے کہ طب مغربی کے دلدادہ حضرات بھی اس کے مطالعہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ فہرست کی ترتیب کے سلسلہ میں امراض کے ڈاکٹری نام لکھ دیئے گئے ہیں۔

بہت زیادہ ناشکرگذاری ہو گی اگر میں اس ترتیب کے سلسلہ میں اپنے مکرم دوست جناب مولوی حکیم نذر احمد صاحب معتمد خصوصی جناب مسیح الملک بہادر (دہلوی) کا نام نہ لوں جنہوں نے اپنی بے لوث محبت اور خلوص کے ساتھ اس کتاب کی ترتیب میں میری امداد فرمائی ہے۔

موصوف نے کتاب کے مسودہ کو شروع سے آخر تک اچھی طرح دیکھا ہے اور جابجا اپنی بیش قیمت معلومات سے کتاب کی تکمیل اور اس کے وقیع بنانے کی سعی فرمائی ہے۔

نیز بعض بیانات کے سلسلہ میں (جو اختلافی حیثیت لئے ہوئے تھے) جناب مسیح الملک بہادر سے استفسار فرما کر مسئلہ کی صحیح نوعیت سے آگاہی بخشی ہے۔ میں یہ محسوس کر رہا ہوں کہ موصوف کی اس بیش قیمت اعانت کے بار منت اور اس گرانقدر فیاضی کے بار احسان سے سبکدوش ہونا میرے لئے بہت زیادہ مشکل اور فریضہ تشکر سے عہدہ برآ ہونا میرے لئے ایک امر دشوار ہے۔

عبدالحفیظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
حامدا و مصلیا و مسلما
مقالہ

عورتوں کے اعضائے تناسل کی تشریح

عورتوں کے اعضائے تناسل بالعموم دو حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔
① اعضائے تناسل بیرونی
② اعضائے تناسل اندرونی

بیرونی اعضائے تناسل

شرم گاہ کی ان تمام چیزوں پر حاوی ہوتا ہے جو پیڑو سے باہر نظر آتی ہیں جنہیں مجموعی طور پر فرج ظاہر یا شرم گاہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اسمیں (فرج ظاہر میں) مندرجہ ذیل چیزیں شمار کی جاتی ہیں۔

① **جبل الزہرہ (رکب)**: یہ فرج کے اوپر پیڑو پر جہاں موئے زہار ہوتے ہیں قریب قریب تین انچ چوڑی آدھ انچ موٹی نرم گول اونچی چربی کی ایک گدی یا بلندی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہاں کے اندرونی اعضاء سردی کی مضرت سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ اسی بلندی پر بال ہوا کرتے ہیں۔ اس کی ساخت میں غدد شعریہ (بالوں کے مادہ پر حاوی اور انہیں پیدا کرنے والے) غدد عرقیہ (پسینہ پیدا کرنے والے) غدد دھنیہ (چکنائی پیدا کرنے والے) بہت کافی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔

② **شفران کبیران**: فرج کے دو بڑے لب (جو دراصل وہاں کی جلد کی دو متوازی طولانی چنٹیں ہیں) جبل الزہرہ کے نچلے کنارے سے شروع ہو کر نیچے اور پیچھے کو گزرتے ہوئے ثقبۃ البول ثقبۃ المھبل کو محدود کرتے ہوئے مقام سیون پر مبرز سے قریب قریب ایک انچ سامنے باہم مل جاتے ہیں۔ ان دونوں لبوں کا سامنے اور اوپر والا رخ بہ نسبت پچھلے رخ کے زیادہ دبیز ہوتا ہے۔ یہ لب فربہی کی حالت میں موٹے اور لاغری کی حالت میں پتلے اور سن بلوغ کے زمانہ میں ایک دوسرے سے ملے جلے رہتے ہیں۔ ان کی جلد و ساخت میں بہت سے غدود دھنیہ پائے جاتے ہیں جن سے رطوبات مترشح ہو کر ان کے اندرونی حصہ کو تر رکھتی ہیں۔ ان کی دبازت میں

چربی شرائین اور اعصاب کے علاوہ عضلاتی ریشے بھی پائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے یہ لب سردی و نفسانی خواہشات وغیرہ کے وقت سکڑ جاتے ہیں۔ ان کے اوپری ملاپ کو مجمع قدامی اور پچھلے ملاپ کو مجمع خلفی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ مجمع خلفی کے سامنے ایک چھوٹا سا نشیب اور اس کے سامنے ہلالی چنٹ ہوتی ہے جسے قید فرجی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

③ **شفران صغیران** : فرج کے دو چھوٹے لب (جو دراصل وہاں کی غشاء مخاطی کی قریب ڈیڑھ انچ لمبی دو چنٹیں ہیں) شفران کبیران کے اندر کی جانب واقع ہیں جن کا باہر سے شفران کبیران کے ساتھ اور اندر سے قلفتہ المہبل کی جھلی کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔ یہ لب فربہی و شباب کی عمر میں بڑے لبوں سے عموماً" چھپے رہتے ہیں البتہ بچپن بڑھاپے کی عمر اور کچھ روز تک بچے کے پیدا ہونے کے بعد وہ بڑے لبوں سے علیحدہ برآمد محسوس ہوتے ہیں۔ ان ہی لبوں کے مابین فرج کا سوراخ ہوا کرتا ہے۔ شفران صغیران کا بالائی حصہ دو دو شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ ان کی بالائی دونوں شاخیں غلاف بظر (قلفتہ البظر) بن جاتی ہیں اور دو زیریں شاخیں مل کر عنان بظر (قید الحشفہ) بناتی ہیں۔ ان کی ساخت میں بھی بہت سے غدود دہنیہ پائے جاتے ہیں جو اپنی رطوبات کی وجہ سے انہیں تر رکھتے ہیں۔

نوٹ : بعض عورتیں ایسی بھی دیکھی جاتی ہیں جن کے یہ چھوٹے لب ہمیشہ فرج کے باہر کی طرف نکلے رہتے ہیں جنہیں عمل جراحی کے ذریعہ درست کرایا جا سکتا ہے۔ افریقہ کے بعض حصوں کی عورتوں کے یہ لب عام طور پر بہت زیادہ لمبے چوڑے اور موٹے ہوتے ہیں۔

④ **بظر (ثنا)** : یہ ایک چھوٹی سی بلندی یا زائدہ ہوتا ہے جو چھوٹے لبوں کے بالائی ملاپ یعنی ان کی دونوں شاخوں کے مابین ان سے چھپا ہوا اور بڑے لبوں کے بالائی اتصال سے قریب نصف انچ نیچے واقع ہوتا ہے۔ یہ زائدہ عورتوں کے اعضاء مخصوصہ میں بہت ذکی الحس ہوتا ہے اور مرد کے اعضائے تناسل کی طرح اس کی ساخت اسفنجی ہوتی ہے و نیز عضو مخصوص کی طرح اس میں شہوت انگیزی اور نعوظ کی قابلیت ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے مباشرت کے وقت مرد کے اعضائے تناسل کی طرح اس میں بھی ایک قسم کی خیزش پیدا ہو جاتی ہے لیکن اس میں پیشاب کا سوراخ نہیں ہوتا۔ یہ زائدہ عام طور پر اتنا بڑا نہیں ہوتا کہ شفران کبیران سے باہر نکلا رہے لیکن بعض عورتوں میں اس کی لمبائی کئی انگشت تک دیکھی جاتی ہے جسے عمل جراحی سے چھوٹا کیا جاتا ہے۔

⑤ **دہلیز فرج** : یہ ایک تکونی چکنی سطح ہے جو سوراخ فرج کے اوپر بظر کے نیچے واقع ہوتی ہے۔ اس کے دائیں بائیں دونوں طرف شفران صغیران کا بالائی حصہ نیز جونک کی مانند دو غدودی

جسم ہوتے ہیں جو بظر سے شروع ہو کر نیچے کی طرف آن کر ختم ہو جاتے ہیں۔ دہلیز فرج کے اوپر جلد کے بجائے غشائے مخاطی کا استر ہوتا ہے جس میں لعابی رطوبت پیدا کرنے والے بہت سے غدود پائے جاتے ہیں۔

⑥ **بصلتی الدہلیز**: یہ قریب قریب ایک انچ لمبے جونک کی مانند دو غدودی جسم ہیں جو بظر کی جڑ سے شروع ہو کر دہلیز فرج کی دو جانب سے گزر کر فرج کے سوراخ تک پہنچتے ہیں۔ ان کی ساخت میں اعصاب شرائین وریدی جال کے علاوہ چونکہ پھولنے سکڑنے کی قابلیت ہوتی ہے اس وجہ سے یہ دونوں جسم خواہش نفسانی کے وقت عموماً" پھول جایا کرتے ہیں۔

⑦ **ثقبتہ البول (پیشاب کا سوراخ)**: یہ سوراخ بظر سے قریب قریب ایک انچ نیچے اور اندام نہانی کے سوراخ سے قریب تہائی انچ اوپر کی طرف غشاء مخاطی کی ایک نہایت ہی چھوٹی سے بلندی کے درمیان بہت خفیف سے نشیب کی صورت میں واقع ہوتا ہے جو پیشاب کرنے کے وقت کے علاوہ ہر وقت بند رہتا ہے۔

⑧ **ثقبتہ المہبل (اندام نہانی کا سوراخ)**: یہ سوراخ فرج کے چھوٹے لبوں کے درمیان واقع ہوتا ہے جو بہ زمانہ بکارت گول اور قریب قریب غشاء بکارت سے بند رہتا ہے لیکن پہلی مرتبہ مباشرت کے بعد اس کی گولائی کم ہو جاتی ہے اور بچے کے پیدا ہو جانے کے بعد تو وہ بادام کی شکل پر آجاتا ہے۔ یہی سوراخ جماع کا محل اور حیض و نفاس اور بچے کے برآمد ہونے کا راستہ ہوتا ہے۔

⑨ **غشاء البکارت (بکارت کی جھلی)**: یہ ہلالی شکل کی غشاء مخاطی کی ایک پتلی سی چنٹ ہوتی ہے جس کا محدب حصہ فرج کے سوراخ کے نچلے کنارے سے پیوست اور گہراؤ دار کنارہ فرج کے سوراخ کی طرف آزاد ہوتا ہے۔ یہ جھلی فرج کے سوراخ پر ابتدائی عمر میں تنی رہتی ہے لیکن جب کہ لڑکیاں بچپن کی عمر سے گزر کر سن شباب میں آجاتی ہیں اور فرج کے دونوں بڑے لب ایک دوسرے سے قریب ہو کر قریب قریب آپس میں مل جاتے ہیں تب یہ جھلی ڈھیلی ہو جاتی ہے تاہم چونکہ وہ فرج کے سوراخ پر کم و بیش حاوی اور اسے ڈھکے ہوئے ہوتی ہے۔ اس لئے بسلسلہ مباشرت پہلی مرتبہ جماع ہونے کی صورت میں بیشتر اوقات وہ پھٹ جایا کرتی ہے جس کے شق ہو جانے پر فعل جماع کی تکمیل ہو جاتی ہے لیکن بعض عورتوں میں یہ غشاء بکارت اس قدر سخت ہوا کرتی ہے کہ جماع کی صورت میں اس کا شق ہونا اور فعل جماع کا انجام پذیر ہونا ناممکن ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں قینچی یا نشتر وغیرہ کے ذریعہ اسے شق کر دینے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جسے ایک ہوشیار قابلہ آسانی سے انجام دے لیتی ہے۔ اس جھلی میں چونکہ خون کی رگیں اور عصبی شاخیں بکثرت پائی جاتی ہیں اس لئے پہلی مرتبہ جماع

ہونے پر جھلی کے پھٹنے کے سبب سے خون جاری ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی اذیت بھی کافی محسوس ہوا کرتی ہے لیکن چونکہ اس جھلی کے پھٹے ہوئے کنارے دندانوں کی صورت میں مندمل ہو کر چند روز میں خودبخود ٹھیک ہو جاتے ہیں اس لئے اذیت جلد رفع ہو جایا کرتی ہے۔ بعض عورتوں میں یہ جھلی سوراخ فرج پر بالکلیہ حاوی ہو کر اسے بند کر لیتی ہے جس میں خون حیض کے خروج کے لئے چند چھوٹے چھوٹے یا وسط میں ایک بڑا سوراخ ہوا کرتا ہے۔ اگر اتفاق سے اس میں کوئی سوراخ نہ ہو تب بھی حیض کے جاری کرنے کے لئے چلیپا شکل کا ایک سوراخ کرنا پڑتا ہے جسے ہوشیار قابلہ نشتر کے ذریعہ آسانی سے انجام دے لیتی ہے لیکن ایسی صورت میں علامات بکارت کو قائم رکھنے کے خیال سے سوراخ کو زیادہ کشادہ نہیں بنایا جاتا۔

نوٹ : بلاشبہ مذکورہ بالا جھلی کا وجود بکارت کی ایک صحیح و یقینی علامت اور اس کی عدم موجودگی زوال بکارت کی ایک روشن دلیل ہے لیکن بہت کمی کے ساتھ (بطور شاذ) ایسی عورتیں بھی دیکھی گئی ہیں کہ جن میں یہ جھلی پیدائشی طور پر موجود نہیں تھی۔ اس کے علاوہ بعض اوقات کسی ضرب و صدمہ کے اثر سے جھلی پھٹ جاتی ہے اور کبھی (بطور شاذ) خون حیض کی تیزی کے اثر سے گل بھی جاتی ہے اس لئے قیام و زوال بکارت کی تشخیص کی صورت میں ان حالات کا لحاظ رکھنا اور زوال بکارت کے سلسلہ میں (جو جماع کا نتیجہ ہوتا ہے) جھلی کے شق ہونے کے علاوہ ان دوسرے حالات کا لحاظ رکھنا جو مباشرت کی وجہ سے رونما ہوتے ہیں ایک حد تک ضروری ہوتا ہے۔

عجان : عجان اگرچہ بیرونی اعضائے تناسل میں شامل نہیں تاہم اس کے متعلق اتنی واقفیت ضروری ہے کہ یہ فرج کے بڑے لبوں کے پچھلے ملاپ اور مبرز کے درمیان والی جگہ کا نام ہے جو قریب ڈیڑھ انچ لمبی ہوتی ہے۔ اس جگہ کی جلد کے نیچے بہت زیادہ پھیلنے والی ساخت ہوا کرتی ہے جس کی وجہ سے وضع حمل کے وقت بچہ کی تولید کے لئے راستہ کشادہ ہو جایا کرتا ہے۔ عضلات و عروق و اعصاب وغیرہ کے ذریعہ اس مقام کو چونکہ بیرونی اعضاء تناسل کے ساتھ مشارکت ہوتی ہے اس لئے ان دونوں میں سے ہر ایک ایک دوسرے کی اذیت سے متاثر ہوا کرتے ہیں۔

اندرونی اعضائے تناسل

ان چیزوں پر مشتمل ہوتا ہے جو زنانہ پیڑو کے جوف میں واقع اور نظروں سے اوجھل ہوا کرتی ہیں۔ ان اعضاء میں مندرجہ ذیل چیزیں شمار کی جاتی ہیں۔ مہبل (فرج داخل)۔ غدد برٹولین۔ رحم۔ قاذف نالیاں۔ خصیتہ الرحم۔

مہبل (فرج داخل)

جسے بالعموم اندام نہانی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ دراصل پانچ چھ انچ لمبی ایک کش.. نالی ہوتی ہے جو فرج ظاہر کے سوراخ سے (جسے مقبتہ المہبل کے نام سے موسوم کرتے ہیں) شروع ہو کر کسی قدر پیچھے اور اوپر کو خمیدہ ہوتے ہوئے نم رحم و عنق رحم کے گرد ختم ہو جاتی ہے۔ اسی نالی میں بوقت جماع عضو تناسل داخل ہوتا ہے اور اسی راستہ سے جنین اور ماہواری میں خون کا اخراج ہوتا ہے۔ یہ نالی جو قریب قریب اندر سے دو انچ وسعت رکھتی ہے۔ معمولی حالت میں عضلاتی ریشوں کے سکڑنے کی وجہ سے قریب قریب بند رہتی ہے۔ اس نالی کی اندرونی جانب غشاء مخاطی کی کھڑی ترچھی چنٹیں ہوتی ہیں جو دہانہ فرج کے قریب زیادتی کے ساتھ پائی جاتی ہیں۔ یہ چنٹیں مباشرت کے وقت لذت میں زیادتی پیدا کرنے کے علاوہ مادہ منویہ کو یک دم باہر نکل جانے سے روک دیا کرتی ہیں۔ اندرونی جھلی کے علاوہ اس سے متصل ایک عضلاتی طبق بھی ہوتا ہے جس میں لمبے اور گول چھلے کی مانند ریشے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے مہبل میں پھیلنے سکڑنے کی قابلیت ہوتی ہے۔ گول ریشے کسی قدر زیادہ تعداد میں باہم مل کر فرج کے بیرونی سوراخ کے قریب گول عضلہ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں جسے عضلہ عاصرۃ المہبل کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس عضلہ میں کسی قدر قوت ارادی کو دخل ہوتا ہے جس کی وجہ سے عورت فرج کے دہانہ کے سکیڑنے پھیلانے پر قادر ہوتی ہے اس کے علاوہ اندام نہانی کے بیرونی جانب ایک اور طبق پایا جاتا ہے جو لچکیلے مادے اور خانہ دار ساخت سے بنتا ہے۔ اس نالی کے سامنے کی طرف مجرائے بول اور مثانہ اتصال رکھتا ہے اور پچھلی طرف معاء مستقیم یعنی (آخری آنت) اس سے اتصال رکھتی ہے۔

غدد برتولین

یہ زرد اور سرخی مائل چھوٹے چھوٹے دو غدود ہیں جو دہانہ فرج کے قریب ہی فرج کی پچھلی دیوار میں عضلہ عاصرۃ المہبل کے ریشوں میں گھسے ہوئے غشاء مخاطی سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔ ان دونوں غدود سے دو نالیاں نکلتی ہیں جو فرج کے چھوٹے لبوں میں اندر کی طرف کھلتی ہیں۔ ان غدود میں ایک قسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے جو ان کی نالیوں سے گزر کر فرج میں آکر اسے ہمیشہ تر رکھتی ہے۔ یہ رطوبت جماع کے وقت زیادہ برآمد ہوتی ہے اور کمزور ناتواں اور زیادہ عمر والی عورتوں میں بعض اوقات جماع کے وقت اس کی دھاریں سی چھوٹا کرتی ہیں۔

رحم (بچہ دان)

یہ ایک جوف دار عضلاتی عضو ہے جو پیڑو کے جوف میں مثانہ و معاء مستقیم کے درمیان چند رباطات کے ذریعہ قائم ہوتا ہے۔ اسی عضو سے عورت کے بہت سے فضلات بدنیہ جو قابل اخراج ہوتے ہیں ہر ماہ وقت مقررہ پر خون حیض کی صورت میں خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اسی عضو میں نطفہ قرار پاتا ہے اور اسی عضو میں جنین رہتا سہتا اور کچھ عرصہ تک پرورش پاکر ایک مقررہ مدت کے بعد اسی عضو کے سکڑنے کی بنا پر (اپنی ذاتی حرکت) سے شکم مادر سے برآمد ہو کر اس عالم کون و فساد کی ہواؤں سے ہم آغوش ہو جاتا ہے۔

جسامت رحم : جوانی کے زمانہ میں رحم قریب قریب تین انچ لمبا دو انچ چوڑا ایک انچ موٹا اور نصف سے پون چھٹانک تک وزنی ہوتا ہے لیکن ایام حمل میں ہر اعتبار سے اس میں زیادتی ہو جاتی ہے حتیٰ کہ حمل کے آخری زمانہ میں اس کی لمبائی دس بارہ انچ چوڑائی آٹھ نو انچ اور وزن تین پاؤ سے لے کر ڈیڑھ سیر تک ہو جایا کرتا ہے۔ رحم شکل کے اعتبار سے بچپن کے زمانہ میں گول لیکن شباب و چڑھتی ہوئی جوانی کے زمانہ میں ناشپاتی کی طرح مثلث و مخروطی شکل کا ہوتا ہے اور ایام حمل میں فم رحم بند ہو کر وہ کسی قدر لمبائی لئے ہوئے پیٹھے کی طرح گول ہو جاتا ہے لیکن وضع حمل کے بعد رحم پھر بتدریج آہستہ آہستہ سکڑ کر چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک وزن پر آجاتا ہے۔ بڑھاپے کے زمانہ میں فم رحم بند ہو جایا کرتا ہے۔

اجزائے رحم : رحم کے اوپر والے محدب و چوڑے حصہ کو عربی میں قاع الرحم کے نام سے موسوم کرتے ہیں جس پر چاروں طرف سے آبدار جھلی احاطہ کئے ہوئے ہوتی ہے اور اس کے متعلقہ حصہ کو جو پیچھے کی طرف محدب اور سامنے کی طرف چپٹا اور اوپر سے نیچے کی طرف چپٹا ہوتا ہوا رحم کی گردن سے مل جاتا ہے، جسم رحم کہلاتا ہے جس کے سامنے حصہ پر آبدار جھلی استر کئے ہوتی ہے۔ جسم رحم کے پچھلی طرف معاء مستقیم یعنی سیدھی انتڑی اور سامنے مثانہ اور چھوٹی انتڑیاں ہوتی ہیں۔

جسم رحم کے نچلے حصہ کو جو گول و تنگ ہوتا ہے عنق رحم (رحم کی گردن) کہتے ہیں جس کے چاروں طرف اندام نہانی کا بالائی حصہ محیط ہوتا ہے۔

عنق رحم کا نچلا حصہ جو رحم کا زیریں سرا ہوتا ہے اس میں ایک گہراؤ، آڑا شگاف یا آڑی سی دراڑ ہوتی ہے اسے فم رحم کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور جن کناروں کے درمیان یہ دراڑ ہوتی ہے اسے شفتہ الرحم (رحم کے لب) کہتے ہیں۔

رحم کا جوف : رحم کی اندرونی وسعت مثلث یعنی سہ گوشہ ہوا کرتی ہے جو بہ زمانہ بکارت بہت

تنگ ہوا کرتی ہے۔ اس سہ گوشہ وسعت کا قاعدہ یعنی چوڑا حصہ اوپر کی طرف ہوتا ہے جس کے دائیں بائیں کناروں پر قاذف نالیوں کے سوراخ ہوتے ہیں اور تنگ و پتلا سرا عنق رحم کی طرف ہوا کرتا ہے۔ یہ تجویف پہلی مرتبہ بچے پیدا ہونے کے بعد لمبی اور کشادہ ہو جاتی ہے۔ عنق رحم کی اندرونی وسعت کی لمبائی باکرہ عورتوں میں رحم کی وسعت کی لمبائی سے زیادہ ہوا کرتی ہے نیز یہ وسعت اوپر اور نچلے سرے پر تنگ اور درمیان میں کشادہ ہوتی ہے لیکن بچے کے پیدا ہونے کے بعد اس کا بالائی حصہ کشادہ ہو کر رحم کی کشادگی سے غیر متمیز بن جاتا ہے اور نچلا حصہ بھی بہ نسبت سابقہ حالت کے زیادہ وسیع و کشادہ ہو جاتا ہے۔ عنق رحم کی اس وسعت میں غشا مخاطی کی لمبی اور زیادہ تر آڑی چنٹیں ہوا کرتی ہیں جنہیں شجرہ رحمیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں جو وضع حمل کے بعد بہت کم ہو جاتی ہیں۔

رحم کی ساخت : میں بھی طبقہ مخاطیہ' طبقہ عضلیہ' طبقہ مصلیہ ناى اندرونی' درمیانی' بیرونی تین پرت ہوتے ہیں۔ اندرونی پرت جو غشا مخاطی یعنی لعاب دار جھلی سے بنا کرتا ہے' کافی سرخی لئے ہوئے خاصی دبازت کے ساتھ رحم کے اندر پایا جاتا ہے اور اپنے قریبی یعنی درمیانی طبق سے نیز قاذف نالیوں کے آخر تک بڑھ کر ان کی اندرونی سطح سے بھی خوب چمٹا ہوا ہوتا ہے۔ اس طبقہ کی دبازت میں کہ جو رحم کی دبازت کا 1/4 حصہ ہوتی ہے' بہت سی کھڑی نالیاں ہوتی ہیں جن کے دہانے گڑھوں کی صورت میں رحم کی طرف والے حصہ میں پائے جاتے ہیں۔ انہیں گڑھوں کو نقر الرحم کہتے ہیں۔ ان نالیوں کے دوسرے سرے دوسرے طبقے کی طرف رخ رکھتے ہیں۔ اس اندرونی پرت کی ساخت میں بالخصوص عنق رحم والے حصہ میں چھوٹے چھوٹے غدود ہزاروں کی تعداد میں پائے جاتے ہیں جن سے ایک قسم کی قدرے کھاری اور لیسدار رطوبت رستی اور جوف رحم کو ہمیشہ تر رکھتی ہے۔ اس غشائی طبقہ کو طبقہ مخاطیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس طبقہ کی آزاد سطح جو جوف رحم کی طرف رخ رکھتی ہے ایک نہایت باریک نازک روئیں دار جھلی سے پوشیدہ رہتی ہے جسے غشا حبابی یا بشرہ حبابیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اسی کے رووں کی حرکت کے باعث اس کے مسامات سے رطوبت پسینہ کی طرح رستی رہتی ہے۔ یہی غشا حبابی ماہواری کے خروج کے وقت گل کر ہر مہینہ خون کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے جس کی جگہ دوسری غشا پیدا ہو جایا کرتی ہے۔

درمیانی طبق : عضلاتی ریشوں سے بنا ہے جس میں عصبی ریشے بھی پائے جاتے ہیں۔ رحم کی دبازت زیادہ تر اسی طبقہ کی موٹائی پر موقوف ہوتی ہے۔ اس طبقہ کو طبقہ عضلیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

بیرونی طبق : دراصل آبدار جھلی کا پرت ہے۔ اسی پرت کی چنٹوں سے رحم کے رباطات بنتے

ہیں جو مختلف مقام سے وابستہ ہو کر رحم کو اپنی جگہ پر قائم کر دیتے ہیں۔ اس طبقہ سے بھی قلیل مقدار میں ایک قسم کی رقیق و شفاف رطوبت مترشح ہو کر اس کی ظاہری و باطنی سطح کو فی الجملہ نرم و تر رکھا کرتی ہے۔ اس طبقہ کو غشاء مصلہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

رباطات رحم : رحم کے ساتھ تعلق رکھنے والے رباطات تعداد میں آٹھ ہوتے ہیں جن میں سے دو سامنے کے اور دو پچھلے اور دو بین بین کے چوڑے رباط تو آبدار جھلی کے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور باقی دو گول رباط جو عضلی و رباطی ریشوں سے مرکب ہوتے ہیں۔ رحم کے بالائی گوشوں سے شروع ہو کر چوڑے بندھنوں کی تہوں میں اپنی رفتار رکھتے اور قاذف نالیوں سے نیچے اور قدرے سامنے سے گزرتے ہوئے کنج ران کے قریب صفاق کے سوراخ میں داخل ہو کر مختلف مقامات سے گزرتے ہوئے جبل الزہرہ اور فرج کے بڑے لبوں کی ساخت میں ختم ہو جاتے ہیں۔ ان ہی رباطات کی وجہ سے رحم اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے۔

قاذف نالیاں

قاذف نالیاں جنہیں انگریزی میں فیلوپین ٹیوب کہتے ہیں تعداد میں دو ہوتی ہیں جو رحم کے دائیں بائیں دونوں طرف واقع ہوتی ہیں۔ ہر ایک نالی رحم کے دائیں بائیں واقع ہونے والے بالائی گوشوں سے شروع ہو کر چوڑے رباط کی دو تہوں کے درمیان سے گزرتی ہوئی گاؤ دم ہو کر خصیتہ الرحم کے اوپر کی طرف بہت سے باریک ریشوں میں منقسم ہوتے ہوئے جھالر دار ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔ ہر نالی رحم کے گوشہ کے قریب پتلی اور آگے کو بڑھتے ہوئے موٹی ہو کر ترئی کی شکل کی بن جاتی ہے اسی وجہ سے ہر ایک نالی کے سوراخ کا وہ حصہ جو رحم کے گوشوں کے قریب ہوتا ہے بہت باریک تنگ اور وہ سوراخ کہ جو نالی کے جھالر دار سرے ہوتا ہے کشادہ چوڑا ہوتا ہے۔ اسی جھالر میں سے ایک باریک سی ڈوری نکل کر خصیتہ الرحم کے بیرونی حصہ سے متصل ہو جاتی ہے۔ جب مواد منویہ خصیتہ الرحم میں اچھی طرح طبخ پا جاتے ہیں اور اس کے مخصوص اجزا جو بیضتہ المنی (منی کے انڈے) کہلاتے ہیں ہر طرح سے مکمل و تیار ہو جاتے ہیں اور وہ خصیتہ الرحم سے باہر نکلنے کے لئے آمادہ ہوتے ہیں۔ اس وقت مذکورہ جھالر چاروں طرف سے حرکت کر کے خصیتہ الرحم پر حاوی ہو جاتی ہے اور ان مواد منویہ اور اس کے اجزائے مخصوصہ کو جو خصیتہ الرحم سے اس کی جھلی پھاڑ کر باہر آ جاتے ہیں اپنے میں روک کر اپنی مخصوصہ حرکت کے ذریعہ سے قاذف نالی کے سوراخ میں پہنچا دیتی ہے یہاں سے عورت کی منی آہستہ آہستہ نالی پر گزرتے ہوئے رحم کی تجویف میں آ جاتی ہے جہاں پر وہ مرد کی منی کے ساتھ مل کر بشرط صلاحیت نطفہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

خصیتہ الرحم

(مبیض) (عورتوں کے خصیے)

خصیتہ الرحم : (جنہیں ڈاکٹری میں او ے ریز کہتے ہیں) بادامی شکل کی سفیدی مائل دو گلٹیاں یا غدود ہیں جو رحم کے دائیں بائیں واقع ہونے والے چوڑے رباط کی تہوں میں رحم سے کسی قدر فاصلہ پر ملفوف ہوتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک خصیہ ڈیڑھ انچ لمبا' پون انچ چوڑا' تہائی انچ موٹا اور کم و بیش چھ ماشہ وزنی ہوتا ہے لیکن حمل و ایام ماہواری کے زمانہ میں رحم کی طرف خون کے زیادہ متوجہ ہونے کی وجہ سے عارضی طور پر وہ اپنی جسامت سے بڑے ہو کر کسی قدر پھول جایا کرتے ہیں۔ ہر خصیہ کا بیرونی کنارہ ایک چھوٹی سی ڈوری کے ذریعہ سے قاذف نالی کے جھالر دار سرے سے بندھا رہتا ہے اور اندرونی کنارہ ایک رباطی ڈوری کے ذریعہ سے رحم کے اوپری گوشہ سے مربوط رہتا ہے۔

ہر ایک خصیہ پر بیرونی غلاف کے علاوہ (کہ جو صفاق بطن کے باریک و شفاف پرت سے بنتا ہے) ایک اور دوسرا سخت غلاف ہوتا ہے جو براہ راست خصیتہ الرحم کے جوہر پر حاوی ہوتا ہے۔ خصیتہ الرحم کا وسطی حصہ عروق کی کثرت کی وجہ سے سرخ رنگ پر نمایاں ہوتا ہے لیکن اس مرکزی حصہ کے علاوہ بقیہ محیطی حصہ سفید اور اسفنجی ساخت والا ہوتا ہے۔

خصیتہ الرحم اور بالخصوص اس کی اسفنجی ساخت میں باریک باریک ہزاروں کی تعداد میں چھوٹے چھوٹے دانہ یا بلبلے ہوتے ہیں جنہیں حویصلات گرافیوس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یہ حویصلات ابتدائے شباب سے قبل ابتدائی عمر میں بہت ہی باریک اور چھوٹے ہوتے ہیں لیکن بہ زمانہ شباب (تمام اعضاء کی طرح) وہ بھی کسی قدر بڑے ہو جاتے ہیں جنہیں خوردبین کی مدد سے آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے اسی زمانہ شباب میں تیس چالیس کے قریب ایسے حویصلات ہوتے ہیں جو خوردبین کی مدد کے بغیر بھی نظر آ جاتے ہیں۔ ان ہی حویصلات یا بلبلوں میں ایک قسم کی زردی مائل رطوبت بھری ہوئی ہوتی ہے جسے عورت کی منی کہا جاتا ہے۔ اسی رطوبت میں زرد رنگ کا ایک گول دانہ سا ہوتا ہے جو مادہ منویہ کا جوہر خاص و جزو اعظم ہوتا ہے۔ اسی زرد دانہ کو بیضۃ المنی یا عورت کا انڈا کہتے ہیں۔ اسی انڈے کی پختگی و صحت پر حمل قرار پا جانے کی امید ہوتی ہے۔ یہ حویصلات و بلبلے اپنی جسامت کے اعتبار سے ایک ہی حیثیت میں نمایاں نہیں ہوتے بلکہ چھوٹے بڑے مختلف قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ مادہ منویہ اور بالخصوص اس کا جزو اعظم (بیضۃ المنی) ان ہی حویصلات کے اندر ہوا کرتا ہے۔ جب پہلی مرتبہ دوشیزہ لڑکی کو حیض آنا شروع ہوتا ہے اس وقت پندرہ بیس کی تعداد میں مذکورہ بالا حویصلات خصیہ کی بیرونی سطح کے

قریب آ جاتے ہیں۔ ان میں سے جو پختہ سرخ رنگ کا اور بڑا ہوتا ہے وہ خصیہ کی سطح پر ایک نمایاں ابھار پیدا کر کے آبلہ کی صورت اختیار کر کے پھٹ جاتا ہے جس کی رطوبت کو (جو مادہ منویہ اور اس کے جزو اعظم یعنی انڈے پر مشتمل ہوتی ہے) قاذف نال کی جھالر اپنے احاطہ میں لے کر قاذف نالیوں کی نالی میں پہنچا دیتی ہے۔ یہاں سے عورت کی منی اور اس کا انڈہ آہستہ آہستہ روانہ ہو کر رحم کی تجویف تک پہنچ جاتا ہے جہاں پر وہ مرد کے مادہ منویہ اور بالخصوص اس کے جوہر خاص کے ساتھ مل کر جسے بعض معقول وجوہ کی بنا پر جونیہ منی کہا جاتا ہے' نطفہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے جو آہستہ آہستہ ترقی کرتے ہوئے اشرف المخلوقات کا ایک فرد بن جاتا ہے۔ قدرت کے اس حیرت انگیز اور محیر العقول طریق تولید کی حکمت کا سمجھ لینا انسانی عقل کی انتہائی پرواز سے بہت زیادہ دور ہے۔ اس کی نظر و فکر خلقت کے جن سطحی حالات پر عبور حاصل کر لیتی ہے وہ بھی اس قدر زیادہ اہمیت لئے ہوئے ہوتے ہیں کہ بے ساختہ یہ کہنے کو جی چاہنے لگتا ہے۔

سبحان الملک الخلاق العظیم

فتبارک اللہ احسن الخالقین

حیض

ماہیت حیض : حیض ایک سیال دموی یا وریدی خون ہے کہ جو صحیح الجسم صحیح القوای بالغ عورتوں کے رحم سے نوبت کے طور پر ہر ماہ چند روز تک خارج ہوا کرتا ہے جو ایام حمل میں بالکل بند اور ایام ریاضت میں بند یا کم ہو جایا کرتا ہے۔

اجزائے حیض : اس سیال دموی کو بغور دیکھنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں نہ صرف خون ہی کے اجزاء ہوتے ہیں بلکہ اس کے علاوہ اس میں رحم کی غشاء حبابی کے باریک باریک اجزاء رحم و اندام نہانی کی لعابی رطوبت پانی اور ایک قسم کے کھاری اجزاء پائے جاتے ہیں۔

خصوصیات حیض : اس قسم کے مخلوط میں لیف کے کم ہونے کے سبب سے انجماد کی صلاحیت کم ہوتی ہے بالخصوص اس لئے کہ رحم و مہبل کی ترش رطوبات اس کے انجماد کے خلاف اثر کرتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے وہ اکثر سیال حالت میں رہتا ہے البتہ بعض اوقات جب کہ خون کی کثرت مذکورہ ترش رطوبات کو ضعیف بنا دیتی ہے تب ایسی صورت میں خون حیض جم بھی جایا کرتا ہے۔

روایات متعلقہ خون حیض : خون حیض کے متعلق قدیم زمانہ میں عجیب و غریب روایات مشہور تھیں۔ اس سلسلہ میں حکیم پلائنی رومی نے حکایات کو قلم بند کرتے ہوئے لکھا ہے کہ دم حیض کے

متعلق لوگ یہ سمجھتے تھے کہ وہ جس عورت کو آ رہا ہوتا ہے اس (حائضہ عورت) کی پرچھائیں سے شراب ترش ہو جاتی ہے۔ درختوں کے پھل جھڑ جاتے ہیں۔ کچے پھل مرجھا کر خشک ہو جاتے ہیں۔ ایسے درخت پر پھر پھل نہیں آتے۔ آئینہ کی آبداری ہاتھی دانت کی چمک حائضہ کے سایہ سے ماند پڑ جاتی ہے۔ ہتھیاروں کی دھار کند پڑ جاتی ہے۔ پیتل کو زنگ کھا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ الحاصل اس زمانہ میں خون حیض کو لوگ بہت مذموم و منحوس سمجھتے اور اس کی طرف مذکورہ بالا خاصیتیں منسوب کرتے تھے۔ اس قسم کے حالات توہم پرستی کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جن سے آج کل بھی دنیا خالی نہیں بہت سے غیر مہذب ممالک و نیم مہذب اقوام میں اس کی توہم پرستی کے بہت سے سامان ملتے ہیں۔

لیکن واقعہ یہ ہے کہ خون حیض میں کوئی عجیب و غریب خواص مذمومہ یا اثرات منحوسہ نہیں ہوتے البتہ اتنا ضرور ہوتا ہے کہ ایام حیض میں اگر رحم و اندام نہانی وغیرہ اعضاء کی صفائی کا لحاظ نہ رکھا جائے تو بعض اوقات اندام نہانی کی سلوٹوں میں اس کے کچھ اجزاء رہ جاتے ہیں جو متعفن ہو کر زہریلا اثر پیدا کر دیتے ہیں جسے اگر جلد صاف نہ کیا جائے تو بعض اوقات وہاں پر پیپ پڑ جاتی ہے اور بعض اوقات سفید رطوبت جاری ہو جاتی ہے۔ بالخصوص ان لڑکیوں میں جن کا پردہ بکارت ابھی تک صحیح سالم ہو لیکن اگر صفائی کا اہتمام رکھا جائے تو پھر کسی قسم کی کوئی خرابی واقع نہیں ہوتی۔

حیض کی ابتدا : دوشیزہ لڑکیاں جب کہ لڑکپن کی عمر سے گزر کر دور شباب کی طرف قدم بڑھانے کا تہیہ کرتی ہیں۔ اس وقت پہلی مرتبہ رحم میں ایک خاص قسم کے تغیرات پیدا ہوتے ہیں جن کے سبب سے حیض آنا شروع ہو جاتا ہے اور وہ لڑکیاں ناسمجھی کے زمانہ کو ختم کرتے ہوئے ایک نئی زندگی کے ساتھ دست و گریبان ہو جاتی ہیں۔ ان کی شوخیاں متانت و سنجیدگی سے بدل جاتی ہیں۔ عادات و اخلاق اوضاع و اطوار چال ڈھال خط و خال رنگ ڈھنگ وغیرہ سب اس نئی زندگی کے ساتھ بدل جاتے ہیں اور وہ اس قابل ہو جاتی ہیں کہ ان کے وجود کے ساتھ وابستہ ہونے والے اغراض و ثمرات ان سے حاصل کئے جا سکیں۔

اس قسم کے تغیرات کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے کہ جب حیض آنے کا زمانہ آنے والا ہوتا ہے تب اس وقت ان کے خصیتہ الرحم میں ہونے والے حویصلات میں سے کوئی حویصلہ بڑا ہو کر خصیتہ الرحم کے محیط کی طرف حرکت کرتے ہوئے بڑھتا ہے اور بڑھ کر اس کے محیط سے آن لگتا ہے اور اس کی اوپر کی جھلی سے باہر آنے کی کوشش کرتا ہے۔ ان حالات میں قاذف نالیوں کی جھالر خصیتہ الرحم کی طرف بڑھ کر اس ابھری ہوئی جگہ پر حاوی و مشتمل ہو جاتی ہے جہاں پر کہ وہ حویصلہ موجود ہوتا ہے اور پھر وہ جھالر اپنی قوی گرفت سے اس حصہ پر دباؤ ڈالتے ہوئے اس حویصلہ اور اس کی رطوبت کو اپنے میں جذب کرنا چاہتی ہے۔ اس سلسلہ گرفت و دباؤ کی وجہ سے خصیتہ الرحم میں ایک قسم کی اذیت و تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے سبب سے خصیتہ الرحم قاذف نالیوں رحم فرج وغیرہ کی طرف بہت زیادہ مقدار میں خون آ جاتا ہے جس کے اجتماع و امتلاء کی وجہ سے مندرجہ ذیل

اعراض ابتدائی علامات کے طور پر باکرہ کے ساتھ وابستہ ہو جاتے ہیں۔

ابتدائی علامات حیض : ایسی صورت میں بدن ٹوٹنے لگتا ہے۔ طبیعت سست ہو جاتی ہے۔ کام کاج کی طرف رغبت نہیں رہتی۔ جسم پر کسل و ماندگی حاوی ہو جاتی ہے۔ پیڑو میں کسی قدر ابھار آ جاتا ہے اس کی جلد میں سرخی محسوس ہوتی ہے۔ نیز پیڑو میں میٹھا میٹھا درد شروع ہو جاتا ہے۔ اندام نہانی میں ایک قسم کی کھجلی سی پیدا ہو جاتی ہے۔ فرج میں پھیلاؤ اور سرخی محسوس ہوتی ہے۔ کمر پیٹھ اور سر کی طرف درد محسوس ہوتا ہے۔ خفیف حرارت ہو جاتی ہے۔ پستانوں میں تناؤ اور قدرے سختی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض عصبی مزاج والی لڑکیوں میں دیوانگی کا سا دورہ ہو جاتا ہے۔ چند روز تک یہی حالت رہتی ہے اس کے بعد فرج سے سفید رطوبت تھوڑی سی برآمد ہوتی ہے پھر وہ سرخی مائل خارج ہونے لگتی ہے اور پھر بالآخر خون برآمد ہونے لگتا ہے جو دو تین دن تک تقریباً ایک حالت پر رہتا۔ اس کے بعد وہ گھٹ جاتا ہے۔ سرخی کم ہونا شروع ہو جاتی ہے اور پھر بالآخر سفید رطوبت آنے لگتی ہے۔ یہ سلسلہ بند ہو جاتا ہے اور وہ تمام عوارضات کہ جو خون کے اجتماع سے پیدا ہوتے ہیں وہ جاتے رہتے ہیں اور وہ بالکل تندرست ہو جاتی ہے۔ یہی حالات یعنی عوارضات مذکورہ بالا کے وقوع کے ساتھ ہی خون کا برآمد ہونا لڑکیوں میں بلوغ کی پہلی دلیل اور قابلیت تولید کی سچی علامت سمجھا جاتا ہے۔ شروع میں اکثر لڑکیوں کو حیض بے قاعدہ طور پر آیا کرتا ہے مثلاً دو دو تین بلکہ بعض اوقات چار چار ماہ بعد حیض آیا کرتا ہے اور شادی ہو جانے پر تو اس قسم کی بے قاعدگیاں اکثر حالات رفع ہو جایا کرتی ہیں۔ اسی لئے نوجوان لڑکیوں میں حیض کی بے قاعدگی کا بہترین علاج شادی سمجھا جاتا ہے۔ عورتوں کے مسن ہو جانے پر یہی حیض آنے سے ایک دو روز پہلے سستی، کاہلی جسم پر حاوی ہو جایا کرتی ہے۔ سر میں خفیف سا درد ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی خفیف سی حرارت بھی ہو جایا کرتی ہے۔

خون حیض کی مقدار : تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ حیض کے خون کی مقدار بھی مختلف عورتوں میں مختلف ہوا کرتی ہے۔ اس کی کسی ایک مقدار وزن کی تعین نہایت دشوار ہے۔ تاہم اگر اوسط نکالا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایک تندرست عورت کو ہر ماہ دس تولہ سے پندرہ تولہ تک خون آیا کرتا ہے۔ ان ایام میں خون روزانہ کسی ایک مقدار پر برآمد نہیں ہوا کرتا بلکہ شروع میں تھوڑا تھوڑا اور بعد میں زیادہ مقدار میں برآمد ہوتا ہے اور کبھی ایک آدھ روز بند ہو کر پھر جاری ہو جایا کرتا ہے۔ جو عورتیں کام کاج، نقل و حرکت، ریاضت وغیرہ مشاغل سے نا آشنا ہوتی ہیں انہیں محنت و مشقت کرنے والی عورتوں کی بہ نسبت زیادہ مقدار میں خون آتا ہے۔

مدت حیض : حیض کی مدت بھی مختلف عورتوں میں مختلف ہوا کرتی ہے۔ بعض عورتیں صرف ایک دو دن حائضہ رہتی ہیں۔ بعض کو متواتر ایک ایک ہفتہ بلکہ آٹھ آٹھ روز تک برابر بدون تغیر حمت حیض آتا رہتا ہے لیکن اگر ان تمام حالات کا اوسط نکالا جائے تو حیض کی مدت تندرست عورتوں میں

چار روز قرار پاتی ہے۔ کم از کم تین روز اور زیادہ سے زیادہ سات روز حیض کی طبعی مدت قرار دی جاتی ہے۔ اس کی کمی بیشی غیر طبعی حالات کے وجود کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

حیض آنے کی عمر: ممالک کی آب و ہوا کے اختلاف' طریقہ معاش کے اختلاف' بدنی حالات کے اختلاف کی وجہ سے حیض آنے کی عمر بھی مختلف ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ پاکستان جیسے گرم ملک میں گیارہ بارہ تیرہ برس کی عمر سے حیض آنا شروع ہو جاتا ہے بلکہ اس کے بعض زیادہ گرم حصوں میں نو دس برس کی عمر ہی سے حیض شروع ہو جاتا ہے اور جو ممالک کہ انگلینڈ و امریکہ کی طرح سرد ہیں ان میں چودہ پندرہ سولہ سال کی عمر ہو جانے پر حیض آنا شروع ہوتا ہے۔ علاوہ بریں جو لڑکیاں عیش و آرام کی زندگی بسر کرتے ہوئے مرغن غذائیں استعمال کرتی رہتی ہیں اور تھوڑی عمر گزرنے کے بعد وہ جذبات کو محسوس کرنے لگتی ہیں وہ بہ نسبت ان لڑکیوں کے جو عسرت کے ساتھ دن گزارتی ہیں جلد حائضہ ہو جاتی ہیں۔

اسی طرح جو لڑکیاں قوی الجثہ فربہ اندام قوی ہوتی ہیں وہ ضعیف و نحیف لاغر لڑکیوں کی بہ نسبت جلد حیض سے آشنا ہو جاتی ہیں۔

حیض کے ختم ہونے کی عمر: مذکورہ بالا حالات کے اختلاف کی وجہ سے حیض کے ختم ہونے کی مدت بھی مختلف ہوتی ہے۔ جو عورتیں زیادہ عیش و آرام کی زندگی بسر کرتی ہیں۔ انہیں بہ نسبت عسرت کی زندگی بسر کرنے والی عورتوں کے زیادہ عمر تک حیض آتا رہتا ہے۔ بعض حالات میں تیس برس کی عمر میں اور بعض عورتوں میں پچپاس ساٹھ برس کی عمر میں حیض آنا موقوف ہو جاتا ہے لیکن اکثر عورتوں میں 40 برس کی عمر کے آگے پیچھے حیض آنا موقوف ہوجاتا ہے۔ حیض کے موقوف ہو جانے کے بعد عمر کا جو حصہ ہے اسے "سن یاس" یعنی ناامیدی کی عمر کہتے ہیں کیونکہ اس عمر میں عورتیں حاملہ نہیں ہوتیں اور بچوں کی امید و آس سے ناامید و مایوس ہو جایا کرتی ہیں۔

حیض کا دور: حیض بالعموم تندرست عورتوں میں ہر چار ہفتہ یعنی 28 دن کے بعد آیا کرتا ہے لیکن بعض عورتوں کو چوبیس روز کے بعد اور بعض کو 32 روز کے بعد بھی آیا کرتا ہے کہ جو بے قاعدگی نہ ہونے اور درمیانی وقفہ کے ایک ہی حالت پر ہونے کی صورت میں داخل مرض نہیں یعنی اگر 24 روز کے بعد حیض آتا ہے تو ہر 24 روز کے بعد اگر آتا رہے اور اگر بتیس روز کے بعد آتا ہے تو اگر 32 روز کے بعد ہی برابر آتا رہے تو یہ صورت غیر طبعی حالت اور مرض کے ساتھ وابستہ نہیں ہوتی ہے لیکن اگر ہاں اس نوعیت میں گڑ بڑ ہو جائے یعنی 25 روز کے بعد آنے والا حیض کسی مہینہ میں بتیس روز کے بعد آئے تب البتہ یہ حالت صحت کے ساتھ وابستہ نہیں اس لئے ایسی صورت میں اس کی اصلاح کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔

کیفیت جریان حیض: جس وقت کہ حاذف نالیوں کی جھالر کے خصیۃ الرحم کے پھولے ہوئے

حصہ پر حاوی ہو جانے کے سبب سے زنانہ اعضائے تناسل کی طرف خون کا غیر معمولی ہجوم ہوتا ہے۔ اس حالت میں خصوصیت کے ساتھ رحم کی غشائے مخاطی میں خاص قسم کی تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں وہ اپنی معمولی حالت سے بہت زیادہ دبیز ہو جاتی ہے۔ اس کی دبازت میں واقع ہونے والے چھوٹے چھوٹے غدود خون سے پر ہو کر بڑے اور ضخیم ہو جاتے ہیں نیز اس کے عروق بالخصوص سطحی عروق بھی خون سے پر ہو کر پھول جاتے ہیں پھر امتلاء کی شدت اور تناؤ کے غیر معمولی اثر کی وجہ سے غدود پر ہونے پر غشاء مخاطی پھٹ جاتی ہے نیز باریک عروق بھی تناؤ کی زیادتی کی وجہ سے پھٹ جاتی ہیں جس کے سبب سے رحم سے خون جاری ہو جاتا ہے اس سلسلہ میں وہ روئیں دار غشاء حبابی یا بشرہ حبابیہ جو غشا مخاطی پر رحم کے جوف کی طرف حاوی ہوتی ہے۔ پھٹ پھٹ کر گل کر خون کے حیض کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ چند روز میں یہ سلسلہ ختم ہو جاتا ہے اور خون کی برآمدگی بند ہو جاتی ہے اور غشا مخاطی خون سے خالی ہو کر اپنی پہلی حالت اور طبعی مقدار و دبازت کی طرف لوٹ آتی ہے اور غشاء حبابی جو گل کر خارج ہو جاتی ہے اس کے قائم مقام ایک اور نئی غشاء پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ ایک سلسلہ ہے کہ جو ہر ماہ اسی طرح سے شروع ہو کر اسی طرح ختم ہوتا رہتا ہے۔

خون حیض کے برآمد ہو چکنے پر جب کہ اعضاء تناسلیہ کو امتلائی حالات سے نجات مل جاتی ہے اور جب کہ وہ ورمی و حجمی حالات سے نجات پا لیتے ہیں تب اس وقت طبعی راستے کھل جاتے ہیں اور خصوصیت کے ساتھ قاذف نالیوں کا راستہ دباؤ کم ہو کر کھل جاتا ہے اس لئے بیضہ منویہ جو ابتدائی تحریک پر خصیتہ الرحم سے برآمد ہو چکا ہوتا ہے وہ قاذف نالیوں کے راستہ سے سہولت سے آ کر رحم میں پہنچ جاتا ہے پس اگر ان حالات میں مباشرت کا اتفاق ہو جائے تو مرد کی منی کے حیوان کے عورت کے انڈے کے ساتھ مل کر نطفہ کا قرار پا جانا بہت زیادہ ممکن اور قرین قیاس ہو جاتا ہے۔

تبیض و تحیض : عورت کے انڈے کا حرکت میں آ کر خصیتہ الرحم سے برآمد ہونا اور حیض کا آنا اگرچہ دونوں کے دونوں ایک ہی تاثیر کے تابع ہوتے ہیں اور اکثر اوقات حیض اسی وقت جاری رہتا ہے جب کہ بیضہ انثی خصیتہ الرحم سے نکل کر رحم کی طرف آنے کو ہوتا ہے لیکن پھر بھی یہ دونوں فعل لازم و ملزوم نہیں اس لئے کہ تجربات شاہد ہیں کہ بعض لڑکیوں میں حیض آنے سے قبل بیضہ انثی کے خصیتہ الرحم سے نکل کر حیوان منی سے ہم آغوش ہو جانے کی بنا پر حمل قرار پا گیا اور شاذ و نادر ایسی عورتیں بھی دیکھی گئی ہیں کہ جنہیں کبھی حیض نہیں آیا لیکن حمل ان میں قرار پا گیا۔ تحیض کے بغیر تبیض اور تبیض کے بغیر تحیض ظہور پذیر ہو سکتا ہے تاہم فزیالوجی کی رو سے ان میں باہمی تعلق ضرور پایا جاتا ہے۔ یہ مسلمہ ہے کہ اگر خصیتہ الرحم اور قاذف نالیوں کو جسم سے نکال ڈالا جائے اور اس سے پہلے عورت کو برابر ہر ماہ حیض آتا رہا ہو تو تقریباً وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ سن یاس کے آنے سے قبل ہی حیض منقطع ہو جائے گا۔ واللہ اعلم بحقیقتہ الحال۔

ایام حیض کی احتیاطیں : جب ماہواری آ رہی ہو تب مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل امور و ہدایات

کو ملحوظ رکھا جائے۔

① حائضہ کو مباشرت و مجامعت سے قطعی پرہیز رکھنا چاہیے ورنہ زیادہ مقدار میں خون جاری ہو کر مختلف اور سخت امراض میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے۔

② موسمی سردی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی جائے نیز سرد پانی سے منہ ہاتھ دھونے زیر ناف ٹھنڈا پانی ڈالنے سے احتیاط رکھی جائے ورنہ عروق رحم کے سکڑ کر احتباس کی شکایت میں مبتلا ہو جانے کا خطرہ رہتا ہے۔ بناء" علیہ سرد ترش میوہ جات برف دہی وغیرہ سے پرہیز مناسب ہے۔

③ قبض نہ ہونے دیا جائے۔ کوشش کی جائے کہ اجابت نرم ہوتی رہے۔

④ جسمانی صفائی کا خیال رکھا جائے۔ نرم و صاف کپڑوں کی گدیاں بنا کر کام میں لائی جائیں۔ میلے کچیلے چیتھڑے ہرگز اس سلسلہ میں استعمال میں نہ لائیں۔

⑤ ایام حیض میں محنت مشقت کے کام زیادہ انجام نہ دیں۔ اچھلنے کودنے زینہ پر چڑھنے سے پرہیز رکھیں۔ اعراض نفسانی' غم' خوف' وہم' بیجد خوشی وغیرہ سے بچنے کی کوشش کی جائے اس لئے کہ یہ بھی فتور حیض کا سبب بن جاتے ہیں۔

پستان

پستان دراصل دو غددی ابھار ہیں جو سینہ پر دونوں طرف چوتھی پسلی کے بالمقابل سینہ کے عضلات اور جلد کے درمیان سینہ کی جھلی میں ملفوف ہوتے ہیں۔ بچپن کے زمانہ میں یہ غدود بہت چھوٹے چھوٹے قریب قریب نہ ہونے کے حکم میں ہوتے ہیں لیکن جوں جوں لڑکیاں زمانہ شباب کے قریب ہوتی جاتی ہیں دوں ڈوں ان کی جسامت بڑھتی جاتی ہے حتیٰ کہ ابتدائی شباب میں وہ حجم کے لحاظ سے قریب قریب ناشپاتی کے برابر ہو جاتی ہیں لیکن شکل کے اعتبار سے وہ گول مخروطی حیثیت میں نمایاں ہوتی ہیں جو ان ایام میں بالعموم گداز قدرے سخت اور تنی ہوئی ہوتی ہیں۔ ہر ایک پستان کے چوٹی والے سرے پر ایک چھوٹی سی سیاہی مائل بلندی ہوتی ہے جسے حلمہ (بھٹنی) کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ شباب کے ابتدائی زمانہ میں اس حلمہ یعنی بھٹنی کے چاروں طرف گلابی رنگ کا ایک خوشنما حلقہ ہوتا ہے جو شادی ہو جانے پر جب کہ حمل قرار پا جاتا ہے تب اکثر اس کے دو مہینہ کے بعد اودا سیاہی مائل اور کسی قدر بڑا ہو جاتا ہے اگرچہ وضع حمل کے بعد اس کی سیاہی میں کسی قدر کمی آ جاتی ہے لیکن زمانہ شباب کا وہ رنگ کہ جو استقرار حمل کے بعد اڑ جاتا ہے پھر وہ تمام عمر واپس نہیں آتا۔

ایام حمل اور دودھ پلانے کے زمانہ میں پستان بہت بڑے ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ ان کا پھیلاؤ تیسری پسلی سے ساتویں پسلی تک اور ادھر سینہ کی بیچ کی ہڈی سے بغل تک پہنچ جاتا ہے۔

پستان کی ساخت : پستان کی بیرونی جلد علیحدہ کرنے کے بعد یہ محسوس ہوتا ہے کہ سینہ کی جھلی میں

یہ غدود لپٹا ہوا ہے۔ اس جھلی کے علاوہ غور کرنے کے بعد معلوم ہوتا ہے کہ ریشہ دار جھلی کا بنا ہوا ایک اور خاص غلاف ہے جو پستان کے تمام لوتھڑوں پر چمٹا رہتا ہے اور اسی غلاف کی وجہ سے وہ لوتھڑے ایک دوسرے سے جدا بھی رہتے ہیں۔ یہ لوتھڑے تعداد میں پندرہ بیس کے قریب ہوتے ہیں جنہیں فصوص کے نام سے موسوم کرتے ہیں) جو اگرچہ نچلی طرف جھلی کی چنٹوں اور چربی اور الحاقی مادہ کے حائل ہونے کے سبب سے ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں لیکن اوپر کی طرف وہ ایک دوسرے سے ملے جلے رہتے ہیں۔ ان مذکورہ بالا لوتھڑوں میں سے پھر ہر ایک لوتھڑا چند چھوٹے چھوٹے لوتھڑوں پر مشتمل ہوتا ہے جن کو اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ بہت چھوٹے چھوٹے گول دانوں کے باہم اجتماع سے یہ چھوٹے چھوٹے لوتھڑے بنے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے لوتھڑوں میں سے ایک ایک نالی نکلتی ہے جو بھٹنی کی طرف اپنی رفتار کا رخ رکھتی ہے۔ ان میں سے ہر ایک چھوٹے لوتھڑے کے متعلق جتنے چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں ان سب کے جوفوں میں سے اس نالی کی طرف راستہ کھلتا ہے تاکہ دانوں کے جوف میں پیدا ہونے والے دودھ کے قطرہ اس نالی میں آ سکیں۔ اس قسم کی چھوٹی چھوٹی نالیاں چھوٹے لوتھڑوں کی تعداد کے موافق ہوتی ہیں جو چھوٹے لوتھڑوں سے آگے کو بڑھ کر باہم مل کر ایک بڑی نالی کی صورت میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ یہ بڑی نالیاں بڑے لوتھڑوں سے برآمد ہو کر بھٹنی کی طرف اپنی رفتار رکھتی ہیں جن کی تعداد بڑے لوتھڑوں کی تعداد کے مطابق ہوتی ہے۔ یہ تمام بڑی نالیاں جو پندرہ بیس کے قریب ہوتی ہیں بڑے لوتھڑوں سے نکل کر بھٹنی کی طرف بڑھتے ہوئے بھٹنی تک پہنچنے سے پہلے (گلابی حلقہ کے پیچھے) ایک چھوٹا سا حوض بن جاتی ہیں اور پھر وہاں سے تنگ ہو کر بھٹنی کے سر پر مسامات کی صورت میں ختم ہو جاتی ہیں۔

پستانوں کی منفعت : پستانوں کی ایک بڑی اہم منفعت یہ ہے کہ وہ بچوں کی ابتدائی پرورش کے لئے غذا یعنی دودھ پیدا اور مہیا کرتی ہیں چنانچہ یہ ایک صحیح حقیقت اور واقعہ ہے کہ بچے کے پیدا ہونے سے پہلے ہی پستانوں میں دودھ کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے اور جب بچہ پیدا ہو جاتا ہے تب وہ اس کی پرورش میں صرف ہوتا اور کچھ عرصہ تک برابر پیدا ہو ہو کر بچے کے تغذیہ میں صرف ہوتا رہتا ہے۔

دودھ کے طبعی اوصاف : دودھ (جو کہ ننھے ننھے بچوں کی طبعی غذا ہے) سفید بھورا غیر شفاف قدرے شیریں اور معتدل القوام ہوا کرتا ہے (جس کے قوام کا عموماً اس طرح اندازہ کیا کرتے ہیں کہ دودھ کا ایک قطرہ ناخن میں ڈال کر دیکھتے ہیں۔ اگر وہ قطرہ کسی قدر پھیل کر ٹھہر جائے تب اسے معتدل القوام سمجھتے ہیں اور اگر وہ پھیل کر بجائے ٹھہر جانے کے بہہ کر گر جائے تب اسے رقیق تصور کرتے ہیں اور اگر وہ قطرہ ناخن پر گر کر بغیر پھیلے ہوئے وہیں کا وہیں قائم ہو جائے تب اسے غلیظ سمجھا کرتے ہیں)۔

دودھ کے اجزاء : دودھ اگرچہ دیکھنے میں متشابہ الاجزاء معلوم ہوتا ہے لیکن کیمیاوی معمولی تجزیہ

کے بعد اس کے اجزاء مختلف حیثیت میں نمایاں نظر آیا کرتے ہیں۔ دودھ میں سب سے بڑی مقدار پانی کی ہوتی ہے اس کے علاوہ اس میں شکر، پنیر، مکھن اور کچھ نمکیات بھی پائے جاتے ہیں جو پرورش کے سلسلہ میں خاصی اہمیت رکھتے ہیں۔ مذکورہ بالا اجزاء عورتوں نیز گائے بکری کے دودھ میں جس نسبت سے پائے جاتے ہیں وہ مندرجہ ذیل نقشہ سے ظاہر ہے۔

فی صدی

نام	پانی	شکر	پنیر	مکھن	نمکیات
عورت کے دودھ میں	88	5.87	3.07	2.9	.16
گائے کے دودھ میں	86.88	4.5	4.92	3.5	.7
بکری کے دودھ میں	87.54	4	3.7	4.20	.56

عورتوں میں دودھ کی پیدائش مزاج، عمر، خاندانی خصوصیات، قد و قامت، ڈیل ڈول، غذا، قوت ہاضمہ عشرت و عسرت وغیرہ حالات کے اختلاف کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے تاہم اگر مذکورہ بالا حالات میں اعتدال اور اوسط کو پیش نظر رکھا جائے تب یہ کہا جا سکتا ہے کہ دودھ پلانے کے ایام میں دن رات میں کم و بیش ڈھائی لٹر دودھ پیدا ہوتا ہے۔

پستانوں میں کسی قسم کی شکایت کے رونما ہونے پر اکثر اوقات رنگ، قوام، ذائقہ کے اعتبار سے دودھ میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جن سے بچے کی پرورش میں بین طور پر نقص پیدا ہو جاتا ہے اس لیے بہتر ہو کہ ایسی صورت کے رونما ہونے پر جلد اس کے اصلاح کی طرف توجہ کی جائے تاکہ بچہ اچھی طرح تغذیہ حاصل کر کے جلد اپنی بڑھوتری کے مدارج طے کرنے پر قادر نظر آئے۔

1

وھو المعین

فرج ظاہر یعنی شرمگاہ کے امراض

شرم گاہ کی خارش

اسباب : بعض اوقات خون کی حدت و صفراویت جسمانی بالخصوص شرم گاہ کی غلاظت و کثافت میل کچیل' بواسیری اثرات' سوزاک' فتور و احتباس حیض' سیلان رحم نیز موئے زہار کی جوؤں کی وجہ سے شرم گاہ میں کھجلی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جو بالعموم رات کے وقت زیادہ بڑھ جاتی ہے اور بعض اوقات بار بار اور زیادہ کھجلانے سے شرم گاہ کی کھال ادھڑ جاتی ہے اور وہاں پر سوزشی آثار نمایاں ہو جاتے ہیں علاوہ بریں مریضہ کو ان حالات میں عموماً نیند کم آتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔

علامات : بھوک کم معلوم ہوتی ہے اور مقام ماؤف کے پسینہ میں سخت بدبو ہوتی ہے۔ گرم چیزوں کے کھانے سے تکلیف ہوا کرتی ہے۔

علاج : بحالت حدت خون ① گل سرخ' گل خطمی' گل نیلوفر' شاہترہ' عنب الثعلب خشک' تخم کاسنی ہر ایک 5 گرام۔ عناب 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 25 گرام ڈال کر پلائیں۔ شام کو۔

② اطریفل شاہترہ 7 گرام پہلے کھلا دیں اوپر سے عناب 5 دانہ۔ عرق شاہترہ 75 گرام۔ عرق گاؤزبان 75 گرام میں پیس کر چھان لیں اور بہی دانہ 3 گرام کا لعاب نکال کر دونوں کو ملا کر شربت عناب 25 گرام ڈال کر پلا دیں یا

③ صبح کو نمبر 2 اور شام کو نمبر 3 مفرح بارد کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان 150 گرام۔ شربت نیلوفر 25 گرام ڈال کر پلائیں لیکن معدہ کی خرابی کی صورت میں بادیان 3 گرام۔ عرق شاہترہ 25 گرام میں پیس کر خمیرہ بنفشہ 50 گرام ملا کر کسی ایک وقت پلائیں۔

بیرونی طور پر شرم گاہ کو روزانہ نیم گرم پانی اور صابن سے دھوئیں اور

④ کافور' گل ارمنی' کتھہ باریک پیس کر روغن بنفشہ اور روغن گل میں ملا کر (10 گرام - 10 گرام) میں ملا کر' شرمگاہ پر لگائیں یا

⑤ کافور 1 گرام گلاب 25 گرام میں گھس کر لگائیں یا

⑥ روغن صندل تولہ گلاب 5 تولہ میں کپڑا لت کر کے شرم گاہ میں رکھیں۔ لعاب اسپغول سے استنجا کریں اور سوزش و ورم کی حالت میں سیسہ کی گولی' ہری مکو اور ہری کاسنی کے پانی میں پیس کر ورم پر لیپ کریں۔

مذکورہ بالا تدابیر سے آرام نہ ہونے پر

⑦ نقوع شاہترہ یعنی شاہترہ 7 ماشہ۔ چرائتہ 7 ماشہ۔ سرپھوکہ 7 ماشہ۔ منڈی 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ۔ صندل سرخ 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو۔

⑧ اطریفل شاہترہ کھلا کر اوپر سے (عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ) شربت عناب 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ بیس اکیس روز کے بعد ⑨ مطبوخ ہفت روزہ پلا کر دست کرائیں یعنی مطبوخ ہفت روزہ 7 تولہ۔

نسخہ مطبوخ ہفت روزہ : پوست درخت نیب' پوست درخت کچنال' پھلی ببول' بیخ حنظل' کنائی خورد مع برگ و بار و بیخ قند سیاہ کہنہ ہر ایک آدھ پاؤ دواؤں کو کٹی کی طرح باریک باریک کر کے تین سیر پانی میں پکائیں۔ جب تین پاؤ پانی باقی رہ جائے صاف کر کے بوتل میں رکھ لیں۔ (7 روز تک) روزانہ صبح کو پی لیا کریں۔ اس سے روزانہ پانچ سات دست آتے رہیں گے جس میں غلیظ سیاہ سوداوی مادہ خارج ہوتا رہے گا۔ ایسی حالت میں اگر پیاس محسوس ہو تو عرق گاؤزبان' عرق بادیان نیم گرم پلائیں اور اگر مروڑ ہو جاتی ہو تو ریشہ خطمی 3 ماشہ کوٹ کر باریک کپڑے کی تھیلی میں کر کے مذکور عرق (گاؤزبان بادیان) ڈال کر کچھ دیر کے بعد ہلا جلا کر عرق پلائیں (اس طریق سے ریشہ خطمی کا کچھ لعاب عرق میں شامل ہو کر مروڑ کے لئے مفید بن جاتا ہے) اور ان ایام میں بیرونی تدابیر جو اوپر بیان کی گئی ہیں عمل میں لائیں۔ **مسہلوں** سے فارغ ہو کر ٹھنڈائی کا یہ نسخہ نسخہ تبرید (9) خمیرہ گاؤزبان تولہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر پہلے کھلا کر اوپر سے عناب 5 دانہ۔ عرق شاہترہ 6 تولہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں پیس چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر صبح شام تین روز تک پلائیں۔

فتور و احتباس حیض کی صورت میں اس کی اصلاح کی طرف توجہ کریں۔ سوزاک و سیلان ذیابیطس وغیرہ امراض میں اصل مرض کے دفعیہ کی کوشش کریں۔

جوؤں کی صورت میں خردل 6 ماشہ۔ کندش 6 ماشہ۔ قسط تلخ 6 ماشہ۔ تخم ترب 6 ماشہ۔ روغن گل 5 تولہ میں پکائیں۔ اس کے بعد اس میں پارہ 3 ماشہ حل کر لیں۔ قدرے اس میں سے بوقت شب موئے زہار پر لگائیں۔ صبح کو کسی اچھے صابن سے دھو ڈالیں۔

پرہیز و غذا : ثقیل بادی تیز چرپری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ چاول دودھ' ناپاؤ بسکٹ کدو' ٹنڈا' ترئی' خرفہ' پالک وغیرہ چیزیں کھلائیں۔ مطبوخ پینے کے ایام میں مونگ کی دال کی کھچڑی سہ پہر کو کھایا کریں۔ اگر اس سے جی گھبرا جائے تو کدو' ٹنڈا' ترئی وغیرہ کا شوربہ بغیر مرچ دے سکتے ہیں۔

شرمگاہ کی پھنسیاں

اسباب :- بعض اوقات گرم تیز چرپری غذاؤں' دواؤں کے کثرت استعمال نیز دوسرے گرمی و حدت پیدا کرنے والے حالات کے تعلق پر خون میں حدت و تیزی کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے نیز آتشکی و سوداوی اثرات کے نتیجہ میں شرم گاہ پر بھی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں کہ جو رنگ و نیز چھوٹے بڑے ہونے و نیز اپنی بعض خصوصیات کے لحاظ سے مختلف صورتوں میں نمایاں ہوتی ہیں۔

علامات :- چنانچہ اگر پھنسیاں سرخ و باریک ہیں کہ جو خون کی حدت کے نتیجہ میں عموماً پیدا ہو جاتی ہیں۔ شدید سوزش' جلن اور گرمی کے ساتھ نمایاں ہوتی ہیں جن کے نمودار ہونے پر پیشاب میں جلن' جسم میں تھکن محسوس ہوتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے اور بعض اوقات حرارت بھی ہو جاتی ہے تب ایسی حالت میں مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج :

1 تخم کاہو مقشر 3 ماشہ۔ تخم خیارین 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس لیں اور بہیدانہ 3 ماشہ کا لعاب نکال کر اس میں شامل کر کے شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر صبح کو پلائیں۔ شام کو 2 عرق مرکب مصفی خون 6 تولہ۔ عرق منڈی 6 تولہ۔ شربت بزوری 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ مقامی طور پر رسوت 6 ماشہ۔ صندل 6 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ ہری کاسنی کے پانی میں پیس کر پھنسیوں پر لگائیں یا

4 کافور 1 ماشہ۔ کتھ 3 ماشہ پیس کر روغن چنبیلی تولہ و گلاب 8 تولہ میں ملائیں اور کسی کپڑے کو اس میں تر کر کے شرم گاہ پر رکھیں یا

5 روغن صندل تولہ۔ گلاب 5 تولہ میں کپڑا تر کر کے پھنسیوں پر رکھیں اور متعدد مرتبہ کپڑا تر کر کے رکھتے رہیں اور 6 اسپغول کو پانی میں جوش دے کر اس سے استنجا کریں۔ پیپ پڑ جانے کی صورت میں 7 برگ نیم 2 تولہ۔ کمیلہ 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر اس سے دھوئیں۔ اس کے بعد پھنسیوں پر مرہم کافور لگائیں۔

مرہم کافور : کافور 3 ماشہ۔ صندل سفید 6 ماشہ گھسا ہوا۔ سفیدہ کاشغری مغسول تولہ سب کو بہت باریک پیس لیں۔ اب روغن گل 3 تولہ میں موم سفید 1 تولہ ڈال کر پگھلائیں۔ جب وہ پگھل جائے تب آگ سے اتار کر پسی ہوئی دوائیں اس میں شامل کر کے گھوٹیں۔ جب سرد ہونے کے قریب آئے تو ایک انڈے کی سفیدی اس میں شامل کر کے گھوٹیں۔

اور اگر پھنسیاں سفید اور بڑی بڑی ہیں کہ جن میں درد' سوزش جلن وغیرہ بہت کم ہوتی ہے اور ان میں پیپ بھری ہوئی ہوتی ہے تب ایسی حالت میں بھی کچھ روز تک نسخہ نمبر1 و نمبر2 پلائیں اور نیم کے پانی سے دھو کر پھنسیوں پر مرہم سفیدہ لگائیں۔

مرہم سفیدہ : روغن گل تولہ میں موم سفید 3 ماشہ پگھلائیں۔ اس کے بعد سفیدہ کاشغری مغسول اس میں شامل کریں اور سرد ہونے کے وقت تک خوب گھوٹتے رہیں۔

اور یا روغن صندل تولہ و گلاب 5 تولہ میں کپڑا تر کر کے پھنسیوں پر رکھیں اور اگر ضرورت محسوس ہو تو مذکورہ بالا نسخہ میں اکیس روز پلا کر مطبوخ ہفت روزہ سے تنقیہ کریں۔ (ملاحظہ ہو شرم گاہ کی خارش) تنقیہ کے بعد 5 معجون عشبہ 7 ماشہ۔ عرق مرکب مصفی 6 تولہ۔ عرق عشبہ 6 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ کے ساتھ صبح و شام پلائیں اور 6 کبریت محلول 5 قطرہ پانی 25 تولہ میں ملا کر دوپہر اور شام کو کھانا کھانے کے بعد پلائیں۔

پرہیز و غذا : گرم تیز چرپری ثقیل بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ کدو' تری' پالک' ٹنڈے' خرفہ' دلیہ' تھولی' ساگودانہ' خیارین کی کھیر' آش جو وغیرہ چیزیں کھلائیں۔

شرم گاہ کا ورم

اسباب : بعض اوقات شرم گاہ پر قوی ضربات کے وقوع اور ناقابل برداشت صدمات کے تعلق کے سبب سے (جیسا کہ شادی کے ابتدائی ایام میں مباشرت کی زیادتی اور وضع حمل کے موقع پر ہوتا ہے) شرم گاہ میں سوجن آ جاتی ہے اور کبھی خون کی حدت و تیزی اور اس میں تیزابی کیفیت کے پیدا ہو جانے اور مواد کے شرم گاہ کی ساخت میں نفوذ کرتے ہوئے ٹھہر جانے کی وجہ سے ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں بعض اوقات طہارت و صفائی کی طرف توجہ نہ کرنے کے نتیجہ میں شرم گاہ کی رطوبت میں تیزابیت کے پیدا ہو جانے اور بعض اوقات خرابی ہضم کے نتیجہ میں ریاح و بخارات کے زیادہ پیدا ہو کر شرم گاہ کی ساخت میں جمع ہو جانے اور کبھی عروق جاذبہ کے ضعف اور خون کی رقت اور رطوبات کی کثرت کی وجہ سے بھی شرم گاہ میں ورم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جس کے عارض ہونے پر شرم گاہ میں ایک قسم کی تکلیف' ثقل اور تناؤ اور درد پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : خارش جلن اور سرخی اس کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے۔ مریضہ کی طبیعت بے چین رہتی ہے۔ بعض اوقات بخار کی شکایت عارض ہو جاتی ہے۔ ان حالات میں مندرجہ ذیل تدابیر سے دفعیہ مرض کی سعی کی جائے۔

علاج قوی ضربات و صدمات کی صورت میں : (جس میں کہ ضربہ و صدمہ کے وقوع کے ساتھ ہی شرمگاہ میں تکلیف و درد پیشاب میں جلن و سوزش اور اس کا دشواری سے خروج اجابت میں تکلیف کا محسوس ہونا اور قبض وغیرہ صورتیں بطور علامات پائی جاتی ہیں) مریضہ کی آب و ہوا اور صفائی روزانہ غسل کا اہتمام کرتے ہوئے یہ نسخہ صبح و شام دونوں وقت پلائیں۔

1 آملہ مربہ 1 عدد دھو کر چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں۔ 2 اوپر سے عرق گندر 6 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ۔ شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلا دیں۔ سوتے وقت بغرض رفع قبض 3 قرص ملین 4 عدد کنکنے پانی کے ساتھ کھلائیں۔ مقامی طور پر بغرض تسکین درد 4 پوست خشخاش 2 تولہ پانی ایک ثار میں جوش دے کر اس میں فلالین یا کسی دوسرے کپڑے کی گدی بھگو کر نچوڑ کر گرم گرم تکور کریں۔ سوزش کے زیادہ ہونے پر 5 پھٹکڑی 6 ماشہ گلاب 10 تولہ میں حل کر کے اس میں کپڑا تر کر کے رکھیں اور کئی مرتبہ یہی عمل کریں۔ اگر ضرورت ہو تو 6 گل بابونہ 2 تولہ۔ اکلیل الملک 2 تولہ۔ تخم خطمی 2 تولہ۔ مرزنجوش 2 تولہ۔ پانی 12 سیر میں جوش دے کر مریضہ کو اس میں بٹھلائیں اور 7 روغن گل روغن بابونہ کی آہستہ آہستہ مالش کریں۔

اگر وضع حمل کے سلسلہ سے ورم کی شکایت عارض ہوئی ہے (تب اگر وہ خود بخود رفع نہ ہو) تو صرف نمک و بھوسی کو ایک پوٹلی میں کر کے گرم گرم تکور کریں۔

خون کی حدت اور اس کی تیزابی کیفیت و مواد کے ہجوم کی صورت میں :

(جس میں خون کی حدت و تیزی اور اس کے غلبہ کے آثار اور تیزابیت کے اثرات اور شروع میں کھجلی ہو کر آہستہ آہستہ سوجن کا رونما ہونا پیشاب میں جلن و حدت کا محسوس ہونا جسم میں تھکن کا رہنا وغیرہ حالات بطور علامات پائے جاتے ہیں) صفائی و غسل کا اہتمام کرتے ہوئے یہ نسخہ پلائیں۔

1 عناب 5 دانہ کو عرق شاہترہ 6 تولہ و گاؤزبان 6 تولہ یا صرف پانی بقدر ضرورت میں پیس کر چھان لیں اور بہیدانہ 3 ماشہ کا پانی میں لعاب نکال کر دونوں کو ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر صبح کو پلائیں۔ شام کو 2 آملہ مربے ایک عدد کو دھو کر چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان 6 تولہ۔ عرق مرکب مصفی خون 8 تولہ۔ شربت بنفشہ 2 ڈال کر پلا دیں۔

بیرونی طور پر : 3 رسوت 3 ماشہ۔ جدوار 3 ماشہ۔ صندل سرخ 6 ماشہ۔ ہری مکو کے پانی میں پیس کر نیم گرم ورم لیپ کریں۔

بغرض رفع سوزش 4 پوست خشخاش 2 تولہ۔ گلاب ایک مار یا پانی ایک مار میں جوش دے کر اس سے تکور کریں۔ چار پانچ روز کے بعد (اگر تخفیف محسوس نہ ہو تب) صبح کو 5 گل بنفشہ 7 ماشہ۔ عنب الثعلب 7 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ تخم خیارین 7 ماشہ۔ شاہترہ 7 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت بزوری 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو 6 بادیان 3 ماشہ عنب الثعلب 3 ماشہ تخم خیاریان 3 ماشہ پیس چھان کر شربت بزوری ڈال کر پلائیں اور 7 گل بابونہ 2 تولہ۔ اکلیل الملک 2 تولہ۔ سنبل الطیب 2 تولہ۔ عنب الثعلب خشک 2 تولہ۔ تخم خطمی 2 تولہ سب کو پانی 5 سیر میں جوش دے کر اس پانی سے دھاریں اور دھارنے کے بعد یہ لیپ استعمال کریں 8 رسوت 3 ماشہ۔ جدوار 3 ماشہ۔ عنب

الثعلب خشک 3 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ۔ صندل سرخ 2 ماشہ۔ گل بابونہ 3 ماشہ۔ ہری مکو بقدر ضرورت کے پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں۔ آرام ہونے پر چند روز بغرض تقویت و تفریح 9 مفرح 9 ماشہ بارد کھلا کر اوپر سے عرق گذر 6 تولہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ۔ شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلا دیا کریں۔ شام کو 10 عرق مرکب 10 تولہ شربت عناب 2 تولہ ڈال کر پلا دیا کریں۔

رطوبت شرم گاہ کی تیزابیت کی صورت میں : (جس میں طہارت و صفائی کا نہ ہونا۔ شرم گاہ سے بدبودار رطوبت کا بہنا۔ مزاج میں حدت و گرمی کا ہونا۔ شرم گاہ میں کھجلی و سرخی کا محسوس ہونا وغیرہ صورتیں بطور علامت پائی جاتی ہیں) صفائی و پاکی کا اہتمام کرتے ہوئے یہ نسخہ صبح شام پلائیں۔ 1 عناب 5 دانہ کو عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس چھان کر بہی دانہ 2 ماشہ کے لعاب میں شامل کر کے شربت نیلوفر 2 ڈال کر پلائیں 2 خطمی کے جوشاندہ سے استنجا کریں 3 رسوت، جدوار ہر ایک 3 ماشہ صندل سرخ گل سرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ ہری مکو بقدر ضرورت کے پانی میں میں پیس کر لیپ کریں۔

بخارات کے احتباس و نفخ کی صورت میں : 1 جوارش کمونی کھلا کر اوپر سے بادیان 3 ماشہ۔ تخم کشوث 3 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے دونوں وقت پلائیں 2 سبوس گندم 3 تولہ۔ گل بابونہ 2 تولہ۔ برگ شبت 2 تولہ۔ پانی 2 تولہ میں جوش دے کر اس سے استنجا کریں 3 سرکہ 6 ماشہ۔ روغن گل تولہ ملا کر ورم و نفخ کی جگہ پر ملیں۔

پرہیز و غذا : محنت و مشقت نہ کریں۔ ڈال ماش گوبھی، باقلا، گڑ، تیل، مٹھاس، گوشت، مچھلی انڈا وغیرہ بادی و گرم چیزیں نہ کھائیں۔ دودھ، ساگودانہ، نان پاؤ، آش جو، کدو، ترئی، ٹنڈے، پالک وغیرہ ٹھنڈی چیزیں کھلائیں۔

شرم گاہ کا زخم

اسباب : بعض اوقات شرم گاہ کی پھنسیاں تدبیر و علاج کی خرابی یا بے توجہی سے پھیل کر زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ نیز بعض اوقات بچے کے دشواری سے پیدا ہونے کی صورت میں بھی شرم گاہ کا کوئی حصہ شق ہو کر زخم کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ علاوہ ازیں کبھی پھوڑے کے پک کر پھٹنے اور کبھی آتشکی مواد کے سبب سے شرم گاہ میں زخم ہو جایا کرتا ہے جس کی وجہ سے مریضہ کو ہر وقت بے چینی اور بالخصوص پیپ پڑنے کے وقت زیادہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کی اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج : مریضہ کے لئے آرام و سکون کے سامان مہیا کرتے ہوئے بغرض اصلاح خون یہ نسخہ پلائیں [1] اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 6 تولہ۔ عرق مرکب مصفی خون 6 تولہ۔ شربت عناب 4 تولہ ڈال کر صبح کو پلائیں۔ شام کو [2] معجون عشبہ 7 ماشہ کھلا کر عرق عشبہ 6 تولہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ عرق گاؤزبان 6 تولہ۔ مصری 2 تولہ سے شیریں کر کے پلائیں۔ اگر زخم میں سوزش اور عام طور پر حدت کے آثار زیادہ غالب ہیں تب اس صورت میں صبح کو [3] اطریفل شاہترہ کھلا کر اوپر سے تخم خیارین 3 ماشہ۔ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ عرق مرکب۔ مصفی خون 12 تولہ میں پیس چھان کر بہیدانہ 3 ماشہ کا لعاب شامل کر کے شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلا دیں۔ شام کو نسخہ نمبر 2 بدستور جاری رکھیں۔ بحالت قبض سوتے وقت [4] قرص ملین 4 عدد کنکنے پانی سے کھلا دیں۔

بیرونی طور پر : [5] برگ نیم 2 تولہ۔ کمیلہ 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر اس سے زخم دھوئیں اور اس کے بعد [6] مرہم کافور (مذکورہ بیان خارش شرم گاہ) لگائیں یا [7] مرہم کمیلہ لگائیں یا صرف [8] نیم کے تازہ پتوں کو خوب باریک کوٹ کر ٹکدی بنا پر زخم پر باندھ دیں۔

نسخہ مرہم کمیلہ : تل کے تیل 5 تولہ میں پہلے نیم کے تازہ پتے جلائیں۔ اس کے بعد تیل صاف کر کے اس میں موم زرد ڈیڑھ تولہ شامل کریں اور آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل جائے تب کمیلہ مصفی 2 تولہ ڈال کر خوب جوش دے کر حل کریں۔ اس کے بعد سرد ہونے سے پہلے اسے چھان کر محفوظ کر لیں۔

مذکورہ بالا تدابیر سے پورا فائدہ نہ ہونے اور خون میں فساد کے آثار زیادہ نمایاں ہونے کی صورت میں نقوع شاہترہ (مذکورہ بیان خارش) حسب دستور صبح کو پلائیں اور شام کو نسخہ نمبر [3] پلائیں۔ پندرہ بیس روز کے بعد بطریق مذکورہ مطبوخ ہفت روزہ پلا کر مسہل دیں۔ اس کے بعد چند روز تک نسخہ [1] صبح کو اور دواء المسک معتدل 7 ماشہ شام کو کھلا کر عرق گاؤزبان 12 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔

اگر آتشک کے سلسلہ میں شرم گاہ پر زخم کے آثار نمایاں ہیں تب اس صورت میں مرض آتشک کا باقاعدہ علاج کریں (ملاحظہ ہو بیان آتشک۔ قروح زہری)۔

پرہیز و غذا : چلنا پھرنا' کام کاج' مٹھاس' گوشت انڈا' مچھلی' تیل' مرچ' آلو' اروی' گوبھی' ماش' بینگن وغیرہ ثقیل و گرم چیزوں سے احتیاط رکھیں۔ دودھ' ساگودانہ' کھچڑی' آش جو' دلیہ' بسکٹ' نان پاؤ وغیرہ ہلکی چیزیں کھانے کو دیں۔

شرم گاہ کے لبوں کی پھولن اور ان میں خون کا اجتماع

بعض اوقات کسی صدمہ یا چوٹ کے اثر سے شرم گاہ کے لبوں اور اس کے علاوہ پیشاب کے سوراخ اور پیڑو کے مابین واقع ہونے والی چربیلی جگہ میں (جسے رکب کے نام سے موسوم کرتے ہیں) ساخت کے نرم پولے اور خالی ہونے کی وجہ سے خون کے زیادہ متوجہ ہونے کی بنا پر ایک قسم کی سوزشی کیفیت نیز پھیلاؤ سرخی ورم کے سے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں جو بعض اوقات خود بخود چند روز میں جاتے رہتے ہیں لیکن سبب کے قوی ہونے کی صورت میں جب کہ عروق دمویہ کی دیواروں سے سیال دموی مترشح ہو کر یا عروق کے شق ہو جانے سے خون عروق سے نکل نکل کر گوشت کی ساخت میں جمع ہو جاتا ہے اور اس اجتماع کے سلسلہ میں اس خون میں انجمادی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے تب البتہ خود بخود یا سہولت کے ساتھ اس کا زوال مشکل ہو جاتا ہے اس لئے اس کے دفعیہ کے لئے مختلف قسم کی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ خون کے گوشت کے خانوں میں مجتمع ہو جانے پر بعض اوقات تو رسولی پیدا ہو جاتی ہے اور بعض اوقات مواد کے پک جانے اور وہاں پر پیپ پڑ جانے کی صورت میں مل کی شکایت عارض ہو جاتی ہے اس لئے مناسب ہے کہ مذکورہ بالا صورت کے وقوع پر حالات کا صحیح اندازہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کی اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج : ابتدائی حالت میں جب کہ خون کے اجتماع سے مقام ماؤف میں صرف سرخی و معمولی سی جلن محسوس ہو تب [1] گلاب 10 تولہ میں پھٹکری تولہ اور کافور 1 ماشہ حل کر لیں اور اس میں صاف و نرم کپڑا تر کر کے بار بار مقام ماؤف پر رکھتے ہوئے رہیں۔ یا [2] صرف روغن سرخ مقام ماؤف پر وقتاً" فوقتاً" ملتے رہا کریں یا [3] ریوند خالص 3 ماشہ لے کر ہری مکو۔ ہری کاسنی کا پانی نچوڑ کر اس میں حل کر لیں اور مقام ماؤف پر بعد میں [4] جدوار خطائی 2 ماشہ۔ ہری مکو۔ ہری کاسنی کے پانی میں گھس گھس کر لگاتے رہیں۔

ورم کے رونما ہونے پر : ورم کے ازالہ کی طرف توجہ کریں ملاحظہ ہو بیان "شرم گاہ کا ورم")

رسولی پیدا ہو جانے کی صورت میں : مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کے تحلیل کرنے کی سعی کریں۔

[5] ہلدی دار ہلد سہاگہ خوب باریک پیس کر گھیکوار کے گودے پر لگا کر اور اسے رسولی پر باندھ دیں اور وقتاً" فوقتاً" مندرجہ ذیل مرہم کا استعمال کرتے رہیں۔

[6] اشق تولہ۔ گوگل تولہ۔ رائی تولہ۔ سمندر جھاگ تولہ۔ زراوند طویل تخم انجرہ تولہ۔ گندھک زرد تولہ۔ روغن زیتون 12 تولہ۔ موم زرد 2 تولہ۔ اول روغن زیتون میں موم اشق۔

گوگل ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب یہ چیزیں پگھل جائیں تب بقیہ دوائیں باریک پیس کر اس میں شامل کر کے گھوٹ دیں اور مرہم بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر حاجت لے کر روغن زیتون روغن گل اس کے ہم وزن میں ملا کر سب کو اچھی طرح حل کر لیں اور رسولی کے مقام پر اس کی اچھی طرح مالش کر دیا کریں۔ مادہ کے نرم کرنے کی وجہ سے مندرجہ ذیل نکور کی دوائیں چونکہ مفید ہوا کرتی ہیں اس لئے بہتر ہو کہ ان دواؤں کو پہلے استعمال کر کے پھر مذکورہ بالا مرہم کا استعمال کریں۔

نسخہ نکور : [7] سیاہ تل۔ پرانا کھوپرہ۔ رینڈی کے بیجوں کی مینگ تینوں چیزوں کو خوب باریک کر لیں اور گرم کر کے اس سے نکور کریں۔ اگر مذکورہ نکور اور مرہم وغیرہ کے استعمال سے فائدہ محسوس نہ ہو تب بالآخر کسی ہوشیار قابلہ سے اپریشن کرا کر رسولی نکلوا دیں اور اس سلسلہ میں اس احتیاط کو پیش نظر رکھیں کہ اپریشن کے سلسلہ میں رسولی کا کوئی حصہ باقی نہ رہ جائے ورنہ دوبارہ اس کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ باقی رہتا ہے۔ اگر شکایت مذکورہ بالا کے سلسلہ میں مقام ماؤف کے مواد پکنا شروع ہو گئے ہوں اور

دمل کی شکایت : عارض محسوس ہو تو مناسب ہو کہ اسے اچھی طرح پکانے کا اہتمام کرنے کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل دوائیں پلٹر کے طور پر استعمال کریں [8] تخم السی 3 ماشہ۔ کنجد سیاہ 3 ماشہ۔ بیخ سوسن 3 ماشہ۔ سلارس ماشہ۔ نطرون 3 ماشہ۔ علک البطم 3 ماشہ۔ بکری کی مینگنی 3 ماشہ۔ کبوتر کی بیٹ 3 ماشہ ب کو باریک پیس لیں اور گائے کی نلی کے گودے اور تل کے تیل میں ملا کر گرم کر کے ہا کے طور پر باندھ دیں۔ اسی طرح چند مرتبہ کرنے پر پیپ اچھی طرح پک جاتی ہے۔ پیپ تیار ہو جانے پر نشتر سے شگاف دے کر اسے خارج کر دیں اور زخم کو روزانہ نیم کے کے جوشاندہ سے دھو دھو کر صاف کر کے مرہم کمیلہ لگاتے رہیں۔ اس طریق سے چند میں زخم اچھا ہو کر بھر جاتا ہے۔

پرہیز و غذا : ہر قسم ثقیل بادی چرچری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ ہلکی زود ہضم غذائیں استعمال میں لائیں۔

بظر کا غیر معمولی طور پر بڑا ہو جانا

بعض ملی خصوصیات اور بعض مقامات کی آب و ہوا کی خصوصی تاثیرات کے علاوہ خون کے :س کی خرابیوں کے سبب سے کہ جو بالعموم آتشکی اثرات کے نتیجہ میں رونما ہوتی ہیں .ش وغیرہ کے اثرات کی وجہ سے بظر کے سہلانے کھجلانے سے خون کے اس طرف جہ ہونے کے سبب سے بظر معمول سے زیادہ بڑھ جاتا ہے حتیٰ کہ تین چار انگشت

بلکہ بعض اوقات پانچ - چھ انگشت تک لمبا ہو کر مردانہ عضو کی طرح فرج پر لٹکتا رہتا ہے جس کی وجہ سے مریضہ کی طبیعت پر ایک قسم کی الجھن سی حاوی ہو جاتی ہے اور وہ طہارت و صفائی اور استنجا کرنے کے سلسلہ میں اس غیر معمولی طوالت کو ایک حد تک مانع محسوس کرتی ہے۔ ایسی صورت میں بظر کو اوپر اٹھا کر طہارت کرنے میں اسے خاصا تکلف کرنا پڑتا ہے۔ اس قسم کی شکایت کے رونما ہونے پر نہ صرف بظر طویل حیثیت ہی میں نمایاں ہوتا ہے بلکہ اس کے ساتھ ہی اس پر خون سے پر شدہ رگیں پھولی پھولی نمایاں محسوس ہوتی ہیں۔ اس کا رنگ ان حالات میں بینگنی اودا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات مریضہ کے بار بار کھجلاتے رہنے کے سبب سے اس کی جلد کھردری دردناک ہو جاتی ہے اور بعض اوقات زیادہ تناؤ کے نتیجہ میں اس کی جلد میں ایک قسم کی چمک سی محسوس ہونے لگتی ہے۔ آتشکی شکایات کی صورت میں آتشکی علامات اور خصوصیت کے ساتھ بظر کے اردگرد آتشکی زخم محسوس ہوتے ہیں۔ ان حالات کے رونما ہونے پر مناسب ہو کہ مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج ایسی صورت میں جب کہ آب و ہوا کی خصوصیت اس شکایت کا باعث ہو یا نسلی خصوصیات کے نتیجہ میں یہ صورت رونما ہوئی ہو : تب مناسب ہو کہ آب و ہوا تبدیل کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نسخہ پلا کر چند دست کرا دیئے جائیں۔

نسخہ : بادیان 5 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ سنا مکی 7 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر لیں اور اس میں **گلقند** 4 تولہ۔ ترنجبین 4 تولہ۔ مغز املتاس 4 تولہ۔ **گلاب یا گرم پانی** بقدر ضرورت پانی میں گھول کر چھان کر ملا دیں اور پھر اوپر سے روغن بادام 6 ماشہ شامل کر کے پلا دیں۔ جب چند دست آ چکیں اور پیٹ صاف ہو جائے اور جسم میں کوئی خاص خرابی محسوس نہ ہو تب مناسب ہے کہ کسی ہوشیار قابلہ سے بظر کی جڑ کو ریشم کے ڈورے سے مضبوط بندھوا دیں پھر اس کے دوسرے روز جس قدر مناسب سمجھیں نشتر سے کاٹ دیں اور کٹی ہوئی جگہ پر مندرجہ ذیل دوائیں چھڑک دیں۔

سندور، سہاگہ بریاں، دانہ الائچی کلاں باریک کر لیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا چھڑکتے رہیں۔

خون کے فساد اور آتشکی اثرات کے رونما ہونے کی صورت میں : [1] صبح کو نقوع شاہترہ یعنی شاہترہ 7 ماشہ۔ چرائتہ 7 ماشہ۔ سرپھوکہ 7 ماشہ۔ منڈی 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ۔ موسم گرما میں صندل سرخ۔ موسم سرما میں عشبہ۔ مغربی رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ ڈال کر پلا دیں اور شام کو [2] گندھک بابری تولہ۔ فلفل سیاہ 5 عدد پانی میں پیس چھان کر پلا دیں۔ پندرہ روز کے بعد مطبوخ ہفت روزہ پلا کر تنقیہ کرائیں۔ تنقیہ سے فارغ ہو کر ہوشیار قابلہ سے مذکورہ بالا طریق پر بظر کٹوا دیں اور بہتر ہو کہ

اس سلسلہ میں تنقیہ کے بعد [3] جو ہر منقی 2 چاول منقی کے بیج علیحدہ کر کے اس میں رکھ کر حلق سے اتار لیں اور احتیاط رکھیں کہ اس پر دانت نہ لگیں۔

خارش کی صورت میں : اس کے دفعیہ کی تدابیر اختیار کریں اور پھر اس کے بعد بطلو کنوا دیں۔

خون کے زیادہ متوجہ ہونے کی صورت میں : خون کے امالہ کی تدبیر کریں۔ فصد کھلوائیں اور پھر بطلو کنوانے کا اہتمام کریں۔

2

مھبل (اندام نہانی) کے امراض

اندام نہانی کی خارش

اسباب : بعض اوقات اندام نہانی کی اندرونی سوزش و خفیف التہاب۔ رطوبت فرج کی تیزابیت۔ رحم سے بہنے والی رطوبت کی تیزابیت و شوریت اور امعاء مستقیم میں پیدا ہو جانے والے کیڑوں کے سبب سے اندام نہانی میں ایسی سخت کھجلی پیدا ہو جاتی ہے کہ مریضہ انگلی یا کسی دوسری چیز کو اندر داخل کرتے ہوئے کھجانے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

علامات : مذکورہ بالا اسباب میں سے کسی سبب کے وقوع پر اس کے ساتھ وابستہ ہونے والی علامات پائی جاتی ہیں جنکی تفصیل التہاب مھبل و سیلان وغیرہ کے تفصیلی بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

علاج اندام نہانی کی سوزش : و التہابی کیفیت (سیلان فرج) کی تشخیص پر التہاب مھبل (سیلان فرج) کا علاج کریں (ملاحظہ ہو بیان التہاب مھبل)

سیلان رحم کی رطوبت کی شوریت و تیزابیت : کے تشخیص ہونے پر سیلان رحم کا علاج کریں (ملاحظہ ہو "سیلان رحم")

معاء مستقیم کے کیڑوں کی صورت میں : مریضہ کی صفائی اور آب و ہوا کا لحاظ رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل تدابیر سے ان کے دفعیہ کی کوشش کریں۔

1 سرخس 1 ماشہ۔ کمیلہ 1 ماشہ پیس کر گل قند 2 تولہ میں شامل کر کے رات کو کھلا دیں اور صبح کو 2 روغن بید انجیر 4 تولہ۔ دودھ آدھ پاؤ میں ملا کر پلائیں تا کہ اس سے دست آ کر مرے ہوئے کیڑے خارج ہو جائیں اسی طرح دو دو تین تین روز کے وقفہ سے مذکورہ بالا تدابیر سے کیڑوں کو خارج کرتے رہیں حتیٰ کہ تمام کیڑے پیٹ سے خارج ہو جائیں۔ وقفہ کے ایام میں شب کے وقت دودھ میٹھا کر کے مریض کو پلا دیا کریں نیز مقامی طور پر مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرائیں 3 مغز شفتالو روغن بکائن میں حل کریں اور روئی کو اس میں تر کر کے پاخانہ کی جگہ رکھیں یا 4 شفتالو کے پتوں کا پانی نچوڑ کر اس سے پچکاری کریں یا 5 ایلوا مذکورہ پانی میں حل کر کے اس کی پچکاری کریں 6 شونیز 3 ماشہ شحم حنظل 3 ماشہ ترمس 3 ماشہ پانی آدھ پاؤ میں جوش دے کر اس کی پچکاری کریں اور 7 ایلوا 1 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ۔ سیاہی تابہ 3 ماشہ۔ رسوت 1 ماشہ۔ کمیلہ 1 ماشہ۔ ہرے گکرونده کے پانی میں پیس کر روغن گل شامل کر کے کسی بتی کو اس میں لتھیڑ کر مقعد میں رکھیں یا صرف 8 روغن نیم تولہ کی پھریری مقعد کے اندر رکھیں۔ کیڑوں کے نکل جانے کے بعد 9 کشتہ فولاد 2 چاول یا کشتہ خبث الحدید 2- چاول 1- نوشادرو 5 ماشہ میں

ملا کر صبح کو اور 10 جوارش جالینوس 7 ماشہ شام کو کھلا دیا کریں۔

پرہیز و غذا : (بصورت دیدان امعاء) چنے' اروی' آلو' مٹر' لوبیہ' ماش' کچالو وغیرہ ثقیل و بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

بکری کا شوربہ' چڑیوں کا بھنا ہوا گوشت' مرغ' تیتر وغیرہ کا گوشت مصالحہ ڈال کر آٹے میں نمک و سوڈا شامل کر کے اس کی روٹی پکوا کر کھائیں اور ادرک و پودینہ کی چٹنی کا استعمال رکھیں۔

خروج المہبل (اندام نہانی کا باہر نکل آنا)

بعض اوقات جماع کی کثرت بچے کی دشواری سے پیدا ہونے یا غیر طبعی وضع پر پیدا ہونے رطوبات کی کثرت کے سبب سے اندام نہانی کی جھلی اور اس کی ساخت و تعلقات کے کمزور ڈھیلے ہو جانے کے سبب سے اندام نہانی کی صرف اندرونی جھلی اپنی جگہ چھوڑ کر باہر کی طرف آ جاتی ہے لیکن بعض اوقات اسباب مذکورہ کے قوی ہونے کی صورت میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ اندام نہانی کی تمام ساخت باہر آ کر ایک گولا سا فرج میں اٹک جاتا ہے۔

علامات : جھلی کے خروج کی صورت میں اندام نہانی میں کوئی چیز نرم نرم گدی سی رکھی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ فرج کو کشادہ کرنے پر صاف طور پر کٹی ہوئی گلابی رنگ کی جھلی محسوس ہوتی ہے۔ اندام نہانی میں درد اور کھچاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ پیشاب کسی قدر تکلیف سے اور کم آتا ہے۔ مباشرت میں تکلیف ہوتی ہے لیکن کچھ عرصہ کے بعد عوارضات میں کمی ہو جاتی ہے اور تمام ساخت کے باہر نکل آنے کی صورت میں (اگر اس کا سبب رطوبات کی زیادتی نہیں ہے تب) مذکورہ عوارضات شدت کے ساتھ رونما ہوتے ہیں۔ بررن اور کولھوں میں حتیٰ کہ پنڈلیوں تک میں درد کی شکایت ہو جاتی ہے اور خصوصیت کے ساتھ رفع ضرورت کے وقت مریضہ کو بہت تکلیف ہو جایا کرتی ہے وغیرہ۔

علاج : مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائیں۔ انگلی یا کسی نرم چیز سے جھلی کو اندر کی طرف کرتے ہوئے حسب ذیل تدابیر اختیار کریں۔

1 پھٹکڑی 3 ماشہ۔ ہیراکسیس 3 ماشہ۔ گلاب میں حل کر کے کسی کپڑے کی موٹی بتی کو اس میں تر کر کے فرج میں رکھ کر لنگوٹ کس کر باندھ دیں یا بہتر ہو کہ پہلے 2 پھٹکڑی کے پانی سے پچکاری کریں اس کے بعد 3 برگ آس کے جوشاندہ میں (ٹھنڈا ہونے پر) مریضہ کو آدھ گھنٹہ تک بٹھائیں پھر 4 مازو 3 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ۔ گل ارمنی 3 ماشہ۔ مائیں خورد 3 ماشہ۔ مصطگی 3 ماشہ۔ گلنار 3 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ۔ سب کو نہایت باریک پیس کر کسی

نرم کپڑے کی پوٹلی میں رکھ کر اندام نہانی میں رکھوا کر لنگوٹ کی طرح پٹی کس کر بندھوائیں۔ چند روز تک متواتر ایسا کریں اور اندام نہانی کی تمام ساخت نکل آنے کی صورت میں تدابیر مذکورہ کو کام میں لاتے ہوئے ربڑ کا چھلا (جو اسی غرض کے لئے بنایا جاتا ہے) اندام نہانی میں رکھوائیں اور ہر روز سوتے وقت ہلیلہ مربہ 1 عدد کو دھو کر چاندی کے ورق 1 عدد کے ساتھ کھا لیا کریں۔ اس کے علاوہ مثانہ سے پیشاب کے نکالنے کا اہتمام کریں یعنی قاثاطیر کے ذریعہ سے اسے روزانہ نکال دیا کریں) ان تدابیر کے ساتھ ہی [5] کشتہ خبث الحدید 2 چاول۔ معجون سپاری پاک 9 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [6] کشتہ پوست بیضہ مرغ 2 چاول۔ معجون کندر 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد [7] جوارش مصطگی 7 ماشہ کھلا دیا کریں یا صبح کو [8] حلوائے سپاری پاک تولہ اور شام کو [9] کشتہ خبث الحدید 2 چاول و کشتہ پوست بیضہ 2 چاول۔ جوارش مصطگی 7 ماشہ میں کھلائیں۔ بحالت قبض [10] ہلیلہ مربہ ایک عدد کو دھو کر چاندی کے ورق ایک عدد کے ساتھ سوتے وقت کھلائیں۔ اگر مذکورہ بالا تدابیر سے کافی فائدہ محسوس نہ ہو اور جسم میں رطوبات کا غلبہ زیادہ ہو تو پھر اس صورت میں مندرجہ ذیل منضج پلا کر مسہل دیں۔

منضج : (11) گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ بیخ اذخر 7 ماشہ۔ تخم کشوث 5 ماشہ۔ (پوٹلی بستہ) تخم خربزہ 7 ماشہ۔ پرساوشاں تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ شام کو (12) جوارش جالینوس کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ۔ تخم کشوث 3 ماشہ پانی میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔

دس بارہ روز گزرنے پر مندرجہ ذیل ادویہ مسہلہ بڑھا کر بطریق معروف مسہل دیں۔

برگ سناء مکی 7 ماشہ۔ تربد سفید مجوف 9 ماشہ (رات کو بھگوتے وقت اور گل قند 4 تولہ۔ شکر سرخ 4 تولہ۔ ترنجبین 4 تولہ صبح کو زیادہ کر کے پلائیں۔ پیاس کی حالت میں سونف مکو کا عرق پلائیں۔ سہ پہر کو مونگ کی کھچڑی دیں۔ رات کو کچھ نہ کھلائیں۔ دوسرے روز (13) خمیرہ گاؤزبان تولہ چاندی کے ورق ایک عدد کے ساتھ کھلا کر عناب 5 دانہ۔ بادیان 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر تخم ریحان چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح دو تین مسہل کرائیں۔ اس کے بعد چند روز تک (14) کشتہ پوست بیضہ مرغ 2 چاول۔ کشتہ صدف 2 چاول۔ معجون سپاری پاک 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور (15) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ یا دواء المسک 5 ماشہ شام کو کھلا کر اوپر سے عرق عنبر 5 تولہ یا تازہ پانی پی لیں اور حب مروارید ایک صبح ایک شام کو کھانا کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھا لیں۔

پرہیز و غذا : مرض کے دوران میں زیادہ چلنے پھرنے اور کام کاج سے علیحدگی رکھیں۔ کدو، خرفہ، پالک، تری، چقندر، اروی، گوبھی، دہی چاول وغیرہ مرطوب چیزیں نہ کھائیں۔ انڈا، یخنی، تیتر،

نیز ارہر، مونگ کی دال، بتھوے کا ساگ استعمال کریں۔ مسہل کے دوران میں مونگ کی دال کی کھچڑی۔ شوربہ نان پاؤ بسکٹ وغیرہ کے سوا اور چیزیں نہ کھائیں۔

نوٹ : خروج مہبل اور خروج رحم میں یہ فرق ہے کہ خروج مہبل میں خارج شدہ حصہ نرم اور گول ہوتا ہے اور اس میں انگلی داخل کرنے سے فم رحم اپنی جگہ پر محسوس ہوتا ہے۔ برخلاف ازیں خروج رحم میں برآمد ہونے والا حصہ سخت اور مخروطی شکل کا ہوتا ہے نیز اس کے خروج پر تکلیف سخت شدت کے ساتھ رونما ہوتی ہے وغیرہ۔

استرخاء المہبل

اندام نہانی کا ڈھیلا و کشادہ ہو جانا

بعض اوقات رطوبات کی کثرت، جماع کی زیادتی، ضعف و نقاہت، وضع حمل کی بے احتیاطیوں کے سبب سے اندام نہانی کے عضلاتی ریشے بالخصوص اس گول عضلہ کے ریشے جو اندام نہانی کے منہ پر محیط ہے، ڈھیلے، کمزور اور کم و بیش سکڑنے کی صفت سے محروم ہو کر اندام نہانی کی کشادگی کا باعث ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں بسلسلہ مباشرت لذت جماع مفقود اور مریضہ ازلاق رحم وغیرہ امراض کے وقوع کے لئے آمادہ ہو جاتی ہے۔ علاوہ بریں بڑھاپے کے زمانہ میں طبعی طور پر تمام جسم کی طرح اندام نہانی کے بھی عضلاتی ریشے کمزور ضعیف اور ڈھیلے ہو کر مذکورہ شکایت کے حدوث کا موجب بن جاتے ہیں۔

علامات : مذکورہ اسباب کے تعلق کے ساتھ ہی اندام نہانی کشادہ ہو جاتی ہے۔ بوقت مباشرت عضو مخصوص پر اندام نہانی کے ریشوں کا دباؤ جاتا رہتا ہے اور اس کی وجہ سے مباشرت کے سلسلہ میں حاصل ہونے والی لذت مفقود ہو جاتی ہے وغیرہ۔

علاج بحالت غلبہ رطوبات : [1] گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ بیخ کاسنی 4 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ بیخ بادیان 7 ماشہ۔ پرسیاؤشاں 7 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ شام کو [2] بادیان 5 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ تخم کشوث 3 ماشہ۔ عرق بادیان 12 تولہ یا پانی میں پیس کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ بارہ روز کے بعد مذکورہ بالا صبح کے نسخہ میں ادویہ مسہلہ بڑھا کر مسہل دیں یعنی برگ سناء مکی 7 ماشہ رات کو نسخہ نمبر [1] میں بڑھا کر حسب دستور بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس خیار شنبر 4 تولہ۔ شکر سرخ 4 تولہ۔ ترنجبین 4 تولہ۔ گلقند 4 تولہ بڑھا کر چھان کر شیرہ مغز بادام 7 دانہ اضافہ کر کے علی الصباح پلائیں۔

پیاس کی حالت میں : عرق مکو۔ عرق بادیان پلائیں۔ سہ پہر کو مونگ کی دال کی کھچڑی دیں۔

دوسرے روز 3 خمیرہ گاؤزبان تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔

نسخہ تبرید : اوپر سے عناب 5 دانہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ اسی طرح دو تین مسہل دیں۔ **مسہلوں** کے بعد صبح کو 4 حب مروارید 1 عدد کھلا کر اوپر سے عرق عنبر 5 تولہ۔ مصری 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو 5 کشتہ خبث الحدید 2 چاول معجون موچرس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد 6 معجون سپاری پاک 7 ماشہ کھلائیں یا 7 سفوف سیلان 9 ماشہ صبح کو تازہ پانی کے ساتھ اور 8 کشتہ خبث الحدید 2 چاول۔ جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھائیں اور 9 مصطگی 2 ماشہ پیس کر گل قند 2 تولہ میں ملا کر سوتے وقت کھلا دیا کریں یا 10 سفوف **مجفف** 6 ماشہ صبح کو (نسخہ سفوف **مجفف** جو نہ صرف رطوبات کو خشک کرتا ہے بلکہ اندام نہانی و رحم میں قوت بھی پیدا کرتا ہے اور ان حالات میں بیشتر مفید ہی ثابت ہوتا ہے۔ بادیان 6 ماشہ۔ الائچی خورد 6 ماشہ۔ مصطگی 6 ماشہ۔ زیرہ سیاہ بریان 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ زرورد 6 ماشہ۔ دارچینی 6 ماشہ۔ جائفل 6 ماشہ۔ عود غرقی، قرنفل، **بالچھڑ**، چھڑیلہ، کہربا شمعی۔ یشب سبز ہر ایک 6 ماشہ سب کو باریک کر کے اس کے ہم وزن مصری شامل کر لیں) عرق الائچی 6 تولہ۔ عرق بادیان 6 تولہ کے ساتھ کھلائیں اور سہ پہر کو نسخہ نمبر 8 دیں اور ست مازو کو حمولاً استعمال کریں۔

بحالت کثرت جماع : مباشرت سے احتیاط رکھتے ہوئے چند روز تک (11) معجون سپاری پاک 7 ماشہ یا معجون موچرس 7 ماشہ صبح شام کھلائیں اور (12) گلنار تولہ۔ پوست انار تولہ۔ مائیں خورد تولہ۔ مازو سبز تولہ۔ پانی 2 ثار میں جوش دے کر اس سے استنجا کرائیں اور (13) جفت بلوط، گل سرخ، مازو سبز، جائفل، **پھٹکڑی** ہر ایک 6 ماشہ باریک پیس کر پوٹلی میں باندھ کر دایہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں۔

بحالت ضعف و نقاہت : (14) حلوائے سپاری پاک تولہ صبح کو (15) کشتہ خبث الحدید 2 چاول۔ معجون موچرس 7 ماشہ میں ملا کر شام کو دیں اور (16) حب جواہر 1 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلا دیا کریں اور رنج و غم کو دور کرنے اور فرحت و انبساط کے سامان مہیا کرنے کی سعی کریں۔ چوزہ مرغ، انڈے، بکری کا گوشت، یخنی وغیرہ مقوی غذائیں کھلائیں۔ اگر وضع حمل کے بعد کی بے احتیاطیاں اس کا باعث ہیں تب اس صورت میں (17) کشتہ مروارید 2 چاول۔ معجون موچرس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور شام کو (18) معجون سپاری پاک 7 ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں یا (19) سفوف **مجفف** 3 ماشہ عرق الائچی 6 تولہ۔ عرق بادیان 6 تولہ کے ساتھ صبح کو (نسخہ سفوف **مجفف** ص 38) اور (2) حلوائے سپاری پاک تولہ شام کو دیں اور مقامی طور پر (21) مازو 6 ماشہ۔ تخم حماض 6 ماشہ۔ خبث الحدید مدبر 3 ماشہ۔ جوزالسرو 3 ماشہ۔ آملہ خشک 2 ماشہ۔

چھڑیلہ 2 ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ باریک پیس لیں اور جفت بلوط تولہ۔ مازو تولہ۔ گلنار تولہ پانی میں جوش دیں۔ اس جوشاندہ میں کپڑا تر کر کے اس پر پسی ہوئی مذکورہ بالا دوائیں چھڑک کر قابلہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں۔

پرہیز و غذا : بادی، ثقیل دیر ہضم اور زیادہ مرطوب چیزوں سے احتیاط رکھیں۔ لطیف و زود ہضم غذائیں، چوزے، مرغ، بکری، تیتر، بٹیر کا بھنا ہوا گوشت پلاؤ وغیرہ چیزیں استعمال میں لائیں۔

التہاب مہبل شدید

حمرۃ الفرج   نزلۃ الفرج   سیلان فرج

بعض اوقات ابتدائی مباشرت، کم سنی کے ایام میں بسلسلہ مجامعت عضو خاص کی ضرب و رگڑ فرج کے تنگ ہونے کی صورت میں مرد قوی کی مباشرت، مجامعت کی زیادتی، بچے کے پیدا ہونے میں دشواری و دقت، رطوبات فرج کی تیزابیت، خون کی حدت، جسم پر سردی کے ہجوم (جیسا کہ بہ زمانہ سرما غریب و مفلس عورتوں کو موسم کے مناسب غذا و لباس نہ ملنے کی وجہ سے ہوتا ہے) کثیف و غلیظ میلی کچیلی حالت میں رہنے، سوزاک کی شکایت میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اندام نہانی کی اندرونی جھلی میں ایک قسم کی سوزش اور ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کے عارض ہونے پر مندرجہ ذیل علامات رونما ہو کر تشخیص مرض کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔

علامات : اسباب بالا میں کسی سبب کے واقع ہونے پر اندام نہانی کی اندرونی جھلی سرخ، خشک اور دردناک و متورم محسوس ہوتی ہے۔ اس جھلی میں ایک قسم کی جلن اور سوزش ہوتی رہتی ہے۔ چلنے پھرنے میں اذیت پہنچتی ہے۔ فرج و مقعد کے مابین والی سیون پر ثقل محسوس ہوتا ہے اور بالخصوص اجابت کے وقت اس جگہ پر زیادہ تکلیف معلوم ہوتی ہے اور بعض اوقات شدید درد عارض ہوتا ہے۔ پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ اور کم کم بار بار خارج ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں۔ کمر و پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔ بخار کی شکایت رہتی ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد اس متورم جھلی سے سفید گاڑھی چھاچھ و دہی کی مانند رطوبت کا برآمد ہونا شروع ہوتا ہے۔

: حکیم شفاء الدولہ مرحوم لکھتے ہیں کہ جب شرم گاہ کے راستہ سے گاڑھی سفید دہی جیسی رطوبت خارج ہو تب یہ یقین کر لینا چاہئے کہ وہ اندام نہانی سے بہہ کر آ رہی ہے اس لئے کہ اندام نہانی سے بہنے والی رطوبت میں ایک قسم کی تیزابیت و ترشی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہاں سے برآمد ہونے والی رطوبات میں انجمادی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ برخلاف اس رطوبت کے کہ

جو رحم سے خارج ہوتی ہے اس میں ایک قسم کی نمکینیت اور کھاری پن ہوتا ہے جس کے سبب سے وہاں سے بہنے والی رطوبات رقیق ہو جایا کرتی ہیں۔ اسی وصف کی وجہ سے مہبل و رحم کی رطوبات میں امتیاز ہو جاتا ہے لیکن ماہواری خون پر ان کے اثرات کی نوعیت دوسری ہوتی ہے وہ یہ کہ خون حیض میں فائبرین ہوا کرتی ہے۔ اس وجہ سے خون حیض میں جب تک کہ وہ رحم میں ہوتا ہے انجمادی شان ہوتی ہے لیکن جب وہ اندام نہانی میں آتا ہے تو اس کی تیزابیت و ترشی فائبرین کے ساتھ مل کر اس کی حالت میں تبدیلی پیدا کر دیتی ہے۔ اس وجہ سے خون میں پھر رقت پیدا ہو جایا کرتی ہے اس لئے کہ خون میں انجماد فائبرین ہی کے اثر کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔

جس کے خارج ہونے پر عوارضات ہلکے ہو جاتے ہیں بلکہ بعض اوقات تو مریضہ کو سوائے اس برآمد ہونے والی رطوبت کی الجھن کے کوئی تکلیف ہی محسوس نہیں ہوتی البتہ کچھ عرصہ گزرنے پر علاج کافی نہ ہو سکنے کی صورت میں مریضہ پر ضعف نقاہت کے آثار غالب ہو جاتے ہیں اور مرض مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے جس کے نتیجہ میں مختلف قسم کے عوارضات رونما ہو جاتے ہیں (جنہیں التہاب مزمن کے ذیل میں بیان کیا جائے گا) اسی رطوبت کے بہنے کی وجہ سے اس مرض کو **سیلان فرج** اور بایں لحاظ کہ اندام نہانی کی جھلی کے متورم ہونے پر اس سے مترشح ہونے والی رطوبات (التہاب و ترشح میں) نزلہ کے ساتھ مشابہت رکھتی ہیں۔ اسے **نزلۃ الفرج** کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں اور اس لئے کہ اس مرض کی ابتدائی حالت میں اندام نہانی کی اندرونی جھلی میں زیادہ سرخی پائی جاتی ہے اسے **حمرۃ الفرج** کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں۔

علاج : شروع شروع میں بغرض رفع سوزش و حدت یہ نسخہ پلائیں [1] بہیدانہ 3 ماشہ لعاب نکالیں اور عناب 5 دانہ۔ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ کو عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس چھان کر لعاب ملا کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے صبح کو پلائیں۔ شام کو [2] اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان تولہ۔ عرق شاہترہ 6 تولہ۔ شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں [3] بہیدانہ اسپغول گلاب میں بھگوئیں۔ دو تین گھنٹہ بعد ہاتھ سے مل کر اس کا لعاب نکالیں اور پچکاری کے ذریعہ سے اندر پہنچائیں۔ تکلیف کی زیادتی کی صورت میں [4] پوست خشخاش گلاب میں جوش دے کر چھان کر اس سے پچکاری کریں۔ پانچ روز کے استعمال سے اگر افاقہ نہ ہو اور عوارضات میں زیادتی کے آثار نظر آنے لگیں تب اس صورت میں مندرجہ ذیل دوائیں منضج و مسہل کے طور پر استعمال کر کے تنقیہ کرائیں [5] گل بنفشہ 7 ماشہ۔ گل گاؤزبان 7 ماشہ۔ گل نیلوفر 7 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ۔ شاہترہ 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ منڈی 7 ماشہ۔ تخم خیارین کوفتہ 7 ماشہ۔ آلو بخارا 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 2 تولہ

ڈال کر پلائیں۔ شام کو 6 اطریفل شاہترہ 7 ماشہ شامل کر کے پلائیں۔ دس بارہ روز کے بعد صبح والے نسخہ میں سنا کی 7 ماشہ رات کو اضافہ کریں اور صبح کو دوائیں مل چھان کر تمر ہندی 4 تولہ۔ مغز فلوس 4 تولہ۔ گل قند 4 تولہ شامل کر کے چھان کر شیرہ مغز بادام 7 عدد اضافہ کر کے پلائیں۔ دوسرے روز 7 خمیرہ گاؤزبان تولہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے عناب 5 دانہ۔ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس چھان کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح دو یا تین مسہل دیں۔ اس کے بعد بغرض تقویت 8 خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 4 تولہ۔ عرق منڈی 4 تولہ۔ عرق گذر 4 تولہ۔ شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔

بعض حضرات اس قسم کی شکایت کے رونما ہونے پر بسلسلہ علاج پہلے 9 سفوف جلاپہ کمپونڈ یا **میگنیشیا** سلفاس کھلا کر دست کراتے ہیں۔ اس کے بعد ہر روز مریضہ کو تین بار گرم پانی کے ٹب میں بٹھلاتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی ضرورت محسوس ہونے پر گرم پانی یا پوست خشخاش کے جوشاندہ سے پچکاری کراتے ہیں اور اس دوران میں پینے کے لئے 10 السی پانی میں جوش دے کر صاف کر کے دن میں چند مرتبہ بتلاتے ہیں (چونکہ اس جوشاندہ کے استعمال سے غشاء مخاطی نرم ہو جاتی ہے اور اس سے رطوبت سہولت کے ساتھ بہنے لگتی ہے۔ اس وجہ سے اس طریقے سے اکثر مفید نتائج حاصل ہوا کرتے ہیں)۔

التہاب مہبل مزمن (غیر شدید)

اس صورت میں اندام نہانی کی اندرونی جھلی میں خفیف سا التہاب رونما ہوتا ہے جو یا تو ابتداء" ہی سردی وغیرہ کے لگنے' زیادہ مشقت کرنے' بچے کے پیدا ہونے اور ان حالات کی وجہ سے کہ جو مریضہ کے **ضعف** کا موجب ہوتے ہیں' عارض ہو جاتا ہے اور یا التہاب مہبل شدید کے بعد خفیف عوارضات کے باقی رہنے سے یہ شکایت قائم ہو جاتی ہے۔ شدید التہاب کے علاج کے سلسلہ میں جب خفت و مرض کی کمی کے آثار غالب ہو جائیں لیکن مرض کا پورے طور پر ابھی استیصال نہ ہوا ہو اور ایسی حالت میں ایام ماہواری شروع ہو جائیں تو اکثر اوقات پھر عوارضات میں زیادتی ہو کر مرض طویل المدت اور مزمن بن جایا کرتا ہے۔

علامات: شروع شروع میں گائے کے مٹھے کی مانند اندام نہانی سے رطوبت بہتی ہے (جس کے اظہار و علاج کی طرف مریضہ توجہ نہیں کرتی البتہ جب زیادہ عرصہ گزر جاتا ہے اور ضعف و نقاہت کے آثار زیادہ غالب ہو جاتے ہیں تب علاج کی طرف توجہ ہوتی ہے لیکن ایسی حالت میں ضعف و نقاہت کے غلبہ کے علاوہ (کہ جس کے سبب سے مریضہ ادنیٰ سی محنت کا کام بھی نہیں کر

سکتی۔ کمر میں خفیف سا درد رہتا ہے۔ بھوک جاتی رہتی ہے۔ غذا ہضم نہیں ہوتی۔ معدہ میں ترشی اور ریاح پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ قبض کی شکایت رہتی ہے۔ طبیعت پر چڑچڑا پن غالب ہو جاتا ہے۔ کسی کام سے طبیعت خوش نہیں ہوتی۔ شرم گاہ سے اکثر خون برآمد ہوتا رہتا ہے (جس کی وجہ سے علاج میں کافی دقت واقع ہوتی ہے اسلئے کہ جریان خون ورم میں اضافہ اور عوارضات میں زیادتی کر دیتا ہے)۔

علاج : مریضہ کو صاف ہوا میں رکھتے ہوئے خوش و خرم رکھنے کی سعی و جسم و لباس کی صفائی کا اہتمام کریں اور اسباب ضعف کو معلوم کر کے ان کے دفعیہ کی کوشش کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔ مریضہ کو روزانہ صبح شام 1 سفوف کہربا 5 ماشہ۔ (نسخہ سفوف کہربا' کہربائے شمعی 6 ماشہ۔ یشب سبز' زیرہ سفید دانہ الائچی خورد' گل سرخ' مصطگی' حب آلاس' گلنار گزمازج' دم الاخوین ہر ایک 6 ماشہ۔ نبات سفید 5 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔) (از افادات جناب استاذی قبلہ حکیم سید عبدالرزاق صاحب مرحوم) تازہ پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں یا صبح کے وقت مذکورہ سفوف کھلائیں اور شام کو 2 کشتہ بیضہ مرغ 2 چاول۔ معجون موچرس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں یا 3 کشتہ خبث الحدید 2 چاول و کشتہ بیضہ مرغ 2 چاول دونوں کو معجون سپاری پاک 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلا دیا کریں۔ اس کے علاوہ مریضہ کو دن میں دو تین مرتبہ سرد پانی کے ٹب میں بٹھلانے کا اہتمام کریں اور ٹھنڈے پانی کی پچکاری کریں۔ اگر ٹھنڈے پانی کی پچکاری ناگوار گزرے تب اس کی ٹھنڈ توڑ کر پچکاری کریں۔ اس کے بعد غشاء مخاطی میں قوت پیدا کرنے والی تدابیر اختیار کریں 4 پھٹکڑی تولہ پانی 3/4 ثار میں حل کر کے پچکاری کریں یا 5 مازو کو پانی میں جوش دے کر یا اس کے پکڑے کر کے پانی میں بھگو کر سات آٹھ گھنٹہ کے بعد اس کے خیساندہ سے پچکاری کریں یا 6 زنک سلفاس 4 رتی ڈھائی پاؤ پانی میں حل کر کے اس کی پچکاری کریں اور اس کے بعد 7 چرب بز 2 تولہ۔ موم زرد تولہ۔ روغن کنجد بقدر ضرورت میں ملا کر آگ پر پگھلائیں پگھلنے کے بعد اس میں زنک سلفاس شامل کر کے کسی کپڑے کی بتی میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں۔

پرہیز و غذا : جماع سے قطعی پرہیز رکھیں۔ دودھ چاول وغیرہ مرطوب چیزیں اروی' گوبھی' باقلا آرد وغیرہ بادی چیزیں حتی الوسع نہ کھائیں۔ جہاں تک ممکن ہو سریع الھضم اور مقوی غذائیں استعمال کرائیں۔ اور ہاضمہ کو قوی بناتے ہوئے غذا کے ہضم کی طرف توجہ کریں۔ بکری کا شوربہ چوزہ مرغ تیتر بٹیر انڈے کی زردی پلاؤ قورمہ بریانی مونگ کی دال مونگچھال وغیرہ کھلائیں اور بہتر ہو کہ کھانا کھانے کے بعد قدرے 2 یا 3 ماشہ فولاد چبا دیں۔

قروح المہبل (اندام نہانی کے زخم)

اسباب : بعض اوقات آتشک و سوزاک کے سلسلہ کے علاوہ رحم سے تیزابی رطوبت کے برابر جاری رہنے، اندام نہانی کی پھنسیوں اور ورم کے پک کر پھوٹ جانے یا کسی صدمہ و رگڑ کے اثر سے اندام نہانی میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں جن کی تشخیص کی طرف مندرجہ ذیل علامات رہنمائی کرتی ہیں۔

علامات : مذکورہ بالا اسباب میں سے پہلے کسی سبب کا وقوع ہوتا ہے اور اس کے بعد اندام نہانی میں ایک قسم کی سوزش محسوس ہوتی ہے اور اس سے ایک قسم کی زردی مائل متعفن رطوبت برابر بہتی رہتی ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ پیاس زیادہ معلوم ہوتی ہے۔ طبیعت بے چین رہتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت تکلیف محسوس ہوتی ہے وغیرہ۔ علاوہ ازیں مفتاح الفرج کے ذریعہ فرج کو کشادہ کر کے زخم محسوس کر لئے جاتے ہیں۔

نوٹ : زنانہ اعضائے تناسل کی تشریح کے سلسلہ میں آپ نے یہ محسوس فرما لیا ہو گا۔ مہبل بیرونی فرج سے شروع ہو کر رحم تک پیڑو کی گہرائی میں واقع ہے جس پر سے حیض کا خون اور رحم کی رطوبات و فضلات وغیرہ گزرتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے اندام نہانی کے زخم دشواری سے صحت پذیر ہوتے ہیں اس لئے مناسب ہے کہ فوراً ان کی طرف توجہ کرتے ہوئے صفائی کا اہمیت کا اہتمام کریں وگرنہ یہ یقین فرمائیں کہ یہ تو وہاں پر ناصور پیدا ہو جائے گا یا گوشت زائد پیدا ہو کر اندام نہانی کی وسعت تنگ ہو کر ایک نئی اور مستقل شکایت پیدا ہو جائے گی۔

علاج : صفائی و نیز آب و ہوا کی درستی کا اہتمام کرتے ہوئے صبح کو [1] اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عناب 5 دانہ۔ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس چھان لیں اور بہیدانہ 3 ماشہ کا لعاب نکال کر اس میں شامل کر کے شربت عناب 2 تولہ ڈال کر پلائیں اور شام کو [2] معجون عشبہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 6 تولہ۔ عرق عشبہ 6 تولہ شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلا دیں۔ اگر حدت و تیزی کے آثار زیادہ نمایاں ہوں اور قارورہ میں زردی و سرخی غالب محسوس ہو تب اس صورت میں صبح کے نسخہ [1] میں شیرہ تخم خیارین 3 ماشہ کا اضافہ کریں اور بجائے شربت عناب کے شربت نیلوفر شامل کریں (شربت نیلوفر 2 تولہ) .

قبض کی صورت میں : سوتے وقت [3] مربہ ہلیلہ ایک عدد دھو کر چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر کھائیں۔ مقامی طور پر [4] برگ نیم 2 تولہ۔ کمیلہ 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر یا صرف [5] نیم کے پتوں کے جوشاندے سے پچکاری کر کے زخم کو صاف کریں۔ اس کے بعد [6] مرہم کمیلہ کو یا [7] رسوت 6 ماشہ۔ کافور 2 ماشہ کو چنبیلی کے تیل میں حل کر کے اس مرہم کو کسی صاف کپڑے کی بتی پر لتھیڑ کر اندام نہانی کے زخموں کے مقام پر رکھیں اور کم از کم دن میں دو

مرتبہ پچکاری سے زخموں کو دھوتے ہوئے مرہم لگائیں۔

لیکن اگر زخم کی رطوبت میں تعفن کے آثار زیادہ غالب ہیں اور وہ برابر زیادہ مقدار میں خارج ہو رہی ہے تب اس صورت میں ایک انچ قطر والی ایک نلکی چاندی کی بنوائیں اور اس پر کپڑا لپیٹ کر اس کپڑے پر مرہم کمیلہ وغیرہ لگا کر اندر رکھیں تاکہ زخم پر مرہم بھی اپنا اثر کرتا رہے اور رطوبات فاسدہ بھی خارج ہوتی رہیں اس کے علاوہ یہ کوشش کی جائے کہ رطوبات زیادہ پیدا نہ ہوں وغیرہ۔

اگر مذکورہ بالا تدابیر سے معتدبہ فائدہ محسوس نہ ہو تب اس صورت میں صبح کو 8 نقوع شاہترہ والا (مذکورہ بیان شرمگاہ کی خارش) نسخہ پلائیں اور شام کو نسخہ نمبر2 بدستور پلاتے رہیں۔ پندرہ بیس روز کے بعد 9 مطبوخ ہفت روزہ پلا کر تنقیہ کریں (ملاحظہ ہو بیان شرم گاہ کی خارش) اس کے بعد دو تین روز تک ٹھنڈائی کا نسخہ خارش مذکورہ شرم گاہ) پلائیں۔ اس کے بعد 10 خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق مرکب مصفی خون 6 تولہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ۔ شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر صبح کو پلائیں اور شام کو (11) دواء المسک 5 ماشہ اور رات کو سوتے وقت (12) اطریفل شاہترہ کھلا دیا کریں۔

پرہیز و غذا : لال مرچ، تیل سرچ، تیل گڑ، کھٹاس، بینگن، گوشت، مچھلی، انڈا، مسور، ارہر وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ساگودانہ دلیہ، نان پاؤ، دودھ، بسکٹ، خشکہ پلاؤ، گھیا، پالک، تزئی، خرفہ وغیرہ چیزیں کھلائیں۔

تضیق المہبل

کیفیت : اس مرض میں اندام نہانی کے عضلاتی ریشے سکڑ کر اس کے سوراخ کو تنگ کر دیتے ہیں جس سے فعل مباشرت مشکل یا ناممکن ہو جاتا ہے۔

اسباب : صغر سنی میں عضلات کا قدرتی طور پر سخت اور قوی ہونا۔ ادویہ قابضہ کا کثرت استعمال۔ اندام نہانی کی خشکی اور اس کی رطوبات کا تحلیل ہو جانا۔ پردہ بکارت کی سختی۔ اندام نہانی کے اندر کسی زخم کے مندمل ہونے سے عضلات کا سکڑ جانا یا کسی زائد گوشت کا پیدا ہو جانا۔ اندام نہانی کے غشا مخاطی کا سکڑ جانا۔

علامات : مریضہ سے مباشرت یا تو ہو ہی نہیں سکتی اور دخول ناممکن ہوتا ہے یا نہایت مشکل سے ہو سکتی ہے جس کو فریقین کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ بعض اوقات عورت تکلیف کی شدت سے بے ہوش ہو جاتی ہے۔

علاج : اگر اس کا سبب صغر سنی ہو تو مباشرت بالکل ترک کر دیں۔ مریضہ کو آرام اور راحت

سے رکھیں۔ اچھی غذا، تازہ ہوا، خوشی اور فارغ البالی سے زندگی بسر کریں۔ جوان ہونے پر یہ شکایت خود بخود رفع ہو جائے گی۔

اگر عضلات کی طاقت اور جوش شباب اس کا سبب ہو تو اکثر گرم پانی سے استنجا کرتے رہیں اور اندام نہانی کو روغن بابونہ سے چکنا رکھیں۔ اس کے علاوہ کسی علاج کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر ادویہ قابضہ کے کثرت استعمال سے یہ مرض پیدا ہو تو آئندہ ایسی چیزوں کا استعمال ترک کر دیں اور برگ خطمی اور گل بابونہ کے جوشاندہ سے چند روز استنجا کرتے رہیں۔ اندام نہانی میں گلیسرین لگانا بھی مفید ہے۔

اگر خشکی اور تحلل رطوبت اس کا سبب ہو تو مرغن غذائیں کھلائیں اور دیگر مرطبات کا استعمال کریں۔ بکری کے دودھ میں روغن بادام ملا کر پلائیں۔

اگر پردہ بکارت کی سختی اس کا موجب ہو تو اس پردہ کو مقراض سے کاٹ دیں اور کپڑا روغن گل سے تر کر کے چند روز شگاف کے اندر رکھیں تاکہ پھٹے ہوئے مقام کے کنارے درست ہو جائیں۔

اگر زائد گوشت پیدا ہونے سے اندام نہانی تنگ ہو تو اپریشن کرائیں تاکہ یہ گوشت قطع ہو جائے پھر اندمال زخم کے لئے مناسب مراہم استعمال کریں۔ اگر اندام نہانی کے عضلاتی ریشے یا ان کی اندرونی جھلی سکڑ کر سخت ہو گئی ہو تو مرہم داخلیون لگائیں۔

انگریزی علاج : اگر تجویف بالکل بند ہو گئی ہو تو اسے بذریعہ دستکاری کھول کر زخم کا علاج بدستور کریں۔

ناصور المہبل

کیفیت : غالباً اندام نہانی کی پچھلی یا اگلی دیوار میں زخم پر بد گوشت پیدا ہو جاتا ہے اور زخم کا منہ تنگ ہو کر ناصور بن جاتا ہے جس سے مواد بہتا رہتا ہے۔

اسباب : اندام نہانی کے زخموں کے علاج میں پوری احتیاط نہ کرنے سے وہ زخم صاف نہیں ہوتے اور ان میں مواد بکثرت جمع ہوتا رہتا ہے جس سے وہ ناصور کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

علامات : اندام نہانی کے اندر دیکھنے سے ناصور بخوبی معلوم ہوتے ہیں۔ زخموں کے منہ تنگ ہوتے ہیں۔ ان سے مواد جاری رہتا ہے اور سخت درد ہوتا ہے۔

انجام : اگر پوری کوشش سے علاج کیا جائے تو یہ ناصور اچھے ہو سکتے ہیں ورنہ بعض اوقات یہ اس قدر گہرے ہو جاتے ہیں کہ اندام نہانی کی ساخت کو گلا کر مثانہ یا امعائے مستقیم تک پہنچ جاتے ہیں۔ اس وقت مریضہ کا بول یا براز یا دونوں فضلات ان سوراخوں کی راہ اندام نہانی کی

HAM... LIBRARY New Delhi

طرف سے خارج ہونے لگتے ہیں۔ ایسی حالت میں مریضہ کو سخت تکلیف اور علاج مشکل ہوتا ہے۔

اگر یہ ناصور اندام نہانی کی پچھلی دیوار میں ہو تو اس کے راستہ صرف پاخانہ اندام نہانی میں آتا ہے اور اس کو ناصور المعائی المہبلی کہتے ہیں۔ اگر اندام نہانی کی اگلی دیوار میں ہو تو اس سے پیشاب اندام نہانی کے راستہ خارج ہوتا ہے اسے ناصور المثانی المہبلی کہتے ہیں۔

علاج : مریضہ کو گھٹنوں کے بل اوندھا بٹھائیں اور آلہ مفتاح الفرج کے ذریعہ فرج کو کشادہ کر کے مقام ناصور کا ملاحظہ کریں۔ اس کے بعد ناصور کے منہ میں سلائی داخل کر کے زخم کی گہرائی دریافت کریں۔ پھر مریضہ کو چہرہ کے بل لٹا کر مقام ماؤف کو صابون اور گرم پانی کی پچکاری سے صاف کریں۔ اس کے بعد لائی سول کے محلول سے ناصور کے اندرونی جوف کو بذریعہ پچکاری دھوئیں اور ادویہ مخصوصہ ناصور کے اندر پہنچائیں۔ اگر زخم اور ناصور خفیف ہو تو چند روز یہ عمل کرنے سے اچھا ہو جاتا ہے اور اگر زخم گہرا اور متعفن ہو تو علاج پر زیادہ عرصہ صرف ہوتا ہے۔

اگر یہ علاج کارگر نہ ہو تو ناصور کو بذریعہ گرم آہنی تار کے جلائیں یا بذریعہ دستکاری زخم کو چیر کر ٹانکے لگائیں۔

ناصور میں بعد صفائی لگانے کے لئے یہ دواء بہت مفید ہے۔

نسخہ : اشق اور شہد کو خوب کھرل کر کے اس میں بتی تر کر کے ناصور کے اندر رکھیں۔ اگر بتی اندر نہ جا سکتی ہو تو پچکاری کے ذریعہ ناصور کے مقام میں داخل کریں۔ چند روز کے متواتر استعمال سے آرام ہو جائے گا۔

انگریزی علاج : فی الفور اپریشن کرا دیں۔

آتشک

قروح زہری

قروح افرنجی   آتشکی زخم   زخم فرنگی

بعض اوقات سلسلہ وراثت کے علاوہ آتشکی مرد کی مقاربت کے نتیجہ میں عورتیں بھی مرض آتشک میں مبتلا ہو جاتی ہیں جس کے سبب سے اندام نہانی میں سمیت خیز اور تکلیف دہ آتشکی زخم پیدا ہو جاتے ہیں کہ جن کی طرف اگر کافی طور پر توجہ نہ کی جائے تو وہ نہایت درجہ

تکلیف دہ اور خطرناک حالات کی طرف منجر ہو کر زندگی کو خراب کر دیتے ہیں۔ علاوہ بریں آتشکی مریض کے قرب اس کے بستر پر لیٹنے اس کے برتنوں میں کھانے پینے وغیرہ سے بھی یہ شکایت تندرست حضرات کو عارض ہو جاتی ہے۔

آتشکی زخم چونکہ دو صورتوں میں نمایاں اور اپنی خصوصیات کے لحاظ سے دو مختلف حیثیتیں رکھتے ہیں اس لئے انہیں علیحدہ علیحدہ دو صورتوں میں بطور اختصار بیان کیا جاتا ہے۔

① سخت زخم

آتشک حقیقی

سخت زخم کہ جو آتشک حقیقی کے ساتھ وابستگی رکھتے ہیں اس طرح پر رونما ہوتے ہیں کہ شروع شروع میں آتشکی سمیت کے خون میں سرایت کر جانے کے بعد تقریباً تین ہفتہ گزرنے پر آتشکی سمیت کے لگنے کی جگہ پر ایک سخت ابھار یا سرخ پھنسی نمودار ہوتی ہے جو رفتہ رفتہ زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

علامات (درجہ اول) : جس سے بالعموم نہ تو کچھ مواد بہتا ہے اور نہ جس میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ دبانے سے ان زخموں کے اردگرد کی جگہ کری کی مانند سخت محسوس ہوتی ہے۔ زخم کے کم و بیش ایک ہفتہ کے بعد جنگاسوں کی گلٹیاں پھول کر سخت ہو جاتی ہیں جنہیں دبانے سے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ البتہ دوڑنے بھاگنے سے ورم میں زیادتی ہو کر تکلیف و درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہاں بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ آتشکی مواد کے تعلق کے بعد سختی لئے ہوئے جو ابھار یا پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں وہ نہ زخم بنتی ہیں اور نہ ان میں پیپ پڑتی ہے بلکہ وہ محض ایک سخت موٹی ابھری ہوئی جلد کی صورت میں قائم رہتی ہیں۔ بعض حالات میں البتہ ان سے پیپ بہا کرتی ہے جو اپنے گزرگاہ میں یا جہاں کہیں وہ لگ جاتی ہے نئے زخم کا حدوث کا موجب بن جاتی ہے۔ ایسے زخم قریب قریب ڈیڑھ ماہ میں نامکمل طور پر (یعنی اس حیثیت کو لئے ہوئے اچھے ہو جاتے ہیں کہ پھر ادنیٰ سی تحریک پر اپنی سابقہ حالت پر آ جاتے ہیں) خودبخود اچھے ہو جاتے ہیں البتہ ان کی سختی قریب قریب تین مہینہ تک باقی رہتی ہے۔ مذکورہ بالا حالات آتشک کے درجہ اول کے ساتھ وابستگی رکھتے ہیں۔ اس کے بعد پورے دو مہینہ تک مریض اپنے آپ کو تندرست پاتی اور اپنے کو کسی مرض کی وابستگی سے بری محسوس کرتی ہے (حالانکہ اس عرصہ میں آتشکی مواد سمیت جسم کے ساتھ نہ صرف وابستہ بلکہ اور زیادہ گہرے تعلقات پیدا کرنے کے سامان مہیا کرتے رہتے ہیں۔

علامات درجہ دوم : اس عرصہ کے بعد آتشکی سمیت و مواد زیادہ ہو کر جسم کے مختلف

حصص اور بالخصوص چھاتی و بازوؤں پر پھیلائے ہوئے بغیر سوزش و جلن و درد کے سرخ گلابی بعد میں سیاہی مائل دانوں کی صورت میں نمایاں ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ لبوں' زبان اور رخساروں کی اندرونی جانب سفید داغ پیدا ہو کر زخم کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ مختلف مقامات پر جلد موٹی سخت اور ابھری ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اندام نہانی کے کناروں مبرز کے چاروں طرف اور اس کے ماسوا دوسرے مقامات پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں مسوں کی صورت میں نمایاں ہوتی ہیں۔ لوزتین پھول کر متورم ہو جاتے ہیں پھر ان میں زخم پڑ جاتا ہے۔ جسم کے تقریباً تمام غدود بالخصوص جنگاسوں اور کان کے پیچھے کے غدود متورم اور سخت ہو جاتے ہیں۔ پلکوں' بھنووں کے بال گر جاتے ہیں۔ کلائی اور نلیوں کی ہڈیوں میں خصوصیت کے ساتھ درد اٹھتا ہے۔ جوڑ متورم نظر آتے ہیں۔ آنکھ کا طبقہ قرنیہ میلا اور گدلا ہو جاتا ہے۔ دوسرے پرت متورم ہو جاتے ہیں۔ ناخن سخت اور سوج جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں پر چمبل نکل آتے ہیں۔ پاؤں وغیرہ میں زخم و آبلے پیدا ہو جاتے ہیں وغیرہ۔ یہ حالات آتشک کے درجہ دوئم کے ساتھ وابستگی رکھتے ہیں جو بعض حالات میں دو سال تک قائم رہتے ہیں۔ اس کے بعد بدوں تعین مدت کچھ عرصہ گزرنے پر) کہ جس عرصہ میں مذکورہ حالات سکون کی صورت میں بدل جاتے ہیں)۔

علامات درجہ سوم : جسم کے مختلف حصص اعضاء و احشاء میں حتیٰ کہ زبان' حلق' پھیپھڑوں' جگر' آنتوں' پٹھوں وغیرہ میں گمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تالو میں زخم ہو جاتا ہے۔ ناک کا بانسہ گل جاتا ہے اور ضعف انتہائی درجہ پر پہنچ جاتا ہے وغیرہ۔ یہ حالات آتشک کے درجہ سوم کے ساتھ وابستگی رکھتے ہیں۔ اس قسم کی خطرناک و تکلیف دہ شکایت کے عارض ہونے پر فوراً ہی مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کے دفعیہ کی کوشش کی جائے۔

علاج (منضج) : [1] گل بنفشہ' گل گاؤ زبان' گل سرخ' شاہترہ' چرائتہ' منڈی ہر ایک 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ اسطو خودوس۔ باد رنجبویہ ہر ایک 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ حرارت کا اگر غلبہ زیادہ ہو تب اس صورت میں گل نیلوفر تخم کاسنی تخم خیارین ہر ایک 5 ماشہ۔ آلو بخارا 5 دانہ بڑھا کر سب کو بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ شام کو [2] تخم بابری تولہ فلفل سیاہ 5 دانہ کا آب زلال لے کر (جسے صبح سے بھگو دیا گیا ہو) پلائیں۔ پندرہ بیس روز کے بعد رات کو بھگوتے وقت سناء مکی' ریشہ خطمی' حب النیل ہر ایک 6 ماشہ مذکورہ نسخہ میں بڑھائیں اور صبح کو ترنجبین 4 تولہ۔ شیر خشت 2 تولہ۔ مغز فلوس 4 تولہ۔ روغن بادام شیریں 6 ماشہ بڑھا کر مسہل دیں۔ سہ پہر کو مونگ کی کھچڑی کھلائیں۔ پیاس کے غلبہ کے وقت عرق مکو' عرق بادیان پلائیں۔ ٹھنڈائی دوسرے روز [3] خمیرہ گاؤزبان تولہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے عناب 5 دانہ۔ عرق شاہترہ 12 تولہ یا عرق مرکب فساد خون 10 تولہ میں پیس چھان کر شربت عناب 2 تولہ یا شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر تخم ریحان

7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح چند مسہل لیں یا بجائے مسہل مذکورہ مطبوخ ہفت روزہ (مذکورہ بحث شرم گاہ کی خارش) پلا کر مواد کا تنقیہ کریں جو اس کے لئے نہایت مفید ہے اور یا منضج یعنی نسخہ نمبر 1 پلا کر حب جمال گوٹہ سے تنقیہ کریں یعنی مسہل کے روز صبح کو چھ گولیاں گرم پانی سے پلا دیا کریں۔ سہ پہر کو بدستور کھچڑی خوب گھی ڈال کر کھلائیں۔ دوسرے روز نمبر 2 دیں اور پھر بدستور حب جمال گوٹہ کھلا کر تنقیہ کریں۔ اس ک بعد مندرجہ ذیل دوائیں جو مذکورہ بالا مرض کے ازالہ کے لئے بارہا تجربہ میں آئی ہیں' استعمال کریں۔ صبح کو 4 نسخہ جوہر منق سنکھیا سفید تولہ رسکپور تولہ۔ دارچکنہ تولہ۔ شراب برانڈی قسم اول میں خوب کھرل کر کے بطریق معروف جوہر اڑائیں یعنی مٹی کی ایک گہری رکابی یا پیالہ میں رکھ کر ایک رکابی اوپر اوندھا کر اس کے لبوں پر کھوونٹی کر دیں اور رکابی کو چولھے پر رکھ کر ہلکی آنچ دیتے رہیں۔ اوپر کے برتن پر ٹھنڈے پانی میں کپڑا تر کر کے رکھتے رہیں۔ چھ گھنٹہ تک برابر بیری کی لکڑی کی یا موٹی بتی کے ساتھ چراغ کی ہلکی آنچ دینے پر اوپر والی خالی رکابی میں جوہر اڑ کر لگ جائے گا۔ اسے چولھے سے اتار کر آہستہ سے کھوونٹی علیحدہ کر کے اوپر والی رکابی سے جوہر چھٹا کر محفوظ رکھیں۔ جوہر منق 2 چاول۔ منق کے بیج ایک عدد سے علیحدہ کر کے اس کی جگہ رکھ کر بند کر کے احتیاط کے ساتھ حلق میں رکھ کر پانی کے گھونٹ سے نگل لیں۔ شام کو معجون عشبہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق عشبہ 6 تولہ۔ عرق منڈی 6 تولہ۔ شربت عناب بقدر ضرورت ڈال کر پلا دیا کریں یا صبح کو جوہر رسکپور 2 برنج منق میں رکھ کر کھلائیں اور شام کو نسخہ نمبر 5 بدستور پلائیں یا صبح کو 7 حب رسکپور منق میں رکھ کر نگلوائیں اور شام کو شام کا نسخہ بدستور جاری رکھیں۔ اگر مذکورہ بالا نسخوں کے استعمال پر منہ آ جائے تب اس صورت میں 8 پوست کچنال 6 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ آدھ سیر پانی میں جوش دے کر اس سے کلیاں کریں یا صرف کیکر کی چھال یا جھربیری کی جڑ کی چھال یا چنبیلی کے پتوں کی جوشاندہ سے کلیاں اور غرارے کریں۔ اگر پیچش و دست ہو جائیں تب 9 ریشہ خطمی 2 ماشہ و بہیدانہ کا لعاب 3 ماشہ اور حب آلاس 3 ماشہ کا شیرہ۔ عرق مصفی خون 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں وغیرہ۔

مقامی طور پر آتشک کے زخموں کو نیم کے پانی سے دھو کر مرہم رسکپور (جو زخموں کے بھرنے اور صالح گوشت پیدا کرنے کے لئے نہایت مفید ہے) زخموں پر لگائیں یا مرہم رال و مرہم آتشک لگائیں۔ زخموں کے بھرنے پر خشکی کے لئے ذرور کتھہ قدرے زخم پر چھڑک دیں اور بعد 24 گھنٹہ کے بعد دوبارہ چھڑک کر پٹی لپیٹ دیں۔ اس طرح سے زخم بہت جلد خشک ہو جائیں گے۔

پرہیز و غذا : ترشی گڑ تیل مسور آلو' انڈا' بینگن' مچھلی وغیرہ نہ کھائیں۔ حلواں کا گوشت' مونگ کی دال چاول شیر برنج' کدو پالک' خرفہ' ٹنڈا وغیرہ خوب گھی ڈال کر کھلائیں اور خصوصیت کے

ساتھ تنقیہ کے بعد والی دواؤں کے استعمال کے دوران میں گھی کا استعمال زیادہ رکھیں۔

نسخہ حب جمال گوٹہ : حب جمال گوٹہ مدبر 5 ماشہ۔ زنجبیل٬ مغز کرنجوہ٬ فلفل سیاہ ہر ایک 5 ماشہ باریک پیس کر بقدر ماش گولیاں بنائیں۔

نسخہ جوہر رسکپور : رسکپور 2 تولہ کو بدستور ایک شیشہ برانڈی میں کر کے بطریق مذکور جوہر اڑائیں۔

نسخہ حب رسکپور : رسکپور 7 ماشہ کو گائے کے گھی میں بھون کر پیس لیں۔ اس کے بعد فلفل گرد 21 عدد اور قرنفل 16 عدد کو علیحدہ علیحدہ پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

نسخہ مرہم رسکپور : دم الاخوین 3 ماشہ۔ رسکپور 6 ماشہ یا سفیدہ کاشغری 3 ماشہ اور رسکپور 6 ماشہ باریک پیس کر ایک سو ایک مرتبہ دھوئے ہوئے گائے کے گھی میں خوب ملا لیں۔ اس میں جو پانی رہے اسے علیحدہ کر دیں۔

نسخہ ذرور کتھہ : کتھہ٬ سپاری سوختہ٬ ہلدی سوختہ٬ سنگجراحت٬ سوختہ٬ سیندور٬ دم الاخوین٬ اصل السوس مقشر٬ خرمہو زرد سوختہ ان میں سے جتنی دوائیں مل سکیں ہم وزن لے کر باریک پیس لیں (مذکورہ بالا دواؤں کی طرح جب کتھہ ایک عدد بھی جو جوہر منق کی طرح میں احتیاط سے رکھ کر لگی جاتی ہے۔ اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے)۔

2 نرم زخم

آتشک مجازی

نرم زخم جو آتشک مجازی کے ساتھ وابستگی رکھتے ہیں اس طرح پر رونما ہوتے ہیں کہ اولاً مواد آتشکی بطریق تعدیہ کسی مقام کے ساتھ وابستہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے چوبیس گھنٹہ کے بعد ایک جگہ پر خارش ہو کر ایک یا چند پھنسیاں نمودار ہوتی ہیں جو تین روز گزرنے پر رطوبات سے پر ہو کر آبلہ کی شکل اختیار کر لیتی ہیں جس کی رطوبت چوتھے پانچویں روز پیپ کی طرف منتقل ہو جاتی ہے اور وہ آبلہ پھوٹ کر زخم بن جاتا ہے جو نسبتاً زیادہ گہرا اور کرم خوردہ جیسی شکل پر ہوتا ہے جس سے بکثرت مواد خارج ہوتا ہے۔ اس زخم کے گرد ورم ہوتا ہے۔ زخم کے کنارے صاف ہوتے ہیں۔ درد کی شکایت لاحق ہوتی ہے۔ زخم کی رنگت خاکستری ہوتی ہے۔ زخم کے رونما ہونے پر فوراً ہی جنگاسوں کے غدود متورم ہو جاتے ہیں جن میں پیپ پیدا ہو کر زخم پڑ جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا زخم عورتوں میں اندام نہانی کے اندر شرم گاہ کے لبوں پر اور بعض حالات میں فم رحم تک پہنچ جاتے ہیں۔ بعض حالات میں یہ زخم بہت زیادہ ردی صورت اختیار کر لیتے

ہیں جس کے سبب سے سیاہ رنگ کے چھیچھڑے زخم سے نکل نکل کر برآمد ہوتے ہیں وغیرہ۔

فرق و امتیاز

سخت زخم آتشک حقیقی

آتشکی مواد لگنے کے تین چار ہفتہ کے بعد سخت اور سرخ ابھار نمودار ہوتا ہے۔
زخم کے ہفتہ عشرہ کے بعد جنگاسوں کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔

اس قسم کا زہر خون میں سرایت کرتے ہوئے بہت سے خطرناک امراض کے حدوث کا موجب ہوتا ہے۔
علاج کے لئے بہت زیادہ مدت درکار ہوتی ہے۔

نرم زخم آتشک مجازی

آتشکی مواد لگنے کے چوبیس گھنٹہ کے بعد پھنسی رونما ہوتی ہے جس کے تیسرے روز اس میں رطوبت پیدا ہو جاتی ہے اور چوتھے پانچویں روز ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ زخم کے بعد فوراً جنگاسہ کی گلٹیاں سوج جاتی ہیں۔
اس قسم کا زہر خون میں سرایت نہیں کرتا۔ اس کے اثرات محدود مقام کے ساتھ وابستگی رکھتے ہیں۔

صرف چند ہفتہ علاج کے لئے کافی ہوتے ہیں وغیرہ۔

علاج : بہ نظر احتیاط اولاً [1] نقوع شاہترہ (مذکورہ بیان شرمگاہ کی خارش) صبح کو پلائیں۔ شام کو [2] معجون عشبہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق عشبہ 12 تولہ مصری 2 تولہ ڈال کر پلا دیں یا صبح کو نسخہ بدستور رکھیں اور شام کو تسکین کی طرف توجہ کرتے ہوئے [3] بہدانہ 3 ماشہ کا لعاب اور عناب 5 دانہ کا عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں شیرہ نکالیں اور دونوں کو ملا کر شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلا دیں۔ سوتے وقت [4] اطریفل شاہترہ 7 ماشہ کھلا دیا کریں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو مطبوخ ہفت روزہ مسہل دے کر پھر مندرجہ بالا ادویہ استعمال کریں اور بہتر ہو کہ [5] حب لیموں ایک عدد کسی ایک وقت پانی سے نگلوا دیا کریں۔ یہ واضح رہے کہ حب لیموں کے استعمال کی صورت میں مونگ کی دال اور لوکی' کدو کا استعمال قطعاً ممنوع ہے۔

مقامی طور پر نیم کے پتوں کے جوشاندے سے زخم دھوئیں اس کے بعد مرہم کافور (مذکورہ بیان شرم گاہ کی پھنسیاں) لگائیں۔ اگر زخموں میں پیپ زیادہ ہو تب اس صورت میں پھٹکڑی تولہ۔ طوطیا بریاں 3 ماشہ پانی میں گھول کر پچکاری سے صاف کریں۔ اس کے بعد مرہم کافور یا مرہم سفیدہ (مذکورہ شرم گاہ کی پھنسیاں) لگائیں یا مرہم رال کا استعمال کریں۔

پرہیز و غذا : ترشی' مرچ' بینگن' پالک' خرفہ' ٹنڈے' چاول' نان پاؤ' دودھ مونگ کی دال وغیرہ چیزیں کھائیں۔ انڈا' مچھلی' ارہر' مسور وغیرہ گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں اور خصوصیت کے ساتھ حب لیموں کے دوران استعمال میں کدو دراز اور مونگ کی دال سے قطعی پرہیز رکھیں۔

سوزاک

بعض اوقات سوزاکی مرد کی مباشرت مادہ منویہ کی خرابی رطوبت اندام کی تیزی وغیرہ اسباب کی وجہ سے عنق رحم و مجرائے بول میں ایک قسم کا التہاب رونما ہوتا ہے' جو شرمگاہ کے لبوں اور بظر تک پہنچ جاتا ہے اور اوپر کی طرف رحم قاذف نالیوں اور خصیتہ الرحم تک اس کے اثرات پہنچتے ہیں لیکن چونکہ اندام نہانی کی رطوبت سوزاکی سمیت و جراثیم کے خلاف اثر رکھتی ہے۔ اس لئے عموماً اندام نہانی میں سوزاکی ورم نہیں ہوتا۔ اس مرض کی تشخیص کی طرف مندرجہ ذیل علامات رہنمائی کرتی ہیں۔

علامات : شرمگاہ مجری بول کی جھلی دردناک سرخ اور متورم ہوتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت سخت تکلیف سوزش جلن محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب رک رک کر بار بار تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔ اندام نہانی کی طرف التہاب ہونے کی صورت میں اندام نہانی میں ہر وقت سوزش جلن اور تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اندام نہانی اور مجرائے بول سے پیپ آمیز رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ جنگاسوں کی گلٹیاں سوج جاتی ہیں وغیرہ البتہ بعض حالات میں جب کہ مرض مزمن اور خفیف العوارض ہوتا ہے مذکورہ بالا عوارضات خفیف صورت میں نمایاں ہوتے ہیں بلکہ بعض اوقات مریضہ کو سوائے اس کے کہ پیشاب کرتے وقت کسی قدر تکلیف ہو اور ایام ذرا تکلیف سے آئیں اور نلوں میں درد ہو اور عوراضات محسوس نہیں ہوتے البتہ اس کے ساتھ ہی یہ ضرور ہوتا ہے کہ اندام نہانی سے سفید رطوبت غلیظ پیپ کے ساتھ ملی جلی خارج ہوتی رہتی ہے اور اندام نہانی کی جھلی مسترخی ور ڈھلاڈھلی ہو جاتی ہے۔ ان حالات میں مجرائے بول پر دباؤ ڈالنے سے ایک قسم کی غلیظ رطوبت خارج ہوتی ہے جس کی وجہ سے سیلان رحم کا اشتباہ رفع ہو کر اس مرض کی تشخیص و تعین ہو جاتی ہے۔

علاج : [1] ابتداء میں پوست فالسہ شکری تولہ ریزہ ریزہ کر کے رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو اسے نتھار کر شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو [2] تخم خرفہ 5 ماشہ۔ تخم خیارین' تخم کاسنی' کاہو' خار خسک' کشنیز خشک' آملہ خشک' صندل سفید ہر ایک 5 ماشہ۔ صبح کو گھوئیں۔ شام کو ان کا زلال لے کر شربت فالسہ 3 تولہ ڈال کر پلائیں۔ چار پانچ روز کے بعد صبح کو [3] روغن صندل 1 ماشہ بتاشہ میں ڈال کر حلق میں رکھ کر شربت بزوری 4 تولہ ملے ہوئے پانی کے ساتھ نگل لیں۔ شام کو [4] لال سفوف ☆ پھانک کر اوپر سے پوست فالسہ کری تولہ کا آب زلال شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلا دیں۔ نمبر [1] یا یہ سفوف جو سوزاک کے لئے بہت مفید ہے استعمال کرائیں۔ طباشیر 6 ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں

6 ماشہ۔ کباب چینی 6 ماشہ۔ ست بہروزہ 6 ماشہ۔ مصری 2 تولہ خوب باریک پیس کر روغن صندل ڈیڑھ تولہ اس میں شامل کرلیں۔ اس میں سے تین ماشہ صبح تین ماشہ شام پانی کے ساتھ شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر استعمال کرائیں۔

مقامی طور پر اندام نہانی کو صاف رکھتے ہوئے اگر ضرورت محسوس ہو تو رسوت ڈیڑھ تولہ و توتیا ڈیڑھ ماشہ پیس کر رکھ لیں۔ اس میں سے ساتواں حصہ لے کر دہی 8 تولہ کے توڑ میں ملا کر اس سے پچکاری کریں۔

پرہیز و غذا: گڑ' تیل' مٹھاس' مرچ' اچار' چٹنی' انڈے' شراب و کباب' چائے قہوہ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ دودھ' نان پاؤ' ڈبل روٹی' فیرنی' گھیا' خرفہ' ٹنڈے' ترئی کھچڑی وغیرہ چیزیں کھلائیں اور لسی کا استعمال رکھیں۔

رتق

اندام نہانی کا تنگ یا بند ہو جانا

بعض اوقات اندام نہانی کے اندر (فم رحم کے قریب یا شرمگاہ کے متصل) عضلہ یا کری کی مانند کسی غیر معمولی چیز کے پیدا ہو جانے یا اس میں زائد گوشت و مسے وغیرہ کے پیدا ہو جانے یا اندام نہانی کی اندرونی جھلی کے (ورم و سوزش کے نتیجہ میں) چمٹ جانے پر یا پردہ بکارت کے سخت و دبیز ہونے اور اس کے سوراخ فرج پر زیادتی اور مضبوطی کے ساتھ حاوی ہو جانے کے سبب سے اندام نہانی کا سوراخ تنگ یا بالکل بند ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مباشرت (سوائے اس صورت کے جب کہ وہ غیر معمولی چیز جو اندام نہانی میں پیدا ہو گئی ہے فم رحم کے متصل ہے) ناممکن ہو جاتی ہے اس کے علاوہ بعض عورتوں میں خلقی و پیدائشی طور پر اندام نہانی کی ساخت معدوم ہوتی ہے یا ساخت تو موجود ہوتی ہے لیکن اس میں اتنی کشادگی کہ جو مباشرت کے لئے ضروری ہے معدوم ہوتی ہے اور بجائے اس کے اس میں صرف ایک باریک سا سوراخ ہوتا ہے جس سے ماہواری ایام بہ دشواری برآمد ہوتے رہتے ہیں۔ ان حالات میں عورت مباشرت کے طبعی فعل سے محروم رہ کر بہ ہزار حسرت و یاس زندگی کے دن گزارنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی شکایت کے عارض ہونے پر قابلہ بہت آسانی کے ساتھ مرض کی تشخیص کر لیتی ہے البتہ فم رحم کے قریب شے زائد کے پیدا ہو جانے کی صورت میں (علاوہ ان آثار کے محسوس کر لینے کے جو اس مرض کے سلسلہ میں رونما ہوتے ہیں) قابلہ تشخیص کو مکمل بنانے کے لئے آلہ مفتاح الفرج کے ذریعہ سے دیکھنے پر مجبور ہوتی ہے۔ اس قسم کی شکایت کے موقع پر ماہواری ایام کے دنوں میں مریضہ پر زیادہ تکالیف کا ہجوم ہوا کرتا ہے اور وہ بڑی دشواری سے خارج ہوا کرتے ہیں۔ اس قسم کی شکایت کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے دفعیہ مرض کی سعی کریں۔

علاج : خلقی و پیدائشی شکایت کا ازالہ تو ناممکن ہوتا ہی ہے لیکن جب کہ یہ شکایت عارضی طور پر لاحق ہوتی ہے تب اس کے ازالہ کی تدابیر اگرچہ حدود امکانی سے خارج نہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ وہ جن دشواریوں کو اپنے ساتھ لئے ہوئے ہوتی ہے۔ اندام نہانی میں اگر کوئی غیر معمولی چیز خواہ وہ عضلہ کی حیثیت میں ہو یا کری کے حکم میں یا وہ کھرنڈ جیسی ہو یا مسے کی صورت میں اس کے ازالہ کی صرف یہی ایک صورت ہے کہ آلہ مفتاح الفرج کے ذریعہ فرج کو کشادہ کر کے اسے نہایت احتیاط و ہوشیاری کے ساتھ کاٹ کر علیحدہ کر دیا جائے (جسے ایک نہایت ہوشیار قابلہ انجام دے سکتی ہے) اور پھر چاندی کے ایک جوف دار نلکی پر جس کی دیوار میں سوراخ بھی ہوں روئی لپیٹ کر اس پر مرہم سل و مرہم جدوار کی مانند زخموں کو جلد بھر کر اچھا کر دینے والا مرہم لگا کر اندام نہانی میں رکھیں اور روزانہ اس کی صفائی کرتے ہوئے نیا مرہم لگاتے رہیں۔ اندام نہانی کے منہ پر پردہ بکارت کے حاوی ہو جانے کی صورت میں بالخصوص اس صورت میں جب کہ خون حیض کے نکلنے کے لئے بھی اس میں سوراخ نہ ہو جسے انغلاق الفرج کہتے ہیں (جس کے سبب سے بالعموم خون فاسد کے رک جانے کی بنا پر مریضہ کا رنگ و روپ خراب اور اس کے مزاج میں غیر معمولی گرمی بڑھ جاتی ہے نیز اس کی بھوک ساقط اور اس کے پیٹ پر کلانی کے آثار غالب نظر آتے ہیں) مناسب ہے کہ نہایت احتیاط کے ساتھ (دافع عفونت چیزوں کا اہتمام کرتے ہوئے) پردہ بکارت میں شگاف دے کر اس میں وسعت پیدا کر دی جائے اگر مریضہ کی ابھی تک شادی نہیں ہوئی ہے تب تو بہتر یہ ہے کہ علامات بکارت کو حتی الوسع محفوظ رکھتے ہوئے صرف خون حیض نکلنے کا چھوٹا سا سوراخ کر دیا جائے اور اگر شادی ہو چکی ہے تب اس میں زیادہ کشادگی پیدا کر دی جائے اور کشادگی پیدا کر کے روئی کا پھایہ تل کے تیل میں بھگو کر اس وسعت میں رکھ کر اوپر سے ایک گدی رکھ کر اس پر پٹی لنگوٹ کی طرح لپیٹ دی جائے اور ہر روز نیم کے پتوں کے جوشاندہ سے اسے دھو کر پھایہ تیل میں تر کر کے رکھ دیا جائے۔ اس طریق سے زخم جلد مندمل ہو جاتا ہے۔ ان ایام میں مریضہ کو بستر پر لیٹنے کی ہدایت کریں۔ اگر گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہو تب مندرجہ ذیل دوائیں بغرض تمرید پلائیں۔

1. عناب 5 دانہ کو عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس لیں اور بہیدانہ کا لعاب 3 ماشہ کا نکال کر اس میں شامل کر کے شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلائیں۔

اور شرم گاہ کے دونوں لبوں کے جڑ جانے کی صورت میں بھی لمبائی میں شگاف دے کر کسی صوف کی بتی کو روغن کنجد میں تر کر کے یا اس پر مرہم رس و مرہم جدوار کی مانند کوئی مرہم لگا کر لبوں کے بیچ میں رکھ کر اوپر سے ایک گدی رکھ کر باندھ دیں اور روزانہ صاف کر کے نیا مرہم لگاتے رہیں۔

3 امراض رحم

سوء مزاج رحم

سوء مزاج گرم : بعض اوقات گرم چیزوں کے استعمال کی کثرت' گرم مقامات میں عارضی طور پر زیادہ رہنے' زیادہ محنت و مشقت کے کام انجام دینے' کسی علاج کے سلسلہ میں غلطی سے گرم چیزوں کے فرزجہ وغیرہ رحم میں رکھنے سے رحم میں زائد گرمی پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے رحم اپنے فرائض کی کماحقہ' ادائیگی سے قاصر ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں طرح طرح کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس قسم کی شکایت کے عارض ہونے پر مندرجہ ذیل رونما ہوتی ہیں۔

علامات : مریضہ کو خود رحم اور اندام نہانی میں گرمی محسوس ہوتی ہے بسلسلہ مباشرت مرد کو فرج میں ایک قسم کی چپکن و جلن کا احساس اور اس سے ایک قسم کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ انگلی داخل کرنے سے بین طور پر غیر معمولی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ ماہواری ایام گرم اور گاڑھے اور سیاہ برآمد ہوتے ہیں۔ پیڑو پر بالوں کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ گرمی کے اور اعضاء کی طرف بھی سرایت کر جانے کی صورت میں عام طور پر گرمی کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ مریضہ کی بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ رنگ زرد ہو جاتا ہے وغیرہ۔

ان حالات میں مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کریں۔

علاج : صبح کو [1] بہیدانہ 3 ماشہ۔ اسبغول 5 ماشہ کا آب کاسنی سبز میں لعاب نکال کر چھان لیں اور شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت صندل 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو [2] آب کدو سبز 5 تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ۔ شربت لیموں 2 تولہ ڈال کر پلائیں یا [3] تخم خیارین 3 ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ۔ مغز تخم تربوز 3 ماشہ۔ خارخسک 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس چھان کر شربت صندل 2 تولہ ڈال کر صبح کو پلائیں اور شام کو نسخہ نمبر [1] استعمال کریں یا [4] آملہ مربی ایک عدد دھو کر چاندی کا ورق اس پر لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق گندر 4 تولہ۔ عرق شیر 4 تولہ۔ عرق نیلوفر 4 تولہ۔ شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلا دیں۔ قبض کی صورت میں [5] ہلیلہ مربہ ایک عدد رات کو سوتے وقت کھلائیں اور مندرجہ ذیل فرزجہ قابلہ سے استعمال کرائیں [6] برادہ دندان فیل تولہ۔ صدف صادق 6 ماشہ۔ گل ارمنی 3 ماشہ باریک پیس کر آب کاسنی سبز میں ملا کر کسی کپڑے کو اس میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں یا [5] موم سفید بط کی چربی' مرغ کی چربی۔ روغن گل میں پگھلائیں اور اس میں روغن مغز تخم کدو۔ صندل سفید گھسا ہوا شامل کریں اور انڈے کی زردی ملا کر حل کر کے قابلہ سے اندر رکھوائیں۔ پیڑو پر یہ لیپ کریں [6] صندل سفید' گل سرخ' برگ کاسنی سبز' برادہ کدو سفید' رخوب آب کاسنی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کریں۔ **صفرا کے زیادہ غلبہ کی صورت میں** منضج صفراء پلا کر مسہل دیں۔ اس کے

بعد مذکورہ بالا نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

پرہیز و غذا : ثقیل' بادی تیز گرم چرپری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ ساگودانہ دودھ' فرنی' آش جو' ترئی' ٹنڈے' لوکی' پالک' خرفہ وغیرہ چیزیں استعمال کریں۔

سوء مزاج سرد : بعض اوقات عارضی طور پر سرد ممالک و سرد ہواؤں میں قیام کرنے' سرد چیزوں کے زیادہ استعمال کرنے' آرام طلبی کی زندگی بسر کرنے' کام کاج نہ کرنے' پڑے رہنے یا کسی علاج کے سلسلہ میں غلطی سے بطور فرزجہ سرد چیزوں کے رحم میں عرصہ تک استعمال کرتے رہنے سے رحم میں غیر معمولی سردی پیدا ہو جاتی ہے جس کے سبب سے نظام رحم خراب ہو جاتا ہے اور مریضہ طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی شکایت کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

علامات : مذکورہ بالا اسباب میں سے کوئی نہ کوئی سبب مریضہ کے ساتھ (شکایت سے قبل) وابستہ ہوتا ہے۔ مریضہ کو رحم میں سردی اور اس کے سبب سے ایک قسم کی اکڑاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ ماہواری خون پتلا' کم سرخ اور تھوڑی مقدار میں زیادہ عرصہ تک آتا رہتا ہے۔ پیڑو پر بال باریک اور کم ہوتے ہیں۔ سردی کے عام ہو جانے کی صورت میں جسم میں فربہی' ڈھیلا پن اور اس کا رنگ سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔ ہضم خراب ہو جاتا ہے اور پیاس بہت کم لگا کرتی ہے۔ ایسی صورت میں مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی کوشش کریں۔

علاج : معجون فلاسفہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ۔ بیخ بادیان 5 ماشہ۔ بیخ کرفس 5 ماشہ۔ انیسون 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد 2 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر صبح شام پلائیں یا صبح کو نسخہ مذکورہ اور شام کو (2) دواء المسک حار 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ۔ تخم کشوث 3 ماشہ۔ پودینہ 3 ماشہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ڈال کر پلائیں یا (3) برگ سداب 3 ماشہ۔ پودینہ 3 ماشہ۔ مرکی 3 ماشہ۔ زنجبیل 3 ماشہ۔ انجیر زرد 3 عدد۔ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں یا (4) قرص فولاد ایک عدد دواء الکرکم 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور (5) معجون زنجبیل 7 ماشہ صبح و شام بعد غذا کے کھلائیں یا (6) قرص الاحمر ایک عدد (ایک انڈے کی زردی میں ملا کر صبح کو اور (7) معجون سیر 5 ماشہ۔ عرق ماء اللحم عنبری 5 تولہ کے ہمراہ شام کو کھلائیں اور (8) روغن سیر نیم گرم کی پیڑو پر مالش کریں اور بہتر ہو کہ (9) حب نمبر (5) ایک ایک عدد غذا کے بعد کھلائیں اور ایام سے فراغت حاصل کرنے پر مندرجہ ذیل دوائیں بطور فرزجہ استعمال کرائیں (10) سنبل الطیب ساذج ہندی' قرومانا' اکلیل الملک' زعفران پیس کر بط کی چربی مرغ کی چربی' انڈے کی زردی میں ملا کر گھوٹ کر کسی کپڑے پر لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور اگر ممکن ہو تو (11) اشق 1 ماشہ۔ حلتیت 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ مشک 4 سرخ پیس کر روغن قسط 2 تولہ۔ روغن زنبق 2 تولہ

میں ملا کر پچکاری کے ذریعہ سے اندر پہنچائیں اور ایام حیض کے نزدیک تدابیر بالا کے ساتھ ہی (12) میعہ سائلہ بہروزہ حب الغار جوزالسود مرکی کا بخور کرائیں۔

پرہیز و غذا : ثقیل بادی ترشی ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ ارہر کی دال' بکری کا شوربہ' چوزہ مرغ' تیتر' بٹیر وغیرہ کا گوشت گرم مصالحہ ڈال کر کھلائیں۔

سوءِ مزاج خشک :

اسباب : بعض اوقات خشک چیزوں کے استعمال کی زیادتی محنت و مشقت کے کاموں کی انجام دہی' تفکرات و ترددات' رنج و غم کے ہجوم' غذاؤں کے میسر نہ آنے' فاقہ کشی کرنے' سوداویت کے غلبہ اور خشک دواؤں کے متواتر بطور فرزجہ استعمال کرنے کے نتیجہ میں (جب کہ رحم میں پہلے ہی سے ضعف کے آثار غالب ہوں) رحم میں غیر معمولی خشکی پیدا ہو جاتی ہے جس کے سبب سے مندرجہ ذیل علامات مریضہ کے ساتھ وابستہ نظر آتی ہیں۔

علامات : بسلسلہ مباشرت مرد کو غیر معمولی خشکی اور اس کی وجہ سے غیر معمولی لذت محسوس ہوتی ہے۔ مریضہ کو اندام نہانی کی تنگی کی وجہ سے جماع سے تکلیف پہنچتی ہے۔ مریضہ کھلے طور پر ان مخصوصہ اعضاء میں خشکی کے آثار غالب دیکھتی ہے۔ ماہواری خون گاڑھا اور کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا اسباب میں سے کوئی نہ کوئی سبب مریضہ کے ساتھ وابستہ ہو چکا یا وابستہ ہوتا ہے۔ خشکی کی زیادتی اور عمومیت کی صورت میں جسم کے رنگ میں گدلا پن' خشکی' بے رونقی' لاغری کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ ان حالات میں مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

علاج : [1] صبح کو تازہ مکھن مصری ملا کر چاٹ لیں اور اس کے اوپر سے مغز تخم تربوز 3 ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 7 دانہ۔ مصری 2 تولہ سب کو دودھ پانی میں پیس کر پی لیا کریں۔ شام کو [2] گائے کا تازہ دودھ 1/4 مار مصری 2 تولہ ڈال کر یا بکری کا دودھ 1/4 مار شربت عناب 2 تولہ ڈال کر پلائیں یا [3] بہیدانہ 3 ماشہ کا لعاب نکالیں اور مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ۔ مغز تخم تربوز 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں پیس کر دونوں کو ملائیں اور شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلا دیں اور [4] بہیدانہ 3 ماشہ اور اسپغول 3 ماشہ کا عورت کے دودھ میں لعاب نکالیں اور کسی نرم کپڑے کو اس میں تر کر کے قابلہ سے اندر رکھوائیں یا [5] مغز ساق گاؤ انڈے کی سفیدی ملا کر بطور حمل اندر رکھوائیں اور یا [6] روغن کدو میں مکھن ملا کر کپڑا اس میں لت کر کے اندر رکھوائیں اور [7] روغن کدو 6 ماشہ۔ روغن بنفشہ 6 ماشہ۔ روغن گل 6 ماشہ۔ روغن نیلوفر 6 ماشہ۔ گائے کی تلی کا گودہ 2 تولہ باہم ملا کر پیڑو پر مالش کریں۔

پرہیز و غذا : چنے' ارہر کی دال' بیسنی روٹی' جو کی روٹی' آلو' مٹر' بھنا ہوا گوشت وغیرہ چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ مرغ کا شوربہ' یخنی' بکری کا شوربہ خوب گھی پڑا ہوا قورمہ' دودھ فالودہ' فیرنی' کھیر' بالائی' مکھن وغیرہ لذیذ روغن چیزیں استعمال کریں۔

سوء مزاج تر : بعض اوقات ریاضت و معمولی کام کاج کی طرف توجہ نہ کرتے ہوئے عرصہ تک آرام کی زندگی بسر کرنے دودھ' کھیر' فیرنی وغیرہ تر چیزوں کے زیادہ کھاتے رہنے' مرطوب ممالک اور تر ہواؤں میں زیادہ عرصہ تک رہنے' اندام نہانی میں روغنوں کی زیادتی کے ساتھ پہنچانے اور بلغمی رطوبات کی زیادتی کے سبب سے رحم میں غیر معمولی تری پیدا ہو جاتی ہے جس کے سبب سے مندرجہ ذیل علامات مریضہ کے ساتھ وابستہ محسوس ہوتی ہیں۔

علامات : ماہواری خون رقیق کم سرخ اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ شرمگاہ و اندام نہانی ہروقت تر رہتی ہے۔ بسلسلہ مباشرت مرد کو جماع سے کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی ہے اور ایسے وقت فرج سے بہت سی رطوبت برآمد ہوتی ہے۔ زیادتی رطوبت اور اس کے عام ہونے کی صورت میں جسم میں نرمی پولا پن اور ڈھیلی فربہی نمایاں ہوتی ہے۔ جسم کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے وغیرہ۔ ایسی صورت میں مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کریں۔

علاج : [1] مصطگی' زنجبیل' زیرہ ہر ایک ایک ماشہ پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے الائچی 2 ماشہ۔ پودینہ 5 ماشہ۔ زنجبیل۔ انیسوں زیرہ ہر ایک 3 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ۔ دارچینی 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد 2 تولہ یا خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو [3] زیرہ 3 ماشہ۔ زنجبیل' انیسوں ہر ایک 3 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ۔ عرق الائچی 6 تولہ۔ عرق بادیان 6 تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ ضرورت محسوس ہونے پر منضج بلغم آٹھ دس روز تک پلا کر مسہل سے تنقیہ کریں۔ اس کے بعد نسخہ نمبر [1] کچھ روز تک استعمال کرتے رہیں یا [3] افسنتین رومی تولہ۔ مازو سبز' گلنار' کہربا شمعی' قرومانا' تخم پیاز' گل ارمنی ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس لیں۔ اس میں سے سات ماشہ کی مقدار میں لے کر شہد میں ملا کر کھالیں اور اسی مقدار میں لے کر آب برگ مورد میں ملائیں اور کسی صاف و باریک کپڑے کو اس میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں یا [4] قرص فولاد ایک عدد قرص مرجان ایک عدد جوارش بسباسہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور [5] حب نمبر [5] ایک ایک عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھلائیں یا [6] قرص خبث الحدید ایک عدد کشتہ پوست بیضہ 1 رتی۔ جوارش مصطگی 7 ماشہ بہ نسخہ کلاں میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور [7] حب مروارید 2 عدد شام کو تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں اور [8] گرم پانی میں نمک ملا کر پیڑو پر دھاریں اور [9] شحم حنظل 1 ماشہ۔ انزروت' ساق' مرکی' زعفران' پھٹکری پیس کر شہد کے ساتھ لت کر کے بطور فرزجہ قابلہ سے اندر رکھوائیں یا [10] زعفران 4 رتی پوست پستہ' گل سپاری' ساق' گلنار' انزروت' شحم حنظل تمام چیزوں کو گھوٹ کر شیاف بنا کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور کبھی کبھی مندرجہ ذیل دواؤں کی پچکاری کرائیں (11) بالچھڑ' گل سرخ' تج' صعتر' سک پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پچکاری کریں یا جھاؤ و سمیت کے نسخے (مندرجہ بیان ورم رحم رخو) استعمال کرائیں۔

ضعف ہضم کی صورت میں : (12) جوارش کمونی کھانا کھانے کے بعد کھلائیں اور (13) قرص ملین 4 عدد ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

پرہیز و غذا : دودھ، مکھن، کھیر، فیرنی وغیرہ تر چیزیں نہ کھائیں۔ آلو، بھنا گوشت، قیمہ، پسندے، خوب مصالحہ دار بیسنی روٹی وغیرہ خشک چیزیں استعمال کریں۔

وجع الرحم - درد رحم

عصبی درد : بعض اوقات رحم کے مزاج کی خرابی اور اس کے تکلیف دہ اثرات عصبی ریشوں پر جو رحم کی ساخت میں بکثرت پائے جاتے ہیں، اثر کرتے ہوئے درد کی شکایت کا موجب بن جاتے ہیں جس کی وجہ سے مریضہ بعض اوقات سخت تکلیف میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے درد کی شکایت جو کسی مرض کے تابع نہ ہوتے ہوئے بذات خاص رحم کے مزاج کی خرابی کے نتیجہ میں اعصاب رحم میں رونما ہوتی ہے جو بالعموم دو صورتوں میں نمایاں ہوتی ہے ① رحم میں گرمی کے بڑھ جانے کی صورت میں یا اس پر سردی کے غالب آجانے کی صورت میں۔

بصورت غلبہ حرارت : یعنی جب کہ مریضہ بثور رحم، ورم رحم، انشقاق رحم، قرحہ رحم، سرطان رحم، بواسیر رحم، نفخہ رحم، وضع حمل، عسر ولادت وغیرہ حالات و شکایات سے بری ہو، صرف رحم کے مزاج میں گرمی کے اثرات غالب و نمایاں ہوں تب اس صورت میں سوء مزاج کی اصلاح کے لئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

[1] تخم خیارین، تخم کاسنی، خار خسک، مغز تخم کدو شیریں ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق نیلوفر 12 تولہ میں پیس کر شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت خشخاش 2 تولہ ڈال کر صبح پلائیں۔ شام کو [2] بہدانہ 3 ماشہ، اسبغول 3 ماشہ کا آب کاسنی سبز 6 تولہ۔ آب کدو سبز 6 تولہ میں لعاب نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلائیں [3] بہدانہ 3 ماشہ اور اسپغول 3 ماشہ کا آب کاسنی سبز میں لعاب نکال کر کسی بتی میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں یا [4] برادہ دندان فیل تولہ۔ صدف صادق 6 ماشہ۔ گل ارمنی 3 ماش باریک پیس کر ہری کاسنی کے پانی میں ملا کر بطور فرزجہ استعمال کرائیں اور **خشکی کے زیادہ غلبہ کی صورت میں** [1] روغن کدو اور مکھن میں کپڑا تر کر کے اندر رکھوائیں اور مرغ کی چربی، بط کی چربی، روغن بنفشہ، روغن کدو وغیرہ اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کریں اور اگر ممکن ہو تو [2] گل بنفشہ 2 تولہ۔ گل نیلوفر 2 تولہ۔ تخم خطمی 2 تولہ۔ جو مقشر 2 تولہ۔ پوست خشخاش 2 تولہ۔ برگ کوکنار 3 تولہ۔ برگ خبازی 3 تولہ پانی میں جوش دے کر مریضہ کو اس میں بٹھلائیں۔

[3] **درد کے وقت** [3] گلاب میں ہری کاسنی کا پانی ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے ناف کے نیچے

رکھیں۔ اگر درد شدید ہو تو افیون اس میں حل کر لیں۔

بصورت غلبہ برودت : [1] معجون فلاسفہ کھلا کر اوپر سے پوست بیخ کنیر تولہ۔ بیخ کرفس تولہ۔ تخم کرفس۔ بادیان' انیسون ہر ایک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد 2 تولہ یا مصری 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو [2] دوء المسک 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ۔ تخم کشوث 3 ماشہ۔ پودینہ خشک 3 ماشہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلائیں یا [3] قرص فولاد ایک عدد جوارش زنجبیل 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور [4] حب نمبر5 دونوں وقت کھانے کے بعد پانی سے نگلوا دیں اور [5] روغن قسط 2 تولہ۔ روغن زنبق 2 تولہ میں زعفران 1 ماشہ۔ مشک 4 رتی۔ اشق 1 ماشہ۔ ہینگ 1 ماشہ حل کر کے پچکاری کے ذریعہ سے اندر پہنچائیں یا [3] بالجھڑ' اکلیل الملک' ساذج ہندی ہر ایک 3 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ پیس کر بط کی چربی 6 ماشہ۔ مرغ کی چربی 6 ماشہ۔ مرغ کے انڈے کی زردی ایک عدد۔ روغن ناردین 6 ماشہ میں ملا کر گھوٹ کر فرزجہ کے طور پر استعمال کریں۔ بعض اوقات درد رحم کی شکایت بثور رحم' ورم رحم' قرحہ رحم' انشقاق رحم وغیرہ امراض کے تابع ہو کر رونما ہوتی ہے اس لئے مناسب ہے کہ جس مرض کے تابع ہو کر وہ عارض ہوئی ہے اس کے علاج کی طرف توجہ کریں جس کی تفصیل ان کے بیانات میں ملاحظہ فرمائیں اور اگر ولادت کے بعد کی خرابیوں مشیمہ وغیرہ کے احتباس اور زچگی کی حالت میں بے احتیاطیوں کی وجہ سے اگر عارض ہو تب اس کے اسباب تلاش کر کے ان کے ازالہ کی تدبیر کریں (جس کی تفصیل حصہ دوئم میں پیش کی جائے گی (انشاء اللہ تعالیٰ)

پرہیز و غذا : گرمی کے غلبہ کی صورت میں گڑ' تیل' مرچ' مچھلی' انڈے وغیرہ گرم چیزیں استعمال نہ کریں۔ کدو' توری' پالک' ٹنڈے' مونگ کی دال' نان پاؤ' بسکٹ' ساگودانہ' چاول وغیرہ چیزیں استعمال کریں۔

سردی کے غلبہ کی صورت میں گڑ' تیل' ثقیل' بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ مرغ کا شوربہ' بکری کا شوربہ' انڈے' ارہر کی دال وغیرہ چیزیں کھائیں۔

حکتہ الرحم و بثور الرحم

(رحم کی خارش اور اس کی پھنسیاں)

بعض اوقات رحم کے اندرونی حصہ میں ایک قسم کی کھجلی و گدگدی سی محسوس ہوا کرتی ہے جس کی وجہ سے مریضہ مجامعت کے لئے بے چین اور ہم بستری کے لئے بے قرار ہو جاتی ہے۔ ان حالات میں مباشرت مریضہ کے لئے تسکین بخش ثابت نہیں ہوتی بلکہ اس سے اعصاب میں

مزید تحریک پیدا ہو کر رغبت وصل و مباشرت کی خواہش میں اور زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے اور مریضہ برابر جماع کو اپنی اس شکایت کا علاج سمجھتے ہوئے۔

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کا مصداق بن جاتی ہے۔ اس قسم کی شکایت بالعموم خون کی حدت' رحم کے ساتھ وابستہ ہونے والی رطوبات کی شوریت و حدت' فم رحم کی اندرونی جھلی کی خراش' صفراوی مادہ کے انصباب' مادہ منویہ کی تیزابیت نیز عورتوں کے چپٹی یا مساحقت وغیرہ شنیع حرکات میں مبتلا رہنے کی وجہ سے رونما ہوتی ہے۔

نوٹ : جب مذکورہ بالا مواد رحم کے اندرونی پرت کے ساتھ بدوں دانوں کی شکل اختیار کئے ہوئے وابستہ ہوتے ہیں تب **خارش رحم** اور جب دانوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں تب **بثور رحم** کی شکایت کا موجب ہوتے ہیں۔

علامات : ان حالات میں مریضہ کے جسم میں خون کی حدت کے آثار نمایاں اور صفراویت کا غلبہ محسوس ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی رحم کے اندر درد' تناؤ' بوجھ نہ ہوتے ہوئے صرف ایک قسم کی گدگدی و خارش سی محسوس ہوتی ہے البتہ پھنسیوں کی صورت میں بے چینی زیادہ رہتی ہے اور خفیف رطوبت مترشح ہوتی ہے اور جب وہ پک جاتی ہیں تب زرد اور تیزابی رطوبت ان پھنسیوں سے مترشح ہو ہو کر شرم گاہ سے گزرتے ہوئے بہا کرتی ہے۔ علاوہ ازیں رحم کی پھنسیاں فم رحم کے ساتھ تعلق رکھنے کی صورت میں انگلی ڈال کر محسوس کرلی جاتی ہیں لیکن اندر اور دور ہونے کی صورت میں آلہ مفتاح الرحم سے رحم کو کشادہ کرتے ہوئے آئینہ لگا کر دیکھی جاتی ہیں۔ چپٹی یا مساحقت کی صورت میں مذکورہ آثار کے علاوہ مریضہ پر کمزوری حاوی ہو جاتی ہے اور بعض اوقات کثرت فکر' خوف' چڑچڑا پن' **خفقان**' تشنج' اختناق وغیرہ امراض مریضہ کو لاحق ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کی شکایت کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے دفعیہ شکایت کی سعی کی جائے۔

علاج : مریضہ کے جسم و لباس کی صفائی کا اہتمام کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں (1) عناب 5 دانہ۔ تخم کدو شیریں 3 ماشہ۔ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس کر چھان لیں اور بہدانہ 3 ماشہ کا اسی عرق 4 تولہ میں لعاب نکال کر اس میں شامل کر کے شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت عناب 2 تولہ ڈال کر صبح و شام پلائیں۔ اگر اس سے تسکین حاصل نہ ہو تو تخم کاہو مقشر 3 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ کا مذکورہ نسخہ میں اضافہ کریں۔

اگر صفرا کی حدت کم کرنے کے ساتھ ہی معدہ کی تقویت و تفریح قلب پیش نظر ہو تب کاہو' خرفہ ہر ایک 3 ماشہ کے ساتھ ہی سماق 1 ماشہ۔ زرشک 1 ماشہ کا بھی مذکورہ بالا نسخہ میں اضافہ کریں اور مذکورہ شربتوں کی بجائے شربت صندل 2 تولہ یا شربت غورہ 2 تولہ یا شربت نارنج 2

تولہ شامل کریں اور 2 دودھ روغن گل یا 3 پوست انار عدس مسلم کوکنار کے جوشاندہ سے پچکاری کرائیں اور 4 پودینہ خشک، عدس مقشر، پوست انار شیریں سداب ہر ایک 6 ماشہ کوٹ کر گلاب 10 تولہ یا سرکہ میں جوش دیں اور اس میں اون کے ٹکڑے کو تر کر کے بتی بنا کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور زیادہ حدت کی صورت میں 5 صندل سفید 6 ماشہ۔ تخم خشخاش، تخم خطمی، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ۔ رسوت 3 ماشہ۔ ہرے دھنیے اور ہری مکو کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر روغن گل تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد اضافہ کر کے کسی بتی میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں۔

پھنسیوں کی صورت میں نسخہ نمبر1 کے استعمال کے ساتھ ہی 6 مرہم مردار سنگ بتی میں لتھیڑ کر قابلہ سے پھنسیوں کے مقام میں رکھوائیں۔ اگر یہ دشوار ہو تب 7 گل سرخ 3 ماشہ۔ سفیدہ رانگ 3 ماشہ۔ چاک مصفی 3 ماشہ۔ چاندی کا میل 3 ماشہ باریک پیس کر ہری بارتنگ کے پانی 1/4 مار میں ملا کر اس میں قدرے روغن گل اضافہ کر کے پچکاری کریں اور 8 چوب چینی کے جوشاندہ میں کبھی کبھی مریضہ کو بٹھلائیں۔ مذکورہ بالا تدابیر سے کماحقہ، اگر فائدہ نہ ہو تب اس صورت میں یہ منضج پلائیں۔

نسخہ منضج : گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، شاہترہ، منڈی ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ آلو بخارا 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ بارہ پندرہ روز کے بعد سناء مکی 7 ماشہ رات کو اور مغز املتاس 4 تولہ۔ شکر سرخ 4 تولہ۔ گل قند 4 تولہ۔ تمر ہندی 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام 5 دانہ صبح کو بڑھا کر مسہل دیں۔ دوسرے روز تبرید پلائیں پھر مسہل دیں۔ اسی طرح تین مسہل دیں۔ چپٹی یا مصاحقت کی صورت میں تدابیر بالا سے شکایت کا ازالہ کرنے کے ساتھ ہی نہایت اہتمام کے ساتھ اس عادت بد کے چھڑانے کی سعی کریں۔ مریضہ کو ہر وقت کسی مشغلہ اور کاروبار میں مصروف رکھیں اور پند و نصائح سے اس کے خیالات کی اصلاح کریں۔

پرہیز و غذا : انڈے، گوشت، تیل گڑ، مرچ، گرم مصالحہ وغیرہ تیز و گرم چرپری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ آش جو، کدو، کھیرا، ککڑی، پالک، خرفہ خشکہ دودھ قدرے شکر کے ساتھ وغیرہ ہلکی ٹھنڈی چیزیں استعمال میں لائیں۔

نسخہ مرہم مردار سنگ : مردار سنگ 3 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ۔ کھریا مٹی صاف شدہ 6 ماشہ۔ چاندی کا میل 3 ماشہ۔ سفیدہ رانگ 3 ماشہ باریک کریں۔ روغن گل 2تولہ میں موم تولہ ڈال کر پگھلائیں اور وہ پسی ہوئی باریک شدہ دوائیں ملا کر مرہم بنا لیں۔

ورم رحم

دیگر اعضاء کی طرح بعض اوقات رحم میں بھی ورم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جو کبھی تو رحم کے طبقہ **عضلیہ** کے ساتھ وابستگی رکھتی ہے جسے ورم **عضلی** کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور کبھی رحم کے طبقہ غشائیہ میں عارض ہوتی ہے جسے **ورم رحم غشائی** کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس قسم کے ورم کی شکایت بعض اوقات مذکورہ بالا طبقات تک ہی محدود رہتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ ایک طبقہ سے تجاوز کرتے ہوئے دوسرے طبقہ میں پہنچ کر مرض کی زیادتی اور عوارضات کی شدت کا باعث ہو جاتی ہے چنانچہ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ **عضلی** طبقہ کا ورم اندر کی طرف متوجہ کرتے ہوئے اندرونی **طبق** تک پہنچ جاتا ہے اور کبھی اوپری حصہ کی طرف بڑھتے ہوئے رحم کے بیرونی **طبق** تک پہنچ جاتا ہے ایسی حالت میں مریضہ کے حالات زیادہ ردی اور خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔

ورم رحم عضلی : **(اسباب)** ورم کی شکایت بالعموم رحم پر کسی صدمہ یا چوٹ لگنے، بار بار اسقاط ہو جانے، وضع حمل کے طبعی حالت پر نہ ہونے یا بچے کے دشواری سے پیدا ہونے۔ ماہواری کے بند ہو جانے، بالخصوص ایسی صورت میں جب کہ حیض آنے کے دوران میں سردی کے لگ جانے سے ماہواری رک گئے ہوں۔ نفاس کے باقاعدہ خارج نہ ہونے، رحم میں خراش کے پیدا ہو جانے، رحم میں تیز دواؤں کے استعمال کرنے اور بے احتیاطی کے ساتھ سلائی وغیرہ کے استعمال کرنے کی وجہ سے بالخصوص ایسی حالت میں جب کہ وہ غیر معمولی طریقوں پر عمل میں لائی گئی ہو۔ رحم میں (خون کے زیادہ متوجہ ہونے کی صورت میں) ورم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے لیکن چونکہ یہ خون جو رحم کی طرف متوجہ ہو کر ورم کا موجب ہوتا ہے۔ دیگر اخلاط پر بھی مشتمل ہوتا ہے اور ان اخلاط کی کمی بیشی کی وجہ سے ورم مختلف حالات میں رونما ہوتا ہے اس لئے ورم رحم کو مندرجہ ذیل اقسام پر منقسم کیا جاتا ہے تاکہ مرض کی صحیح نوعیت کا اندازہ آسانی سے کیا جا سکے اور علاج کے سلسلہ میں زیادہ الجھن نہ واقع ہو۔ رحم کی طرف متوجہ ہونے والے خون پر جب دمویت و صفراویت غالب ہوتی ہے تب ورم شدید و حاد صورت میں نمایاں ہوتا ہے جسے **ورم رحم حار** کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور جب **بلغمیت** و سوداویت کا اس پر زیادہ اثر ہوتا ہے تب ورم خفیف و مزمن صورت میں نمایاں ہوتا ہے جسے **ورم بارد** کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن چونکہ یہ ورم بارد پھر دو قسموں یعنی **ورم رخو - ورم صلب** میں منقسم ہو جاتا ہے اس لئے ورم رحم کو مندرجہ ذیل تین قسموں پر منقسم کرتے ہوئے ہر ایک کا **علیحدہ علیحدہ** بیان پیش کرتے ہیں۔

ورم رحم حار - ورم رحم رخو - ورم رحم صلب

ورم رحم حار : جو مذکورہ اسباب کے تعلق اور خون و صفراء کے غلبہ اور ان کے رحم کے عضلاتی طبق کی ساخت میں جمع ہونے پر رونما ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل علامات سے مشخص و ممیز ہوتا ہے۔

علامات : لرزے سے تیز بخار چڑھ جاتا ہے۔ متلی ابکائی اور قے ہوتی رہتی ہے۔ ضعف ہضم و نفخ کے آثار غالب ہوتے ہیں۔ پیڑو پر ابھار، گرانی، درد اور اندر کی طرف جلن، گرمی، سوزش محسوس ہوتی ہے۔ چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے اور خصوصیت کے ساتھ کھڑے ہونے پر رحم میں درد زیادہ ہوتا ہے۔ درد کی ٹیسوں کا اثر کمر، جنگاسوں، رانوں تک پہنچتا ہے۔ مجامعت کے وقت خصوصیت سے زیادہ درد ہوتا ہے۔ پیشاب و اجابت کی ضرورت جلد جلد محسوس ہوتی ہے۔ بول و براز کم اور تکلیف کے ساتھ خارج ہوتے ہیں۔ سامنے کے رخ پر ورم ہونے کی صورت میں خصوصیت کے ساتھ پیشاب تکلیف کے ساتھ اور کم آتا ہے اور پچھلے رخ پر ورم کے ہونے کی صورت میں اجابت بڑی تکلیف سے اور کم ہوتی ہے۔ قدرے خون آمیز یا لعاب دار غلیظ رطوبت رحم سے خارج ہوتی ہے جس کی وجہ سے اندام نہانی میں خارش ہو جاتی ہے۔ پنڈلیوں میں کھچاؤ، درد اکثر اوقات رہتا ہے۔ ورم کے اوپری طبقہ (یعنی طبقہ مصلیہ) تک پہنچ جانے کی صورت میں مریضہ پاؤں سکیڑ کر لیٹے رہنے پر مجبور ہو جاتی ہے اس لئے کہ پاؤں پھیلا کر لیٹنا سخت دشوار ہو جاتا ہے اور کبھی دستوں کی شکایت بھی عارض ہو جاتی ہے جس کے ساتھ مروڑ اور سوزش ہوتی، رحم میں اکثر تشنجی کیفیت پیدا ہوتی رہتی ہے وغیرہ۔ ان حالات میں مندرجہ ذیل تدابیر سے مرض کے دفعیہ کی سعی کی جائے۔

علاج : مریضہ کو آرام کے ساتھ بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ نقل و حرکت سے باز رکھیں اور مریضہ کی صفائی نیز آب و ہوا کا لحاظ رکھتے ہوئے شکایت کے زیادہ قوی ہونے کی صورت میں رانوں کے اندرونی رخ پر جونکیں لگوائیں اور خون کے زیادہ غلبہ کی صورت میں فصد کھلوانے کا اہتمام کریں اور ابتداء مریضہ کو یہ نسخہ پلائیں [1] آب عنب الثعلب مروق 4 تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ۔ شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر اوپر سے خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر صبح کو نیز یہی نسخہ شام کو پلائیں۔

قبض کی صورت میں بجائے شربت بزوری 4 تولہ۔ شربت دینار 4 تولہ نسخہ میں شامل کریں۔

بخار تیز ہونے اور پیاس و خشکی کے غالب ہونے کی صورت میں صبح کو نسخہ نمبر 1 بدستور پلائیں اور شام کو یہ نسخہ دیں [2] لعاب بہیدانہ 3 ماشہ۔ شیرہ مغز کدو 3 ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ۔ شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ عرق کو 12 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے

پلائیں اور قبض رفع کرنے کی غرض سے بجائے پینے کی دوائیں تغیر تبدل کرنے کے بہتر ہو کہ گرم پانی میں صابن ایک تولہ۔ روغن بید انجیر 2 تولہ اور نمک تولہ شامل کر کے حقنہ کریں۔

پیچش کی شکایت کی صورت میں ایک سیر گرم پانی پانخانہ کی جگہ پچکاری سے پہنچائیں اور دو تین روز اسی طرح گرم پانی سے حقنہ کرتے رہیں۔

قے اور ابکائیوں کی صورت میں برف کے ٹکڑے چوسائیں۔ زرشک 1 ماشہ۔ انار دانہ 1 ماشہ۔ سماق 1 ماشہ پیس کر شربت انار 2 تولہ یا شربت انگور 2 تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اگر اس سے افاقہ نہ ہو تو دس منٹ تک رائی کا پلستر معدہ پر لگائیں اور ہائیڈرو سیانک ایسڈ ڈائلوٹ 2 یا 3 قطرہ ٹھنڈے پانی میں ملا کر کئی مرتبہ پلائیں۔

شدت مرض کے کم ہونے پر مندرجہ ذیل نسخے استعمال کریں۔

[3] گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ **عنب الثعلب** خشک 7 ماشہ۔ پرسیاؤ شاں 7 ماشہ۔ تخم خیارین 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر ہری کاسنی 3 تولہ اور ہری مکو 4 تولہ کا پانی پھاڑ کر اس میں شامل کریں اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ گھول کر پلائیں۔ شام کو [4] خمیرہ گاؤ زبان تولہ۔ چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے عنب الثعلب خشک 5 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ۔ تخم خیارین 5 ماشہ۔ عرق برنجاسف 6 تولہ۔ عرق بادیان 6 تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلا دیں یا شام کو صرف [5] ہری مکو اور ہری کاسنی کا پھاڑا ہوا پانی پانچ پانچ تولہ شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلا دیا کریں اور بخار کی رعایت سے مذکورہ بالا نسخوں میں پیتے وقت خاکسی چھڑک لیا کریں۔

بحالت قبض نسخہ نمبر [1] میں گل قند 4 تولہ۔ شیر خشت 4 تولہ۔ روغن بادام 6 ماشہ اضافہ کریں یا نسخہ نمبر 1 کو رہنے دیں۔ شام کو نسخہ نمبر [3] میں مغز فلوس خیار شنبر 4 تولہ اور روغن بادام شیریں 6 ماشہ ڈال کر پلائیں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو کچھ عرصہ گزرنے پر نسخہ نمبر 3 میں ادویہ مسہلہ (یعنی ترنجبین 4 تولہ۔ شکر سرخ 4 تولہ۔ مغز املتاس 4 تولہ۔ روغن بادام 6 ماشہ) بڑھا کر حسب دستور دو تین مسہل کرا دیں۔

مقامی طور پر بغرض تسکین درد [6] پوست خشخاش تولہ۔ گلو ٹیسو 2 تولہ پانی میں جوش دیں۔ اور اس میں فلالین کا کپڑا تر کر کے نچوڑ کر گرم گرم پیڑو پر ٹکور کریں اور اگر ممکن ہو تو صرف گرم پانی میں دن میں دو تین مرتبہ مریضہ کو آدھ آدھ گھنٹہ تک بٹھلایا کریں یا [7] عنب الثعلب خشک 5 تولہ۔ گل خطمی 5 تولہ۔ برنجاسف 5 تولہ پانی میں جوش دے کر ایک ٹب میں ڈالیں اور اس گرم پانی میں اور گرم پانی ڈال کر مریضہ کو تا بہ کمر پانی میں بٹھلائیں اور ابتداء" [8] آرد جو 6 ماشہ۔ آرد باقلا 6 ماشہ۔ خطمی 6 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ ہرے دھنیے اور ہری کاسنی کے پانی میں پیس کر لیپ کریں اور غلبہ حرارت پر کافور ایک ماشہ اضافہ کریں اور [9] عنب الثعلب 2 ماشہ۔

گل ارمنی 2 ماشہ۔ رسوت 2 ماشہ۔ صندل سرخ 2 ماشہ۔ صندل سفید 2 ماشہ۔ جدوار 1 ماشہ کو ہری مکو اور دھنیے کے پانی میں پیس کر بطور فرزجہ استعمال کرائیں اور چند روز گزرنے پر دن میں کم از کم دو مرتبہ یہ ضماد محلل پیڑو پر (10) **ضماد محلل**: گل بابونہ 7 ماشہ۔ اکلیل الملک 7 ماشہ۔ آرد جو تولہ۔ عنب الثعلب خشک 7 ماشہ۔ مغز املتاس 9 ماشہ۔ رسوت 7 ماشہ۔ صندل سرخ' بالچھڑ' گل سرخ' کائی ہر ایک 7 ماشہ یا (11) گل بنفشہ' گل بابونہ' اکلیل الملک' گل خطمی' تخم خطمی' عنب الثعلب خشک' تخم کتان ہر ایک 6 ماشہ۔ مغز فلوس 2 تولہ۔ ہری کاسنی' ہری مکو کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر روغن گل 2 تولہ۔ روغن بیضہ مرغ ایک عدد شامل کر کے نیم گرم پیڑو پر لیپ کریں اور (12) مرہم داخلیون 2 تولہ کو ہری مکو' ہری کاسنی کے پانی میں ملا کر حل کریں اور روغن گل 2 تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد اس میں شامل کر کے کسی صاف کپڑے کو اس میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور یا (13) رسوت مردار سنگ ہر ایک 3 ماشہ کو ہری مکو' ہری کاسنی کے پانی میں پیس کر روغن گل تولہ۔ موم سفید 6 ماشہ شامل کر کے گھوٹ کر مرہم بنائیں اور کسی کپڑے کو اس میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور روزانہ اس مرہم کے استعمال سے قبل (14) مکو خشک تولہ۔ برنجاسف تولہ۔ گل بابونہ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس پانی سے بذریعہ زنانہ پچکاری رحم کو صاف کر لیا کریں اور بہ زمانہ انتہا اگر ہو سکے تو مریضہ کو (15) گل بابونہ 2 تولہ۔ تخم خطمی 2 تولہ۔ اکلیل الملک 2 تولہ کے جوشاندہ میں بٹھلائیں۔ ان مذکورہ بالا تدابیر سے اکثر اوقات ورم تحلیل ہو جاتا ہے لیکن اگر کسی سبب سے تحلل کے آثار مفقود اور پیپ پڑنے کی علامات رونما ہوں تب اس صورت میں (16) السی 2 تولہ۔ میتھی کالعاب 2 تولہ نکال کر اس سے پچکاری کریں اور (17) السی' خطمی' بنفشہ' آرد باقلا' جوشاندہ' انجیر میں پیس کر پیڑو پر لیپ کریں۔ گرم پانی میں بٹھلائیں تاکہ مواد جلد پک جائیں اور پھوڑے کے پھوٹنے میں سہولت ہو جائے۔ اگر ورم پک چکا ہے اور اس کے پھوٹنے میں تاخیر ہوتی چلی جا رہی ہے جس کی وجہ سے تاکل کا اندیشہ غالب ہے تب اس صورت میں (18) انجیر ورائی کے جوشاندہ کی پچکاری کریں اور ان کا پھوگ پیڑو پر لیپ کریں۔ پھوڑے کے پھٹ جانے پر مقامی طور پر اس کے صاف کرنے اور اندرونی طور پر بطور اور مواد خارج کرنے کی غرض سے وہ تدابیر عمل میں لائیں جو قرحہ رحم کے بیان میں ظاہر کی گئی ہیں (ملاحظہ ہو بیان قرحہ رحم)

: یا ابتدائی زمانہ گزرنے کے بعد عرق سوزاک ایک تولہ صبح ایک تولہ دوپہر ایک تولہ شام کو پلائیں۔ اسی طرح تین شیشیاں پلانے کے بعد صبح کو دواء سوزاک 3 ماشہ پانی کے ساتھ اور شام کو قرص کڑھائی والی ایک عدد 4 تولہ شربت بزوری کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر شکایت دیرینہ ہو جائے تو صبح کو جوہری ایک عدد پانی کے ساتھ نگل لیا کریں اور قرص دواء کڑاہی والے شام کو استعمال کرائیں۔

احتباس طمث کی وجہ سے اگر ورم ہے تب صبح کو (19) حب قرطم' بادیان ہر ایک 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ پرساؤشاں' تخم خرپزہ' پوست خرپزہ ہر ایک 7ماشہ۔ آب برگ شبت' سبز مروق 4 تولہ۔ آب عنب الثعلب' سبز مروق 4 تولہ میں جوش دے کر شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں اور شام کو (20) معجون قرطم 5 ماشہ کھلا کر حب قرطم 5 ماشہ۔ تخم خیارین' بادیان تخم خرپزہ ہر ایک 5 ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ برعایت بخار دونوں نسخوں میں خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں اور (21) جند بید ستر' جدوار ہر ایک 3 ماشہ۔ گل سرخ' مصطگی' سنبل الطیب' عنب الثعلب خشک ہر ایک 6 ماشہ۔ ہری مکو کے پانی میں پیس کر روغن بابونہ ایک تولہ شامل کر کے کسی صاف کپڑے کو اس میں لتھیڑ کر بطور فرزجہ قابلہ سے اندر رکھوائیں۔

قے اور ابکائیوں کی صورت میں برف کے ٹکڑے چبائیں اور اگر ضرورت محسوس ہو تو (22) رائی کا پلستر (دس بارہ منٹ) معدہ کی جگہ پر لگا کر علیحدہ کر دیں یا شربت لیموں ٹھنڈے پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چبائیں۔

مامستقیم کی اذیت کی زیادتی میں (23) افیون 4 چاول۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا 2 چاول دونوں کو بکری کی چربی میں ملا کر ایک لمبی بتی سی بنا کر مقعد میں رکھیں۔

تشنج رحم کی غیر معمولی اذیت کی صورت میں (24) افیون خالص ایک رتی۔ ایکسٹریکٹ بیلا دونا 2 رتی۔ روغن کوکو 2 ماشہ میں آمیز کر کے بطور شیاف استعمال کریں۔ آرام ہونے کے بعد تقویت کی غرض سے صبح کو (25) کشتہ طلا خورد ایک قرص۔ مفرح بارد 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق برنجاسف 8 تولہ۔ شربت بزوری 2 تولہ ڈال کر پلا دیں۔ شام کو (26) نوشدارو لولوی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گندر 4 تولہ۔ عرق عنبر 4 تولہ۔ عرق ماء اللحم کاسنی مکو والا 4 تولہ۔ مصری 2 تولہ ملا کر پلا دیں اور صبح و شام غذا کے بعد (27) حب خاص ایک عدد کھلا دیا کریں یا (28) شربت فولاد ایک چمچہ غذا کے بعد کھلا دیا کریں اور رحم کی تقویت کے لئے (29) (پوٹلی مقوی رحم) مومیائی 4 رتی۔ مشک 4 رتی۔ زعفران ایک سرخ۔ گل ارمنی ایک ماشہ۔ صمغ عربی 1 ماشہ۔ خبث الحدید مدبر ڈیڑھ ماشہ۔ دم الاخوین ڈیڑھ ماشہ باریک پیس کر تین پوٹلیاں بنائیں اور قابلہ سے اندر رکھوائیں۔

پرہیز و غذا: حرکت اور ثقیل بادی چیزوں نیز شروع شروع میں غذا اور بالخصوص پانی سے احتیاط رکھیں۔ بکری کا شوربہ' ارہر' مونگ کی دال' ترئی' پالک' ساگودانہ' فیرنی' دودھ استعمال کریں اور اگر ممکن ہو تو آش جو کا زیادہ استعمال رکھیں۔ صحت حاصل ہونے پر مقوی غذائیں کھلائیں اور غذا کے بعد شربت فولاد یا روغن جگر ماہی ایک چمچہ کھلا دیا کریں۔

ورم رحم رخو

جو بلغمی رطوبات کے رحم کی عضلاتی ساخت میں مجتمع ہونے پر عارض ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل علامات سے متمیز ہوتا ہے۔

علامات : پیڑو کے مقام پر اور اس کے اردگرد ابھار ثقل گرانی محسوس ہوتی ہے۔ درد شدت کے ساتھ نہیں بلکہ معمولی طور پر محسوس ہوتا ہے۔ پیڑو کا ابھار اگر ہاتھ سے دبایا جائے تو وہاں پر نرمی محسوس ہوتی ہے۔ گرمی جلد سوزش وغیرہ عوارضات نہیں پائے جاتے۔ بخار خفیف ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے میں پاؤں میں کسل وگرانی محسوس ہوتی ہے۔ مزاج میں بلغمیت اور غلبہ بلغم کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ پاؤں کے پنجے قدرے کھچے ہوئے اور سن ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں مندرجہ ذیل تدابیر سے دفعیہ مرض کی سعی کی جائے۔

علاج : 1 اصل السوس 3 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ۔ بادرنجبویہ 3 ماشہ۔ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں یا 2 گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ تخم کشوث 5 ماشہ (پوٹلی میں بندھا ہوا)۔ عنب الثعلب خشک 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر آب عنب الثعلب سبز مروق 4 تولہ اضافہ کر کے خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ شام کو 3 خمیرہ گاؤزبان تولہ۔ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھائیں۔ اوپر سے مویز منقی 9 دانہ۔ تخم کشوث۔ عنب الثعلب خشک' بادیان ہر ایک 5 ماشہ کو عرق برنجاسف 7 تولہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ چند روز کے بعد اگر ضرورت محسوس ہو تو نسخہ نمبر2 میں مندرجہ ذیل دوائیں بڑھا کر مسہل دیں۔ سناء مکی 7 ماشہ۔ (رات کو بھگوتے وقت) ترنجبین 4 تولہ۔ مغز فلوس' خیار شنبر 4 تولہ۔ گل قند 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 5 عدد صبح کو بڑھا کر مسہل دیں۔ دوسرے روز تبرید کا نسخہ پلائیں۔ اگر ضرورت سمجھیں تو دو یا تین مسہل دے کر پورے طور پر تنقیہ کر لیں۔ مسہلوں سے فارغ ہو کر تجوید ہضم اور تقویت کی غرض سے 4 قرص خبث الحدید ایک عدد قرص کشتہ مروارید ایک عدد دواء المسک معتدل 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو دیں۔ اوپر سے عرق برنجاسف 8 تولہ مصری ڈال کر پلا دیں۔ شام کو 5 قرص چودھانہ ایک عدد۔ نوشدارو لولوی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور صبح شام کھانا کھانے کے بعد 6 حب کبد 3 عدد کھلا دیا کریں۔

مقامی طور پر 3 بابونہ' اشق' گوگل' سلارس' تخم میتھی ہر ایک 3 ماشہ۔ کرنب کلہ کے پانی میں 4 تولہ میں پیس اور موم زرد تولہ۔ لعاب السی تولہ اس میں شامل کر کے روغن گل تولہ اضافہ کر کے نیم گرم پیڑو پر لیپ کریں اور 4 مرہم اشق تولہ یا مرہم رسل تولہ کو ہری مکو' ہری کاسنی بقدر ضرورت کے پانی میں حل کر کے زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ روغن گل 2 تولہ اضافہ

کریں اور کسی کپڑے کو اس میں لتھیڑ کر بطور حمول استعمال کرائیں۔ ورم کے تحلیل ہونے کے بعد بقیہ رطوبات کو صاف کرنے کے لئے مندرجہ ذیل جھاڑ اور سمیٹ کے نسخے استعمال کرائیں
5 **نسخہ جھاڑ** باؤ بڑنگ 3 ماشہ۔ کف دریا، نمک لاہوری، بہروزہ خشک ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر تین پوٹلیاں بنائیں اور قابلہ سے اندر رکھوائیں۔ تین روز یہ دوائیں استعمال کرا کر 6 ہیر اکسیس بیخ کہنہ، مازو سبز، پوست انار، مائیں خورد ہر ایک 3 ماشہ کوٹ چھان کر تین پوٹلیاں بنائیں۔ 6 **نسخہ سمیٹ** ہوشیار قابلہ سے استعمال کرائیں۔ تین روز تک یہ دوائیں استعمال کرائیں۔ اس کے بعد تقویت رحم کی غرض سے ورم حار کا نسخہ نمبر 29 استعمال کرائیں۔
پرہیز و غذا : چاول، دہی، دودھ وغیرہ مرطوب چیزیں استعمال نہ کریں۔ دال، ارہر، مونگ، شوربا، چنے کا پانی وغیرہ چیزیں کھلائیں۔

ورم رحم صلب

جو سوداوی و غلیظ مواد کے رحم کی عضلی ساخت میں جمع ہونے کے سبب سے رونما ہوتا ہے اور بیشتر اوقات ورم حار یا ورم بلغمی کے علاج کے سلسلہ میں غلط تدابیر اختیار کرتے ہوئے لطیف مواد کے تحلیل کر دینے پر غلیظ مواد کے باقی رہ جانے پر عارض ہوتا ہے۔ جس میں تکلیف تو نسبتہ" کم ہوتی ہے لیکن اس کا ازالہ مشکل و دشوار ہو جاتا ہے۔ اس ورم کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔
علامات : پیڑو کی جگہ پر شدید ثقل محسوس ہوتا ہے۔ دبانے سے سختی محسوس ہوتی ہے۔ ایام بالکل بند یا کمی و بے قاعدگی کے ساتھ آتے ہیں۔ بول و براز دشواری سے خارج ہوتا ہے۔ تمام جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ پنڈلیوں میں ضعف و لاغری زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ چلنے پھرنے میں پیروں میں کانپنے کے آثار محسوس ہوتے ہیں اور خصوصیت کے ساتھ جس طرف ورم ہوتا ہے اس طرف پیر میں کپکپانے کی کیفیت زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ ورم میں جتنی غلظت و سختی بڑھتی ہے اتنا درد کم محسوس ہوتا ہے۔ چھوٹے ورم کی صورت میں جہت ورم کی طرف اور بڑے ورم کی صورت میں ورم کے مخالف جہت کی طرف رحم جھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
علاج : 1 بادیان 7 ماشہ۔ اصل السوس، باد رنجبویہ، گاؤ زبان، تخم کاسنی، بیخ بادیان ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت افتیمون 4 تولہ یا شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں یا 2 گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ عناب 5 دانہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ شاہترہ، تخم خطمی، پرسیاؤ شاں، عنب الثعلب خشک ہر ایک 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو 3 برنجاسف، شکاعی، باد آورد ہر ایک 3 ماشہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ 5 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ صبح کو گرم پانی میں بھگو کر شام کو مل چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ملا کر پلا دیا کریں 4 موم تولہ، روغن گل تولہ۔ مغز ساق گاؤ تولہ۔

بکری کے گرد کی چربی تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد سب کو خوب گھوٹیں۔ اس کے بعد زعفران' بابونہ' کندر پیس کر اس میں شامل کریں اور قدرے مکو کا پانی شامل کر کے گھوٹ کر مرہم بنا لیں۔ اس مرہم میں صاف کپڑا لتھیڑ کر بطریق معروف اندر رکھوائیں یا (5) مرہم رسل' مرہم داخلیون کو روغن حنا و روغن شبت' روغن بابونہ میں حل کر کے بتی پر لتھیڑ کر مقام ورم تک پہنچائیں (6) اور روغن قسط و روغن بید انجیر' پیڑو پر ملیں اور بہتر ہو کہ (7) گل بابونہ 2 تولہ السی' خطمی' خبازی' میتھی ہر ایک 2 تولہ کو پانی میں جوش دے کر اس سے تریڑہ کریں اور اگر ممکن ہو تو (8) بابونہ' اکلیل الملک' حلبہ' السی' مرزنجوش' برنجاسف' تخم شبت ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوش دے کر مریضہ کو اس میں بٹھلائیں اور اسی پانی سے پچکاری کرائیں اور پیڑو پر یہ بھجیہ باندھیں (9) بھجیہ محلل' برگ کاسنی سبز تولہ۔ برگ مکو سبز تولہ۔ برگ شبت سبز تولہ۔ برگ نرمہ سبز تولہ۔ برگ گلاب سبز تولہ۔ برگ خطمی سبز تولہ۔ برگ کشنیز سبز تولہ۔ سب کو نیم کوفتہ کر کے بھجیہ پکا کر یا کسی تر کپڑے میں لپیٹ کر توے پر رکھ کر اوپر سے سرپوش سے ڈھک کر نیچے نرم آنچ دیں اور اس دوران میں برابر سرپوش ہٹا ہٹا کر اسے الٹ پلٹ کرتے رہیں۔ جب وہ نرم و بھرتہ سا ہو جائے تب اتار کر روغن گل تولہ شامل کر کے نیم گرم پیڑو پر شام کے وقت باندھ دیں اور صبح کو یہ لیپ استعمال کریں (10) صبر مصفی 9 ماشہ- زنجبیل' جاؤ شیر ہر ایک 6 ماشہ۔ بہروزہ خشک' علک الانباط ہر ایک 9 ماشہ کوٹ چھان لیں اور روغن سوسن 6 تولہ کو آگ پر رکھ کر اس میں ڈال دیں۔ جب موم پگھل جائے تب وہ کوٹی چھنی دوائی اس میں شامل کر دیں اور گاڑھا گاڑھا اتار کر پیڑو پر لیپ کر دیا کریں یا (11) ضماد شیر شتر' پیڑو پر خوب مل کر اوپر سے فلالین کا ٹکڑا رکھ کر باندھ دیں لیکن اگر آتشکی سمیت اس سختی کا باعث ہے تب اس صورت میں صبح کو (12) آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ایک رتی کھلا کر اوپر سے نقوع شاہترہ پلا دیا کریں اور شام کو (13) جوہر رسکپور 2 چاول منقی ایک عدد میں رکھ کر نگلوا دیا کریں۔ اگر اس تدبیر سے کافی فائدہ محسوس نہ ہو اور آتشکی سمیت زیادہ غالب محسوس ہو تب اہتمام کے ساتھ مکمل تدابیر سے اس کے ازالہ کی سعی کی جائے (تفصیل ملاحظہ ہو بیان آتشک)

تدابیر بالا سے ورم کے تحلیل ہو جانے کے بعد تقویت کی غرض سے مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرائیں (14) قرص فولاد ایک عدد۔ نوشدارو لولوی 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں۔ اوپر سے عرق برنجاسف 8 تولہ۔ مصری 2 تولہ ڈال کر پلا دیں اور شام کو (15) قرص الاحمر ایک عدد جوارش شاہی میں ملا کر کھلائیں اور (16) حب خاص ایک عدد حب نمبر 5 صبح شام دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔

اور مقامی طور پر جھاڑ اور سمیت و تقویت رحم کے نسخے جو ورم رحم رخو کے علاج کے سلسلہ میں لکھے گئے ہیں' استعمال کرائیں (ملاحظہ ہو علاج ورم رحم رخو)

نوٹ : یہ ایک واقعہ ہے کہ ورم رحم کے اچھے ہونے کے بعد بھی (خواہ ورم کسی قسم کا کیوں نہ ہو) بطور یقین رحم کی ساخت دبنیہ میں ضعف و کمزوری کے آثار غالب رہتے ہیں۔ ایسی صورت میں ماہواری ایام کے موقع پر بایں وجہ کہ ان ایام میں خون کا اجتماع اور اس کا ہجوم رحم میں نسبتہً زیادہ ہوتا ہے۔ ورم کی شکایت کے عود کر آنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اسی اندیشہ کا لحاظ رکھتے ہوئے ورم رحم کے ازالہ کے بعد فوراً جماڑ اور سمیٹ و تقویت کے نسخوں کے (جو ورم رحم رخو) کے بیان میں درج ہیں) یہ نسخہ بھی اکثر مفید ثابت ہوتا ہے۔

فرزجہ مقوی رحم : **بالچھڑ**' قشار کندر' مرزنجوش' جاوتری' نقاح اذخر ہر ایک 3 ماشہ۔ پوست بیخ کبر' جوزالسرو' زیرہ گلاب' **گل** شبو ہر ایک 3 ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر روغن ناردین میں ملائیں اور ایک اون یا فلالین کے ٹکڑے کو اس میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور تقویت کا لحاظ رکھتے ہوئے کھانا کھانے کے بعد روغن جگر ماہی کھلا دیا کریں۔

پرہیز و غذا : ثقیل بادی چیزوں کو ترک کریں اور حلوان کے گوشت کا شوربہ اس کی یخنی پھلکے کے ساتھ اور دوسری لطیف و زود ہضم غذائیں اختیار کریں۔

ورم رحم غشائی : **(ذلہ رحم)** اس قسم کا ورم (جو اکثر شادی شدہ عورتوں کو ہی عارض ہوا کرتا ہے) صرف رحم کی اندرونی جھلی (طبقہ غشائیہ) کے ساتھ وابستگی رکھتا ہے۔ اس کے دوسرے طبق و حصص ورم کی شکایت سے محفوظ ہوتے ہیں۔ یہ ورم عوارضات کی شدت و خفت زمانہ قدیم کی کوتاہی و درازی کے لحاظ سے **حاد مزمن** دو قسم پر منقسم ہوتا ہے۔

ورم حاد : جو عموماً کثرت اسقاط' کثرت مجامعت' ضعف و نقاہت کی زیادتی' جسم میں خون کی قلت اور زیادہ بچے ہونے کے نتیجہ میں اندرونی غشاء کے ضعیف و کمزور ہو جانے' سردی و تری کے غلبہ' سرد جگہ پر اکثر بیٹھے رہنے یا کسی ازیت کے پہنچنے یا آتشکی سمیت کی وجہ سے اور یا اندام نہانی کے ورم کے بڑھ جانے کی وجہ سے عارض ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل علامات کے ساتھ وابستگی رکھتا ہے۔

علامات : پیڑو پر سوزش و ثقل کے علاوہ کچھ یوں ہی سا ابھار محسوس ہوتا ہے۔ کمر' سرین پنڈلیوں میں اکثر درد کی شکایت رہتی ہے۔ کبھی قبض ہو جاتا ہے اور کبھی پیچش و اسہال کی شکایت ہو جاتی ہے۔ تکلیف کی زیادتی پر کبھی کبھی حرارت ہو جاتی ہے۔ فم رحم کو کسی آلہ **(منظار الفرج وغیرہ)** کے ذریعہ دیکھنے سے غشاء متورم اور سرخ محسوس ہوتی ہے۔ حدوث شکایت کے چند روز بعد چپکنے والی غلیظ رطوبت برآمد ہوتی ہے۔ کبھی کبھی شرم گاہ سے مذکورہ رطوبت خون یا پیپ ملی ہوئی برآمد ہوتی ہے۔ رطوبات کے نکلنے پر نسبتہً خفت و تسکین محسوس ہوتی ہے۔ اس قسم کی شکایت یا تو دس پندرہ روز میں (اگر علاج ہوتا رہے تو) جاتی رہتی ہے اور یا مزمن صورت اختیار

کر لیتی ہے۔ ان حالات میں مندرجہ ذیل تدابیر سے دفعیہ مرض کی کوشش کی جائے۔

علاج : مریضہ کو آرام سے بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ اٹھنے بیٹھنے' چلنے پھرنے سے حتی الوسع بچائیں اور شروع میں یہ نسخہ پلائیں 1 گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ تخم خطمی' تخم خبازی' عنب الثعلب' پرسیاؤ شاں ہر ایک 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ چاندی کے ورق 2 عدد میں لپیٹ کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے آب عنب الثعلب سبز مروق 5 تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق 5 تولہ۔ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلا دیں اور ہفتہ میں دو بار 3 قرص ملین 4 عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ اگر قبض زیادہ ہو تو 4 صابن ولایتی تولہ۔ نمک تولہ' روغن بید انجیر 2 تولہ گرم پانی میں ملا کر حقنہ کریں۔ پیڑو پر ضماد محلل (مذکورہ بیان ورم رحم عضلی) لگائیں اور اندرونی طور پر 5 مکو خشک 2 تولہ۔ پوست خشخاش تولہ۔ مرزنجوش 2 تولہ۔ گل بابونہ 2 تولہ پانی میں جوش دے کر پچکاری کریں اور اس کے بعد 6 مرہم داخلیون تولہ۔ ہری مکو 4 تولہ۔ ہری کاسنی 4 تولہ کے پانی میں گھول کر زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ روغن گل تولہ اضافہ کر کے بطور فرزجہ اندر رکھیں۔

زیر ناف درد زیادہ ہونے کی صورت میں 7 السی یا سبوس گندم کی پلٹس بنا کر درد کی جگہ پر رکھیں۔ اگر ان تدابیر سے پورا فائدہ نہ ہو اور درد و حرارت باقی رہے تب اگر ممکن ہو تو کلبتین کے ذریعہ سے فم رحم پر ایک دو جونکیں لگوا کر خون چسوائیں اور 8 تخم کتان کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور ماء الشعیر ملا کر دن میں جس قدر مریضہ پی سکے پلائیں اور اس عرصہ میں بھی مرہم داخلیون کا (بطریق بالا) استعمال کرتے رہیں اور بہتر ہو کہ مرہم کے استعمال کے سلسلہ میں صفائی کی غرض سے گرم پانی یا نسخہ نمبر 5 کی پچکاری کر دیا کریں۔ ورم کے رفع ہونے کے بعد صبح کو 9 قرص رصاص 2 عدد۔ قرص مرگانک ایک عدد۔ معجون سپاری پاک میں ملا کر کھلائیں۔ شام کو 10 حب مروارید 2 عدد۔ عرق عنبر 5 تولہ کے ساتھ کھلا دیا کریں اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد (11) حب پپیتا 2 عدد کھلا دیا کریں۔

ضعف کی زیادتی کی صورت میں (12) جدوار 4 سرخ۔ عود صلیب 4 سرخ پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والے 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور غذا کے بعد دونوں وقت (13) حب خاص کھلا دیا کریں۔

پرہیز و غذا : تمام ثقیل بادی چیزوں اور تیل گڑ اور مجامعت سے پرہیز رکھیں۔ ہلکی زود ہضم غذائیں اور خصوصیت کے ساتھ آش جو' دودھ' چاول' ساگودانہ وغیرہ چیزیں استعمال میں لائیں۔

ورم مزمن (جس کے عوارضات خفیف لیکن دیرپا ہوتے ہیں) مندرجہ ذیل علامات کے ساتھ وابستگی رکھتا ہے۔

علامات : سفید قدرے گاڑھی رطوبت اکثر اوقات شرم گاہ کی طرف آ کر بہتی ہے۔ رطوبت

کے خروج پر برابر مریضہ پر ضعف طاری و حاوی ہوتا رہتا ہے۔ قبض و ضعف ہضم کی شکایت رہتی ہے۔ اکثر سستی، کاہلی سوار رہتی ہے۔ کمر و سر میں اکثر درد رہتا ہے۔ کام کرنے سے طبیعت نفرت کرتی ہے۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ حیض کے ایام اوراس سے قبل متصل عوارضات میں شدت ہو جاتی ہے۔ ایام کے بعد تکالیف کم ہو جاتی ہیں۔ ایام کم مقدار میں اور بے ترتیبی کے ساتھ آتے ہیں۔ پیڑو کے مقام پر سختی محسوس ہوتی ہے وغیرہ۔ اسی شکایت کو عام طور پر سیلان رحم کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ مناسب ہوگا کہ ان حالات میں مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج : مریضہ کے جسم و لباس کی صفائی کا اہتمام اور بشرط امکان اچھی ہواؤں میں اس کے قیام کا بندوبست کراتے ہوئے یہ نسخے استعمال کرائیں۔ بوقت صبح 1 جوارش مصطگی 7 ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے برنجاسف 3 ماشہ۔ شکاعی باد آورد، تخم خیارین ہر ایک تین ماشہ نیم کوفتہ جنہیں رات کو گرم پانی میں بھگو کر رکھ دیا گیا ہو مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ شام کو 2 نوشدارو سادہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان عنب الثعلب خشک، برنجاسف مرزنجوش پانی ہر ایک دو سیر میں جوش دے کر اس سے پچکاری کرائیں۔ کچھ عرصہ بعد صبح کو 4 ناریل تولہ۔ گائے کے دودھ آدھ مار کے ساتھ اور شام کو نسخہ نمبر 1 پلائیں۔

نوٹ : ورم رحم کے بیان کے سلسلہ میں شکایت بالا کو یہاں پر اجمالی طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس مرض کی مزید تفصیل **سیلان رحم** کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔

پرہیز و غذا : گڑ، تیل، کھٹائی، سرخ مرچ اور تمام ثقیل و بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ بکری کا شوربہ، مونگ، ارہر کی دال، کدو، خرفہ، پالک، ٹنڈا وغیرہ ترکاریاں استعمال میں لائیں۔

قب الرحم

بعض اوقات خراشدار مادہ یا کسی دوسرے اثر کی وجہ سے فم رحم یا اس کی جھلی میں التہاب کی شکایت لاحق ہو کر قلغمونی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جس کے اثر سے رحم کی اندرونی جھلی کے غدود لعابیہ متورم ہو جاتے ہیں۔ ان حالات میں مریضہ کی شرم گاہ سے بالعموم سفید و چکنی رطوبت بہت زیادہ مقدار میں برآمد ہوتی رہتی ہے اور معمولی سی رگڑ و خراش کے نتیجہ میں رحم سے زیادہ مقدار میں خون جاری ہو جاتا ہے۔ کچھ عرصہ گزرنے پر اس ورم کے لطیف اجزاء تحلیل ہو کر کثیف اجزاء باقی رہ جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس ورم میں سختی پیدا ہو جاتی ہے اور آخرکار فم رحم بالکل بند ہو جاتا ہے۔ اس آخری حالت کو قب الرحم کے ساتھ تعبیر کرتے ہیں۔

علامات : ابتداء میں فم رحم میں ورم کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ شرم گاہ سے سفید رقیق

رطوبت بہتی ہے جو کچھ دنوں میں بند ہو جاتی ہے۔ پیڑو کے مقام پر بوجھ ہوتا ہے۔ درد کی شکایت رہتی ہے۔ تناؤ کھچاؤ جیسی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔ طبیعت بے چین رہتی ہے۔ ایام رک جاتے ہیں۔ جماع سے تکلیف پہنچتی ہے۔ مواد منویہ کے رحم میں نہ پہنچنے کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا۔ مواد فضلیہ کے رحم میں جمع ہوتے رہنے یا عورت کے مادہ منویہ کے رحم میں آکر لوتھڑے کی شکل اختیار کر لینے یا ریاحی صورت میں آکر ٹھہر جانے کی وجہ سے پیٹ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور بالآخر اس شکایت کے نتیجہ میں حمل کاذب کی شکایت لاحق ہو کر وہ تمام علامات رونما ہو جاتی ہیں جو حمل کاذب کے ساتھ وابستگی رکھتی ہیں۔

علاج : ان حالات میں چونکہ فم رحم میں سخت و سوداوی ورم رونما ہوتا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ پہلے چند روز تک یہ نسخہ پلائیں [1] گل بنفشہ' شاہترہ' تخم خطمی' پرسیاؤشاں' کو خشک ہر ایک 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ' گاؤزبان 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ افتیمون 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں جوش دے کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلائیں یا صبح کو یہ نسخہ دیں [2] گل بنفشہ' گل سرخ' بادیان' کو خشک ہر ایک 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ گاؤزبان' گل خطمی ہر ایک 3 ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح کو خفیف جوش دے کر مل چھان کر گل قند 4 تولہ شامل کر پلائیں۔ **بحالت غلبہ حدت و پیاس** نسخہ میں تخم خیارین' **سپستان** اضافہ کریں۔ شام کو [3] خمیرہ گاؤزبان تولہ۔ چاندی کا ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے سونف' کو خشک' تخم کشوث (عرق بادیان 6 تولہ) ہر ایک 5 ماشہ۔ عرق مکو 6 تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔

تنقیہ کی ضرورت محسوس کرنے پر مذکورہ بالا نسخہ نمبر [2] میں سنا مکی' ریشہ خطمی ہر ایک 7 ماشہ رات کو بڑھا دیں اور صبح کو مغز املتاس' ترنجبین ہر ایک 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 7 عدد اضافہ کر کے مسہل دیں اور حسب معمول پیاس کے وقت سونف مکو کا عرق پلائیں اور سہ پہر کو مونگ کی **کھچڑی** کھلائیں۔ مسہل کے دوسرے روز تبرید پلائیں اور حسب دستور تین چار مسہل دیں۔ اس کے بعد پیڑو پر یہ لیپ استعمال کریں [4] مغز فلوس تولہ۔ مغز تخم ارنڈی 6 ماشہ۔ مرزنجوش' گل بابونہ' اکلیل الملک' تخم میتھی ہر ایک 6 ماشہ باریک پیس لیں اور روغن گل تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد اس میں شامل کر کے نیم گرم لیپ کریں۔ اگر ممکن ہو تو لیپ لگانے سے پہلے مندرجہ ذیل دوائیں بطور آبزن کے استعمال کرائیں۔ [5] گل بابونہ 2 تولہ۔ اکلیل الملک تولہ۔ گل خطمی 2تولہ۔ **عنب الثعلب** خشک تولہ۔ مرزنجوش تولہ۔ بادیان تولہ۔ تخم میتھی تولہ۔ تخم السی تولہ۔ برگ کرنب تولہ۔ سب کو 4 سیر پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور ایک ٹب میں ڈال کر گرم پانی بہت سا شامل کر کے مریضہ کو اس میں بٹھلائیں اور اندرونی طور پر یہ فرزجہ استعمال کرائیں۔

6 چھلکے اترے ہوئے تل 2 تولہ۔ سفید خشخاش 2 تولہ کوٹ کر گائے کے گرم دودھ میں پکائیں اور خوب باریک پیس کر زعفران، کتھا، گوند کیکر، گل خطمی پسا ہوا ہر ایک 2 ماشہ اور انڈے کی زردی ایک عدد۔ روغن گل تولہ۔ روغن حنا تولہ اس میں شامل کر کے محفوظ رکھیں اور ایک باریک کپڑا لے کر بتی بنائیں اور اس پر یہ دوا لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور 7 ضماد جالینوس نیم گرم پیڑو پر لگائیں یا 8 ضماد شیر شتر قیروطی آرد کرسنہ میں ملا کر پیڑو پر لیپ کریں۔ اوپر سے ارنڈ کا پتہ نیم گرم کر کے باندھیں یا 9 ماش کا آٹا پاؤ سیر دودھ میں گوندھ کر نمک مرزنجوش، مال کنگنی ہر ایک 6 ماشہ اضافہ کر کے اس کی ٹکیہ بنا کر ایک طرف سے پکائیں اور ایک طرف کچی رکھیں اور پیڑو پر ضماد جالینوس کی مالش کریں پھر ٹکیہ پر کچی طرف روغن بید انجیر چپڑ کر گرم گرم باندھیں اور 10 بھیڑ کا دودھ، روغن زیتون ملا کر نیم گرم کر کے پچکاری کے ذریعہ اندر پہنچائیں اور (11) گل بابونہ، تخم خطمی، تخم خبازی، برگ شبت 2 تولہ ہر ایک۔ پانی 5 مار میں جوش دے کر اس کا بھپارہ لیں۔

پرہیز و غذا : تیز چرپری مرچیلی نمکین اور خشک چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ دودھ، مکھن، گھی، چوزہ مرغ، حلوان کا گوشت اور تمام زود ہضم و مرطوب غذائیں استعمال کرائیں۔

انسداد فم رحم

(رحم کے منہ کا بند ہو جانا)

بعض اوقات رحم کے منہ پر ریشہ دار ساخت کے پیدا ہو جانے یا زائد گوشت یا رسولی کے پیدا ہو جانے یا غلیظ و لیسدار مادہ کے فم رحم میں قائم و منجمد ہو جانے کے سبب سے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے اور کبھی فم رحم کے زخم کے اندمال کے سلسلہ میں بھی یہ شکایت عارض ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ایام ماہواری نہیں ہوتے۔ حیض کا خون رحم میں جمع ہو جاتا ہے اور وہ تمام شکایات و عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں جو احتباس طمث کے ساتھ وابستگی رکھتے ہیں۔ علاوہ بریں ایسی حالت میں گو مباشرت و مجامعت کے مراحل طے پا جایا کرتے ہیں لیکن مرد کے مادہ منویہ کے رحم میں اکثر اوقات نہ پہنچنے کے سبب سے مریضہ اولاد کی دولت سے قریب قریب محروم ہو جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل علامات اس مرض کی تشخیص کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔

علامات : ماہواری بند ہوتے ہیں۔ احتباس طمث کی علامات اور ان کے عوارضات رونما ہوتے ہیں۔ خون کے رحم میں جمع ہو جانے کے سبب سے رحم میں ایک قسم کا بوجھ اور تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اندمال و ریشہ دار ساخت وغیرہ کے موقع پر اس کے سابقہ حالات گواہ ہوتے ہیں۔ علاوہ بریں اس قسم کی شکایت کی تشخیص انگلی ڈال کر دیکھنے یا آلہ مفتاح الفرج کے ذریعہ سے

اندام نہانی کو کشادہ کر کے دیکھنے سے سہولت سے ممکن ہوتی ہے۔ اس قسم کی شکایت کی وابستگی پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی کوشش کریں۔

علاج : **غلیظ و لیسدار رطوبات** کی موجودگی پر اصلاح غذا کا اہتمام کرتے ہوئے یہ نسخہ پلائیں [1] بادیان 5 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ تخم **کشوث** 3 ماشہ۔ عرق بادیان 6 تولہ۔ عرق مکو 6 تولہ میں پیس کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔

[2] گل بابونہ 3 تولہ۔ نمک طعام تولہ پانی میں جوش دے کر اس سے پچکاری کریں اور مندرجہ ذیل دوائیں فرزجہ کے طور پر استعمال کریں۔ [3] نمک لاہوری 6 ماشہ۔ شہد خالص 2 تولہ۔ مسکہ گاؤ 2 تولہ باہم ملا کر گھوٹ لیں اور ایک صاف کپڑے کی بتی بنا کر اس پر یہ دوا لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں یا [4] ہلدی نیم کوفتہ' زعفران باریک پسی ہوئی شہد خالص 2 تولہ گائے کے دودھ میں شامل کر کے ہلکی آنچ سے پکائیں۔ جب اس میں گاڑھا پن آ جائے اتار لیں اور ہلدی کو اس سے علیحدہ کر دیں۔ اب کسی صاف کپڑے کی بتی بنا کر اس دواء میں لتھیڑ کر قابلہ سے فم رحم میں رکھوائیں۔ **زائد گوشت** یا رسولی کے پیدا ہو جانے یا **اندمال زخم** کے سلسلہ سے فم رحم کے بند ہو جانے کی صورت میں چونکہ دست کاری ہی کچھ نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہے۔ اس لئے بہتر ہو کہ کسی ہوشیار قابلہ سے اپریشن کرائیں۔

پرہیز و غذا : ثقیل' بادی' غلیظ' زیادہ مرطوب غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ ارہر' مونگ کی دال' شوربہ' چپاتی' قورمہ پلاؤ وغیرہ مقوی چیزیں کھلائیں۔

قرحہ رحم

(رحم کا زخم)

بعض اوقات رحم کے ورم اور رحم کی **پھنسیوں** کے پک کر پھوٹ جانے' **انشقاق** رحم کی تدابیر اور اس کے علاج میں لاپروائی برتنے یا غلط تدابیر اختیار کرنے کی وجہ سے رحم میں زخم پیدا ہو جاتا ہے اور خصوصیت کے ساتھ ورم رحم **غشائی** کے بعد یہ شکایت زیادہ عارض ہوتی ہے جو کبھی تو صرف رحم کی اندرونی جھلی تک ہی محدود رہتی ہے اور کبھی **عضلی طبق** تک اس کے اثرات پہنچ جاتے ہیں۔ علاوہ بریں سوزاک' آتشک' سرطان آکلہ وغیرہ شکایات کے نتیجہ میں رحم میں زخم ہو جاتے ہیں جس کی تشخیص کی طرف مندرجہ ذیل علامات رہنمائی کرتی ہیں۔

علامات : پیڑو میں درد ہوتا ہے۔ رحم سے ریم و کچ لہو خارج ہو جاتا ہے۔ تعفن کے اثرات غالب ہوتے ہیں۔ ریم برآمد ہونے سے قبل رحم میں ورم یا **پھنسیوں** یا **انشقاق** وغیرہ کی شکایت ہوتی ہے۔ کمر میں اکثر درد ہوتا ہے۔ سر میں درد کی شکایت دورے کے ساتھ گھٹتی بڑھتی رہتی

ہے۔ خفیف حرارت رہا کرتی ہے۔ ریم آنے سے کچھ قبل پیڑو میں درد زیادہ ہوتا ہے۔ لمس زیادہ تکلیف دیتی ہیں۔ بخار تیز ہو جاتا ہے وغیرہ۔ ریم خارج ہونے پر مریضہ کمزور و ناتواں ہو جاتی ہے۔ بھوک کم، ہضم ناقص ہو جاتا ہے۔ ایام ماہواری کا نظام خراب ہو جاتا ہے۔ سوزاک و آتشک و سرطان وغیرہ حالات میں ان کے مخصوصہ آثار پائے جاتے ہیں وغیرہ۔ اس قسم کی شکایت کے عارض ہونے پر جلد توجہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج : مریضہ کو آرام و سکون کی حالت میں رکھتے ہوئے صفائی و آب و ہوا کا لحاظ رکھ کر خون کی حدت کو کم کرنے اور اس کی اصلاح کے خیال سے مندرجہ ذیل مسکن و مصفی دوائیں استعمال کریں تاکہ زخم کے اندمال میں سہولت پیدا ہو جائے۔

1 شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ پوست ہلیلہ زرد، گل نیلوفر ہر ایک 7 ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو 2 بہیدانہ 3 ماشہ کا لعاب نکالیں اور عناب 5 دانہ کو عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس کر چھان لیں اور دونوں کو ملا کر شربت عناب 2 تولہ ڈال کر پلائیں 3 السی 2 تولہ۔ شہد 2 تولہ پانی میں جوش دے کر اس سے پچکاری کریں یا 4 روغن گل، روغن بنفشہ، آب شکر سے پچکاری کر کے رحم کو صاف کریں۔ **آتشکی زخم** میں 5 نیم کے پتوں میں جوشاندہ سے اور **سوزاکی زخم** میں 6 توتیا بھٹکڑی کے پانی سے **سرطانی زخم** میں 7 دودھ و شہد کی پچکاری کریں۔ اگر مواد زیادہ متعفن اور سیاہی لئے ہوئے خارج ہوں اور درد کی شکایت بھی شدت کے ساتھ رونما ہو تب اس صورت میں 8 آش جو، شہد کف گرفتہ ہر ایک 7 ماشہ۔ روغن سوسن 3 تولہ۔ مرہم باسلیقون 2 ماشہ باہم ملا کر اس سے پچکاری کریں۔ درد کی زیادتی کی حالت میں مذکورہ بالا پچکاری کی دواؤں میں افیون 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ شامل کر لیں۔ اس طریق سے زخموں کو صاف کر کے یہ مرہم لگائیں 9 موم سفید 1 تولہ کو روغن گل 2 تولہ میں ڈال کر حل کریں پھر اس میں مردار سنگ تولہ باریک پسا ہوا۔ سرکہ (بقدر ضرورت) شامل کر کے گھوٹ لیں اور بتی کو اس مرہم میں لتھیڑ کر اندر رکھیں۔ اگر اس طریق سے دوائیں زخم تک نہ پہنچ سکیں تب انہیں قدرے رقیق کر کے بذریعہ پچکاری کے داخل کریں اور یا بجائے مذکورہ مرہم کے 10 مرہم باسلیقون 3 ماشہ۔ روغن گل 2 تولہ۔ روغن بنفشہ 3 تولہ میں حل کر کے پچکاری سے اندر داخل کریں اور بہتر ہو کہ رات دن میں چند مرتبہ اسی طرح دوائیں اندر پہنچائیں۔ ورم کے پک کر پھوٹنے کی صورت میں جب کہ یہ ارادہ ہو کہ مواد جلد اور اچھی طرح خارج ہو جائیں تب اس صورت میں (11) **ماء العسل** کی پچکاری سے زخم دھوئیں اور بجائے نسخہ نمبر 1، نمبر 2 کے یہ نسخہ پلائیں۔

(12) تخم خربزہ، تخم خیارین، تخم کاسنی، چرائتہ ہر ایک 7 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ ڈالکر صبح کو پلائیں تاکہ ادرار کے طور پر سدہ رحم سے خارج ہو جائے اور شام کو (13) تخم خیارین 9 ماشہ۔ عرق کاسنی 4 تولہ۔ عرق مکو 4 تولہ۔ عرق شاہترہ 4 تولہ میں پیس کر شربت عناب 2 تولہ داخل کر کے پلائیں اور (14) مرہم اسفید اج روغن گل میں حل کر کے رحم میں پہنچائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب زخم اچھی طرح صاف ہو جائے تب (15) گل ارمنی 2 ماشہ۔ دم الاخوین 3 ماشہ۔ کندر 2 ماشہ پیس کر روغن گل میں حل کر کے پچکاری کے ذریعہ سے رحم میں پہنچائیں اور مرہم باسلیقون وغیرہ استعمال کرائیں۔

اگر ان تدابیر سے افاقہ کی صورت پیدا نہ ہو تو (16) عرق مطبوخ کا مسہل دیں۔ اس کے بعد چند روز تک (17) اطریفل شاہترہ 7 ماشہ صبح کو اول کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ 3 تولہ۔ عرق مرکب مصفی 2 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ ملا کر پلائیں اور (18) خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ شام کو کھلا کر اوپر سے عرق گذر 5 تولہ۔ عرق منڈی 5 تولہ۔ مصری 2 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

پرہیز و غذا : تمام تیز چرپری ثقیل بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ دودھ چاول، کدو، پالک، خرفہ، ترئی، ٹنڈے، ساگودانہ، مونگ کی دال، آش جو وغیرہ چیزیں کھانے کی اجازت دیں۔ ضعف کی حالت میں انڈے کی زردی یخنی استعمال کریں اور کھانا کھانے کے بعد روغن جگر ماہی ایک چمچہ یا شربت فولاد ایک چمچہ کھلا دیا کریں۔

انشقاق رحم

بعض اوقات رحم کی اندرونی جھلی یا اس کے ساتھ عضلاتی ساخت کسی سبب سے پھٹ جاتی ہے جس کی وجہ سے عروق کے منہ کھل کر خون جاری ہو جاتا ہے اور مریضہ سخت تکلیف و بے چینی میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ یہ شکایت بالعموم دشواری سے بچہ ہونے یا غیر طبعی وضع پر ہونے، آلات کے بے احتیاطی کے ساتھ استعمال کرنے، خون کے اجتماع کی کثرت، رحم پر چوٹ لگنے، ورم کے پھٹ جانے کے سبب سے عارض ہوتی ہے اور رحم کی خشکی اور عام بدنی کمزوریاں اس پر بیشتر اوقات معین بن جایا کرتی ہیں۔ اس قسم کی شکایت کے عارض ہونے پر مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

علامات : اسباب مذکورہ کے تعلق کے بعد رحم میں سخت تکلیف کا ہونا، خون کا دفعتہ" جاری ہو جانا، تھوڑی دیر کے بعد درد کا اٹھنا، پیڑو دبانے سے تکلیف کا محسوس ہونا، انگلی یا کسی دوسری چیز کے اندام نہانی میں ڈال کر نکالنے پر اس کا خون آلود ہونا، اور درد کی شدت نیز خون

کے نکل جانے پر غیر معمولی ضعف کا طاری ہو جانا اور پھر غشی میں مبتلا ہو جانا' مذکورہ شکایت کی علامات ہیں۔ ایسی صورت کے واقع ہونے پر مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج : اگر بچے کے دشواری سے پیدا ہونے پر یہ شکایت عارض ہوئی ہے تب نہایت احتیاط کے ساتھ زچہ کو بستر پر آرام سے لٹائیں اور حرکت سے بچائیں پھر بغرض تسکین درد (1) خشخاش کے ڈوڈوں کو پانی میں جوش دے کر اس میں فلالین کا ٹکڑا تر کر کے ٹکور کریں۔ اکثر اوقات تسکین درد کے لئے یہ ٹکور کافی ہوتی ہے لیکن اگر سیلان خون غیر معمولی طور پر زیادہ ہو جائے اور قوت کے ساقط ہونے کا اندیشہ ہو تب اس صورت میں کپڑا تر کر کے پیڑو پر رکھیں اور ہلکے حابسات مثل حب آلاس انجبار وغیرہ استعمال کرائیں اور جہاں تک ممکن ہو مریضہ کو آرام و سکون کی حالت میں رکھیں اور کمرہ میں سرد ہوا آنے دیں۔ اگر یہ شکایت کسی دوسری وجہ سے عارض ہوئی ہے تب اس صورت میں مریضہ کو آرام سے بستر پر چت لیٹنے کی ہدایت کریں اور بازوؤں' چھاتیوں کو خون کے جریان کی حالت میں باندھتے ہوئے چارپائی کی پائنتی کسی قدر اونچی کر دیں اور یہ نسخہ پلائیں (2) بہیدانہ کا لعاب 3 ماشہ کا نکالیں اور عناب 5 دانہ۔ بیخ انجبار' تخم کاہو ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس چھان کر دونوں کو ملا کر شربت انجبار 2 تولہ یا شربت خشخاش 2 تولہ ڈال کر دونوں وقت صبح شام پلائیں یا شام کو صرف (3) قرص کہربا ساڑھے چار ماشہ کھلا کر اوپر سے پانی شربت انجبار 2 تولہ ڈال کر پلا دیں یا (4) گیرو' دم الاخوین' سنگجراحت ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت انجبار 2 تولہ میں ملا کر پہلے چٹائیں پھر اوپر سے لعاب بہیدانہ' شیرہ حب آلاس' شیرہ کوکنار ہر ایک 3 ماشہ پانی میں نکال کر رب بہی 2 تولہ شامل کر کے پلا دیں اور (5) نمک بواسیر دہی کی بالائی میں حل کر کے دن میں تین مرتبہ چٹائیں۔ **پیاس کی حالت میں** (6) گل ملتانی 5 تولہ کا آب زلال' کافور سیال 4 قطرہ ڈال کر پلا دیں اور اوپر سے یہ لیپ استعمال کریں (7) اقاقیا' گلنار' گل سرخ' لبد' سرمہ سیاہ' پھٹکڑی' کندر' مصطگی باریک پیس کر پیڑو پر لیپ کریں اور خون بند کرنے کی غرض سے (8) کوکنار 2 تولہ پانی میں جوش دے کر اس میں کتھ' پھٹکڑی بریان ہر ایک چھ ماشہ حل کر کے احتیاط سے پچکاری کریں یا (9) مازو' کندر' انزروت' دم الاخوین ہر ایک 3 ماشہ۔ آب بارتنگ میں پیس کر حمول کے طور پر استعمال کرائیں۔ خون بند ہو جانے پر زخم کے بھرنے کی غرض سے مندرجہ ذیل مرہم لگائیں (10) مرغ کی چربی' بط کی چربی' گائے کی نلی کا گودا ہر ایک 6 ماشہ۔ روغن گل 2 تولہ' موم تولہ۔ سب کو پگھلا کر گھوٹ لیں اور کسی کپڑے کو لتھیڑ کر اندر رکھوائیں یا (11) مرہم باسلیقون تولہ مرغ کی چربی' بط کی چربی ہر ایک 6 ماشہ۔ روغن بنفشہ 2 تولہ میں حل کر کے بطریق معروف استعمال کرائیں۔

پرہیز و غذا : تمام ثقیل بادی تیز چرپری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ آش جو' ساگودانہ' دودھ'

چاول، کم میٹھا کر کے کھائیں اور خرفہ، پالک، ٹنڈے، لوکی، کدو وغیرہ ترکاریاں استعمال کرائیں۔

بواسیر رحم

بعض اوقات مقعد کی بواسیر کی مانند فم رحم و عنق رحم میں بھی (بر بنائے غلبہ سوداویت) چھوٹے چھوٹے گول مسے سے پیدا ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات بواسیر کی مانند لانبی شکل میں بھی نمودار ہوتے ہیں۔

اس قسم کی شکایت بالعموم سوداوی مواد کے فم رحم کی ساخت اور وہاں کی رگوں کے مجتمع ہو جانے کے سبب سے عارض ہوتی ہے اور بعض اوقات خون کا احتباس اور ورم رحم اس شکایت کا باعث ہوتے ہیں اسی طرح فم رحم کی خراش کے نتیجہ میں بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات : فم رحم پر تناؤ جیسا درد اور کھجلی سی محسوس ہوتی ہے۔ بہ زمانہ ایام خون آنے سے قبل سوزش، جلن، کھجلی، تناؤ وغیرہ عوارضات زیادتی کے ساتھ عارض ہوتے ہیں اور خون خارج ہونے کے بعد سفید سرخی یا سیاہی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اس قسم کی رطوبت کے اخراج کے زمانہ میں (جو ایام ماہواری میں خارج ہوتی ہے) اور کچھ مدت تک عوارضات میں تخفیف رہتی ہے۔ ایام ماہواری کے قریب ہونے پر پھر سوزش، جلن، تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ علاوہ بریں آلہ مفتاح الفرج کے ذریعہ سے بھی مسے محسوس کر لئے جاتے ہیں۔

نوٹ : چونکہ ایام حیض ہی کے زمانہ میں بواسیری رطوبات خارج ہوتی ہیں اس لئے "کثرت طمث" سے اشتباہ ہو جاتا ہے لیکن اس لئے کہ بواسیر کے سلسلہ میں خون آنے سے قبل سوزش، جلن، تناؤ، درد تمددی فم رحم پر کھجلی ہوتی ہے جو خون خارج ہونے پر زائل ہو جاتی ہے اور کثرت طمث میں یہ عوارضات نہیں ہوتے۔ یہ دونوں مرض باہم متمیز ہوتے ہیں۔

علاج : پہلے یہ نسخہ پلائیں [1] شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ بلیلہ زرد سیاہ تولہ تولہ۔ تخم کاسنی، تخم خیارین، گل نیلوفر ہر ایک 7 ماشہ۔ تمرہندی 2 تولہ۔ افتیمون (صرہ بستہ) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ کچھ عرصہ کے بعد مطبوخ، افتیمون کے ذریعہ حسب معمول چند مسہل کرائیں۔

نسخہ مطبوخ افتیمون : گل بنفشہ، گل سرخ ہر ایک سات ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ شاہترہ، تخم کاسنی، سنا کی ہر ایک 7 ماشہ۔ بادرنجبویہ، پرسیاؤشاں، بسفائج فستقی ہر ایک 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ تمرہندی 2 تولہ ایک باریک کپڑے کی ڈھیلی تھیلی میں باندھ کر ڈال دیں اور سرپوش ڈھک کر آنچ سے اتار لیں۔ جب سرد ہونے کے قریب ہو تب مل کر چھان لیں اور

گل قند 4 تولہ۔ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے دوبارہ چھان کر پئیں۔ اس کے بعد 2 معجون عشبہ کھلا کر عرق عشبہ 12 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ ڈال کر صبح کو پلائیں اور 3 اطریفل شاہترہ 7 ماشہ رات کو سوتے وقت کھلائیں اور **مقامی طور پر** 4 روغن سوسن' روغن نرگس' مرہم مازو' مرہم نیب مسوں پر لگائیں یا 5 ٹینک ایسڈ و روغن کو ملا کر شیاف کی صورت میں مسوں کی جگہ رکھیں۔ بحالت زخم یہ مرہم استعمال کریں 6 مردار سنگ' چاندی کا میل' ہلدی ہر ایک 3 ماشہ پیس کر چھان لیں۔ سفید موم 5 ماشہ روغن خستہ زرد آلو یا السی کے تیل میں ڈال کر پگھلائیں اور وہ پسی ہوئی دوائیں شامل کر کے گھوٹ کر مرہم بنا لیں۔ اس میں کوئی باریک کپڑا یا اون لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں یا 7 مرہم سفیداب کا فوری بطریق بالا استعمال کریں۔

نوٹ : تنقیہ کے بعد چونکہ ان گولیوں کا استعمال بھی مفید رہتا ہے اس لئے اگر ضرورت محسوس ہو تو استعمال کرائیں۔

8 ہلیلہ سیاہ' چاکسو' رسوت ہر ایک ایک تولہ۔ گوگل تین عدد' روغن گاؤ میں گوگل کو حل کر کے سب دوائیں ملا کر ماشہ ماشہ بھر کی گولیاں بنا لیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار پانی کے ساتھ کھلا دیں۔

پرہیز و غذا : گڑ' تیل' کھٹاس' مٹھاس' ثقیل' بادی' دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ بکری کا شوربہ' مونگ کی دال' لوکی' خرفہ' تری وغیرہ ہلکی چیزیں استعمال کرائیں۔

سیلان رحم

یہ ایک مشہور اور کثیر الوقوع مرض ہے جس سے بہت کم عورتیں محفوظ رہتی ہیں۔ اس شکایت کے عارض ہونے پر مریضہ کے رحم سے لیسدار رطوبات مترشح ہو کر شرم گاہ کے راستہ سے خارج ہوتی رہتی ہیں جو مریضہ کی طبیعت پر غیر معمولی الجھن اور کوفت پیدا کرتے ہوئے اسے مختلف قسم کے عوارضات میں مبتلا بنا دیتی ہیں۔ یہ شکایت دراصل رحم کی اندرونی جھلی کا ورم مزمن ہے جسے محض اس بنا پر کہ اس کی وجہ سے رحم سے رطوبات کا سیلان ہوتا ہے۔ سیلان رحم کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

یہ ورم کی شکایت اکثر اوقات اسقاط (بالخصوص جب کہ بار بار یہ صورت عارض ہوتی ہو) احتباس حیض' مجامعت کی کثرت کے سبب سے اور بعض اوقات آتشک و سوزاک' اندام نہانی کے ورم اور سردی کے غلبہ کے سبب سے عارض ہوتی ہے اور عام جسمانی کمزوریاں' خون کی قلت بیشتر اوقات اس شکایت کے حدوث پر معین بن جاتی ہیں۔

علامات : شکایات مذکورہ کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔ سفید رقیق یا

قدرے غلیظ رطوبت اکثر اوقات بہتی رہتی ہے۔ کمر میں درد رہتا ہے۔ چہرہ پر زردی غالب ہوتی ہے۔ پیڑو میں بوجھ اور درد محسوس ہوتا ہے۔ طبیعت ہمیشہ کسلمند و ست رہتی ہے۔ کام کاج کی طرف رغبت نہیں رہتی۔ ضعف ہضم کی شکایت ہوتی ہے۔ اکثر اوقات قبض رہتا ہے۔ پیشاب کی حاجت جلد جلد محسوس ہوتی ہے۔ ماہواری کمی' بے ترتیبی اور درد سے آتے ہیں۔ پنڈلیوں میں درد رہتا ہے۔ بھوک کی خواہش نہیں رہتی۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ پیڑو پر سختی سی محسوس ہوتی ہے وغیرہ۔ بہتر ہو کہ اس قسم کی شکایت کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر اصلاح کی کوشش کریں۔

علاج : مریضہ کو صاف ستھرا رکھتے ہوئے آرام پہنچانے کی کوشش کریں اور مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرائیں [1] جوارش مصطگی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے برنجاسف 3 ماشہ۔ شکاعی' باد آورد' تخم خیارین ہر ایک 3 ماشہ نیم کوفتہ جنہیں رات کو گرم پانی میں بھگو رکھا ہو مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو [3] نوشدارو سادہ 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک' عرق برنجاسف 12 تولہ میں پیس چھان کر خیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور ان ادویہ کے استعمال کے ساتھ ہی دن میں دو ایک مرتبہ اندام نہانی کو گرم پانی سے دھو لیا کریں اور مندرجہ ذیل دواؤں کے جوشاندہ کی پچکاری کرائیں۔

[4] گل بابونہ 2 تولہ۔ عنب الثعلب خشک 2 تولہ۔ مرزنجوش 2 تولہ۔ قیصوم 2 تولہ۔ 2 سیر پانی میں جوش دیں اور چھان کر احتیاط سے پچکاری کرائیں۔ اس طریق سے اکثر اوقات ورم کی شکایت کم اور شکایت میں بین تخفیف ہو جاتی ہے۔ مذکورہ تدابیر کو کچھ عرصہ تک اختیار کرنے کے بعد جب کہ ورم جاتا رہے [5] اقاقیا' گل انار' سک' مازو' پھٹکڑی' سنبل الطیب ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر کسی نرم و تر کپڑے کو اس میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں یا [6] حامض تھنک 5 رتی (ٹینک ایسڈ) روغن کوکوا 2 ماشہ میں ملا کر بتی پر لتھیڑ کر قابلہ سے رکھوائیں یا [7] مازو 4 ماشہ۔ عود سفید 2 ماشہ۔ حب آلاس 3 ماشہ۔ مشک 4 چاول۔ نقاح اذخر 3 ماشہ۔ زعفران ایک۔ سرخ قرنفل 3 عدد۔ سک 3 ماشہ کوٹ چھان کر باریک کپڑے میں لپیٹ کر اندام نہانی میں رکھوائیں اور کھانے کے لئے صبح کو [8] معجون موچرس تولہ یا ناریل پانچ تولہ یا کشتہ صدف 2 برنج وحلوائے سپاری پاک تجویز کریں اور شام کو نسخہ نمبر [1] پلائیں یا صبح کو [9] سفوف سیلان 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان تخم کشوث ہر ایک 5 ماشہ پیس چھان کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو [10] معجون سپاری پاک تولہ کھلائیں۔

نسخہ ناریل پاک : موچرس۔ گل دھاوا۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ مازو سبز۔ گوند چینیہ۔ سنگجراحت ہر ایک تولہ۔ نخود بریان مقشر 3 ماشہ باریک کوٹ چھان کر ایک عمدہ ناریل میں بھر کر اس کی ڈاٹ لگا کر اس پر ایک کپڑا بھیگا ہوا لپیٹ دیں اور اس پر آٹا گوندھ کر چڑھا دیں پھر

اس گولہ کو گرم بھوبل میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے اس وقت نکال لیں۔ سرد ہونے پر آٹا اور کپڑا اتار ڈالیں اور دواؤں کو ناریل سمیت کوٹ لیں پھر شکر 1/4 مار۔ گھی 1/4 مار گھی کے قوام کے ساتھ حلوہ بنا کر محفوظ رکھیں۔

نسخہ سفوف سیلان : مغز تخم، تمر ہندی، کونپل درخت ڈھاک، کونپل درخت کیکر، صندل سفید، مصطگی، گل سرخ ہم وزن کوٹ چھان کر برابر کی مصری شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

حکیم شفاء الدولہ مرحوم لکھتے ہیں کہ سیلان رحم کی شکایت میں (11) آیو آئیڈ پوٹاس 2 رتی۔ عشبہ مغربی تولہ کے نقوع یا ہلکے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کرائیں اور کھانا کھانے کے بعد روغن جگر ماہی ایک چمچہ کھلاتے رہیں۔ اگر اس کے یعنی روغن کے استعمال سے بدہضمی کا اندیشہ ہو تو پیپ سین 1/2 رتی (اگر مذہبی احکام مانع نہ ہوں) اس میں شامل کر لیں۔ اس طریق سے اکثر اوقات سیلان کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ علاوہ بریں مندرجہ ذیل نسخے بھی اس شکایت میں اکثر مفید رہتے ہیں اس لئے بوقت ضرورت اس میں سے کسی نسخہ کو تجویز کر کے استعمال کرائیں۔ (12) تج، مجیٹھ، گل پستہ، گوکھرو، گوند ڈھاک ہر ایک 3 ماشہ۔ آرد مونگ بریان 6 ماشہ باریک کر کے ہم وزن شکر ملائیں اور بقدر تین ماشہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ (13) دارچینی گل پستہ، موچرس، فلفل دکھنی، مجیٹھ، کاغذ سوختہ، رال سفید، صمغ پلاس، میدہ لکڑی، سنگجراحت کوٹ پیس کر ہم وزن شکر ملائیں اور بقدر ایک تولہ دودھ 1/4 مار کے ساتھ کھلائیں۔ (14) گل انبہ، گل فوفل، پوست بیرون پستہ صمغ ڈھاک ہر ایک 3 ماشہ کوٹ پیسکر ہم وزن شکر ملا کر رکھ لیں۔ چھ ماشہ دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ بعض حضرات اس نسخہ میں مائیں خورد، مصطگی رومی ہر ایک 3 ماشہ کے ساتھ اضافہ کو بہتر سمجھتے ہیں (15) مازو، ہلیلہ سیاہ ہر ایک 7 ماشہ۔ دودھ 3/4 مار میں جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تب دواؤں کو سایہ میں خشک کر لیں اور کوٹ پیس کر ہم وزن مصری ملا کر رکھ لیں۔ چھ ماشہ ہر روز پانی کے ساتھ پھانک لیں۔ (16) گل ہرمزی، کہربا ہم وزن پیس کر رکھ لیں۔ بقدر 4 رتی زردی بیضہ مرغ نیم برشت ایک عدد میں ملا کر صبح شام کھلائیں از بیاض حکیم اجمل خان صاحب اول۔ (17) سنگجراحت 2 تولہ۔ مائیں خورد تولہ۔ لودھ پٹھانی 6 ماشہ۔ چنیا گوند 6 ماشہ۔ مصری 2 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ایک تولہ صبح کو گائے کے دودھ 1/2 مار کے ساتھ پھنکا دیا کریں۔

نوٹ : بعض اوقات سیلان رحم کی تشخیص کے سلسلہ میں سیلان منی بواسیری رطوبات رطوبات اندام نہانی سے اشتباہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل خصوصیات کو پیش نظر رکھیں۔ **سیلان رحم** کی رطوبت یا قدرے غلیظ متعفن ہوتی اور ایام حیض اور اس کے قبل بکثرت خارج ہوتی ہے اور اس کے ساتھ قبض، ضعف ہضم اکثر اور زیادہ رہتا ہے نیز بھوک نہیں لگتی اور اس کے ساتھ ہی قرحہ رحم شبور و سرطان وغیرہ کی مخصوصہ علامات نہیں پائی جاتیں۔

سیلان منی کے سلسلہ میں خارج ہونے والی رطوبت سفیدی زردی مائل غلیظ اور غیر متعفن ہوتی ہے۔

سیلان رطوبت فرج کے سلسلہ سے برآمد ہونے والی رطوبت غلیظ دہی کی مانند ہوتی ہے وغیرہ۔

قرحہ رحم کی صورت میں بہنے والی رطوبت ریم ہوتی ہے جو اکثر زیادہ غلیظ اور زیادہ متعفن اور درد رحم کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔

ورم رحم کی صورت میں رطوبت تھوڑی اور زردی یا سرخی مائل خارج ہوتی ہے کہ جس کے ساتھ سوزش اور رحم میں خارش ہوا کرتی ہے۔

سرطان رحم کی صورت میں گوشت کے دھوون کی مانند یا گاؤ کی طرح سیاہ اور سخت متعفن اور شدید درد کے ساتھ خارج ہوتی ہے وغیرہ۔

پرہیز و غذا : گڑ، تیل، سرخ مرچ، کھٹائی اور تمام ثقیل و بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ بکری کا شوربہ، مونگ، ارہر کی دال، مونگ کی کھچڑی، کدو، خرفہ، ترئی، پالک، ٹنڈا وغیرہ چیزیں استعمال میں لائیں۔

نوٹ نمبر ا : رحم کی غشاء مخاطی کے امراض میں چونکہ لوہے کے مرکبات مضر ہوتے ہیں اس لئے بہتر ہو کہ سیلان رحم کی شکایت کے موقع پر (کہ جس میں رحم کی غشا مخاطی متورم ہوتی ہے) کشتہ خبث الحدید و فولاد وغیرہ استعمال نہ کریں۔

ب : سیلان رحم کی شکایت کے سلسلہ میں بعض اطباء نے تصریح کی ہے کہ رقیق دوائیں پچکاری کے ذریعہ اس موقع پر استعمال نہ کرائی جائیں اور وہ محض اس لئے کہ اس شکایت کے عارض ہونے پر رحم کی اندرونی وسعت (ورم کی وجہ سے) بہت کم ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں رقیق دواؤں کے بذریعہ پچکاری استعمال کرنے کی صورت میں یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ رقیق دوا (رحم میں گنجائش نہ پاکر) کہیں قاذف نالیوں سے گزرتے ہوئے فضاء صفاقی میں نہ پہنچ جائے۔ اس لئے کہ ایسی صورت کے پیش آنے پر بیشتر اوقات صفاق میں ورم اور دیگر خطرناک عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور مریضہ کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔

لیکن حضرت استاذی قبلہ **مسیح الملک بہادر** (دہلوی) کی رائے میں پچکاری اس قدر خطرناک نہیں جس قدر اس کے متعلق خیال ظاہر کیا گیا ہے۔

پچکاری سیلان کی شکایت میں اکثر مفید ثابت ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہ احتیاط کی جا سکتی ہے کہ پیڑو کے دائیں بائیں ان مقامات کو جہاں سے قاذف نالیاں شروع ہوتی ہیں پچکاری کرنے کے دوران میں دبا لیا جائے۔

سیلان منی

(جریان منی)

بعض اوقات رحم، خصیتہ الرحم، گردوں کے ضعف، عام جسمانی نقاہت و کمزوری، عسرت، تنگی معاش، اچھی غذاؤں کے نہ ملنے، رنج، غم، فکر، صدمات وغیرہ کے اٹھاتے رہنے کے سبب سے مردوں کی طرح عورتوں کی بھی منی بہنے لگتی ہے جو سیلان رحم کے سلسلہ سے خارج ہونے والی رطوبت کی طرح پتلی سفید متعفن نہیں ہوتی بلکہ غلیظ زردی مائل اور غیر متعفن ہوتی ہے جس کی وجہ سے مریضہ پر روز بروز ضعف اور نقاہت طاری ہوتی رہتی ہے۔ مریضہ کی کمر، سر اور پنڈلیوں میں درد رہتا ہے۔ دل دھڑکنے کی شکایت عارض ہو جاتی ہے۔ ہضم ضعیف ہو جاتا ہے۔ بھوک نہ لگنے کی شکایت رہتی ہے۔ کام کاج کی طرف رغبت نہیں ہوتی۔ سستی و کسل کے اثرات غالب رہتے ہیں وغیرہ۔ اس شکایت کے وقوع پر مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

علاج : بغرض اصلاح ہضم چند روز تک 1 جوارش جالینوس 7 ماشہ یا جوارش مصطگی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 2 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ پانی میں ملا کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے صبح شام پلائیں یا 2 قرص تا میسر 1 عدد۔ معجون نانخواہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور 3 قرص فولاد ایک عدد۔ قرص رصاص ایک عدد۔ جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں۔ چند روز کے بعد جب ہضم اچھا ہو جائے اور بھوک معلوم ہونے لگے تب مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک نسخہ استعمال کریں 4 تالمکھانہ 2 ماشہ۔ خارخسک، موچرس، ستاور، پھلی کیکر، مجیٹھ، زرنجور، موصلی سیاہ، ست گلو، میدہ لکڑی، الائچی خورد، طباشیر، تخم خشخاش، ثعلب مصری، صمغ عربی، کمرا، کشتہ قلعی ہر ایک 4 ماشہ، تخم خرفہ 9 ماشہ، صندل سفید، صمغ ڈھاک ہر ایک 5 ماشہ سب کو کوٹ چھان لیں اور ان سب کے برابر شکر ملا کر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر 6 ماشہ لے کر صبح کو گائے کے دودھ 1/2 مار کے ساتھ کھا لیا کریں اور شام کو نسخہ نمبر 1 پلائیں۔ کچھ روز کے بعد اگر ضرورت محسوس ہو تو دونوں وقت مذکورہ سفوف کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس 7 ماشہ کھلا دیا کریں یا یہ سفوف بطریق بالا استعمال کرائیں۔

5 **سفوف ستاور** : ستاور، موچرس، گوکھرو، تالمکھانہ، پھلی ببول، سروالی، سنگھاڑہ خشک، مجیٹھ، چھال سمنبھل، چھال مولسری، زرنجور، کندر، سنکھا ہولی، موصلی سیاہ، موصلی سفید، کزمازج، سمندر سوکھ، سعد کوفی، سورنجاں، طباشیر ہر ایک 4 ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ملا لیں اور ان کے ہم وزن شکر شامل کر لیں۔ 5 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا آب تازہ استعمال کریں یا یہ سفوف استعمال میں لائیں۔

6 **سفوف تالمکھانہ** : تالمکھانہ، بیج بند، ثعلب مصری، مصطگی رومی، مازو سبز، گلنار فارسی،

کہربا شمعی، سنگھاڑہ خشک، موصلی سفید، موصلی سیاہ، بہو پھلی، گاؤزبان، طباشیر، اندر جو شیریں، کشتہ قلعی ہر ایک 6 ماشہ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر ہم وزن مصری ملا کر شامل کر لیں اور 6 ماشہ بطریق بالا استعمال کرائیں۔ یا 7 کشتہ مثلث 4 برنج۔ معجون سپاری پاک 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور 8 کشتہ مروارید 2 چاول۔ معجون موچرس 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں یا 9 حلوائے سپاری پاک صبح و شام استعمال کرائیں۔

زیادہ کمزوری کی حالت میں 10 قرص جواہر مہرہ ایک عدد یا کشتہ طلا خورد 2 چاول۔ نوشداری لولوی میں ملا کر کھلائیں یا صرف (11) دواء **المسک** معتدل 5 ماشہ صبح شام غذا کے بعد کھلا دیا کریں۔ سیلان کی زیادتی پر نیم گرم پانی سے روزانہ پچکاری کریں۔

قبض کی حالت میں (12) قرص ملین 4 عدد ہفتہ میں دو مرتبہ رات کو سوتے وقت کھلائیں یا (13) روغن گل تولہ۔ دودھ 1/2 مار میں ڈال کر سوتے وقت پلا دیں۔

پرہیز و غذا : تمام ثقیل بادی دیر ہضم چیزوں نیز گڑ، تیل، کھٹائی، تیز مرچ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ بکری کا شوربہ (کم مرچ کا) کدو، خرفہ، ترئی، پالک، ٹنڈا وغیرہ، ترکاریاں، مونگ، ارہر کی دال، مونگ کی کھچڑی وغیرہ چیزیں استعمال میں لائیں۔

تشحم رحم

(رحم کا چربیلا ہو جانا)

بعض اوقات خون میں چربی کے اجزاء زیادہ مقدار میں پیدا ہو کر رحم کی ساخت میں آہستہ آہستہ جمع ہوتے ہوئے اس کے حجم و وزن اور اس کی دبازت کو بڑھا دیتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی وہ رحم کے **عضلی** عصبی رباطی ریشوں پر دباؤ ڈالتے ہوئے انہیں غذا حاصل کرنے سے قریب قریب محروم بنا کر رحم کی ساخت دہنیہ کو کمزور و **ضعیف** بنا دیتے ہیں اور بعض اوقات ان کی زیادتی کے سبب سے یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ رحم کی ساخت ہی چربیلی محسوس ہونے لگتی ہے۔ ان حالات میں رحم کی وسعت چربیلی رطوبات کے ہجوم سے بہت تنگ اور بعض اوقات بند ہو جاتی ہے نیز ان ہی رطوبات کے غلبہ کے سبب سے رحم کے لچکنے کی صفت بھی زائل ہو جاتی ہے جس کے زوال کی وجہ سے رحم پھیلاؤ تناؤ سے مجبور ہو جاتا ہے اور جس کے نتیجہ میں مریضہ کی گود اولاد کی دولت سے خالی رہ جاتی ہے۔ اس قسم کی شکایت کبھی تو رحم میں چربی کے زیادہ آنے اور اس کے (بربنائے ضعف) قبول کر لینے کی بنا پر عارض ہوتی ہے (خواہ یہ رحم کی کمزوری کثرت جماع کا نتیجہ ہو یا اسقاط اور اس کے علاوہ کسی دوسرے سبب سے عارض ہوئی ہو) لیکن عموماً گھی دودھ وغیرہ، مرطوب چیزوں کے بہت زیادہ استعمال کرنے اور اس کے ساتھ ہی ریاضت

اور کام کاج نہ کرتے ہوئے عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے کے سبب سے یہ شکایت عارض ہو جاتی ہے۔

علامات : رحم کے کمزوری کے اسباب اور اس کی علامات محسوس ہوں گی اس کے ساتھ ہی جسم میں فربہی و توندیلا پن پایا جائے گا۔ مزاج پر بلغمی آثار غالب نظر آئیں گے اور مریضہ کا جسم تھل تھلایا ہوا محسوس ہو گا۔ اس قسم کے حالات کے ساتھ ہی کسی ظاہری سبب کے تعلق کے بغیر ماہواری ایام بند ہوں گے۔ خون میں چربی کی زیادتی پائی جائے گی اس کے علاوہ استقرار حمل کی نوبت نہ پہنچے گی اور اگر اتفاق سے حمل قرار پا گیا تو اسقاط ہو جائے گا وغیرہ۔ اس قسم کے حالات کے رونما ہونے پر مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل تدابیر سے شکایات کے ازالہ کی سعی کی جائے۔

علاج : حتی الوسع مریضہ کو ریاضت کرنے کام کاج کے ساتھ شغل رکھنے پر مجبور بنائیں اور وقتاً فوقتاً مریضہ کو اگر ممکن ہو تو پیادہ پائی کی عادت دلوائیں اور دن میں صرف ایک وقت کھانا کھلانے پر مجبور کریں۔ ان تمام اوپری تدابیر کے ساتھ ہی مریضہ کو یہ نسخہ پلائیں 1 تخم کاسنی، تخم کرفس، تخم میتھی، انیسوں، بادیان، اجوائن، اسارون ہر ایک 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر مصری 2 تولہ ڈال کر پلا دیں یا 2 بادیان، اصل السوس مقشر، پرسیاؤشاں، عنب الثعلب خشک، تخم کشوث، بیخ اذخر، انیسوں، تخم کرفس رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو خفیف سا جوش دے کر چھان لیں اور مصری 2 تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ ہفتہ عشرہ کے بعد مندرجہ ذیل دوائیں مذکورہ نسخہ میں اضافہ کر کے مسہل دیں۔ تربد سفید مجوف 7 ماشہ۔ غاریقون 3 ماشہ۔ سنا مکی 7 ماشہ (رات کو بھگوتے وقت) مغز املتاس، ترنجبین، گل قند ہر ایک 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 7 دانہ صبح کو بڑھا کر مسہل دیں۔

مسہل کے دوسرے روز 3 خمیرہ گاؤ زبان تولہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔

ٹھنڈائی کا نسخہ : اوپر سے بادیان 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر تخم ریحان 7 ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ اسی طرح تین اور اگر زیادہ ضعف کا خوف نہ ہو تو پانچ مسہل دیں۔ مسہلوں سے فراغت حاصل کرنے کے بعد 4 دواء المسک صغیر 3 ماشہ صبح شام کچھ عرصہ تک کھلاتے رہیں یا 5 سفوف مہزل کلاں صبح کو اور 6 سفوف مہزل خورد 5 ماشہ شام کو پانی کے ساتھ کھلائیں اور 7 مولیوں کے ٹکڑے کر کے سرکہ میں بھگو دیں۔ صبح کو چند ٹکڑے اس میں سے لے کر کھاتے رہیں۔

ہضم کے خراب ہونے کی صورت میں جیسا کہ عموماً ان حالات میں ہوا کرتا ہے 8 قرص مرگانگ ایک عدد۔ جوارش بسباسہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور 9 حب کبد 3 - 3 عدد دونوں وقت غذا کے بعد استعمال کرائیں اور مندرجہ ذیل دواؤں کے جوشاندے سے 10 نطول کرائیں

عنب الثعلب خشک 2 تولہ۔ برنجاسف 2 تولہ۔ نمک طعام 5 تولہ پانی میں جوش دے کر زیر ناف دھاریں اور ہفتہ میں دو مرتبہ (11) قرص ملین 4 عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

پرہیز و غذا : دودھ گھی اور قورمہ پلاؤ وغیرہ مرغن غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ مریضہ کو محنت' مشقت' ریاضت کی عادت ڈلوائیں اور چوکر کی روٹی یا بغیر چھنے جو کے آٹے کی روٹیاں اور وہ بھی ایک وقت دیں۔

نوٹ : سب سے بہتر علاج اس مرض کا ریاضت اور کم خوری ہے جس حد تک اس میں کوشش کی جائے گی' مفید اور جلد کامیابی کا موجب ہو گی۔ اگر بھوک کی تکلیف برداشت نہ ہو سکے تو بقولات (یعنی ساگ پات) یا اس قسم کے پھل جن میں شیرینی کم ہو استعمال کرائیں۔

عسر طمث و احتباس طمث

(حیض کا مشکل سے آنا یا رک جانا)

بعض اوقات عصبی ضعف و درد کی شکایت' خون کی قلت' رقت' ضعف و نقاہت' خون کی غلظت' لحم و شحم کی زیادتی' صدمات' تفکرات' فاقہ کشی' سیلان رحم کی زیادتی' کثرت مجامعت' آتشک و سوزاک' خون کی خرابی' انسداد فم رحم وغیرہ کی مانند پیدائشی نقصانات' سیلان رحم' ورم رحم' تشنج رحم' رحم کے مزاج کی خرابیاں یعنی رحم کی سردی' گرمی' خشکی وغیرہ خصیتہ الرحم کی سوزش گردہ و جگر کی پرانی بیماریاں نیز بہ زمانہ ایام سردی لگنے' پانی میں بھیگنے کی وجہ سے ماہواری یا تو کم کم دشواری اور درد کے ساتھ برآمد ہوتے ہیں یا بالکل رک جاتے ہیں۔

اس قسم کی شکایت کے لاحق ہونے پر مندرجہ ذیل حالات مریضہ کے ساتھ وابستہ نظر آتے ہیں۔ ایام کے رک جانے یا تکلیف و درد کے ساتھ کم مقدار میں برآمد ہونے کے ساتھ ہی اعضاء شکنی ہوتی ہے۔ پیڑو پر گرانی' پیڑو کمر و کولھوں میں درد ہوتا ہے۔ خون کی کمی اور رقت و ضعف کی صورت میں مریضہ کا چہرہ زرد اور تمام بدن کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ لب' پلکیں' ناخن سفید ہو جاتے ہیں۔ طبیعت ضعیف و ست رہتی ہے وغیرہ۔ لحم وشحم کی زیادتی' سیلان' آتشک' سوزاک' انسداد فم رحم سیلان و ورم وغیرہ امراض کے تعلق کی صورت میں ان کی مخصوصہ علامات مریضہ کے ساتھ وابستہ محسوس ہوتی ہیں۔

نوٹ : یہ واضح رہے کہ بعض فضلات بدنی جو ایام ماہواری کی صورت میں خارج ہوتے رہتے ہیں۔ اگر مذکورہ بالا اسباب میں سے کسی سبب کی وجہ سے جسم میں رک جائیں تو وہ اکثر حالات میں خون کو غلیظ و سوداوی بنا دیتے ہیں جس کی وجہ سے جسم کی پرورش ناقص ہو جاتی ہے اور

کمزور اعضاء مختلف قسم کے فسادات میں مبتلا ہو جاتے ہیں بالخصوص رحم میں تو احتباس کی وجہ سے بعض اوقات ایسی اہم خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں کہ جن کا ازالہ سخت دشوار ہو جاتا ہے۔ ورم رحم، بواسیر رحم، نفخہ رحم، اختناق الرحم، عقر وغیرہ کی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے (مشارکت و تعلقات کی بنا پر) معدہ اور آنتوں میں بھی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ہضم ضعیف ہو جاتا ہے۔ قراقر، نفخ، متلی، پیاس، بھوک کی کمی کی شکایات عارض ہو جاتی ہیں۔ گردوں اور جگر کے افعال خراب ہو جاتے ہیں۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ چہرہ اور پاؤں پر تہیج ہو جاتا ہے اور خون کی خرابی کی وجہ سے بعض اوقات خارش پھنسیاں داد وغیرہ جلدی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ کبھی کبھی خفقان اختلاج قلب ہو جاتا ہے اور کبھی درد سر، دوار، صرع، مالیخولیا عصبی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔ الحاصل احتباس حیض کے نتیجہ میں تمام جسم کا نظام خراب ہو جاتا ہے اس لئے ضرورت ہے کہ اس شکایت کے رونما ہونے پر جلد اس کے صحیح اسباب کو غور و خوض کے ساتھ معلوم کر کے اس کے دفعیہ کی سعی کی جائے۔ محض احتباس کا نام سن کر مدر حیض دواؤں کے استعمال کی جرات نہ کریں۔ اس لئے کہ یہ صورت بعض اوقات بجائے فائدہ کے سخت نقصان اور تکلیف دہ حالات کے حدوث کا موجب بن جاتی ہے۔ استقرار حمل کی وجہ سے ہونے والے احتباس میں مدر حیض دواؤں سے اسقاط کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ اکثر مدر حیض دوائیں مسقط ہوا کرتی ہیں۔ اسی طرح پیدائشی نقص کے سبب سے ماہواری کے رک جانے کی صورت میں مدر حیض دوائیں مضرت بخش ثابت ہوتی ہیں کیونکہ وہ رحم کی طرف خون کی رفتار و توجہ کو بڑھا دیتی ہیں جس کے سبب سے (خون کے برآمد نہ ہو سکنے کی بنا پر) تکلیف میں زیادتی اور بے چینی میں اضافہ ہو جاتا ہے اسی طرح اگر خون کی رقت، قلت، عام ضعف و لاغری اگر احتباس یا عسر طمث کا موجب ہے تب بھی مدر حیض دوائیں بے سود ثابت ہوتی ہیں۔ اس لئے طبیب کا یہ ایک اہم فرض ہے کہ وہ بغیر اسباب کی تشخیص و تحقیق کے مدر حیض دواؤں کے استعمال کی فوراً جراءت نہ کرے۔

نیز یہ حقیقت بھی پیش نظر رہے کہ ایام حمل نیز ایام رضاعت میں آٹھ دس ماہ تک اور سن یاس (یعنی 45 و 50 سال کی عمر کے بعد) میں چونکہ طبعی طور پر ماہواری موقوف ہو جاتے ہیں اس لئے اسے مرض نہ سمجھا جائے۔

نیز جوانی کی ابتدائی عمر و شروع شباب میں حیض کی بے قاعدگی چونکہ بڑے ہونے پر اور بالخصوص شادی ہو جانے پر خود بخود جاتی رہتی ہے اس لئے اس بے قاعدگی کا زیادہ اندیشہ نہ کرنا چاہئے۔

علاج : عصبی ضعف و عصبی درد کی صورت میں (جس میں خصوصیت کے ساتھ حیض آنے سے دو تین روز قبل رحم کی جگہ نیز کمر میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ پنڈلیوں پر کھچاؤ اور درد محسوس

ہوتا ہے۔ سستی و درد سر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد حیض برآمد ہوتا ہے اور جس قدر حیض زیادہ برآمد ہوتا ہے اتنا ہی طبیعت پر خوشگوار اثر قائم اور درد کم ہوتا چلا جاتا ہے لیکن اس قسم کی شکایت کے موقع پر اولاً تھوڑا سا خون برآمد ہوتا ہے پھر یک دم بند ہو جاتا ہے اور پھر کچھ عرصہ گزرنے پر ایک دم زیادہ مقدار میں خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کے برآمد ہونے پر تکلیف و درد میں بہت زیادتی ہو جاتی ہے۔ خون کے دفع کرنے کے سلسلہ میں رحم میں تشنج انقباضی جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور اکثر اوقات ان حالات میں اختلاج قلب' خفقان' تشنج' غشی وغیرہ کی مانند عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں اور کبھی غم و وہم' بلاوجہ سکوت' قلق' چڑچڑا پن وغیرہ مالیخولیا کے عوارضات مریضہ پر حاوی ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں درد شروع ہونے پر مریضہ کو روزانہ دو تین بار گرم پانی میں (تا بہ کمر) آدھ آدھ گھنٹہ بٹھلائیں۔

اگر درد کی تکلیف زیادہ ستا رہی ہو تب [1] پوست خشخاش 10 تولہ دو سیر سوا دو سیر پانی میں خوب جوش دے کر صاف کر کے سوڈا کاربناس ڈھائی تولہ اس میں شامل کر کے ایک ٹب یا ناند میں ڈالیں اور اس میں گرم پانی شامل کر کے تا بہ کمر مریضہ کو (بطریق بالا) روزانہ بٹھلائیں یا [2] افیون خالص 5 رتی۔ سوڈا کاربناس ڈھائی تولہ گرم پانی میں شامل کر کے مریضہ کو اس میں بٹھلائیں اور پوست خشخاش تولہ و گل ٹیسو کے جوشاندہ سے نکور کریں اور بہتر ہو کہ ٹب سے مریضہ کو نکالنے کے بعد [3] چربی بز 2 تولہ کو روغن کنجد تولہ میں شامل کر کے پگھلائیں اور اس میں زنک اوکسائڈ 5 رتی۔ اکسٹراکٹ بلاڈونا ڈھائی رتی شامل کر کے شیاف کے طور پر قابلہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں اور [4] تخم خربزہ' پوست خربزہ' بادیان' خار خسک' پرسیاؤ شاں ہر ایک 7 ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی باقی رہے صاف کر کے شربت بزوری شامل کر کے پلائیں۔ شام کو اگر مذہبی احکام مانع نہ ہوں تو [5] وہسکی شراب 2 تولہ۔ پانی 2 تولہ میں ملا کر پلائیں یا [6] مرہ ابہل' ترمس ہر ایک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں یا [7] سہاگہ صاف 5 رتی آب نقوع پودینہ میں حل کر کے روزانہ تین مرتبہ پلائیں۔ افاقہ ہونے پر بغرض تقویت [8] قرص الاحمر ایک عدد لبوب کبیر 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور [9] حب خاص ایک عدد صبح و شام غذا کے بعد کھلائیں اور [10] جدوار 4 رتی عود صلیب 1 ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

یا (11) کشتہ طلاء خورد ایک قرص خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والے میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور (12) عنبر 4 برنج پیس کر معجون سپاری پاک میں ملا کر شام کو کھلائیں (13) شربت فولاد ایک ایک چمچہ غذا کے بعد دونوں وقت چٹا دیا کریں۔

خون کی رقت قلت ضعف و نقاہت کی صورت میں جس میں مریضہ کے تمام جسم کا رنگ پھیکا زرد اور موم کے مشابہ ہو جاتا ہے جلد پتلی و شفاف ہو جاتی ہے۔ ہونٹ' مسوڑھے' زبان'

آنکھیں صاف اور سفید و پھیکی نظر آتی ہیں۔ عضلات ڈھیلے اور نرم ہو جاتے ہیں۔ ناخنوں سے خون کی سرخی جاتی رہتی ہے۔ پلکوں کے گرد تہبیج سا محسوس ہوتا ہے۔ کام کاج سے جی الجھتا ہے۔ ذرا سی محنت سے سانس پھول جاتا ہے۔ دل دھڑکنے لگتا ہے وغیرہ۔

مریضہ کو تفکرات ترددات سے نجات دلانے کی سعی کرتے ہوئے نسبتہ" آسائش و آرام کی زندگی گزارنے کے سامان مہیا کریں۔ آب و ہوا کی اصلاح کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اگر ممکن ہو تو شہر سے کچھ عرصہ کے لئے منتقل ہو کر کسی گاؤں کی کھلی ہوا میں معمولی کام و کاج کے ساتھ زندگی بسر کریں۔

نیم گرم پانی سے اکثر غسل کرتے رہنے کا اہتمام کریں اور اس کے ساتھ ہی غذاؤں کی اصلاح کی طرف اہمیت کے ساتھ توجہ کریں۔ گوشت' بریانی' پلاؤ' انڈے' دودھ' مکھن گھی وغیرہ چیزیں خوشگوار اور سریع الهضم صورتوں میں لا کر استعمال کریں اور اس کے ساتھ مندرجہ ذیل دوائیں تقویت و اصلاح کی غرض سے استعمال کریں۔

قبض یا معدہ میں خراش کی شکایت ہونے کی حالت میں پہلے قبض اور خراش کی اصلاح کریں۔ جب معدہ کی حالت درست ہو جائے تب 1 کشتہ فولاد 2 چاول۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق ماء اللحم 5 تولہ عنبری۔ شربت انار 2 تولہ ڈال کر پلا دیں۔ شام کو 2 دواء المسک معتدل جواہر والی کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد 3 شربت فولاد 3 ماشہ چٹا دیا کریں 4 روغن کدو' روغن بادام' روغن زیتون اور مکھن کی تمام جسم پر مالش کرائیں یا کسی ایک وقت 5 قرص الاحمر ایک عدد لبوب کبیر میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق عنبر 4 تولہ۔ عرق گذر 4 تولہ مصری سے میٹھا کر کے پلا دیا کریں اور دونوں وقت صبح شام کھانا کھانے کے بعد 6 حب خاص ایک عدد پانی کے گھونٹ سے نگلوا دیا کریں۔ علاوہ ازیں سنکھیا اور کچلہ کے مرکبات بھی ایسی حالت میں مفید ہوتے ہیں اس لئے مناسب ترکیبوں کے ساتھ طبیب حاذق کی اجازت و رائے سے وہ استعمال ہو سکتے ہیں۔

نوٹ : خون کی رقت و قلت کی حالت میں فولاد اور اس کے مرکبات چونکہ اکثر مفید ثابت ہوتے ہیں اس لئے وہ اس حالت میں اکثر استعمال کئے جاتے ہیں لیکن فولاد کے استعمال کے سلسلہ میں چونکہ بعض خاص احتیاطیں قابل لحاظ ہوا کرتی ہیں اس لئے ان کا پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔

شرائط استعمال فولاد : اول تو یہ کہ قبض کی حالت میں اسے استعمال نہ کرنا چاہئے اس لئے کہ ایسی حالت میں فضلات برازیہ کی سلفیورٹیڈ ہائیڈروجن گیس فولاد کے ساتھ مل کر سلفائڈ آف آئرن بن جاتی ہے جس کا تحلیل ہونا نہایت دشوار ہو جاتا ہے۔

دوسرے یہ کہ معدہ کی خراش کی صورت میں اسے استعمال نہ کریں اس لئے کہ ایسی حالت

میں فولاد کے استعمال سے خراش کی کیفیت میں اضافہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے معدہ میں تکالیف کا سلسلہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ فولاد کے استعمال کے سلسلہ میں یہ حقیقت بھی پیش نظر رہے کہ ایک صحیح و تندرست جوان انسان میں فولاد کی مقدار پونے دو اور دو ماشہ کے مابین ہوا کرتی ہے اور جب کسی سبب کی وجہ سے صحت ناقص و خراب ہو کر خون کی مقدار کم اور اس کی رقت بڑھ جاتی ہے تب اس حالت میں بھی زیادہ سے زیادہ نصف ماشہ فولاد کم ہو کر اس کی بقیہ مقدار باقی رہتی ہے اس لئے بطور مقوی خون فولاد کو زیادہ مقدار میں عرصہ تک استعمال نہ کرنا چاہئے چونکہ طبعی مقدار سے فولاد کے جسم میں بڑھ جانے پر غیر مناسب حالات کے رونما ہونے کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔

خون کی غلاظت بلغم کی زیادتی گوشت و چربی کے غلبہ کی صورت میں (جس میں مریضہ کی نبض بیض ضعیف اور بھری ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ جسم میں بوجھ ہوتا ہے۔ حواس کند ہوتے ہیں۔ سستی و کاہلی غالب ہوتی ہے۔ نیند زیادہ آتی ہے۔ منہ میں صابن سا گھلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ ہضم ناقص ہوتا ہے وغیرہ)۔

حصول تشکیلات پر ایام سے چند روز پیشتر [1] حب مدر حیض ایک عدد صبح دوپہر شام۔ تینوں وقت پانی کے ساتھ شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر نگلوا دیا کریں یا کسی ایک وقت [2] مر' ابہل' ترمس' برگ سداب پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری تولہ ڈال کر پلائیں۔

اگر کثافت زیادہ قوی ہے تب اس صورت میں بہتر ہو کہ بغرض تقلیل بلغم و فربہی چند روز یہ منضج پلا کر مسہل دیں [3] بادیان' بیخ بادیان' بیخ کرفس' بادرنجبویہ' تخم کشوث' (صرہ بستہ)' پرسیاؤ شاں (اصل السوس' گاؤزبان ہر ایک 5 ماشہ) ہر ایک 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح اول چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلا دیں۔ دس روز کے بعد اسی نسخہ میں سنا مکی 7 ماشہ (بوقت شب) اور مغز املتاس 4 تولہ۔ ترنجبین' گل قند' شیر خشت ہر ایک 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام 5 دانہ بوقت صبح بطریق معروف زیادہ کر کے مسہل دیں۔

مسہل کے دوسرے روز تبرید کا نسخہ پلائیں۔ اسی طرح دو تین مسہل دے کر تنقیہ کریں۔ تنقیہ کے بعد ہضم کی اصلاح کی غرض سے چند روز [4] کشتہ خبث الحدید 2 چاول۔ جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور ماہواری کے وقت سے چند روز پیشتر مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں [5] حب قرطم 5 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ تخم خربزہ 5 ماشہ۔ پرسیاؤ شاں 7 ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہ جائے تب اسے چھان کر شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے صبح کے وقت پلائیں اور شام کو [6] مر' ابہل' ترمس' برگ سداب ہر ایک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلا دیا کریں یا شام کو [7] پوست املتاس 2 تولہ۔ بادیان 2 تولہ۔ خار خسک 6 ماشہ۔ افیون' شونیز ہر ایک 4 ماشہ۔ قند سیاہ 2

تولہ جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ اگر زیادہ قوی دواؤں کے استعمال کی ضرورت محسوس ہو تو 8 پوست املتاس تولہ۔ پوست اخروٹ تولہ۔ گرہ بانس تولہ۔ پرسیاؤ شاں' برنگ کابلی ہر ایک 7 ماشہ۔ ڈوڈہ کپاس 6 ماشہ۔ تخم گندنا' خار خسک' تخم گندر' تخم خربزہ' تخم ترب ہر ایک 3 ماشہ۔ شونیز 3 ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ 5 تولہ سب کو پانی میں خوب جوش دے کر پلائیں۔

اور مریضہ کو کسی ٹب میں جس میں بیس پچیس سیر گرم پانی ہو اور جس میں ڈھائی تولہ پسی ہوئی رائی شامل کر لی گئی ہو پندرہ بیس منٹ تک بٹھلائیں۔

شدت درد بہ زمانہ ایام درد کی شدت کو کم کرنے کے لئے یہ تدبیر اختیار کریں 9 پوست خشخاش تولہ۔ گل ٹیسو 2 تولہ کو 2 سیر پانی میں جوش دیں اور اس میں کسی فلالین کے ٹکڑے یا تولیہ کو بھگو کر نچوڑ کر اس سے گرم گرم سینکیں اس کے بعد 10 ایلوا گلاب میں گھس کر پیڑو پر لیپ کریں اور ایام سے فراغت پا کر غسل کرنے کے بعد تقویت کی غرض سے (11) دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چند روز کھلائیں۔

سردی لگنے اور بارش میں بھیگنے کی صورت میں 1 بادیان' بیخ بادیان' بیخ کاسنی' تخم خربزہ ہر ایک 6 ماشہ۔ تخم کرفس 4 ماشہ۔ انجیر زرد 2 عدد پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور شہد 2 تولہ یا مصری 2 تولہ ڈال کر دونوں وقت صبح شام پلائیں۔

2 گرم پانی کے ٹب میں جس میں رائی ملائی گئی ہو بدستور سابق پندرہ بیس منٹ تک مریضہ کو بٹھلائیں اور 3 گرم گرم چائے یا شوربہ پلائیں۔

رحم میں سردی کے غلبہ کی صورت میں جس میں خصوصیت کے ساتھ ہضم خراب ہوتا ہے۔ پیشاب بکثرت اور سفید خارج ہوتا ہے۔ نبض ضعیف و سست چلتی ہے۔ رحم میں سردی محسوس ہوتی ہے وغیرہ۔

1 قرص ترمس ایک عدد کھلا کر اوپر سے مر' ابہل' ترمس' **مشکطرا مشیع** پودینہ خشک ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد 2 تولہ یا مصری 2 تولہ ملا کر پلائیں اور کسی ایک وقت 2 معجون جالینوس 7 ماشہ یا معجون فلاسفہ 7 ماشہ یا **دواء المسک** حار کھلا دیا کریں۔

نسخہ قرص ترمس : ترمس 15 ماشہ۔ مرکی 9 ماشہ۔ پودینہ برگ سداب' **مشکطرا مشیع** مجیٹھ ہر ایک 6 ماشہ باریک پیس لیں۔ ہینگ' **سکبینج** جاؤشیر ہر ایک 6 ماشہ کو پانی میں گھول کر چھان لیں۔ اس میں پسی ہوئی دوائیں شامل کر کے تین تین ماشہ کی ٹکیاں بنا لیں۔

گرمی اور خشکی کے غلبہ کی صورت میں (جس میں خصوصیت کے ساتھ پیاس زیادہ ہوتی ہے۔ نبض میں سرعت تواتر محسوس ہوتا ہے۔ قارورہ میں زردی ہوتی ہے اور جلن کے ساتھ برآمد ہوتا ہے۔ اجابت خشک اور قبض کی شکایت رہتی ہے وغیرہ) وہ تدابیر اختیار کریں جو درد رحم کے بیان میں غلبہ حرارت کے ماتحت ذکر کی گئی ہیں۔

خون میں سوداویت کے غلبہ کی صورت میں (جس میں جسم پر خشکی سیاہی کھردرا پن غالب ہوتا ہے۔ نفخ و قراقر کی شکایت رہتی ہے۔ ڈکاریں' سوزش خیز و دھوئیں دار آتی ہیں۔ فکر اور وحشت غالب ہوتی ہے وغیرہ) نقوع شاہترہ پلا کر مطبوخ ہفت روزہ سے مسہل کرائیں۔ تنقیہ کے بعد 1 گل سرخ' گاؤزبان' مویز منقی' تخم کاسنی' انجیر زرد' تخم کشوث' تخم خیارین' انجیر زرد' افسنتین' پرسیاؤشاں مصری پانی میں جوش دے کر پلائیں اور بہ زمانہ ایام مندرجہ ذیل دواؤں سے آب زن کرائیں 2 تخم خطمی تولہ۔ السی تولہ۔ سبوس گندم تولہ۔ مکو خشک تولہ۔ زوفہ خشک تولہ۔ پودینہ خشک تولہ۔ بابونہ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے ایک ٹب میں ڈال کر اور گرم پانی ملا کر مریضہ کو اس میں بٹھلائیں۔ ورم رحم' میلان رحم' انسداد فم رحم' سیلان رحم' خصیتہ الرحم کی سوزش وغیرہ امراض کی صورت میں درد میں تسکین پیدا کرتے ہوئے ان کے دفعیہ کی سعی کریں۔

پرہیز و غذا : چاۓ' انڈے' بینگن وغیرہ گرم چیزیں نیز سخت محنت و مشقت مجامعت' اچھلنا کودنا' رنج و غم خوف وغیرہ امور چونکہ فتور ہضم کا باعث ہوتے ہیں اس لئے ان سے اجتناب رکھیں۔ بکری کا شوربہ' مونگ کی دال' خشک ارہر کی دال' کدو' ترئی' پالک' نان پاؤ' بسکٹ وغیرہ چیزیں دیتے رہیں۔

قلت الطمث

(حیض کا کم مقدار میں آنا - Hypome Norrhoea)

خون حیض طبعی مقدار سے کم یا کم دنوں تک آئے تو اختلال حیض کی ان ہر دو صورتوں کو قلت الطمث کہا جاتا ہے۔

اسباب : غلظت خون' غیر معمولی موٹاپا' سوداوی یا بلغمی مزاج' التہاب رحم' قلت الدم اور میلان الرحم وغیرہ۔

علامات : کمزوری' درد سر' غلبہ نیند' اپھارا' بدہضمی' سست اور خفیف نبض' بھوک کی کمی بیشی' خون حیض غلیظ اور سیاہی مائل۔

انذار یا انجام : عام صورتوں میں کم مضر ہے لیکن غفلت اور بے احتیاطی سے شدید صورت اختیار کر سکتا ہے۔ استقرار حمل میں رکاوٹ نہیں بنتا۔

علاج : اسباب معلوم کر کے احتباس طمث والی ادویات استعمال کرائیں۔ عسر طمث والی ادویات بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

طبی اور ہومیوپیتھی علاج بھی وہی ہے جو احتباس طمث یا عسر طمث کے ضمن میں درج

ہے۔ البتہ اس میں ضماد وغیرہ نہیں کیا جاتا۔

کثرت حیض و استحاضہ

بعض اوقات گرم کے استعمال کی کثرت، غلبہ صفراویت و حدت خون نیز کثرت خون (مجامعت کی کثرت و کثرت اسقاط و جلد جلد بچوں کے پیدا ہونے کے نتیجہ میں عارض ہونے والے) رحم کے ضعف، رحم کے ورم، رحم کے میلان، اعراض نفسانی، انشقاق رحم، بواسیر رحم، کودنے، گرنے اور مائیت کی کثرت وغیرہ کے سبب سے رحم کے عروق کے منہ کے کشادہ ہو جانے یا ان کے پھٹ جانے کے سبب سے رحم کی دیواروں سے غیر معمولی طور پر زیادتی کے ساتھ خون جاری ہو جاتا ہے جسے بہ زمانہ ایام کثرت طمث اور ایام ماہواری کے علاوہ ایام میں **استحاضہ** کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس شکایت کے موقع پر کبھی تو بہت زیادہ مقدار میں ایک دم خون جاری ہو جاتا ہے جس کے سبب سے مریضہ کا چہرہ زرد اور منہ فق ہو جاتا ہے۔ کمر و پیڑو میں درد کی شکایت عارض ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ہضم ضعیف ہو جاتا ہے۔ بھوک جاتی رہتی ہے۔ ریاح زیادہ پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ ذرا سے کام سے مریضہ تھک جاتی ہے۔ ماہ بماہ زیادہ خون خارج ہونے کے سبب سے ضعف و نقاہت بڑھتی رہتی ہے۔ حتیٰ کہ بعض اوقات مریضہ پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ مریضہ کے مزاج میں چڑچڑا پن، طبیعت میں انقباض و گھٹن جیسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

نوٹ : حکیم شفاء الدولہ مرحوم اس سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ مریضہ کو آرام سے رکھتے ہوئے کیلک ایسلد وغیرہ کی مانند حابس خون دوا کھلائیں۔ اگر اس تدبیر سے خون رک جائے اور حرکت کرنے پر بھی خارج نہ ہو تو یہ سمجھنا چاہئے کہ یہ شکایت غیر ورمی اسباب کی وجہ سے ہے اور اگر مذکورہ تدابیر سے مرض میں صرف خفت پیدا ہو جائے اور حرکت کرنے پر پھر خون زیادہ برآمد ہونے لگے تو سمجھنا چاہئے کہ یہ شکایت ورم رحم و سرطان وغیرہ کی وجہ سے اس شکایت کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی کوشش کی جائے۔

علاج : **حدت خون و غلبہ صفراء کی صورت میں** (جس میں خصوصیت کے ساتھ پیاس کی زیادتی ہوتی ہے تمام جسم میں ایک قسم کی چپکن و گرمی محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب جلن کے ساتھ زردی مائل خارج ہوتا ہے وغیرہ) مریضہ کو حرکت سے بچنے اور آرام کے ساتھ بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں [1] تخم کاہو مقشر، مغز تخم تربوز، بیخ انجبار، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ عرق نیلوفر 12 تولہ میں پیس چھان لیں اور بہدانہ 3 ماشہ کا لعاب نکال کر اس میں شامل کر کے شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر تخم بارتنگ 7 ماشہ چھڑک

کر صبح کو پلائیں اور شام کو (2) قرص کہربا ساڑھے چار ماشہ کھلا کر اوپر سے تخم کاہو مقشر 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت انجبار 2 تولہ شامل کر کے پلائیں یا صبح کو (3) گیرو ایک ماشہ سنگجراحت ایک ماشہ پیس کر آملہ مربے ایک عدد میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے بیخ انجبار 3 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ۔ حب آلاس ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 8 تولہ۔ عرق بید مشک 4 تولہ میں پیس چھان کر شربت انجبار 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر احتباس کی ضرورت زیادہ محسوس ہو تو کوکنار 3 ماشہ کو بھی خرفہ وغیرہ کے ساتھ پیس لیں اور شام کو (4) مفرح بارد 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق بید مشک 6 تولہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ۔ شربت انار 2 تولہ ڈال کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں اور یا یہ نسخہ کہ جو مذکورہ شکایت کے اکثر اقسام میں اکثر اوقات بہت مفید ثابت ہوتا ہے استعمال کرائیں۔ **مجرب** (5) خرما تولہ۔ رسوت تولہ۔ **تالمکھانہ** تولہ۔ لودھ پٹھانی تولہ کوٹ پیس لیں۔ ہر روز اس میں سے چھ ماشہ لے کر اس میں 4 ماشہ مصری شامل کر کے پھانک لیں اور اوپر سے چاولوں کا پانی پی لیں اور یا یہ سفوف جو مذکورہ بالا شکایت کے لئے نہایت مفید ہے' استعمال کرائیں۔ **مجرب** (6) **سنگجراحت** 3 ماشہ۔ **بنسلوچن** 3 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 3 ماشہ باریک پیس لیں اور اس میں شکر سفید شامل کر کے پانچ ماشہ کی مقدار میں گائے کے دودھ 1/4 مار کے ساتھ پھنکائیں اور (7) پوست انار' گلنار' سماق' جفت بلوط' زاج سفید' کندر' زیرہ سیاہ' حب آلاس ہر ایک 3 ماشہ۔ بارتنگ کے پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کریں اور یا یہ ضماد لگائیں (8) صندل اقاقیا' گل سرخ' سماق پوست انار آس ہر ایک 3 ماشہ کوٹ کر بارتنگ بقدر ضرورت کے پانی میں ملا کر پیڑو پر لیپ کریں۔

اگر شکایت زیادہ قوی ہو اور ممکن ہو تو مندرجہ بالا لیپ استعمال کرنے سے قبل مندرجہ ذیل آبزن استعمال کرائیں۔ (9) ثمرۃ الطرفا' جوزالسرو' پوست انار نیم کوفتہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ شب یمانی' مازو نیم کوفتہ' گلنار ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گل سرخ 3 تولہ۔ برگ مورد 3 تولہ۔ دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانچ سیر باقی رہ جائے تب ایک ٹب میں ڈال کر اور پانی ملا کر اس میں مریضہ کو بٹھلائیں اور اسی پانی کو پیڑو پر دھاریں اور یا مندرجہ ذیل تدابیر سے ازالہ کی سعی کریں (10) حب سرخ بواسیر 3 عدد صبح کو گل ملتانی کے 5 تولہ زلال کے ساتھ کھلائیں یا (11) کافور 6 قطرہ محلول صبح دوپہر شام پانی میں ڈال کر پلائیں اور (12) گیرو' **سنگجراحت**' دم الاخوین' کہربائے شمعی' بسد سوختہ' مرجان سوختہ باریک پیس کر شربت انجبار 2 تولہ میں ملا کر ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے تھوڑا تھوڑا چٹاتے رہیں اور (13) گل ملتانی کی دو ٹکیاں بنا کر ایک ٹکیہ پیڑو پر اور ایک پیڑو کے مقابل کمر پر لگا کر کپڑے سے باندھ دیں۔

اور **مریضہ کے جسم میں خون کے غلبہ کی صورت میں** (جس میں خصوصیت کے ساتھ جسم پر خون کے غلبہ آثار بین طور پر نمایاں ہوتے ہیں یعنی بدن کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ عروق بھری

ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ نبض قوی و عظیم ہوتی ہے۔ خون کے زیادہ خارج ہونے کے باوجود ضعف (معتدبہ) نہیں ہوتا۔ اگر اس کے ساتھ ہی خون میں فساد ہو تب مذکورہ آثار و خصوصیات کے ساتھ ہی جسم پر داغ دھبے پھنسیاں اور خارش وغیرہ عوارضات رونما ہوتے ہیں) معمولی حالت میں خون روکنے کی کوشش نہ کریں البتہ اس حالت میں جب کہ خون بہت زیادہ مقدار میں خارج ہو چکا ہو اور مریضہ پر ضعف کے آثار طاری ہونے لگیں۔ رنگ میں تغیر پیدا ہو جائے تب اس صورت میں اس کے بند کرنے کی طرف توجہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تدابیر عمل میں لائیں۔

1 قرص کہربا ساڑھے چار ماشہ کھلا کر اوپر سے پوست بیخ انجبار 3 ماشہ۔ خرفہ سیاہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت حب آلاس 2 تولہ ڈال کر بارتنگ 7 ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں یا صبح کو مذکورہ نسخہ پلائیں اور شام کو 2 سفوف طباشیر 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے تخم کاہو' حب آلاس' بیخ انجبار ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت انار 2 تولہ ڈال کر پلائیں اور یا 3 آملہ مقشر تولہ۔ بادیان تولہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شکر تولہ ملا کر پلائیں اور 4 بغرض امالہ باسلیق کی فصد کھلائیں بشرطیکہ خون غالب ہو ورنہ صرف پستانوں کے نیچے سنگیاں لگوائیں اور مندرجہ ذیل دوائیں فرزجہ کے طور پر استعمال کریں 5 صمغ عربی' کافور' گلنار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کشنیز تازہ 2 تولہ پیس کر فرزجہ کے طور پر اندر رکھیں اور 6 کندر' گلنار' مازو سبز' اقاقیا' سرمہ' بسد' پھٹکڑی ہر ایک 3 ماشہ کوٹ کر آب بارتنگ یا پانی میں ملا کر پیڑو پر لیپ کریں۔

نسخہ سفوف طباشیر : طباشیر' کتھ سفید' پوست انار' پرانی چھالیہ کوٹ پیس کر باریک کر لیں۔

رحم کے ضعف کی صورت میں جس میں خصوصیت کے ساتھ مریضہ سیلان رحم کی شکایت میں مبتلا رہتی ہے معمولی سی حرکت سے اور بالخصوص دو چار مرتبہ متواتر جماع ہونے سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ ادنیٰ سی حرکت سے رحم اپنی طبعی وضع سے منحرف ہو جاتا ہے اور اکثر مریضہ کو اسقاط ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

آب و ہوا کی اصلاح کے ساتھ ہی مریضہ کو بستر پر آرام کرنے کی ہدایت کریں اور یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ 1 کشتہ خبث الحدید 2 چاول۔ کشتہ مرجان 2 چاول۔ معجون موچرس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھا لیا کریں اور شام کو 2 سفوف کشنیز 5 ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھلائیں یا 3 کشتہ فولاد ایک رتی شربت انجبار تولہ میں ملا کر صبح کو چٹائیں اور 4 حب مروارید 2 عدد شام کو عرق عنبر 5 تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ **ورم رحم' خشاق' بواسیر رحم' انقلاب رحم** وغیرہ کی موجودگی میں ان امراض کے ازالہ کی کوشش کریں۔

نسخہ سفوف کشنیز : کشنیز خشک' طباشیر' اقاقیا' کندر' مجیٹھ' کاتفل' مازو' بسد' مصطگی' کہربا' گل سرخ' صندل سرخ' گل دھاوا' اتیس' موچرس' آملہ خشک' دانہ الائچی خورد' جنطیانا' رال سفید

زعفران کوٹ چھان لیں اور اس کے ہم وزن شکر ملا لیں۔

اعراض نفسانی یعنی حزن ملال، رنج، غم فکر، تشویش اور غصہ وغیرہ اعراض میں اکثر مبتلا رہنے کی صورت میں (کہ جس میں سوائے اس قسم کے اعراض نفسانی کے مریضہ کسی قسم کی شکایت میں مبتلا نہیں ہوتی)۔

اعراض کے اثرات کے مخالف اثر کرنے والے حیلے اختیار کریں مثلاً زیادتی غم کی صورت میں تفریح بخش، تسلی خیز، غم غلط کرنے والے سامان مہیا کریں اور مریضہ کو مربہ سیب، مربہ آملہ، شربت بہار، شربت روح افزاء، مفرح بارد وغیرہ چیزیں کھلائیں اور اگر ضرورت محسوس ہو تو قرص کہربا و سفوف طباشیر وغیرہ چیزیں استعمال کرائیں اور بہتر ہو کہ 1 قرص جواہر مہرہ ایک عدد خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والے میں ملا کر کسی ایک وقت کھلائیں یا 2 حب جواہر ایک عدد۔ دواء المسک 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق عنبر 5 تولہ۔ شربت انار 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔

بلغم مائی کی کثرت کی صورت میں قے کرائیں اور منضج بلغم دوائیں ملا کر دو تین مسہل دیں۔ اس کے بعد 1 کشتہ خبث الحدید 2 چاول۔ کشتہ بیضہ مرغ 2 چاول۔ معجون موچرس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور شام کو 2 کشنیز بو دادہ تولہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ طباشیر 6 ماشہ۔ بسد سوختہ 6 ماشہ۔ کہربا 6 ماشہ۔ اقاقیا 3 ماشہ۔ دارچینی ڈیڑھ ماشہ۔ عود خام ڈیڑھ ماشہ۔ گل مختوم ڈیڑھ ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر 6 ماشہ پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں 3 قرص فولاد ایک عدد قرص کشتہ صدف جوارش بسباسہ 7 ماش میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور 4 حب نمبر 5 صبح شام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔

ضعف اعصاب کثرت مباشرت وغیرہ کی وجہ سے اعصاب کے ضعیف ہو جانے کی صورت میں ایام ماہواری سے ایک ہفتہ پیشتر 1 برومائیڈ پوٹاشیم 5 رتی دن میں تین مرتبہ پانی سے کھلا دیا کریں 2 ٹانک ایسڈ 5 رتی پانی میں حل کر کے پچکاری کریں اور نصف گھنٹہ تک اس پانی کو اندر رہنے دیں یا 3 چربی بز کو روغن کنجد میں گرم کر کے حل کریں اور اس میں ٹانک ایسڈ شامل کر کے مخروطی شکل کا شیاف بنا کر (جو گرم ہونے کی حالت میں کاغذ کے خول میں ڈال کر سرد کر لینے پر بن جاتا ہے) قابلہ سے اندام نہانی و فم رحم میں رکھوائیں۔

مذکورہ بالا تدابیر اگر نتیجہ خیز ثابت نہ ہوں تو پھر بہتر تدبیر یہ ہے کہ کسی نرم کپڑے کو سرکہ خالص میں تر کر کے اندام نہانی کے اندر سے گزارتے ہوئے فم رحم تک پہنچا دیں اور اس کے بعد نرم و خشک کپڑے کا بڑا ٹکڑا اندام نہانی میں ٹھونس کر مریضہ کو بالکل سکون و آرام کی حالت میں رکھ کر مذکورہ بالا پینے کی دوائیں استعمال کرائیں یا 4 حب خاص ایک عدد معجون سپاری پاک 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور 5 حب نمبر 8 ایک ایک عدد صبح شام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں اور 7 مازو سبز 2 تولہ۔ اقاقیا 2 تولہ۔ گلنار 2 تولہ پانی میں جوش دے کر اس سے پچکاری

کریں۔

پرہیز و غذا : تیل، گڑ، مچھلی، گوشت، انڈے، آلو، بینگن وغیرہ گرم چیزیں استعمال نہ کریں۔ آش جو، ساگودانہ، فیرنی، دلیہ، دودھ چاول، پالک خرفہ، لوکی، ٹنڈے وغیرہ ٹھنڈی چیزیں استعمال میں لائیں۔

استحاضہ

(مینورجیا Menorr Hagia)

مینورجیا سے مراد حیض کا بکثرت اعتدال سے زیادہ اور مقدار میں زیادہ آنا ہے۔ اس کے برعکس وہ خون جس کا تعلق حیض سے نہ ہو میٹرورجیا (Metrorrhagia) کہلاتا ہے۔ اس مرض کی تین اقسام ہیں۔

① استحاضہ عام

(Functional Menorrhagia)

اس صورت میں خون کی مقدار بڑھی ہوئی ہوتی ہے یا بار بار آتا ہے یا دونوں حالتیں پائی جاتی ہیں۔ مندرجہ بالا نقائص کے سوا خون کے اخراج کی نوعیت بالکل طبعی ہوتی ہے البتہ شاذ حالتوں میں لوتھڑے پائے جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں کے رحم میں اجتماع خون کا میلان پایا جاتا ہے۔ مریضہ دموی مزاج کی مالک ہوتی ہے۔ زندگی کے عام معمولات میں بے قاعدگی پائی جاتی ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خون میں کیمیاوی نقائص پیدا ہو گئے ہوں۔ ان اسباب کے علاوہ بعض ایسے وجوہ بھی موجود ہوتے ہیں جن کا تعلق جسم کی ساخت بافت اور ریخت سے ہوتا ہے اور ان کی موجودگی زیادتی مرض کا سبب بن جاتی ہے مثلاً کیلشیم کی کمی، وٹامن کی کمی وغیرہ۔ پس استحاضہ محض کے تحت وہ مریض آتے ہیں جن میں سبب مرض صرف مزاج سے تعلق رکھتا ہو مریضہ کو کوئی ایسی بیماری لاحق نہ ہو رہی ہو جس سے عضلات یا اعصاب میں فتور واقع ہوتا ہو البتہ ایسا ہوتا ہے کہ مریضہ استحاضہ عام میں مبتلا تھی اور بعد میں کسی شدید بیماری کے تحت یا علاج کی پیچیدگیوں سے اور بار بار معالج تبدیل کرنے سے استحاضہ کی کسی دوسری قسم میں مبتلا ہو گئیں۔ جن عورتوں کے بہت بچے پیدا ہوتے ہیں اور نتیجتہً کمزور ہو کر استحاضہ کی مریض بن جاتی ہیں نیز وہ عورتیں جو حمل کے خوف سے بچے کو مدت تک دودھ پلاتی رہتی ہیں اور بعد میں کمزور ہو کر استحاضہ کی مریض بن جاتی ہیں، دراصل استحاضہ عام کی مریضہ ہوتی ہیں۔ ایسے ہی

بعض عورتیں کثرت مجامعت یا کسی دوسری سخت جسمانی محنت سے استحاضہ عام میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

② عضویاتی استحاضہ

(Dramic Menorrhagia)

اس صورت میں استحاضہ کا سبب کوئی مثبت مرض ہوتا ہے۔ وقت کے لحاظ سے استحاضہ کی علامات متعلقہ مرض کے وقوع سے پہلے یا بعد میں پیدا ہوتی ہے اور ان کا ایسے دوسرے امراض سے یہی تعلق ہے۔ اس قسم کو مندرجہ بالا صورت یعنی استحاضہ عام سے جدا کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس حالت میں استحاضہ کا سبب یا تو وہ مرض ہو گا جو اس سے قبل واقع ہوا یا اس مرض سے پیدا ہونے والے عضویاتی تغیرات اس کا سبب ہوں گے۔ بعض مستورات میں ایسا ہوتا ہے کہ کسی عضویاتی مرض کے خدشات موجود ہوتے ہیں اور اجتماع خون ایک علامت کے طور پر موجود ہوتا ہے لیکن حیض کا وقت آتا ہے تو خون مقدار میں زیادہ اور بکثرت جانے لگتا ہے۔ رحم کے عضلات کی خرابیاں اس کی بہت زیادہ ذمہ دار ہیں۔

استحاضہ اگرچہ بار بار پیدا ہو یا کبھی کبھی دورہ کرے ہر صورت کسی اندرونی خرابی کی نشان دہی کرتا ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ خرابی ابھی اپنے نکتہ عروج پر نہ پہنچی ہو یا کسی گزشتہ مرض کے اثرات مابعد کے طور پر رہ گئی ہو۔ رحم کے بعض امراض احتباس طمث سے پیدا ہوتے ہیں یا احتباس طمث کا سبب ہوتے ہیں۔ ایسی صورتوں میں خون کا اجتماع آہستہ آہستہ ہوتا رہتا ہے اور بالآخر کثرت حیض کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ بعض مریضوں میں یہ اندرونی تغیرات پہلے موجود ہوتے ہیں لیکن علاج سے مکمل طور پر صحت پا جانے کے باوجود بعض اثرات چھوڑ جاتے ہیں مثلاً اجتماع خون کی مزمن صلاحیت جو ایام یاس تک باقی رہتی ہے اور اس کے بعد بھی استحاضہ کی صورت میں ظاہر ہو سکتی ہے۔

استحاضہ کے مقامی اسباب میں عنق الرحم کے زخم' دانہ دار ابھار یا زخم سرطان غشائے مخاطی کی سوزش خصیتہ الرحم میں اجتماع خون کا میلان' رسولیاں اور رحم کا خمیدہ ہونا قابل ذکر ہیں۔ نئی شادی شدہ عورتوں میں پیدائش کے بعد رحم کا خمیدہ رہ جانا اکثر استحاضہ کا موجب ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کے علاج میں مرض کے ماقبل اور مابعد کے حالات کے ساتھ ساتھ مقامی مرض کی نوعیت کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

③ علاماتی استحاضہ

اس صورت میں کثرت حیض کسی دوسری مرض کی شدت کے سبب واقع ہوتی ہے۔ کثرت حیض کی اس صورت کی مثالیں چیچک' سرخ باد' ہیضہ اور ٹائیفس فیور (Typhis Fever) اور بعض سوزشی کیفیات بالخصوص پھیپھڑوں کی سوزش کی صورت میں دیکھنے میں آتی ہیں۔ ان امراض میں اگرچہ حیض دب جاتا ہے لیکن اگر حیض جاری ہو تو اس قدر زیادہ آتا ہے کہ بعض اوقات ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ جن امراض میں جلد پر دانے نکلتے ہیں۔ ان میں یہ صورت عام ہے چنانچہ مشاہدہ سے یہ بات ثابت ہے کہ ان امراض میں کثرت حیض کا وقوع موت کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔

ان امراض کے دوران جلد' ناک اور مقعد سے بھی جریان خون شروع ہو جاتا ہے اور اگر خون میں کیمیاوی تبدیلیاں بھی آگئی ہوں تو سرسام ہو کر موت چند گھنٹوں میں واقع ہو جاتی ہے۔ ایک ماہر ہومیوپیتھ جو اپنی ادویات کی خصوصیات میں مہارت تامہ رکھتا ہو ایسے موقع پر آرسینک البم (Arsenic Album)' کاربوویج (Carboveg)' چائنا (China)' لیکسس (Lachesis)' رہسٹاکس (Rhustox)' اور سیکیل کار (Secale Cor) کی مدد سے دموی تفصیلات پر قابو پا کر مریض کی جان بچا سکتا ہے۔ ایسے مواقع پر معالج کو جراءت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مریض کی زندگی بچانے کی کوشش کرنی چاہئے اور مایوسی کے آثار سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ ہیضہ اور ٹائیفس کے ایسے مریض جو مذکورہ بحران کا شکار ہوئے مذکورہ ادویات کے برمحل استعمال سے شفایاب ہوئے۔

بعض اوقات کئی مہینے خون بند رہتا ہے اور یک دم چھوٹ پڑتا ہے۔ ایسے مریضوں کو حمل کا گمان ہوتا ہے اور خون کی زیادتی کو اسقاط پر محمول کر لیا جاتا ہے۔ امراض قلب میں بھی خون زیادہ آتا ہے جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ دل کی سست رفتاری کی وجہ سے خون قلب کی دائیں طرف میں دھیما دھیما واپس آتا ہے اور دور کے اعضاء میں اس کا اجتماع ہوتا رہتا ہے۔ جگر کے امراض اور برائٹس ڈیزیز (Brights Disease) میں بھی استحاضہ پیدا ہوتا ہے۔ مؤخرالذکر صورت میں خون البیومن سے عاری ہونے کے سبب شریان کی انتہائی باریک نسیجوں (Capillary) سے رستا رہتا ہے جس سے اجتماع خون کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

علاج

ایکونائٹ (Aconite) : دموی مزاج مستورات میں مریض لیٹا ہوا اٹھے تو چکر آئیں اور

پھر لیٹنے پر مجبور ہو جائے۔ مریض خوف زدہ ہو۔ مزاج میں تیزی آ جائے۔ مرجانے کا خیال غالب ہو اور موت کو حاضر سمجھے۔ مرض بڑھ جانے کا خوف رکھتا ہو۔

اگیریکس (Agaricus) : حیض مقدار میں بہت ہی زیادہ حس کے ہمراہ اندام نہانی میں گدگدی کا احساس موجود ہو اور جلن محسوس ہوتی ہو۔ ایسی جلن جو برف سے پیدا ہوتی ہے۔ اس دواء کی مخصوص علامت ہے۔ انگوٹھوں میں جلن' خارش اور سرخی پائی جائے۔

ایلٹرس فیری نوزا (Aletris Farinosa) : خصیتہ الرحم میں اجتماع خون سے استحاضہ پیدا ہو' سیاہ رنگ کا خون بکثرت آئے۔ لوتھڑے خارج ہوں۔ پیڑو میں وزن محسوس ہو۔

امبرا گریزیا (Ambra Grisea) : دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں معمولی معمولی حادثات یا جسمانی مشقت سے خون آنے لگے مثلاً پاخانہ پر زور لگانے یا معمول سے زیادہ چلنے یا تیز چلنے سے خون آنے لگے۔ فرج کے لبوں میں ورم سوزش' خارش اور دکھن ہو۔

ایمونیا میور (Ammonium Mur) : رات کے وقت خون کا زیادہ اخراج ہو۔ حیض کے دنوں میں پاخانہ کے وقت کافی مقدار میں خون جائے۔

ایپس میلیفیکا (Apis Melifica) : استحاضہ پیٹ میں بوجھ' بے ہوشی' بے چینی کی زیادتی' جمائیاں آتی ہوں۔

آرنیکا (Arnica) : چوٹ لگنے کے بعد یا خراب سڑکوں پر سواری کے بعد' سرخ چمکتا ہوا خون جس میں لوتھڑے بھی موجود ہوں۔ سر گرم' بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی' استحاضہ کے ساتھ کمر کے مہرے میں درد جو کنج ران سے ہوتا ہوا انگوٹھوں تک محسوس ہو۔

آرسینکم البم (Arsenicum Album) : کمزور' عورتوں کا استحاضہ دیرینہ امراض کے اثرات' گنٹھیا' رحم کے عمل میں خرابی آگئی ہو۔ ایسے بخاروں میں استحاضہ ظاہر ہو' جن میں جلد پر دانے نکلتے ہیں۔ منہ کا پک جانا' مریضہ تھوڑی مشقت سے تھک جائے۔

بیلا ڈونا (Belladonna) : سرخ خون کا اخراج جو بوقت اخراج گرم محسوس ہوتا ہو۔ باہر کی جانب دباؤ محسوس ہو۔ کبھی لوتھڑے خارج ہوتے ہیں جن میں بو ہوتی ہے۔ کنپٹیوں میں تپکن کے ساتھ اجتماع خون۔

برائی اونیا (Bryonia) : حیض جلد جلد آئے۔ مقدار میں زیادہ ہو۔ سیاہی مائل خون' کمر اور سر میں درد' سر پھٹا جاتا ہو' چلنے پھرنے سے تکلیف بڑھ جائے' کھانے کے بعد اور بیٹھے ہوئے متلی محسوس ہو۔

کلکیریا کارب (Calcarea# Carb) : حیض مقدار میں زیادہ نہایت جلد جلد

آئے۔ زیادہ دن رہے' جھکنے پر چکر آئیں' زینہ چڑھتے وقت اور اٹھتے وقت تکلیف بڑھ جائے' پاؤں ٹھنڈے رہیں' ایام رضاعت میں بکثرت حیض آئے۔

کاسٹیکم (Causticum) : مریضہ کا چہرہ بالکل زرد ہوتا ہے۔ حیض بہت جلد جلد بھاری مقدار میں آتا ہے اور اس کے بند ہونے کے بعد تھوڑے تھوڑے وقفہ سے خون خارج ہوتا رہتا ہے۔ دوران اخراج خراش اور خارش ہوتی ہے۔ حیض میں بو' مریضہ ہر بات کے تاریک پہلو پر نظر رکھتی ہے۔ اخراج صرف دن کے وقت ہوتا ہے اور لیٹنے پر بند ہو جاتا ہے۔

کیمومیلا (Chamomilla) : سرخ منجمد خون کا بکثرت اخراج' بدمزاجی اور زود رنجی مزاج میں غالب ہوتی ہے۔ پیلا پیشاب بار بار بھاری مقدار میں آتا ہے۔

انزلاق رحم

(رحم کا پھسل آنا)

بعض اوقات رحم کے ثقیل و وزنی ہو جانے' وضع حمل کے بعد ہی عورت کے چلنے پھرنے لگنے' جلد جلد بچوں کے پیدا ہونے رہنے' بار بار اسقاط ہو جانے' رحم اور اس کی بندشوں کے کمزور ہو جانے' جنین میت یا آنول وغیرہ کے بے ترتیبی کے ساتھ نکالنے' عورت کے مباشرت کے ساتھ اور بالخصوص بیٹھ کر زیادہ دل چسپی رکھنے اور رحم کے اس طریق سے باہر کی طرف زیادہ لٹکنے اور رطوبات کی زیادتی کے نتیجہ میں رحم کے رباطات کے ڈھیلے ہو جانے اور رحم کے نرم ہو جانے' اندام نہانی میں تری کی زیادتی کے سبب سے زیادہ کشادگی کی قابلیت کے پیدا ہو جانے اور ان حالات میں عورت کے کسی غیر معمولی بوجھ کے اٹھانے' کودنے' زور سے چھینکنے' گرنے وغیرہ حالات کے نتیجہ میں رحم اپنی اصلی جگہ سے کھسک کر نیچے کی طرف آ جاتا ہے جس کی تشخیص کی طرف مندرجہ ذیل علامات رہنمائی کرتی ہیں۔

علامات : مریضہ کو جماع سے تکلیف پہنچتی ہے۔ رحم کے زیادہ نیچے آ جانے کی صورت میں جماع مشکل و ناممکن ہو جاتا ہے۔ مریضہ غیر معمولی طور پر اندام نہانی میں کوئی نرم چیز سی محسوس کرتی ہے۔ چلنے پھرنے میں مریضہ کو تکلیف ہوتی ہے۔ کر پیڑو وغیرہ کی طرف سے رانوں کی طرف کھچاؤ کا درد محسوس ہوتا ہے۔ مثانہ پر دباؤ پڑنے کی صورت میں قارورہ میں اور مستقیم آنت پر دباؤ پڑنے سے اجابت میں دقت و تکلیف پہنچتی ہے۔ ماہواری کے سلسلہ میں خون زیادہ برآمد ہوتا ہے۔ رحم سے رطوبت پانی جیسی خارج ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ قابلہ انگلی ڈال کر رحم کے نیچے کی طرف کھسک آنے کو بالعموم محسوس کر لیتی ہے۔ رحم کے اندام نہانی سے نکل کر شرم

گاہ میں آ جانے کی صورت میں چلنا پھرنا کھڑا ہونا دشوار ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں بعض اوقات نکلے ہوئے رحم پر کپڑے وغیرہ کی رگڑ کے اثر سے ورم و خراش وغیرہ کی شکایت پیدا ہو کر مزید تکلیف کا باعث ہو جاتی ہے۔ ان مذکورہ بالا علامات سے مرض کی تشخیص کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج : پہلے مناسب ہے کہ مریضہ کو آرام سے رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل دواؤں کو بطور حقنہ استعمال کرا کر آنتوں کا تنقیہ کرائیں تاکہ ثقل کی موجودگی کی وجہ سے آنتوں کا رحم پر جو دباؤ ہو وہ جاتا رہے۔ [1] جو مقشر نیم کوفتہ 2 تولہ۔ گل بنفشہ 1 تولہ۔ عناب 1 تولہ۔ سپستان 2 تولہ۔ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی باقی رہ جائے چھان لیں۔ اس میں سے پاؤ بھر پانی لے کر پھر اس میں مغز املتاس 4 تولہ۔ روغن بنفشہ 2 تولہ۔ نمک اسود 1 تولہ شامل کر کے حقنہ کریں اور احتباس بول کی صورت میں بہتر ہو کہ قاثاطیر کے ذریعہ پیشاب نکال دیا جائے تاکہ مثانہ کا رحم پر دباؤ نہ رہے۔ اب مریضہ کو ایک نرم بستر پر آہستگی کے ساتھ لٹا کر مریضہ کے دونوں گھٹنوں کو کھڑا کر کے قابلہ سے رحم کو اصلی جگہ پر پہنچائیں۔ جسے قابلہ اپنے ہاتھ کو روغن گل یا روغن چنبیلی میں تر کر کے اندام نہانی میں لے جا کر آہستہ آہستہ رحم کو پیچھے ہٹا کر اس کی جگہ پر قائم کر دیتی ہے۔ اس کے بعد مناسب ہے کہ قابلہ روئی کی گدی کو روغن گل میں تر کر کے اندر رکھے اور ایک خشک گدی شرم گاہ پر رکھ کر لنگوٹ سے کس دے۔ اس کے بعد ایک رات دن مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھیں۔ اس کے بعد پٹی کھول کر گدی بدلوا دیں۔ اس کے علاوہ بعض اوقات اس غرض کے لئے ربڑ کے بنے ہوئے چھلے (جو بعض تو سادہ اور بعض ڈنڈی دار کمر کی پٹی کے ساتھ وابستہ ہونے والے ہوتے ہیں) استعمال کئے جاتے ہیں جن سے رحم کو کافی سہارا ملتا ہے اور مریضہ اس قدر پابندی کے ساتھ بستر پر پڑے رہنے کے لئے مجبور بھی نہیں ہوتی لیکن اس قسم کے چھلوں کے استعمال کے وقت یہ احتیاط رکھنا پڑتی ہے کہ رحم پر زیادہ دباؤ نہ پڑے وگرنہ رحم میں ورم کی شکایت کے حدوث کا اندیشہ رہتا ہے اسی لئے چھلے کے استعمال کے بعد اگر مریضہ کو بے چینی محسوس ہو یا درد ہونے لگے تب فوراً چھلے کو نکال لیا جاتا ہے اور پھر دوبارہ احتیاط کے ساتھ رکھ کر بندش ڈھیلی رکھی جاتی ہے تاکہ رحم پر دباؤ نہ پڑے۔ اس قسم کے چھلے اگر وہ کسی قسم کی تکلیف کا موجب نہ ہوں چوبیس گھنٹہ کے بعد نکال کر رحم کے گلاب و پھٹکڑی وغیرہ کی پچکاری سے صاف کئے جانے کے بعد دوبارہ رکھے جاتے ہیں اور اس کے رکھے جانے کے بعد بعض اوقات اندام نہانی و فم رحم میں صبغۃ الحدید کو بھی پھریری سے لگا دیا کرتے ہیں۔ اس قسم کی تدابیر کے ساتھ ہی رحم کو اپنی جگہ پر مضبوطی کے ساتھ قائم کر دینے کے لئے یہ مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل نسخے استعمال کریں [2] مصطگی، انیسوں، جوزالسرو، برگ سرو بلوط، مر ہر ایک 6 ماشہ۔ سب کو کوٹ پیس کر سریشم ماہی حل کئے ہوئے پانی میں گوندھ کر

پیڑو پر لیپ کریں [3] گلنار' گل سرخ' حب آلاس' اذخر مکی' جفت بلوط' پھلی ببول' مازو' مائیں خورد ہر ایک 2 تولہ پانی حسب ضرورت جوش دے کر مریضہ کے پیڑو پر دھاریں یا کسی ٹب میں ڈال کر مریضہ کو اس میں بٹھلائیں اور [4] قرص فولاد ایک عدد معجون موچرس میں ملا کر صبح کے وقت کھلائیں۔ شام کو [5] کشتہ پوست بیضہ ایک رتی۔ جوارش مصطگی 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں یا [6] چودھاتہ 4 برنج' جوارش زرعونی میں ملا کر صبح کو اور [7] حب مروارید 2 عدد۔ عرق عنبر 5 تولہ کے ساتھ شام کو کھلائیں اور قبض کی صورت میں [8] قرص ملین 3 عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیں۔

پرہیز و غذا : ہر قسم کی حرکت اور ثقیل بادی مرطوب چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ کباب قیمہ' گوشت' زردی بیضہ مرغ' چنے وغیرہ استعمال کریں۔

میلان رحم (رحم کا کسی طرف کو جھک جانا)

(اعوجاج رحم)

بعض اوقات بلغمی رطوبات کی زیادتی سے رحم کے رباطات کے ڈھیلے ہو جانے یا رطوبات کے انجماد اور غلظت سے رباطات کے کچھ جانے یا قرب و جوار کے ورم و رسولی وغیرہ کے دباؤ یا کودنے' بوجھ اٹھانے' چوتڑوں کے بل اونچائی سے گرنے اور رحم پر چوٹ لگنے' رحم کے وزنی ہو جانے' بچے کے پیدا ہونے کے بعد قبل از وقت عورت کے کاروبار میں مصروف ہو جانے' سقوط حمل کے بعد عضلات کے طبعی طور پر منقبض و مجتمع نہ ہونے یا کثرت جماع اور یا ورم رحم ہی کے سبب سے (خواہ وہ غشائی ہو یا عضلی) رحم اپنی اصل وضع سے منحرف ہو کر کبھی سامنے کی طرف اور کبھی پچھلی طرف اور بعض حالات میں دائیں بائیں طرف بھی مائل ہو جاتا ہے جس کی تشخیص مندرجہ ذیل علامات سے کی جاتی ہے۔

علامات : مذکورہ بالا اسباب کے وقوع پر عموماً پیڑو و کمر اور پنڈلیوں میں درد کی شکایت رہتی ہے (رحم کے سامنے کی طرف جھکنے اور مثانہ پر دباؤ ڈالنے کی صورت میں) پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اور کبھی بالکل بند ہو جاتا ہے اور (رحم کے پچھلی طرف مائل ہونے اور اس لئے کہ وہ فی الجملہ متورم ہو جاتا ہے۔ اس کے آنتوں پر دباؤ ڈالنے کی صورت میں) اجابت دشواری سے ہوتی ہے بالخصوص جب کہ اجابت سخت ہو نیز پیچش کی شکایت ہو جاتی ہے اور بعض اوقات اجابت بالکل رک جاتی ہے۔ مریضہ درد اور دباؤ کے اثر کو محسوس کرتی ہے۔ دائیں طرف میلان کی صورت میں دائیں طرف اور بائیں طرف میلان کی صورت میں بائیں طرف جنگاسہ ران اور پنڈلی میں درد ہوتا ہے۔ مباشرت کے وقت مریضہ کو سخت تکلیف و اذیت پہنچتی ہے۔ ماہواری ایام کرب و

اضطراب درد کے ساتھ ہوتے ہیں اور اس طرح پر کہ کبھی قطرہ قطرہ خون برآمد ہوتا ہے اور کبھی خون آنا بند ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں رحم میں سخت و شدید درد اور تشنج واقع ہوتا ہے اور پھر اس تشنج کے سبب سے "دفعتہ" خون آنا شروع ہو جاتا ہے جس کے خروج پر درد و تشنج رفع ہو جاتا ہے۔ ایام سے فراغت پانے کے بعد سے دوبارہ ایام ہونے کی مدت تک رحم سے پانی جیسی رطوبت رستی رہتی ہے جس کے سبب سے مریضہ ضعیف و ناتواں ہو جاتی ہے۔ اس شکایت کے موقع پر اگر اتفاقیہ حمل قرار پاگیا تو وہ چند روز میں بصورت اسقاط زائل ہو جاتا ہے۔ ورم کی صورت میں ورم کی علامات پائی جاتی ہیں اور اس کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے۔ علاوہ بریں قابلہ کو اپنا ایک ہاتھ پیڑو پر رکھ کر دوسرے ہاتھ کی انگلی اندام نہانی میں داخل کر کے جستجو کرنے کی صورت میں رحم کسی طرف جھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ مفتاح الفرج کے ذریعہ سے اندام نہانی کو پھیلا کر دیکھنے سے رحم جھکا ہوا معلوم ہوتا ہے اور آخر میں مریضہ کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے اور اختناق الرحم کے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ بہتر ہو کہ اس قسم کی شکایت کے عارض ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کی جائے۔

استرخائے رباطات

علاج : رطوبات بلغمیہ کے غلبہ اور رباطات کے ڈھیلے ہونے کی صورت میں اگر قوت اجازت دے تو بہتر ہو کہ چند روز منضج بلغم پلا کر بطریق معمول دو تین مسہل دیں اور قابلہ کو رحم کے اپنی حالت پر لانے کی ہدایت کریں جسے قابلہ بعض اوقات صرف اپنی انگلیوں سے اور بعض اوقات ایک خاص قسم کی سلائی کی مدد سے جو اس غرض کے لئے بنائی جاتی ہے، رحم کو طبعی حالت پر لے آتی ہے۔ قابلہ کا یہ فرض ہے کہ وہ اس صورت میں جب کہ رحم کا میلان معاء مستقیم کی طرف ہو اس کے درست کرنے کے سلسلہ میں مریضہ کی مقعد میں انگلی داخل کر کے اس سے بھی اعانت کا فائدہ حاصل کرے اور اگر سامنے مثانہ کی طرف میلان ہے تو ایک ہاتھ سے پیڑو کو دباتے ہوئے رحم کو طبعی حالت پر لانے کی کوشش کریں۔ اس کے بعد بہتر ہو کہ پیڑو پر قابض چیزوں کا لیپ کراتے ہوئے جھاڑو سیمٹ کے وہ نسخے جو ورم رحم رخو کے بیان میں لکھے گئے ہیں استعمال کرائیں اور تقویت کی غرض سے یہ نسخے تجویز کریں۔

[1] قرص فولاد ایک عدد۔ معجون سپاری پاک 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [2] حب مروارید 2 عدد۔ عرق عنبر 5 تولہ کے ساتھ شام کو کھلائیں۔ اگر بار بار اس قسم کی شکایت مریضہ کو لاحق ہوتی رہتی ہو تب بہتر ہو کہ مذکورہ بالا تدابیر کے ساتھ ہی کسی ہوشیار قابلہ سے پیسری کا استعمال بھی کرائیں اور اگر رطوبات کے انجماد اور غلظت کی وجہ سے رباطات میں کھچاؤ، تناؤ اور تشنجی کیفیت پائی جا رہی ہو تب اس صورت میں رباطات کے تکاثف کو دور کرنے اور ان میں نرمی پیدا کرنے کی غرض سے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

3 گل بابونہ، تخم میتھی، تخم خطمی، السی ہر ایک 2 تولہ۔ گیہوں کی بھوسی 2 تولہ۔ نمک 5 تولہ پانی میں جوش دے کر ایک ٹب میں ڈال کر گرم پانی کا اضافہ کر کے مریضہ کو اس میں بٹھلائیں اور 4 انجیر 3 عدد۔ تخم میتھی ایک تولہ۔ السی 1 تولہ۔ مغز حب قرطم 1 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور اس میں تلی کا تیل اضافہ کر کے بذریعہ پچکاری رحم میں داخل کریں اور 5 روغن بابونہ 2 تولہ۔ بط کی چربی 6 ماشہ ۔ مرغ کی چربی 6 ماشہ پگھلا کر گھوٹ لیں اور پیڑو پر اس کی مالش کریں اور 6 مغز بادام شیریں 5 دانہ۔ مغز کدو، مغز تربوز، نشاستہ، صمغ عربی ہر ایک 3 ماشہ۔ نبات سفید 2 تولہ۔ بکری کے دودھ میں پی کر حریرہ تیار کر کے گھی سے داغ دے کر صبح کو پلا دیا کریں اور 7 روغن بادام تولہ ۔ دودھ 1/4 مار میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پلا دیا کریں۔

مذکورہ بالا تدابیر سے جب رباطات، نرم ہو جائیں تب اس کے بعد قابلہ سے رحم کو آہستگی کے ساتھ ٹھیک کرائیں اور وہ تدابیر اختیار کریں جو انقلاب رحم کے بیان میں مذکور ہیں۔ (ملاحظہ ہو انقلاب رحم) اس دوران میں مریضہ کو نہایت آرام کے ساتھ بستر پر لیٹے رہنے اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنے کی ہدایت کریں۔ اسی طرح **اگر بھاری چیز کے اٹھانے، گرنے، کودنے** کی وجہ اگر رحم کسی جانب جھک گیا ہے تب بھی قابلہ سے رحم کو درست کراتے ہوئے تدابیر مذکورہ بیان انقلاب رحم اختیار کریں۔ علاوہ بریں ربڑ کے چھلے جو اسی غرض کے لئے تیار کئے گئے ہیں اور اس موقع پر اکثر مفید ثابت ہوتے ہیں۔ مناسب ہے کہ کسی ہوشیار قابلہ سے ان کے اندر رکھوانے کا اہتمام کریں۔

ورم رحم کی صورت میں ورم کے ازالہ کی کوشش کریں (ملاحظہ ہو بیان ورم رحم) اگر قرب و جوار کے **اعضاء کا ورم** اور ان کی رسولیاں میلان کا موجب ہیں تب ان کے ازالہ کی سعی کریں وغیرہ۔

پرہیز و غذا : ہر قسم کی حرکت ثقیل بادی چیزوں، گڑ، تیل، مٹھاس سے پرہیز رکھیں، بکری، مرغی کا شوربہ، زردی بیضہ نیم برشت وغیرہ اچھی اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں استعمال کریں۔

انقلاب رحم

(رحم کا الٹ جانا)

بعض اوقات چوتڑوں کے بل اونچائی سے گرنے، زیادہ وزنی چیز کے اوپر آن کر گرنے اور اس کی مانند بیرونی صدمات، رحم کے قریبی اعضاء کے دباؤ اور وضع حمل کے غیر طبعی اور بے احتیاطی کے ساتھ واقع ہونے بالخصوص جب کہ نم رحم کی غیر معمولی کشادگی ان کے ساتھ شامل

حال ہو۔ رحم کی استرخائی حالت رحم کے بندھنوں کے شکستگی وغیرہ کے سبب سے کبھی تو صرف رحم کی اندرونی جھلی رحم کے عضلاتی طبق سے علیحدہ ہو کر سمٹتے ہوئے رحم کے جوف کی طرف بڑھ کر فم رحم میں آن کر پھنس جاتی ہے اور بعض اوقات اس سے بھی باہر بھی آ جاتی ہے اور کبھی جب کہ مذکورہ بالا اسباب قوی ہوں اور رحم کی بندشیں ٹوٹ جائیں تب نہ صرف جھلی بلکہ رحم کا اوپری گول حصہ (قاع الرحم) چاروں طرف سے سمٹ کر الٹتا ہوا فم رحم میں آکر باہر کی طرف نکل آتا ہے جس کی وجہ سے مریضہ نہایت درجہ تکلیف دہ حالات و عوارضات میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اس انقلاب کے سلسلہ میں **(انقلاب رحم کی مختلف صورتیں)** ① کبھی تو رحم کا اوپری گول حصہ الٹ کر صرف رحم کی گردن تک ہی آکر ٹھہر جاتا ہے اور کبھی ② وہ گردن رحم سے گزر کر فم رحم تک پہنچ جاتا ہے اور کبھی ③ کل رحم الٹ کر گردن اور فم رحم سے گزر کر اندام نہانی میں آن پڑتا ہے اور کبھی ④ اس سے بھی تجاوز کرتے ہوئے اندام نہانی کے باہر آکر گولا سا فرج میں آکر اٹک جاتا ہے۔ پہلی صورت میں انگلی ڈال کر اس کی (انقلاب کی) تشخیص کی جائے تب وہ بالعموم بے سود ثابت ہوتی ہے البتہ آلہ مفتاح الرحم سے اس کی تشخیص بالکل آسان ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں رحم کی گردن کا حلقہ زیادہ کشادہ ہو جایا کرتا ہے۔

دوسری صورت میں انگلی کے ذریعہ الٹا ہوا رحم فم رحم کے کشادہ حلقہ میں پھنسا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ تیسری صورت میں اندام نہانی بہت پھیلی ہوئی' فم رحم غیر محسوس اور الٹا ہوا رحم اندام نہانی میں پھنسا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

چوتھی صورت میں چونکہ رحم اندام نہانی سے بھی باہر نکل کر شرم گاہ کے لبوں میں آکر پھنسا ہوا ہوتا ہے اس لئے اس کی تشخیص معمولی سی توجہ کی بھی محتاج نہیں ہوتی۔ اس آخری حالت میں بعض اوقات رحم بیرونی ہواؤں کے اثر اور تغذیہ کی ترتیب سے محروم رہ کر خشک و سخت ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بیرونی رگڑ وغیرہ کے اثر سے اس میں زخم بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

انقلاب رحم غیر تدریجی : **انقلاب رحم** کی وہ شکایت کہ جو دفعتہ" اور سخت تکلیف دہ اور خطرناک صورت میں رونما ہوتی ہے وہ بالعموم بہ سلسلہ وضع حمل رحم کے (بچہ کو زور سے دفع کرنے کی غرض سے) غیر معمولی طور پر سکڑنے کی وجہ سے جب کہ فم رحم کی غیر معمولی کشادگی شامل حال ہو عارض ہوتی ہے اس لئے کہ ایسی صورت میں بچہ کے ساتھ ہی رحم بھی الٹ کر فم رحم میں آکر پھنس جاتا ہے اور محض اس لئے کہ پیٹ کی اندرونی جھلی کے ساتھ اس کے تعلقات قائم اور اس کے رباطات و بندھن رحم کو کھینچے رہتے ہیں۔ وہ فم رحم سے آگے بڑھ کر اندام نہانی میں آنے سے محفوظ رہتا ہے لیکن جب کہ رباطات زیادہ دباؤ کے سبب سے ٹوٹ جاتے ہیں اور رحم کے غشائے بطن کے ساتھ ہونے والے تعلقات منقطع ہو جاتے ہیں تب البتہ رحم فم رحم سے بھی متجاوز ہو کر اندام نہانی اور اس سے نکل کر بالکل باہر آکر شرم گاہ میں اٹک

جاتا ہے۔ اس قسم کی حالت دفعتہً واقع ہونے کی صورت میں سخت خطرناک اور اکثر حالات میں مہلک ثابت ہوتی ہے اور بعض اوقات مذکورہ بالا شکایت لبلبہ وضع حمل آنول وغیرہ کے نکالنے میں دایہ کے احتیاط سے کام نہ لینے' آنول کے زور سے کھینچنے یا مردہ جنین کے بے احتیاطی سے نکالنے کی صورت میں آنول وغیرہ کے ساتھ ہی یا تو صرف رحم کی اندرونی جھلی چاروں طرف سے سمٹ کر پلٹتے ہوئے اندام نہانی میں آکر اٹک رہتی ہے (یہ اس حالت میں جب کہ رحم کی اندرونی جھلی کے عضلاتی طبق کے ساتھ ہونے والے تعلقات کمزور ہو گئے ہوں) اور یا خود رحم معہ اس جھلی کے الٹ کر باہر آکر اٹک جاتا ہے۔ یہ اس حالت میں جب کہ اندرونی جھلی کے عضلاتی طبق کے ساتھ ہونے والے تعلقات کمزور ہو گئے ہوں اور یا خود رحم معہ اس جھلی کے الٹ کر باہر آکر اٹک جاتا ہے (یہ اس حالت میں جب کہ اندرونی جھلی کے مذکورہ تعلقات تو قوی ہوں لیکن رحم کی بندشیں کمزور ہوں) ان اتفاقی حادثات کے وقوع پر مندرجہ ذیل علامات انقلاب رحم کی تشخیص کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔

علامات : مذکورہ غیر معمولی واقعات و اسباب کی موجودگی اور ان کے تعلق پر غیر معمولی طور پر خون جاری ہو جاتا ہے۔ مریضہ کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ کوئی چیز پیڑو سے باہر نکلی پڑتی ہے۔ پیٹ کے نچلے حصہ میں تناؤ اور کسی چیز کے ہٹ جانے کے احساس کے ساتھ ہی شدید درد کی شکایت ہوتی ہے۔ کمر' پیٹھ' سرین اور پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔ خون رحم کی اندرونی جھلی سے زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ کزاز و رعشہ کی سی شکایت بعض حالات میں لاحق نظر آتی ہے۔ خون کے زیادہ نکل جانے کے سبب سے مریضہ پر ضعف و ناتوانی اور زردی چھا جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ نبض کمزور ہو جاتی ہے۔ سانس لینے میں کمزوری کے سبب سے دقت محسوس ہوتی ہے۔ شدت ضعف کے سبب سے کبھی غشی طاری ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی سرد و چپکتے ہوئے پسینے آتے ہیں۔ مقعد میں انگلی ڈال کر تشخیص کرنے سے رحم اپنی جگہ پر محسوس نہیں ہوتا اور نہ پیڑو پر انگلی کے ٹھوکنے سے ٹھوس آواز محسوس ہوتی ہے۔ اندام نہانی میں انگلی داخل کرنے سے یا آلہ مفتاح الفرج کے ذریعہ دیکھنے سے الٹا ہوا رحم محسوس ہوتا ہے۔ اس قسم کی شکایت کے عارض ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی کوشش کریں۔

علاج : مریضہ کو نہایت آرام سے بستر پر لٹاتے ہوئے رحم یا اس کی اندرونی جھلی کو ان کی اصلی وطبعی جگہ پر لانے کی سعی کریں جس کی تکمیل ہوشیار قابلہ ہی کے ذریعہ سے ممکن ہو سکتی ہے۔ قابلہ کا اس سلسلہ میں یہ فرض ہے کہ وہ مریضہ کے سرین کے نیچے ایک نرم سا تکیہ رکھ کر انہیں کسی قدر اونچا کرتے ہوئے مریضہ کے پیروں کے گھٹنوں کو کھڑا کر کے ان کے مابین کسی قدر کشادگی قائم کر کے اپنے بائیں ہاتھ سے مریضہ کے پیڑو کے اوپری حصہ پر دباؤ ڈالتے ہوئے داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھتے ہوئے اس پر روغن گل و چنبیلی لگا کر اندام نہانی میں داخل کر کے نہایت

احتیاط کے ساتھ رحم کو اس کی جگہ پر قائم کرتے ہوئے اس کے دائیں بائیں قاذف نالیوں کو بھی انگلیوں سے درست اور انہیں اپنی جگہ پر قائم کر دیں۔ جب رحم اور قاذف نالیاں سب صحیح طور پر اپنی اپنی جگہ پر قائم ہو جائیں تب روئی کی ایک گدی لے کر اسے روغن گل گلاب سے تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں اور شرم گاہ پر ایک دوسری گدی رکھ کر لنگوٹ کے طریق پر ایک پٹی باندھ دیں اور مریضہ کے سرین کو کسی نرم و پتلے تکیہ سے قدرے اونچا کر کے کم از کم ایک دن رات مریضہ کو بالکل سکون کے ساتھ چت لیٹے رہنے کی ہدایت کریں اور ہر قسم کی حرکت سے (خواہ وہ کتنی ہی خفیف و معمولی کیوں نہ ہو) احتراز رکھیں اور مریضہ کے کمرے میں گلاب و کیوڑہ چھڑکتے ہوئے احتیاط رکھیں کہ تمباکو و مرچوں وغیرہ کی مانند چھینک لانے والی کوئی چیز اس کے کمرہ میں نہ آئے۔ اس احتیاط کے ساتھ ہی مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل پیرا ہونے کی سعی کریں۔

آنتوں کی صفائی کی غرض سے اگر ممکن ہو تو 1 عناب 1 تولہ۔ خطمی 1 تولہ۔ گل بنفشہ 1 تولہ پانی میں جوش دے کر شکر سرخ 5 تولہ۔ آب مکو سبز 1/4 مار آب چقندر 1/4 مار و روغن گل 4 تولہ شامل کر کے ہلکا سا آہستگی کے ساتھ حقنہ کریں اور اسی حالت پر اجابت خارج ہونے دیں۔

پیشاب کی ضرورت محسوس ہونے پر قاثاطیر کے ذریعہ سے پیشاب خارج کریں۔

ضعف رفع کرنے کی غرض سے 2 جواہر مہرہ 2 چاول۔ دواء **المسک** معتدل جواہر والی یا خمیرہ گاؤزبان تولہ میں ملا کر یا صرف عرق عنبر تولہ۔ عرق بید مشک تولہ میں حل کر کے پلائیں۔

درد کی تکلیف کی زیادتی کی صورت میں 3 پوست خشخاش کے جوشاندہ میں فلالین کا ٹکڑا بھگو کر نچوڑ کر اس سے ٹکور کریں۔

نیند لانے کی غرض سے 4 روغن لبوب سبعہ روغن کاہو ملا کر اس کی سر پر مالش کریں۔

5 تخم کاہو مقشر، تخم نیلوفر، تخم خرفہ سیاہ، تخم خشخاش ہر ایک 3 ماشہ۔ افیون 4 رتی۔ زعفران 4 رتی۔ صندل سفید 3 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر روغن گل تولہ۔ سرکہ 6 ماشہ بڑھا کر پیشانی پر لیپ کریں۔

دوسرے روز پھر لنگوٹ کھول کر آہستہ سے گدیاں نکالیں اور رحم کو اجتماع فضلات کی صورت میں پچکاری سے صاف کرتے ہوئے پھر بدستور سابق روغن میں تر کر کے گدی رکھ کر دوسری گدی شرم گاہ پر رکھ کر لنگوٹ کس دیں۔ اسی طرح چند روز تک عمل کریں۔ بہتر ہو کہ چند روز گزرنے پر 6 برگ مورد تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ اقاقیا تولہ۔ پوست انار تولہ کے جوشاندہ سے آبزن کریں اور اسی قسم کی قابض دواؤں کو پیس کر پیڑو پر لیپ کر دیں اور اس غرض سے کہ **مادہ نفاس محتبس نہ ہو جائے** 7 معمولی قسم کا کاڑھا بجائے آب و غذا دیتے رہیں مثلاً (ڈوڈہ کپاس، املتاس، پوست اخروٹ ہر ایک 2 تولہ۔ گرہ بانس 5 عدد۔ سب کو 5 سیر پانی میں جوش دیں۔ جب سوئم حصہ جل جائے صاف کر کے رکھ لیں اور تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں) اور اس لئے

کہ نرم اجابت ہوتی رہے۔ 8 گل قند 4 تولہ۔ عرق سونف 2 تولہ میں پیس کر سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ آرام ہونے پر کچھ عرصہ تک ریاضت مجامعت وغیرہ سے اجتناب رکھیں اور صبح کے وقت 9 کشتہ مروارید 4 چاول معجون سپاری پاک میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق عنبر 5 تولہ۔ مصری 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ نیز قبض رفع کرنے کی غرض سے ہفتہ میں دو مرتبہ 10 روغن بید انجیر 4 تولہ۔ دودھ 1/2 مار میں ڈال کر پلا دیا کریں یا حقنہ کے ذریعہ آنتوں کو صاف کر دیا کریں۔

انقلاب رحم تدریجی :

انقلاب رحم کی وہ شکایت کہ جو آہستہ آہستہ تدریجی طور پر وقوع پذیر ہوتی ہے وہ بیشتر اوقات ان رسولیوں کے نتیجہ میں عارض ہوتی ہے کہ جو قاع الرحم یعنی رحم کے اوپری گول حصہ کے باہر کی طرف پیدا ہو کہ قاع الرحم پر دباؤ ڈالتے ہوئے اسے جوف رحم کی طرف رخ کرنے پر مجبور کرتیں اور انقلاب رحم کی شکایت میں مبتلا بنا دیتی ہیں۔ اسی طرح قاع الرحم کے اندر کی طرف یہی رسولیاں پیدا ہو کر اپنے بوجھ کی وجہ سے قاع الرحم جو جوف کی طرف لٹک آنے پر مجبور بناتیں اور انقلاب کی شکایت کا موجب بن جاتی ہیں۔ علاوہ بریں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ رطوبات کی زیادتی کے سبب سے رحم کے بندھن ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور پھر آئے دن کی ریاحی شکایات اور آئے دن کا قبض رحم پر دباؤ ڈالتے ہوئے (بندھنوں کے ڈھیلے ہونے کے سبب سے) انقلاب کا موجب ہو جاتا ہے۔

رسولیوں کے پیدا ہو جانے کی صورت میں ان کی مخصوصہ علامات مثلاً رحم کے مقام پر قدرے بوجھ و ابھار کا پایا جانا اور اس کا آہستہ آہستہ بڑھنا' تناؤ جیسی حالت کا محسوس ہونا اور اس کا بڑھتا رہنا' پیڑو' جنگاسوں کمر میں درد کا محسوس ہونا اور عموماً اس قسم کی الجھن کے ساتھ بخار کا نہ ہونا۔ عرصہ تک اسی قسم کی حالات کا باقی رہنا وغیرہ نمایاں ہوتی ہیں۔ علاوہ بریں آلہ مفتاح الرحم کے ذریعہ سے یہی انقلابی حالت کا صحیح طور پر اندازہ ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں مندرجہ ذیل تدابیر سے ان کے ازالہ کی سعی کریں۔

علاج : رسولی کی ابتدائی حالت میں اس کی تحلیل تو ضرور ممکن ہے لیکن چونکہ ابتدائی حالت میں اس کا احساس نہیں ہوتا۔ بڑے ہو جانے پر اس کی تعین ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں علاج سخت دشوار ہو جاتا ہے۔ داخلی و خارجی دوائیں کوئی خاص اثر پیدا نہیں کرتیں اور عمل جراحت اس قسم کی صورت میں سخت خطرناک ہوتا ہے۔ اس لئے مریضہ کی صحت اور اس کی صفائی اور آب و ہوا کی اصلاح اور غذاؤں کی طرف توجہ کرنے کی کوشش کی جائے اور 1 گکرونده کے تازہ پتے روغن گل سے چرب کر کے گرم گرم رسولی کے مقام پر باندھیں یا 2 اونٹنی کا دودھ 1/4 مار بھیڑ کا دودھ 1/4 مار روغن بید انجیر 1/4 مار آنچ پر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تب آگ پر سے اتار لیں اور اس میں اجوائن دیسی 3 ماشہ سونٹھ باریک پسی ہوئی شامل کر کے رسولی کے مقام

پر لیپ کریں یا [3] دار ہلدہلدی سہاگہ باریک پیس کر گھیکوار کے گودے پر رکھ کر گنگنا گنگنا کر کے رسولی کے مقام پر باندھیں۔

نوٹ : رسولی کا مادہ اس قدر سخت ہوتا ہے کہ اس قسم کی تدابیر عموماً بے سود بے سود ہوتی ہیں اسلئے جس وقت اس کی تشخیص ہو جائے تو فوراً ہی (اگر مریضہ کی قوت اجازت دے) آپریشن کرا دیا جائے۔ اس میں شک نہیں کہ اس قسم کے آپریشن نہایت سخت ہوتے ہیں لیکن چونکہ اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں اس لئے مجبوراً اس کی طرف توجہ کرنا پڑتی ہے۔

اگر رطوبات کی کثرت اور رحم کے تعلقات اور اس کے بندھنوں کے ڈھیلے ہو جانے اور اس پر ریاحی شکایت اور قبض رہنے کے سبب سے انقلاب کی شکایت پیدا ہوئی ہے تب اس صورت میں بدستور سابق قابلہ سے رحم کو اپنی جگہ پر لاتے ہوئے ریاح کی اصلاح کریں۔ مناسب ہو کہ [1] جوارش کمونی کھلا کر اوپر سے بادیان 3 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ زیرہ سیاہ 3 ماشہ۔ تخم کشوث 3 ماشہ۔ سونف 12 تولہ کے عرق میں پیس کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے دونوں وقت پلائیں۔ سوتے وقت [2] ہلیلہ مربے ایک عدد کو دھو کر چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں یا [3] قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش بسباسہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [4] قرص تامیسر ایک عدد معجون نانخواہ 7 ماشہ میں ملا کر شام کو 4 بجے کھلا دیا کریں اور [5] حب تنکار 5 عدد ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

ریاح بواسیری کی صورت میں : [6] قرص مرکی 2 عدد جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور 7 حب مقل 3 ماشہ رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں اور [8] نمک 3 ماشہ شہد 2 تولہ گرم پانی میں ملا کر غذا کے ایک گھنٹہ پیشتر دونوں وقت پلا دیا کریں یا [9] قرص خبث الحدید ایک عدد معجون مقل 3 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [10] حب خبث الحدید 3 عدد شام کو پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

اور ضعف رفع کرنے کی غرض سے (11) حب خاص ایک ایک عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھلائیں یا (12) دواء المسک معتدل 5 ماشہ غذا کے بعد کھلائیں۔ ان مذکورہ بالا تدابیر کے ساتھ ہی جھاڑو سمیٹ کے نسخے (ملاحظہ ہو بیان ورم رحم رخو) ایک ایک ہفتہ استعمال کرا کر تقویت رحم کا نسخہ (مذکورہ بیان ورم رحم حار) دو ہفتہ استعمال کرائیں اور اگر کچھ ضرورت باقی ہو تو (13) مازو سبز تولہ۔ گلنار تولہ۔ مصطگی 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر اس کی پچکاری کریں اور (14) روغن مصطگی کی نیم گرم پیڑو پر مالش کرائیں۔

پرہیز و غذا : تمام قسم کی ثقیل و باد انگیز چیزوں مثلاً لوبیا' چنا' مٹر' ماش وغیرہ سے نیز زیادہ مرطوب غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ اگر وضع حمل کے سلسلہ میں یہ شکایت عارض ہوئی ہے تب بجائے آب و غذا معمولی کاڑھا پلائیں۔ کچھ روز کے بعد نیم برشت انڈے کی زردی شوربائے

مرغ و تیتر و بٹیر و بکری وغیرہ کی مانند مقوی غذائیں استعمال کرائیں۔

اختناق الرحم

(باؤ گولہ)

بعض اوقات حیض و نفاس کے احتباس کے نتیجہ میں رونما ہونے والے فساد اور بعض حالات میں مباشرت و وصل کے ساتھ تعلق رکھنے والی خواہشات کے پامال ہونے اور بہ زمانہ دوشیزگی و شباب ہر قسم کے سامان عیش و نشاط مہیا ہونے' ناولوں' عشقیہ فسانوں کے پڑھنے اور جذبات و خواہشات کی برانگیختگی اور خیالات کے گدگدانے کے باوجود ضعف قوی کے ساتھ تعلق رکھنے والی ہم آغوشی کے لطف سے محروم رہنے اور اس کے نتیجہ میں مادہ منویہ کے محتبس و متعفن ہوتے ہوئے اس میں سمیت کے پیدا ہو جانے اور اس کے اثر سے رحم کے عصبی ریشوں کے سکڑنے کی وجہ سے رحم میں ایک قسم کا سخت انقباض ہو کر اختناقی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور چونکہ اس کے ہی اثرات مشارکت کے سبب سے دل و دماغ تک پہنچتے ہیں اس لئے قلب میں اختلاجی کیفیت اور دماغ (کہ جو جذبات اور امنگوں کی پامالی کے سلسلہ سے وابستگی رکھنے والے تفکرات کے ہجوم سے پریشان و ضعیف ہو جاتا ہے) اور اس کے اعصاب میں تشنجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس کے سبب سے مریضہ ارادی حرکات اور درستی حواس سے محروم ہو کر مرگی کے دورے کی طرح ایک دم گر کر بے ہوش ہو جاتی ہے۔ وہ عورتیں کہ جو دماغی کمزوریوں کے ہوتے ہوئے (خواہ وہ کمزوریاں طبعی ہوں یا امراض کے تعلق کی بنا پر عارض ہوئی ہوں) زیادہ محنت و مشقت کے کام (بالخصوص دماغی کام) انجام دیتی ہیں اور جو عصبی کمزوریوں کے سبب سے رنج و غم وغیرہ نفسانی امور کو بہت جلد قبول کر لیا کرتی ہیں۔ اس شکایت میں زیادہ مبتلا ہو جایا کرتی ہیں۔ اس قسم کی شکایت کے وقوع پر مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

علامات : بر بنائے مشارکت چونکہ معدہ اور آنتیں ضعیف ہو جاتی ہیں۔ اس لئے دورہ سے قبل جی متلاتا ہے۔ پیٹ میں نفخ و قراقر ہوتا ہے۔ بدن بھاری و ست ہوتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ انگڑائیاں و جمائیاں آتی ہیں۔ سانس میں تنگی محسوس ہوتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ حواس پر پراگندگی کے آثار حاوی ہوتے ہیں۔ تفکرات و ترددات کا غلبہ ہوتا ہے۔ سر میں درد کی شکایت ہوتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہوتا ہے۔ آنکھوں سے پانی برآمد ہوتا ہے۔ پنڈلیوں میں بے چینی سی محسوس ہوتی ہے۔ ان حالات کے بعد دورہ کے قریب پیڑو کی جگہ سے ایک گولہ سا اٹھ کر اوپر کو چڑھتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جس کے فم معدہ کے قریب اوپر کو پہنچنے پر سانس میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔ مریضہ کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ گردن میں سختی ہو جاتی ہے۔ ڈکاریں کثرت سے

آتی ہیں۔ گردن پیچھے کی طرف کھچ جاتی ہے۔ مریضہ کبھی قہقہہ لگاتی ہے اور کبھی چیخ مار کر بظاہر بے ہوش ہوتے ہوئے زمین پر گر پڑتی ہے۔ تکلیف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں مارتی ہے۔ سر پیٹتی ہے' بال نوچتی ہے' کپڑے پھاڑتی ہے' کاٹنے کو دوڑتی ہے' بدحواسی مریضہ پر طاری ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ بولنے کی طاقت جاتی رہتی ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے ایک جگہ پر قائم ہو جاتے ہیں۔ پلکوں میں اختلاجی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے یعنی وہ پلکوں کو بار بار مارتی ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں جن میں تھوڑی دیر بعد معمولی سی گرمی آ جاتی ہے۔ گلے کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔ مریضہ بار بار گلے کی طرف انگلی لے جاتی ہے وغیرہ۔ کچھ دیر بعد جب کہ مرض کا زور کم ہو جاتا ہے۔ مریضہ ہانپنے اور کانپنے لگتی ہے۔ چھونے سے چونکتی ہے اور کبھی چپ چاپ پڑی رہتی ہے۔ آخر میں کھل کھلا کر ہنس دیتی ہے یا رو دیتی ہے۔ گہرا سانس لیتی ہے اور مرض کا دورہ ختم ہو جاتا ہے تب بکثرت پیشاب خارج ہوتا ہے۔ (کبھی دورہ کے اول میں ہی پیشاب زیادہ مقدار میں آ جاتا ہے) اس قسم کے دورے چند منٹ تک اور بعض اوقات چند گھنٹوں تک اور کبھی کئی روز تک رہتے ہیں اور زیادہ تر یہ دورہ ماہواری ایام ہی کے زمانہ میں پڑتے ہیں۔ مذکورہ بالا علامات شدید قسم کے اختناق میں رونما ہوتے ہیں لیکن اگر مرض زیادہ شدید نہ ہو تب اکثر حالات میں مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

علامات بحالت خفت مرض : مریضہ کو بائیں کولھے میں کچھ تکلیف سی محسوس ہوتی ہے اس کے بعد ایک گولا سا اٹھ کر اوپر کو جاتا اور گلے میں اٹکا ہوا محسوس ہوتا ہے جس کے دفعیہ کے لئے مریضہ نگلنے کی سی حرکتیں کرتی ہے۔ پیٹ میں نفخ ہوتا ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں۔ گردن میں سختی محسوس ہوتی ہے۔ گلا پھول جاتا ہے۔ چہرہ پر سرخی رونما ہوتی ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ پیشاب زیادہ آتا ہے۔ مریضہ غم ناک ہوتی ہے۔

حالات بزمانہ وقفہ : اس قسم کے مرض میں مبتلا ہونے والی عورتیں فساد فکر اختلال ذہن' ضعف دماغ' فتور عقل کی بنا پر دوروں کے درمیانی زمانہ میں اپنے آپ کو مختلف امراض میں شدت کے ساتھ مبتلا محسوس کرتی ہیں۔ کوئی اپنے آپ کو فالج میں مبتلا سمجھتی ہے' کوئی عام جسمانی استرخا بیان کرتی ہے۔ کوئی لنگڑا کر چلتی ہے کوئی پیر کو گھسیٹ کر چلتی ہے۔ کوئی نچلے دھڑ میں فالج و استرخا کو محسوس کرتی ہے لیکن جب کھڑا کر دیا جائے تب کھڑی ہو جاتی ہے۔ کبھی آنکھ بچا کر اور کبھی اس طرح ڈرانے سے کہ گھر میں آگ لگ گئی' دوڑو۔ چلنے لگتی ہے (کیونکہ وہ وہمی طور پر بیمار ہوتی ہے نہ کہ فی الحقیقت بعض عورتیں سر کولھے گھٹنے پستان کے نیچے ریڑھ وغیرہ مقامات میں درد کی شکایت محسوس کرتی ہیں۔ بعض گرانی سر کی شکایت کرتی ہیں۔ بعض اختلاج قلب کی شکایت کرتی ہیں بعض عورتیں حواس خمسہ ظاہری کی حس کو بہت تیز پاتی ہیں یعنی معمولی تیز روشنی کو آنکھ سے نہیں دیکھ سکتیں۔ ذرا بڑی آواز کی کان میں' تیز بو کی ناک میں اور کپڑے

وغیرہ کی معمولی سی رگڑ بھی جسم میں برداشت نہیں ہوتی۔ بعض عورتیں پیٹ کے درد اور نفخ کی شکایت کرتی ہیں بعض گلے میں ورم محسوس کرتے ہوئے آواز نکالنے سے اپنے آپ کو مجبور محسوس کرتی ہیں لیکن کچھ عرصہ میں آواز خودبخود کھل بھی جاتی ہے اور وہ بولنے بھی لگتی ہیں۔ بعض کی حس کسی خاص جگہ پر اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ اگر اس جگہ کو دبایا جائے تو فوراً مرض کا دورہ شروع ہو جاتا ہے اور اگر دورہ کی حالت میں اس جگہ پر برف وغیرہ کی مانند کوئی مخدر چیز لگا دی جائے تب دورہ موقوف ہو جاتا ہے۔ بعض پنڈلیوں کے درد کی شکایت کرتی ہیں بعض اپنے آپ جو ذات الجنب کی شکایت میں مبتلا محسوس کرتی ہیں بعض اپنے آپ کو مرض سل میں مبتلا سمجھتی ہیں الغرض اس شکایت میں مبتلا ہونے والی عورتیں طرح طرح کی بیماریوں میں اپنے آپ کو مبتلا محسوس کیا کرتی ہیں حالانکہ درحقیقت وہ ان امراض کے تعلق سے بری ہوتی ہیں لیکن چونکہ وہ واقعی طور پر ان امراض میں اپنے آپ کو مبتلا سمجھتی ہیں اس لئے بالآخر رفتہ رفتہ تفکر و تخیل کے زیادہ اثر کر لینے کی وجہ سے وہ واقعی طور پر ان امراض میں گرفتار ہو جاتی ہیں۔ بعض عورتیں یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہیں کہ وہ کچھ نہیں کھاتیں بغیر کھائے پیے زندہ رہتی ہیں لیکن واقع یہ ہوتا ہے کہ وہ پوشیدہ طور پر بہت کچھ کھا لیا کرتی ہیں۔ وہ یہ چاہا کرتی ہیں کہ اپنے آپ کو شکستہ و خستہ حالت میں پیش کریں۔ ان کی یہ تمنا ہوتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتی ہیں کہ دوسری عورتیں ان کی شکستہ حالی و خرابیٔ صحت کا تذکرہ کریں۔ بعض اوقات وہ اس خیال کی تکمیل کی غرض سے اپنے جسم پر خود زخم پیدا کر لیتی ہیں۔ بعض عورتیں خود چھوٹی سی پتھری اندام نہانی میں رکھ لیتی ہیں اور دوسری عورتوں کو یہ یقین دلاتی ہیں کہ مثانہ میں سے پتھری نکلی ہے اور وہ اس شکایت میں مبتلا ہیں وغیرہ۔

اختناق رحم کی شکایت چونکہ مرگی کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے اس لئے مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل امتیازات کو پیش نظر رکھا جائے۔

تشخیصی علامت و امتیاز و خصوصیات

اختناق الرحم کی خصوصیات	مرگی کی علامات
① بظاہر مریضہ بالکل بے ہوش ہوتی ہے لیکن وہ آس پاس کے آدمیوں کی آواز کو محسوس کرتی اور سنتی ہے لیکن جواب نہیں دیتی۔	مریضہ یکایک صحیح طور پر بے ہوش ہو جاتی ہے۔ وہ کسی کی آواز نہیں سنتی۔ باری اترنے پر اسے باری کے حالات سے کچھ خبر نہیں ہوتی۔

② منہ بند ہوتا ہے۔ زبان اپنی جگہ پر ہوتی ہے۔

دانت کھلے ہوئے زبان باہر نکلی ہوئی ہوتی ہے۔

③ آنکھیں بند، پپوٹوں میں حرکت اختلاجی ہوتی ہے۔ ڈھیلے اپنی جگہ پر قائم ہوتے ہیں۔

آنکھیں نصف کھلی ہوئی ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔ ڈھیلے متحرک ہوتے ہیں یعنی گھومتے ہیں۔

④ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ کھچاوٹ نہیں ہوتی۔ مریضہ دانت پیستی ہے۔ مگر زبان کٹتی نہیں۔

چہرہ نیلا ہوتا ہے۔ کھچاوٹ ہوتی ہے۔ دانت پیسنے میں زبان دانتوں کے بیچ میں آ کر کٹ جاتی ہے۔

⑤ روشنی کے اثر سے پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔

روشنی سے پتلیاں نہیں سکڑتیں۔ پھیلی کی پھیلی ہی رہتی ہیں۔

⑥ منہ میں جھاگ نہیں ہوتے۔

منہ میں سفید یا سرخی مائل جھاگ ہوتے ہیں۔

⑦ خراٹے کی آواز قطعی نہیں ہوتی۔ سانس ضعیف ہوتا ہے۔ مریضہ کبھی ہنستی کبھی روتی ہے۔

خراٹے کی آواز زور کے ساتھ ہوتی ہے۔ سانس بشکل آتا ہے۔ مریضہ نہ ہنستی ہے نہ روتی ہے۔

⑧ تشنج دفعتہ" اور غیر منظم طور پر رونما ہوتا ہے۔

تشنج پہلے خفیف اور پھر شدید منظم حیثیت میں ظاہر ہوتا ہے جو ایک جانب کم اور دوسری طرف زیادہ ہوتا ہے۔

⑨ دورہ مرض کے رفع ہونے کے بعد نیند نہیں آتی۔ پست ہمتی غالب ہوتی ہے اور پیشاب بکثرت آتا ہے۔

دورہ مرض کے رفع ہونے پر گہری نیند آتی ہے اور بعض اوقات بے ہوشی ہو جاتی ہے۔

حکیم شفاء الدولہ مرحوم فرماتے ہیں کہ اس شکایت کے سلسلہ میں اکثر یہ ہوتا ہے کہ مریضہ کا بالائی پلک نچلے پلک پر پڑا ہوتا ہے۔ اوپر کا ہونٹ کسی قدر لانبا اور موٹا ہو جاتا ہے۔ کلام کرنے کے سلسلہ میں اکثر یہ ہوتا ہے کہ مریضہ سیدھی آنکھ کھول کر متوجہ ہوتی ہے۔ سوال کا جواب نامکمل و ناتمام دیا کرتی ہے اور اگر ہاں و نہیں پر اکتفا کیا کرتی ہے اور یا بہت آہستگی و متانت و پوشیدگی کے ساتھ کچھ بات چیت کرتی ہے۔ جس مرض کا وہ شدت و اہمیت کے ساتھ اظہار کرتی ہے وہ مرض نہ شدید ہوتا ہے نہ اہم وغیرہ۔ اس قسم کی شکایت کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کریں۔

علاج بحالت دورہ مرض: دورہ کے وقت جب کہ مریضہ ہاتھ پاؤں مارنے لگے اور بے ہوش ہو

جائے تب مناسب ہے کہ اسے ایک ہوادار کمرے میں لٹا کر گلے کے بٹن کھول دیں اور اس کے سر کو ذرا اونچا کر دیں پھر چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے دیں۔ 1 تازہ نوشادر (امونیا) سونگھائیں یا 2 نک چھکنی، جند بید ستر، جاؤ شیر باریک پیس کر ناک میں پھونک دیں یا 3 ہینگ، لہسن، پیاز سونگھائیں 4 مریضہ کے نتھنوں اور منہ کو ایک دو منٹ کے لئے خوب اچھی طرح بند کر دیں تاکہ سانس گھٹ کر دل پر گھبراہٹ پیدا کر کے ہوش میں لے آئے 5 پنڈلیوں یا رانوں اور بازوؤں کو باندھ دیں 6 پیڑو پر رانوں کے اندرونی جانب اور پنڈلیوں پر خالی سنگیاں لگائیں 7 روغن یاسمین میں قدرے مشک حل کر لیں اور ایک روئی کی بتی کو اس میں تر کر کے قابلہ سے فرج میں رکھوائیں 8 مریضہ کا نام لے کر اس کے کان میں زور سے آواز دیں 9 پاؤں اور تمام جسم کی مالش کریں۔ ایام کا رک جانا اگر اس کا باعث ہے تب 10 مرچ سیاہ فرفیون پیس کر بطور فرزجہ استعمال کرائیں۔ خواہشات کی برانگیختگی پر مباشرت سے محرومی اور منی کا احتباس اگر شکایت کا موجب ہے تب اگر ممکن ہو تو (11) مباشرت کا موقع دیں (12) پیڑو پر سلیخہ 6 ماشہ۔ سنبل الطیب 6 ماشہ۔ سعد کوفی 6 ماشہ کوٹ کر عرق مکو میں ملا کر لیپ کریں۔ قبض ہو تو حقنہ کریں۔ بے ہوش ہونے پر مریضہ کے قریب ہو کر ہمدردی کی باتیں نہ کریں بلکہ بہتر ہو کہ اسے تنہا چھوڑ دیں اور مریضہ کے قریب دہکتا ہوا کوئلہ لا کر جسم پر رکھنے کو کہیں (یعنی اس سے ڈرائیں) اگر مریضہ حاملہ ہے تب صرف (13) رائی اور نمک مریضہ کی ہتھیلیوں اور تلوؤں پر زور سے ملیں۔ چہرہ پر سرد پانی کے چھینٹے دیں۔ نمبر 5 اور نمبر 8 کی تدابیر عمل میں لائیں۔

علاج بحالت وقفہ :(یعنی بعد زوال نوبت) احتباس حیض کی شکایت پر ایام کو درستی پر لانے کی غرض سے یہ نسخہ پلائیں۔ 1 حب قرطم بادیان، گاؤزبان، پرسیاؤشاں، تخم خربزہ، پوست خربزہ ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ داخل کر کے صبح کو پلائیں۔ شام کو 2 مشکطرا مشیع، پرسیاؤشان، بادیان ہر ایک 9 ماشہ۔ مصری 2 تولہ جوش دے کر صاف کر کے پلائیں۔ بلکہ بہتر یہ ہو کہ احتباس حیض کے اسباب کو معلوم کرتے ہوئے ان کے ازالہ کی کوشش کریں تاکہ ایام باقاعدہ ہونے لگیں۔ ان اسباب کی تحقیق و ازالہ کی تفصیل کا بیان احتباس طمث کے بیان میں پیش کیا گیا ہے۔ اس لئے ان کا بیان دیکھ کر مناسب تدابیر عمل میں لائیں اور رحم میں رطوبات فاسدہ کے جمع ہونے کی صورت میں بغرض صفائی رحم یہ جھاڑ کا نسخہ استعمال کرائیں 3 بابونگ، کف دریا ہر ایک 3 ماشہ۔ بہروزہ خشک، نمک لاہوری ہر ایک 6 ماشہ (یہ جھاڑ کا نسخہ ہے) کوٹ چھان کر ململ کے کپڑے میں کر کے چھوٹی چھوٹی تین پوٹلیاں بنائیں۔ ایک پوٹلی رحم کے منہ کے بیچ اور دو اس کے دائیں بائیں دونوں طرف قابلہ سے رکھوائیں۔ تین روز تک برابر یہ عمل کریں۔ **تشنج رفع کرنے کی غرض سے** 4 جدوار 1 ماشہ۔ عود صلیب 1 ماشہ پیس کر خمیرہ گاؤزبان عود صلیب والے 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے بادیان 5 ماشہ۔ تخم کشوث، عنب الثعلب خشک، عرق بادیان 6 تولہ عرق برنجاسف 6 تولہ میں پیس کر شربت دینار 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔

قبض کی شکایت رفع کرنے کی غرض سے 5 سناء کی 7 ماشہ۔ شکر سرخ 4 تولہ۔ دودھ 1/4 ماء میں جوش دے کر پلائیں یا 6 سوتے وقت اطریفل ملین 9 ماشہ کھلائیں۔

رطوبات بلغمیہ کی صورت میں (جس میں عام جسم کی اور پیشاب کی سفیدی جسم کا تھل تھل ہونا' منہ کے لعاب کی کثرت وغیرہ صورتیں بطور علامات پائی جاتی ہیں) منضج بلغم پلا کر مسہل دیں اور حب ایارج سے تنقیہ کرائیں۔ اس کے بعد 7 معجون غیاثی 3 ماشہ یا معجون و حمرثا 3 ماشہ کھلا کر اوپر سے تخم کرفس 3 ماشہ۔ انیسوں 3 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ جوش دے کر مصری ڈال کر پلائیں یا اوپر سے پوست المناس 2 تولہ۔ بادیان 2 تولہ۔ خار خسک 6 ماشہ۔ انیسوں 4 ماشہ۔ شونیز 4 ماشہ۔ قند سیاہ 2 تولہ جوش دے کر صاف کر کے پلائیں اور یا مذکورہ معاجین کے ساتھ 8 ماء الاصول کا استعمال کرائیں جو اس بارے میں بہت مفید ہے۔

نسخہ معجون غیاثی : زعفران تولہ۔ عاقر قرحا تولہ۔ بزر البنج تولہ۔ فرفیون تولہ۔ خولنجاں تولہ۔ الائچی کلاں تولہ۔ دار فلفل تولہ۔ جند بید ستر تولہ کوٹ چھان کر تگنے شہد میں معجون تیار کریں۔

نسخہ معجون و حمرثا : تخم حرمل 3 رتی۔ بالچھڑ 3 تولہ۔ مرچ سیاہ 3 تولہ۔ ریوند چینی 5 تولہ 1 ماشہ۔ زراوند طویل 5 تولہ 1 ماشہ۔ زراوند مدحرج 5 تولہ 1 ماشہ۔ انیسوں 5 تولہ 6 رتی۔ قسط تلخ 5 تولہ 6 رتی۔ سلیخہ 5 تولہ 6 رتی۔ لونگ تولہ 9 ماشہ۔ کنگی سفید 10 تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ گل سرخ 10 تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ کلونجی 10 تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ صبر سقوطری مغسول 4 تولہ۔ زرنباد تولہ 2 ماشہ۔ درونج عقربی تولہ 2 ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے ساتھ معجون تیار کر کے چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

نسخہ ماء الاصول : پوست بیخ کرفس' پوست بیخ بادیان' انیسوں' قسط شیریں' راسن' مشکطرا مشیع ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بیخ اذخر 14 ماشہ۔ فقاح اذخر 14 ماشہ۔ بالچھڑ سوا 5 ماشہ۔ مصطگی سوا 5 ماشہ۔ حماما' دارچینی' سلیخہ' حب بلسان' عود بلسان ہر ایک 7 ماشہ۔ مویز منقی 6 تولہ۔ سب کو 2 سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی باقی رہ جائے تب صاف کر کے رکھ لیں۔ یہ کل جوشاندہ تین خوراک ہے جسے معجون و حمرثا یا معجون غیاثی کے ساتھ تین روز تک پئیں۔

سوداوی مواد کے غلبہ کی صورت میں منضج سودا پلا کر 9 مطبوخ افتیمون سے تنقیہ کرائیں۔ اس کے بعد 10 دواء المسک یا تریاق کبیر کا استعمال کرائیں۔ اگر **احتباس منی اور جماع میسر نہ ہونے کے سبب** سے یہ شکایت ہے تب سب سے بہتر تدبیر یہی ہے کہ مباشرت کا موقع دیا جائے یعنی مریضہ اگر باکرہ ہے یا بیوہ ہے تب اس کی شادی کرا دی جائے۔ اس تدبیر سے اکثر اوقات یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔

مریضہ کے حاملہ ہونے کی صورت میں اسہال و ادرار حیض کا فرض انجام دینے والی دواؤں سے اجتناب رکھیں اور مریضہ کو روزانہ (11) مصطگی ایک ماشہ پیس کر گل قند 2 تولہ میں ملا کر کھلا دیا

کریں۔ بعض وضع حمل شکایت خودبخود جاتی رہتی ہے۔ بشرطیکہ اجزائے نفاس کی مناسب تدابیر عمل میں لائی جائیں۔ اگر بار بار دورے پڑتے ہوں اور مریضہ قوی اور جوان ہے۔ جسم میں خون کا غلبہ ہے اور حمل تیسرے اور آٹھویں مہینہ کے درمیان ہے تب اس صورت میں ہلکا مسہل دے سکتے ہیں۔ ان حالات میں جہاں تک ممکن ہو مریضہ کو لطیف و زود ہضم غذائیں استعمال کرائی جائیں۔

مذکورہ بالا تدابیر کے علاوہ مندرجہ ذیل طریق علاج اختناق الرحم کی شکایت کے موقع پر اکثر حالات میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ وھو ہذا۔

ابتداءً (اگر کوئی امر مانع نہ ہو) چندروز تک یہ منضج پلائیں۔ (12) گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ جدوار نیم کوفتہ 1 ماشہ۔ عود صلیب نیم کوفتہ ایک ماشہ۔ تخم خیارین 7 ماشہ۔ پرسیاؤشاں 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ پندرہ روز تک یہ منضج پلا کر مغز املتاس کا معمولی مسہل دیں۔ تنقیہ کے بعد صبح کو (13) دواء الشفاء 2 عدد کھلا کر اوپر سے عرق عنبر 5 تولہ۔ عرق گندر 5 تولہ۔ شربت بزوری 4 تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ شام کو (14) جدوار ایک ماشہ۔ عود صلیب 1 ماشہ پیس کر خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والے میں یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ معتدل میں کھلائیں۔ اوپر سے بادیان 6 ماشہ۔ تخم خیارین 6 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ پانی میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور (15) حب جند ایک ایک عدد (جو اختناق کی شکایت کے لئے نہایت مفید ہیں) صبح شام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔

اور ہفتہ میں تین بار (16) قرص ملین 4 عدد رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھلائیں اور بہتر ہو کہ (17) گل بابونہ 2 تولہ۔ اسطوخودوس 2 تولہ پانی 2 سیر میں جوش دے کر اس سے رحم میں پچکاری کریں۔

مندرجہ ذیل دوائیں اختناق الرحم کی شکایت کے لئے مفید و مجرب ہیں

مروارید ناسفتہ، 7 ماشہ (یا صدف) مرجان قرمزی، کہربائے شمعی، درونج عقربی، ابریشم مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید، زرنکور ہر ایک 7 ماشہ۔ قرنفل، چھڑیلہ، سنبل الطیب، دانہ الائچی خورد، دھال چڑ، دارچینی، جند بید ستر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران، مصطگی، صندل سرخ، صندل سفید، طباشیر، کشنیز خشک مقشر ہر ایک 7 ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص پونے دو ماشہ۔ قند 16 تولہ۔ شہد 16 تولہ بطریق معمول معجون تیار کریں۔ دو مہینہ کے بعد بقدر 2 یا 3 ماشہ گلاب و عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔

جدوار خطائی، جند بید ستر ہر ایک 3 ماشہ۔ فاد زہر حیوانی ڈیڑھ ماشہ۔ عود صلیب، مصطگی رومی، عاقر قرحا، شورہ قلمی ہر ایک 3 ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ مویز منقیٰ میں گولیاں بقدر

نخود بنالیں اور وقفہ کے زمانہ میں بعد از تنقیہ صبح شام ایک ایک گولی کھائیں۔

سلیخہ، سنبل الطیب، دارچینی، اسارون، باد رنجبویہ، مصطگی، حب بلسان، عود بلسان، جند بید ستر، زعفران ہر ایک ایک تولہ۔ گل قند ہم وزن مجموعہ ادویہ شہد خالص دو چند ادویہ جملہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد و گل قند کے ساتھ معجون بنائیں۔ صبح شام ایک ایک تولہ کھائیں۔

پرہیز و غذا : برودت کے غلبہ کی صورت میں ٹھنڈی چیزوں سے اجتناب رکھتے ہوئے تیتر، بٹیر، مرغ، حلوان کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر کھلائیں۔ غلبہ حرارت کی صورت میں گرم چیزوں سے پرہیز رکھتے ہوئے کدو، پالک، مونگ کی کھچڑی وغیرہ چیزیں کھلائیں اور جہاں تک ممکن ہو مریضہ کو عشقیہ فسانوں اور ناولوں کے پڑھنے سے تیز غم و غصہ سے بچائیں اور تمام ثقیل بادی تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں سے اجتناب رکھیں۔ چائے یا کافی پینے کی اگر عادت ہو تو اسے ترک کریں۔ اس کے بجائے نقوع کو کو اور دودھ کا استعمال رکھیں۔

نوٹ : اختناق الرحم دراصل ایک عصبی مرض ہے کہ جو اکثر و بیشتر رحم ہی کی مشارکت کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتا ہے لیکن بعض اوقات اس کے برخلاف دوسرے اعضاء کی خرابیوں کی وجہ سے بھی عارض ہو سکتا ہے اسی لئے کبھی (بطور شاذ و نادر) وہ مرد بھی اس شکایت میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ جو ضعیف الدماغ ہونے کے باوجود زیادہ جاگنے، زیادہ محنت مشقت کرنے اور خصوصیت کے ساتھ دماغ سے زیادہ کام لینے کے ساتھ ہی مباشرت و مجامعت کے شغل میں زیادہ مصروف رہتے ہیں۔

استسقا رحم

(رحم کے جوف میں رطوبت کا اجتماع)

بعض اوقات ایام ماہواری کے رک جانے کے سبب سے رحم کی ساخت میں خون کے جمع ہو جانے اور اس سے رطوبات کے مترشح ہو کر جوف رحم میں جمع ہونے کے سبب سے استسقاء رحم کی شکایت عارض ہو جاتی ہے اور یا طبعی طور پر جسم میں رطوبات و بلغم کی کثرت کے سبب سے اور یا عارضی طور پر قوائے جسمانیہ و حرارت غریزی کی کمزوری کی بنا پر جسم میں غیر معمولی طور پر رطوبات کے زیادہ ہو جانے اور خصوصیت کے ساتھ جگر اور گردوں کے ضعیف اور ناقص ہو جانے کے سبب سے خون میں پانی کی مقدار کے بڑھ جانے سے اس وقت جب کہ وہ رطوبات رحم کی طرف ہجوم کرتے ہوئے اس کی دیواروں سے مترشح ہو کر رحم کے جوف میں جمع ہو جائیں۔ استسقاء کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے بشرطیکہ رحم کی قوت دافعہ ضعیف اور فم رحم کے سکڑے ہوئے ہونے کے سبب سے نچلا راستہ مسدود ہو) اور یہ اس طرح پر کہ وہ رطوبات جوف رحم میں آہستہ آہستہ بڑھتے ہوئے پیڑو کی طرف سے جوف شکم کی طرف پیٹ کو بڑھا اور پھیلا دیتی ہیں یہاں تک کہ مریضہ کا پیٹ استسقاء زقی

کے مشابہ ہو جاتا ہے اور اکثر حالات میں دیکھنے والوں کو اور خود مریضہ کو بھی جب کہ اس شکایت کے حدوث کے قریب ہی زمانہ میں تعلقات زوجیت اس کے ساتھ وابستہ رہے ہوں حمل کا شائبہ ہو جاتا ہے اس لئے ضرورت ہے کہ اس کی تشخیص کے سلسلہ میں ذرا تامل سے کام لے کر اس کے ازالہ کی کوشش کریں۔

علاج : حیض کے بند ہو جانے کے بعد کچھ عرصہ گزرنے پر پیڑو ابھرا ہوا محسوس ہونے لگتا ہے۔ رحم میں کوئی چیز بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس کے بوجھ سے تناؤ کھچاؤ جیسا درد محسوس ہوتا ہے۔ چلنے پھرنے یا مریضہ کے پیٹ کے ہلانے جلانے سے پیٹ میں پانی کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ پیٹ کا ابھار پیڑو سے شروع ہو کر جوف شکم کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے (برخلاف اس کے **استسقاء** زقی کی شکایت میں پیٹ کی کلائی جگر و ناف سے شروع ہوتی ہے) پیٹ کی جلد میں تناؤ ہوتا ہے لیکن **استسقاء** جیسی چمک نہیں ہوتی۔ پیشاب بار بار اور بہت سا خارج ہوتا ہے۔ مریضہ پر ضعف کے آثار غالب ہوتے ہیں۔ سانس رکنے لگتا ہے۔ ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ ریاحی اثرات کا غلبہ ہوتا ہے۔ قراقر ریاحی درد اور اس کے دورے پڑتے ہیں۔ ورم کی علامات موجود نہیں ہوتیں۔ حمل کے مخصوصہ آثار مفقود ہوتے ہیں۔ پستانوں پر وہ خاص اثر جو بسلسلہ حمل ہوتا ہے نہیں ہوتا اور نہ عرصہ گزرنے پر پیٹ میں وہ حرکات محسوس ہوتی ہیں کہ جو بہ زمانہ حمل بچے کے ادھر ادھر ہونے سے محسوس ہوتی ہیں وغیرہ۔ ان حالات کے رونما ہونے پر بعض اوقات خودبخود فم رحم کھل جاتا ہے اور وہ رطوبات خارج ہو کر اعادہ صحت کا موجب بن جاتی ہیں لیکن بعض اوقات بالخصوص جب کہ علاج کی خرابیاں بھی شامل ہوں۔ مریضہ کی حالت خراب ہو جاتی ہے۔ ضعف شدید اور تنفس کی دشواریاں حاوی ہو کر مریضہ کو سفر آخرت کرنے پر مجبور بنا دیتی ہیں۔

اس قسم کی شکایت کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے دفعیہ مرض کی سعی کی جائے۔

علاج : جسم پر **رطوبت بلغمیہ کے غلبہ کی صورت میں** بہتر ہو کہ پہلے یہ منضج پلا کر مسہل دیں۔

منضج : 1 گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ بیخ کاسنی' بادیان' گاؤزبان ہر ایک 7 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ۔ اصل السوس مقشر' انیسوں' بیخ بادیان ہر ایک 7 ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو 2 تکو خشک' تخم کشوث ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق بادیان' عرق تکو ہر ایک 6 تولہ میں پیس چھان کر شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ نویں روز نسخہ نمبر 1 میں مندرجہ ذیل مسہلہ دوائیں بڑھا کر جلاب دیں یعنی سناکی 7 ماشہ۔ گلسرخ 7 ماشہ (رات کو بھگوتے وقت) ترنجبین' مغز فلوس ہر ایک 4 تولہ۔ روغن بادام شیریں 6 ماشہ۔ شربت دینار 4 تولہ صبح کو بڑھا کر پلائیں۔ پیاس کی حالت میں عرق سونف' عرق تکو پلائیں۔ سہ پہر کو کھچڑی دیں۔ دوسرے روز تمرید کا نسخہ پلا کر بطریق معروف دو تین مسہل دیں۔ اس کے بعد بغرض ادرار دفعیہ رطوبات رحم یہ نسخہ پلائیں۔

3 بادیان' انیسون' تخم خیارین' تخم خرپزہ' تخم کرفس' سنبل الطیب ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں یا 4 حب قرطم 5 ماشہ- بادیان 7 ماشہ- گاؤزبان' پوست خرپزہ' تخم خرپزہ ہر ایک 5 ماشہ- پرسیاؤ شاں 7 ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں- جب پاؤ بھر باقی رہے صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں اور مقامی طور پر مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کریں-

5 بابونگ' بہروزہ خشک ہر ایک 3 ماشہ- تخم سویہ' نمک لاہوری ہر ایک ڈیڑھ ماشہ- تمام دواؤں کو پیس لیں- شہد کو گرم کر کے اس میں مذکورہ بالا پسی ہوئی دوائیں شامل کر دیں اور گھوٹ دیں- اب ایک روئی یا صاف کپڑے کی بتی بنا کر اسے مذکورہ دوا میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں یا 6 خربق سفید پیس کر کپڑے پر لتھیڑ کر بطور حمول استعمال کریں یا 7 زرنباد' زرنچور' باؤکنہ' بادیان' باوبرنگ' تخم شبت' نمک سنگ' نمک طعام' جوکھار ہم وزن لے کر باریک پیس کر ربڑ کی نلکی کے ذریعہ خشک سفوف رحم کے اندر پہنچائیں اور پیڑو پر مندرجہ ذیل لیپ استعمال کرائیں- 8 بکری کی مینگنیوں کی راکھ تولہ- ہرن کی مینگنیوں کی راکھ تولہ- بورہ ارمنی تولہ- بالچھڑ 6 ماشہ- سمندر جھاگ 6 ماشہ- ترمس' زنجبیل' زیرہ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ- افیون 1 ماشہ- **(نمبر 8 حماد کا نسخہ ہے)** سب کو ہرے دھنیا کے پانی میں پیس کر قدرے سرکہ بڑھا کر نیم گرم پیڑو پر لیپ کریں یا 9 بورہ ارمنی' گندھک ہر ایک 6 ماشہ- جنگلی اپلوں کی راکھ' انگور کی لکڑیوں کی راکھ ہر ایک ایک تولہ- بکری کی مینگنیوں کی راکھ سب کو پانی میں باریک پیس کر قدرے سرکہ اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں- ان تدابیر سے فارغ ہو کر کشتہ خبث الحدید 4 چاول' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور (11) دواء المسک 3 ماشہ شام کو کچھ روز تک کھلائیں یا (12) قرص فولاد ایک عدد- جوارش بسباسہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور (13) قرص مرگانک ایک عدد معجون نانخواہ 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں اور (14) حب کبد 2 عدد دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھلائیں- **زیادہ ضعف کی حالت میں** (15) حب خاص ایک عدد دواء المسک معتدل 7 ماشہ میں ملا کر سوتے وقت کھلائیں-

پرہیز و غذا : دودھ چاول وغیرہ کی مانند مرطوب غذائیں اور ثقیل دیر ہضم چکنی چیزوں سے پرہیز رکھیں- بھوک پیاس پر صبر کریں- پانی کی جگہ سونف مکو کا عرق استعمال کریں- بکری کا شوربہ' گرم مصالحہ پڑا ہوا مرغ' بٹیر' تیتر کی یخنی' کباب قیمہ بغیر گھی کے مصالحہ ڈال کر کھائیں- روٹی میں سوڈا خوردنی نمک ملائیں-

نفخہ رحم

(رحم کا ریاح سے پھول جانا۔ رحم کا اپھارہ)

بعض اوقات رحم پر ردی کے غلبہ اور اس کے نتیجہ میں حرارت غریزی کے ضعف اور اس کے غذا میں کماحقہ تصرف نہ کرنے کے سبب سے ریاح پیدا ہو کر رحم میں جمع ہو جاتے ہیں اسی طرح بعض اوقات فضلات بلغمی ریاحیہ فضلات طمثی فضلات نفاسی وغیرہ کے رحم میں جمع ہونے اور اس کی قوتوں کے ان فضلات میں (بربنائے ضعف) پورے طور پر تصرف نہ کرنے کی وجہ سے نیز غشا اندرونی کے ورم کے سلسلہ میں فم رحم کے بند ہو جانے کے سبب سے رطوبات کے نہ بہنے اور ان کے وہاں پر متعفن ہونے کے دوران میں بھی ریاح پیدا ہو کر رحم کے جوف میں جمع ہو جاتے ہیں جو بعض اوقات اپنی کثرت کی وجہ سے رحم کو چاروں طرف اتنا پھلا دیتے ہیں کہ مریضہ کا پیٹ استسقاء والے مریضہ کے پیٹ اور حاملہ کے پیٹ کے مشابہ ہو جاتا ہے جس میں حاملہ کا سا ثقل تو نہیں البتہ اس کی حرکت حاملہ کے پیٹ کی جنینی حرکت کے ضرور مشابہ ہوتی ہے۔ اس غیر معمولی پھلاؤ کے سلسلہ میں بعض اوقات پیٹ کے عضلات میں کھچاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جس کے سبب سے سانس لینے میں خاصی دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات : ابتداء" پیڑو اور بعد میں سارا پیٹ پھول جاتا ہے۔ اس پر انگلیاں مارنے سے ڈھول کی سی آواز محسوس ہوتی ہے برخلاف حمل کے کہ اس میں ٹھوکنے سے ٹھوس آواز کا احساس ہوتا ہے۔ ریاحی حرکت ادھر ادھر منتقل ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ ریاح کی حرکت کے ساتھ ساتھ درد بھی منتقل ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے جو بعض اوقات شدت کے ساتھ رونما ہوتا ہے۔ بوجھ قطعی محسوس نہیں ہوتا۔ تناؤ کا درد محسوس ہوتا ہے کہ جنگاسوں تک چلا جاتا ہے۔ ماہواری ایام رک جاتے ہیں (جس سے حمل کا شبہ کر لیا جاتا ہے) ریاح کے غلبہ کی صورت میں اوپر کی طرف دباؤ ہو کر سانس تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔ سامنے کے رخ پر یعنی مثانہ پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے لیکن پیشاب کھل کر نہیں آتا۔ پچھلے رخ پر دباؤ کی صورت میں اجابت دشواری اور مروڑ کے ساتھ ہوتی ہے۔ گردوں پر دباؤ پڑنے سے پیشاب کی تولید کم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات جماعی حرکت سے رحم کے ریاح خارج ہوتے ہیں اور ان کے خروج کی آواز ہوتی ہے۔ زیادہ زور سے چھینکنے' کھانسنے' قہقہہ لگانے سے بھی کبھی ریاح ایک بڑی آواز کے ساتھ رحم سے خارج ہوتے ہیں وغیرہ۔ اس قسم کی شکایت کے وقوع پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی کوشش کریں۔

علاج : [1] جوارش کمونی سادہ 7 ماشہ۔ یا جوارش کمونی کبیر 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان' تخم کشوث' انیسوں ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق بادیان' عرق الائچی ہر ایک 8 تول میں پیس چھان کر گل قند

4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔

شام کو [2] بیخ کاسنی' بیخ بادیان' بیخ کبر' اصل السوس مقشر' تخم کرفس ہر ایک 3 ماشہ۔ مصری 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلائیں اور کھانا کھانے کے بعد [3] نمک سلیمانی 3 ماشہ کھلائیں یا بہ زمانہ موسم سرما [4] ابہل' باؤبڑنگ' اصل السوس' تخم کرفس' زنجبیل' زرنباد' سیاہ دانہ' حب قرطم ہر ایک 3 ماشہ۔ پانی میں خوب جوش دے کر صاف کر کے شہد 3 تولہ ڈال کر پلائیں اور بزمانہ موسم گرما [5] بادیان 5 ماشہ۔ انیسون 3 ماشہ۔ تخم خطمی 5 ماشہ۔ اشنہ 3 ماشہ۔ ساذج ہندی 3 ماشہ۔ مصری 2 تولہ جوش دے کر پلائیں یا صبح کو [6] سفوف کرفس 6 ماشہ کھلا کر اوپر سے سونف' انیسون ہر ایک 3 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو [7] معجون کمونی کبیر 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں (انیسون ساڑھے تین ماشہ گل قند کی مداوت بھی مفید ہوتی ہے) یا [8] قرص خبث الحدید ایک عدد۔ جوارش بسباسہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور [9] سفوف الاملاح 1 ماشہ۔ جوارش کمونی 7 ماشہ میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھلائیں اور [10] معجون مقل 7 ماشہ میں سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھلا دیا کریں اور مقام طور پر (11) روغن سداب روغن سویہ کی پیڑو پر مالش کریں یا روغن تارپین سے مالش کیا کریں (12) نکور' سبوس گندم' اجوائن' زنجبیل ہر ایک 6 ماشہ نمک کھاری تولہ سب کو نیم کوفتہ کر کے دو پوٹلیاں بنائی اور توے پر گرم کر کے پیڑو پر نکور کریں یا (13) آرد ماش 1/4 مار دودھ میں گوندھیں اور اس میں نمک مال کنگنی' انیسوں' زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ حلتیت 6 ماشہ باریک پیس کر مل لیں پھر اس کی پکی پکی ٹکیہ پکائیں اور کچی طرف روغن قسط چپڑ کر گرم گرم رات کو باندھیں اور (14) انوسن' بادیان' تخم کرفس' صعتر' برگ سداب باریک پیس کر گرم شہد تولہ میں ملا لیں اور ایک چھوٹی سی بتی بنا کر قابلہ سے اندر رکھوائیں یا یہ حمول جو مخرج رطوبات ہونے کے ساتھ ہی مقوی رحم بارد ہے استعمال کرائیں۔

(15) **حمول مخرج رطوبات مقوی رحم** : اجهو' بہروزہ' باؤبڑنگ' تخم شبت' نمک لاہوری ہر ایک 6 ماشہ۔ بالچھڑ' برگ سداب ابہل ہر ایک 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر زہرہ گاؤ میں ملا کر کپڑا تر کر کے شرم گاہ میں رکھوائیں۔ (16) گل بابونہ' اکلیل الملک' مرزنجوش' تخم شبت پودینہ کوہی' زیرہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ آب سداب میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں یا (17) سنبل الطیب 2 تولہ۔ صبر زرد 2 تولہ۔ خاکستر سرگین گاؤ 3 تولہ۔ سرگین بز تولہ۔ سرگین آہو تولہ۔ سعد کوفی تولہ۔ قسط تلخ تولہ۔ قردمانا تولہ۔ ایرسا تولہ۔ نوشادر تولہ۔ اشنہ تولہ۔ حمامہ تولہ۔ سلیخہ تولہ۔ عود بلسان تولہ۔ حب بلسان تولہ۔ بورہ ارمنی تولہ۔ صعتر فارسی تولہ۔ نمک ہندی تولہ۔ جنطیانا تولہ تمام دواؤں کو اونٹ کے پیشاب میں پیس کر پیڑو پر لیپ کریں۔

آرام ہونے کے بعد چند روز تک (18) قرص تامیسر ایک عدد۔ معجون نانخواہ 7 ماشہ ملا کر صبح کو اور (19) قرص مرگانگ ایک عدد۔ جوارش بسباسہ 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں اور (20) حب حلتیت 2 ماشہ دونوں وقت غذا کے بعد کھلائیں اور یا یہ سفوف تیار کرا کر استعمال کرائیں (21) پودینہ خشک' بادیان ہر ایک 5 ماشہ۔ عاقر قرحا 7 ماشہ۔ زرنباد 9 ماشہ۔ درونج عقربی 9 ماشہ۔ تم کرفس' وج ترکی' جوزبوا' دار فلفل دارچینی خیربوا ہر ایک 9 ماشہ۔ زنجبیل' مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مروارید یا صدف صادق ہر ایک 7 ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور تین ماشہ صبح تین ماشہ شام تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

پرہیز و غذا : آرد اروی باقلا' لوبیا' آلو مٹر وغیرہ بادی ثقل دیر ہضم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ بکری کا شوربہ' قورمہ' پلاؤ' قلیہ' چوزہ' کباب' ارہر کی دال گرم مصالحہ کے ساتھ کھلائیں۔ کھانے کے ساتھ پودینہ کی چٹنی کا استعمال کریں۔

نسخہ سفوف کرفس : تخم کرفس' انیسوں' بادیان' اسارون' قسط' ریوند چینی (زیرہ کرمانی) ہر ایک 7 ماشہ۔ سنبل الطیب 5 ماشہ۔ سعد کوفی 5 ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرلیں۔

صغر رحم

(رحم کا چھوٹا ہونا)

بعض اوقات رحم سے خون کے زیادہ جاری رہنے یا زخموں کی شکایت کے عرصہ تک رہتے ہوئے رحم کی ساخت کے گل کر ضائع ہو جانے کی صورت میں یا عورت کے بد عادات میں زیادہ مبتلا رہتے ہوئے اس کے اعضاء تناسل کے غیر معمولی مشقت برداشت کرنے کی بنا پر بایں وجہ کہ یہ حالات رحم کی ساخت پر موثر ہو کر غیر معمولی تحلیل کا موجب بن جاتے ہیں۔ رحم کا جسم چھوٹا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات تشنجی اثرات کے نتیجہ میں بھی رحم میں انقباض و صغر کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں۔ علاوہ بریں بعض اوقات عورت کے مجرد رہنے اور اس کے رحم سے ان کاموں کے نہ لئے جانے کی صورت میں جن کی انجام دہی کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے (بایں وجہ کہ وہ طبعی تحریکات اور طبیعت کی توجہ سے محروم رہتا ہے جس کے سبب سے مادہ غذائیہ اس مقدار میں کہ جو مقدار رحم کی پرورش کے لئے مناسب ہو سکتی ہے نہیں پہنچتا وہ ایک عرصہ میں) دبلا اور چھوٹا رہ جاتا ہے جس طرح پر کہ غذا لانے والی رگوں کے کٹ جانے یا ان کی وسعتوں کے بھنچ کر کم ہو جانے کی صورت میں چھوٹا ہو جاتا ہے۔ بعض عورتوں میں پیدائشی طور پر رحم چھوٹا ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریضہ آئے دن مختلف قسم کی شکایات میں مبتلا رہتی ہے۔ ماہواری ایام کبھی بالکل بند ہو جاتے ہیں کبھی دشواری و تکلیف سے اور کم آتے ہیں۔ استقرار حمل میں

دشواریاں ہوتی ہیں اور اسقاط کی شکایت میں مریضہ مبتلا رہتی ہے۔

علامات جریان خون: رحم سے خون کے زیادہ جاری رہنے، زخموں کے عرصہ تک باقی رہنے اور بد اطواریوں کے سلسلہ میں اگر یہ شکایت رونما ہوتی ہے تب اس صورت میں مذکورہ بالا حالات رونما ہوں گے اور اس سلسلہ میں مریضہ کو ماہواری ایام باقاعدگی کے ساتھ نہ آئیں گے۔ ان ایام میں مریضہ پر غیر معمولی تکلیف طاری ہوگی۔ حمل قرار نہ پائے گا اور اگر اتفاقیہ ایسی صورت پیش بھی آجائے تو اسقاط ہو جائے گا۔

تشنج: تشنجی صورت میں تشنج کے آثار ظاہر ہوں گے۔ **عدم تحریک** اگر رحم میں تحریکات کا نہ ہونا اور مادہ غذائیہ کا اس طرف کافی مقدار میں نہ پہنچنا اس شکایت کا باعث ہے تب اس صورت میں تجردی کے آثار نمایاں ہوں گے۔ اگر دستکاری کے سلسلہ میں غذا لانے والی عروق کٹ گئی ہیں تب **قطع عرق** دست کاری کے بعد اس شکایت کا رونما ہونا (بغیر کسی دوسری کی موجودگی کے) اس کی بین علامت ہے۔ اگر عروق غذا کی تجویف کا کم ہونا اس کا باعث ہے تب **تنگی جوف عروق** رحم کی ساخت میں چربی کے آثار غالب ہوں گے یا صلابت رحم کی علامات پائی جائیں گی۔ پیدائشی طور پر رحم کے چھوٹے ہونے کی صورت میں ابتدائے شباب سے حیض کی کمی حیض کا دشواری سے برآمد ہونا، حیض کا نہ آنا اور شادی ہو جانے پر بھی ان شکایات کا باقی رہنا اور اس کے ساتھ ہی حمل کا دشواری سے قرار پانا اور اسقاط کی شکایت کا رہنا اور خصوصیت کے ساتھ حمل قرار پانے کے بعد کسی ایک مہینہ میں بار بار حمل کا گر جانا (اور صغر کے ماسوا) کسی اور سبب کا موجود نہ ہونا اس حقیقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ رحم کا چھوٹا ہو جانا ہی اس شکایت کا باعث ہے۔

شکایت مذکور کی تشخیص پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کریں۔

علاج: **خون کے زیادہ** مقدار میں نکل جانے کی صورت میں مقویات خون مثلاً [1] کشتہ فولاد 2 چاول۔ دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [2] عرق ماء اللحم عنبری 5 تولہ۔ شربت انار 2 تولہ ڈال کر شام کو پلائیں اور کھانا کھانے کے بعد [3] شربت فولاد 3 ماشہ چٹائیں تاکہ ہضم قوی ہو کر زیادہ مقدار میں خون پیدا ہونے لگے اور خاص طور پر رحم کو قوی کرنے والی دوائیں استعمال کریں۔

دودھ، دہی، مکھن، بالائی کھیر، فیرنی، بکری، مرغ، تیتر، بٹیر وغیرہ کا مرغن گوشت پلاؤ، بریانی، وغیرہ چیزیں کھلائیں۔

زخموں کے سلسلہ میں رحم کی ساخت کے گل کر ضائع ہو جانے کی صورت میں اس کی اصلاح ناممکن ہے۔ تاہم نفیس و عمدہ غذائیں استعمال کرائیں اور روغن بنفشہ، روغن کدو، روغن بادام وغیرہ کی مالش کریں اور بھیڑ کے دودھ کی پچکاری کرائیں۔

بد اطواریاں اگر موجب مرض ہیں تب ان کے ازالہ کی کوشش کریں۔

اگر مباشرت سے محروم رہنے اور رحم میں تحریکات کے نہ ہونے کے سبب سے یہ شکایت عارض ہے تب مناسب ہے کہ شادی کر دی جائے کیونکہ شادی ہو جانے کی صورت میں طبیعت کے رحم کی طرف زیادہ متوجہ ہونے اور مادہ غذائیہ کے اس طرف زیادہ آنے کی بنا پر صغر کی شکایت کا ایک حد تک ازالہ ممکن ہوتا ہے۔

اپریشن کے سلسلہ میں عروق غذائیہ کے کٹ جانے کی صورت میں علاج حدود امکان سے خارج ہے۔ رحم کے عروق کے دب جانے اور اس کی وجہ سے غذا کم پہنچنے کی صورت میں دباؤ کے ازالہ کی کوشش کریں۔ اگر دباؤ رحم کی ساخت پر **چربی کے ہجوم** کی وجہ سے ہے تب اس کے دفعیہ کی تدابیر عمل میں لائیں۔ (ملاحظہ ہو بیان تشحم رحم) اور اگر **دباؤ صلابت** کی وجہ سے ہے تب اسے رفع کریں (ملاحظہ ہو بیان صلابت ورم رحم)

اگر پیدائشی طور پر رحم چھوٹا ہے تب اس صورت میں اگرچہ اس کی پوری اصلاح ناممکن ہے تاہم اگر شباب کی ابتداء میں اس شکایت کا پتہ لگ جائے اور شکایت بھی معمولی حیثیت میں ہو تب البتہ ایسی صورت میں مریضہ کو مسرت و خوشی کے ساتھ عیش و آرام میں رکھتے ہوئے آب و ہوا کی اصلاح کریں اور نفیس و عمدہ غذائیں دودھ مکھن گھی بالائی چوزہ تیتر' بٹیر' بکری کا مرغن گوشت' قورمہ' پلاؤ' بریانی انڈے نیم برشت وغیرہ چیزیں کھلائیں اور معمولی ریاضت کی رغبت دلائیں تاکہ فضلات جسم میں جمع نہ ہوں۔ اس کے ساتھ ہی اگر شادی نہ ہوئی ہو تو جلد سے جلد اس کی شادی کرائیں اور مرد کے ساتھ زیادہ گھلنے ملنے اور زیادہ رغبت و خواہش کے ساتھ مصروف بکار رہنے کی تدابیر اختیار کریں تاکہ اس کی وجہ سے رحم میں گدگدی اور تحریک پیدا ہو کر اس کی طرف طبیعت کا میلان، غذا کی توجہ اور دوران خون تیز ہو جائے اور رحم کو اس طریق سے زیاد غذا حاصل کرتے ہوئے نشوونما میں ترقی اور بڑھوتری حاصل کرنے کا موقع ملے۔

سرطان رحم

بعض اوقات جلے ہوئے مواد سوداویہ کی اجرام کے رحم کی **عضلی** ساخت و رگوں میں جمع ہو جانے اور ورم حار کی صحیح تدابیر اختیار نہ کرنے کے نتیجہ میں رحم میں ایک خاص قسم کا سخت ورم پیدا ہو جاتا ہے جس میں سختی کے باوجود شدت کا درد اور جلن ہوتی ہے۔ اس قسم کے ورم کے قرب و جوار کی رگیں بھی مواد فاسدہ سے پر ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے ورم کی مجموعی شکل کیکڑے کی شکل کے مشابہ ہو جاتی ہے اس لئے اس ورم کو سرطان (کیکڑا) کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس قسم کا ورم زیادہ تر فم رحم و عنق رحم میں عارض ہوتا ہے جو نیچے کی طرف بڑھ

کر اندام نہانی میں اور اوپر کی طرف بڑھ کر رحم کے اندرونی حصہ کے اوپر تک پہنچ جاتا ہے۔ اس قسم کے مواد اور سی اجرام عضو کی ساخت کو خراب کرتے ہوئے بڑھتے رہتے ہیں اور ایک عرصہ تک اسی حالت پر قائم رہ کر پھر گلنے سڑنے لگتے ہیں۔ زخم سے سخت متعفن رطوبت جاری ہو جاتی ہے جو زخم کے قرب و جوار میں سرعت کے ساتھ فساد پیدا کر دیتی ہے۔ ایسی حالت میں **سرطان متقرح** کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔ اس قسم کی شکایت اکثر تیس سال کی عمر ہو جانے کے بعد ان عورتوں کو عارض ہوا کرتی ہے جن کے بچے زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔

علامات: شروع شروع میں اندام نہانی میں انگلی داخل کر کے فم رحم کے ٹٹولنے پر ایک قسم کی سختی سی محسوس ہوتی ہے جو بڑھتی رہتی ہے۔ اس کے بعد پیڑو کی جگہ پر ایک خفیف سا لیکن سخت ابھار محسوس ہوتا ہے۔ رحم ایسی حالت میں حرکت کرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ اندر جلن، سوزش اور شدت کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ قابلہ کو انگلی ڈال کر دیکھنے پر فم رحم میں سختی اور اس پر پھنسیاں سی محسوس ہوتی ہیں۔ آلہ مفتاح الفرج کے ذریعہ سے اندام نہانی کو کشادہ کر کے آئینہ رکھ کر دیکھنے سے فم رحم متورم سرخ یا سیاہی مائل محسوس ہوتا ہے اور اس پر اونچی نیچی پھنسیاں سی معلوم ہوتی ہیں۔ پیڑو کا ابھار ورم کے بڑھتے رہنے کے سبب سے بعض اوقات استسقاء کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد ورم گلنے لگتا ہے۔

زخم کے پھٹنے کی صورت میں زخم سے نہایت سخت، متعفن سبز یا نیلگوں یا زرد یا سیاہی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے کہ جس کی بدبو سے نہ صرف دوسرے لوگ بلکہ خود مریضہ پریشان ہو جاتی ہے اور گوشت گل گل کر سڑا ہوا سیاہ ٹکڑوں کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔ معمولی سی رگڑ سے زخم سے خون جاری ہو جاتا ہے جو بعض اوقات بہت زیادہ تعداد میں برآمد ہوتا ہے۔ سوئیوں کی سی چبھن جیسا درد ہوتا ہے اور بعض حالات میں خصوصاً آخر میں اس قدر شدید درد متواتر لاحق رہتا ہے کہ جس کی وجہ سے مریضہ سخت بے چین ہو جاتی ہے۔ نیند کافور ہوتی ہے۔ بھوک محسوس نہیں ہوتی۔ غذا کی طرف قطعی رغبت نہیں ہوتی۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ ڈکاریں آتی ہیں۔ پیٹ میں نفخ قراقر ہوتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ قے بار بار ہوتی رہتی ہے۔ مرض کی شدت کی حالت میں بعض اوقات مثانہ اور معاء مستقیم تک اثر پہنچ جاتا ہے جس کی وجہ سے تقطیر بول حرقت بول، احتباس بول اور پیچش و قبض وغیرہ کی شکایات لاحق ہو جاتی ہیں۔ مریضہ پر ضعف و نقاہت کے آثار غالب ہوتے ہیں، چہرہ زرد یا سیاہ ہوتا ہے۔ مریضہ پر غم وہم جلن کڑھن وغیرہ عوارضات حاوی نظر آتے ہیں اور خون میں سمیت کے سرایت کر جانے پر بخار کی شکایت بھی ہو جاتی ہے اور پھر بالآخر اکثر دو سال کی مدت میں مریضہ ان شدائد کے ہجوم اور ضعف کے غیر معمولی غلبہ کی وجہ سے ہلاک ہو جاتی ہے۔ یہ لغشاء آبدار کے ورم میں مبتلا ہو کر اس مدت سے بہت پہلے سفر آخرت اختیار کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

علاج کے بارے میں حضرت غالب کا یہ مصرعہ **"دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں"** بالکل صادق آتا ہے تاہم اعراض کی شدت کو روکنے کی غرض سے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

بغرض اصلاح خون و حصول تسکین [1] شاہترہ' چرائتہ' سرپھوکہ' منڈی ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ پوست ہلیلہ زرد' گل نیلوفر' تخم کاسنی' تخم خیارین ہر ایک 7 ماشہ۔ تمر ہندی 2 تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر مصری 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ [2] عناب 5 دانہ کو عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس کر چھان لیں اور بہیدانہ 3 ماشہ کا لعاب نکال کر اس میں ملائیں اور شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ پندرہ بیس روز کے بعد یہ مسہل پلائیں [3] گل بنفشہ' گل نیلوفر' گل سرخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تخم کاسنی' تخم خطمی ہر ایک 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ سپستان 9 دانہ۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ سناء مکی' عنب الثعلب خشک ہر ایک 7 ماشہ۔ پرسیاؤشاں 5 ماشہ۔ رات کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو اس قدر جوش دیں کہ آدھ سیر پانی باقی رہ جائے پھر اتار کر صاف کر کے اس میں مغز املتاس 3 تولہ۔ ترنجبین 5 تولہ شامل کر کے پھر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ مسہل کے دوسرے روز [4] خمیرہ گاؤزبان تولہ کھلا کر اوپر سے عناب 5 دانہ۔ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس چھان کر شربت عناب 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ اسی طرح تین چار مسہل لیں اس کے بعد [5] عناب کا شیرہ 5 دانہ اور بہیدانہ 3 ماشہ کا لعاب عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر مریضہ کے معدہ میں کچھ خرابی محسوس ہو تب بہیدانہ موقوف کریں اور اس کی جگہ سونف 5 ماشہ کا شیرہ رکھیں۔

بحالت قبض بجائے شربت کے گل قند 4 تولہ شامل کریں یا صرف رات کو سوتے وقت کبھی کبھی اطریفل ملین کھا لیا کریں۔

مقامی طور پر بغرض تحلیل و تسکین یہ لیپ استعمال کریں [6] ہری خطمی' ہری مکو' ہری چولائی' ہرا دھنیا' ہرے سویہ کے پتے' ہرے تازہ پوست کے ڈوڈے باریک پیس لیں اور روغن گل 2 تولہ اس میں شامل کر کے نیم گرم پیڑو پر لیپ کریں۔

درد کی تکلیف سوزش جلن میں تسکین پیدا کرنے کی غرض سے یہ مرہم نہایت مفید ہے استعمال کریں۔ **مرہم مسکن** [7] ہری کاسنی' ہرا دھنیا' ہرے کاہو میں سے جو مل سکے اس کا تولہ بھر پانی نکال لیں اور اسے پھول کی تھالی میں ڈال کر روغن گل تولہ اس میں ملا دیں۔ اب ایک سیسہ کا ٹکڑا تولہ بھر کا لے کر اس میں خوب گھسیں۔ جب گھستے گھستے 6 ماشہ سیسہ گھس جائے اور دوا مثل مرہم کے ہو جائے تب اس میں سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد ملا لیں۔ اب ایک صاف روئی کا پھایہ اس مرہم میں آلودہ کر کے قابلہ سے اندر رکھوائیں یا یہ مرہم استعمال کریں [8] السی کے تیل میں موم ڈال کر پگھلائیں پھر اس میں سفیدہ کاشغری مغسول تولہ۔ کافور 3 ماشہ شامل کر

کے ملائیں۔ جب سرد ہونے کے قریب ہو تب انڈے کی سفیدی ایک تولہ اس میں ملا کر خوب حل کر لیں اور بطریق مذکورہ استعمال کرائیں۔ مذکورہ بالا تدابیر سے جب تسکین ہو جائے تب عضو کی ساخت میں نرمی پیدا کرنے اور مادہ ورم کے تحلیل کرنے کی غرض سے (9) مرہم داخلیون' مرہم رسل وغیرہ میں سے کوئی مرہم قابلہ سے استعمال کرائیں اور اگر ممکن ہو تو (10) تخم میتھی' تخم السی' برگ کرنب و برگ خبازی' برگ سویہ' گل بابونہ' اکلیل الملک ہر ایک 2 تولہ۔ پانی میں جوش دے کر اس سے تریڑہ کریں۔

سرطان میں زخم ہو جانے کی صورت میں تسکین درد و سوزش و صفائی کی غرض سے (11) دودھ و شہد کی یا (12) آش جو اور شہد کی پچکاری کریں۔ اگر سوزش و جلن بہت زیادہ ہو تب کافور' زعفران اس میں حل کر لیں اور بہتر ہو کہ لکڑی کا کوئلہ باریک پیس کر کپڑے کی تھیلی میں کر کے اندر رکھیں۔

خون کے زیادہ برآمد ہونے کی صورت میں (13) بیخ انجبار' حب آلاس' خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت خشخاش 12 تولہ ڈال کر چند مرتبہ پلائیں۔ (14) ٹینک ایسڈ ایک ماشہ۔ موم روغن 2 تولہ میں شامل کر کے بقدر ضرورت کسی کپڑے پر لتھیڑ کر اندر رکھوائیں یا (15) گلیسرین و صبغۃ الحدید (ٹنکچر اسٹیل) مساوی ملائیں اور نرم کپڑا اس میں لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور بہتر ہو کہ اس سے پہلے (16) گل ارمنی 6 ماشہ۔ عصارہ لحیۃ التیس 2 تولہ۔ سفیدہ رانگ 6 ماشہ۔ ہری بارتنگ بقدر ضرورت کے پتوں کے پانی میں ملا کر اس سے پچکاری کریں۔

بہنے والی رطوبات کی سخت بدبو کی صورت میں (17) کاربولک ایسڈ 13/4 ماشہ ڈھائی پاؤ پانی میں حل کر کے اس سے پچکاری کریں اور پچکاری کرنے کے وقت مریضہ کے سرین کو کسی قدر اوپر کریں تاکہ دوا اچھی طرح اثر کر سکے۔ اس کے بعد (18) لکڑی کا کوئلہ باریک پیس کر ایک چھوٹی سی نرم پوٹلی میں باندھ کر قابلہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں اور اگر ضرورت سمجھیں تو (19) آئیڈو فارم ساڑھے تین ماشہ۔ موم روغن ڈھائی تولہ میں ملا کر رکھ لیں اور اس میں سے بقدر ضرورت لے کر قابلہ سے اندام نہانی میں رکھوا دیا کریں۔

قبض کی صورت میں حقنہ کرتے رہیں یا (20) سوتے وقت اطریفل ملین 9 ماشہ یا ہلیلہ مربہ ایک عدد چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلا دیا کریں۔

احتباس بول کی صورت میں قاثاطیر کے ذریعہ سے پیشاب نکلنے کا اہتمام کریں۔

زیادہ بیداری کی صورت میں ضماد خواب آور **نسخہ ضماد خواب آور** تخم نیلوفر' تخم کاہو مقشر' تخم خرفہ' صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ افیون 4 سرخ زعفران 4 سرخ تمام دواؤں کو آب کشنیز سبز 2 تولہ۔ سرکہ خالص تولہ میں پیس کر روغن گل 2 تولہ شامل کر لیں۔ اگر

ممکن ہو تو برف سے سرد کر کے ورنہ یوں ہی پیشانی پر آہستہ آہستہ ملیں اور پھر اسی کا پیشانی پر لیپ کر دیں۔

پرہیز و غذا : ثقیل بادی تلی گرم تیز چرپری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ دودھ بکری کا شوربہ ترکاری پڑا ہوا، انڈے، کدو خرفہ، پالک ترئی، مونگ کی دال، آش جو، (گوشت میں پکا ہوا) یخنی، بادام و مغز کدو کا حریرہ وغیرہ چیزیں استعمال کریں۔

آکلہ رحم

بعض اوقات خون کی خرابیوں اور بالخصوص آتشکی و خنازیری اثرات نیز مواد منویہ کے فساد اور حیض کے سلسلہ سے برآمد ہونے والے خون میں تیزابی کیفیت کے پیدا ہو جانے کے سبب سے رحم کے اندر اور بالخصوص فم رحم و عنق رحم میں ایک خاص قسم کا زخم پیدا ہو جاتا ہے جس کے کنارے ناہمواری لئے ہوئے چوہوں کی کتری ہوئی جیسی صورت پر نمایاں ہوتے ہیں۔ یہ شکایت عموماً بدکار عورتوں اور ان عورتوں کو عارض ہوتی ہے جن کے شوہروں کے چال چلن خراب ہوتے ہیں۔

علامات : مذکورہ بالا اسباب کے تعلق پر زخم کی علامات رونما ہوتی ہیں اور کیفیت زخم اور اس کی نوعیت کا اندازہ کرنے کی غرض سے بذریعہ مفتاح الفرج، فرج کو کشادہ کر کے دیکھنے سے فم رحم پر ایک خاص قسم کا زخم محسوس ہوتا ہے جس کے کنارے دندانہ دار چوہے کی کتری ہوئی چیز کی مانند نمایاں ہوتے ہیں۔ زخم میں سرخی و چمک محسوس ہوتی ہے۔ زخم بالعموم خشک ہوتا ہے۔ اس میں اکثر درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ بعض اوقات جلن کا سا درد اور قدرے سوزش ہوتی ہے۔ زخم کے قریب کا گوشت بعض اوقات نرم اور پھولا ہوا ہوتا ہے جس سے اکثر رطوبات مترشح ہو کر خارج ہوتی ہیں۔ زخم کے اثرات کے نتیجہ میں فم رحم میں گلنے کے آثار شروع ہو جاتے ہیں اور رحم تک اس کا اثر ہو کر تکالیف بڑھ جاتی ہیں اور ماہواری خون کے اخراج میں زیادتی اور ضعف و کمزوری کے آثار غالب ہو جاتے ہیں اور انجام کار (اگر تدابیر نتیجہ خیز نہ ہوں تو) یا تو مریضہ سخت ضعیف ہو کر ہلاک ہو جاتی ہے اور یا غشاء آبدار کے ورم میں مبتلا ہو کر اپنی زندگی کے ایام کو جلد ختم کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

علاج : اگرچہ دشوار ہوتا ہے اور بالخصوص اس وجہ سے کہ ابتدائی حالت میں تو درد تکلیف نہ ہونے کی وجہ سے مریضہ علاج کی طرف توجہ نہیں کرتی اور جب تاکل کی وجہ سے رحم زیادہ ناقص اور تدبیر و علاج کی گرفت سے باہر ہو جاتا ہے۔ اس وقت علاج کی طرف توجہ کی جاتی ہے تاہم مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل تدابیر سے روک تھام کی سعی کی جائے۔

خون کی اصلاح کی غرض سے پہلے [1] شاہترہ' چرائتہ' سرپھوکہ' منڈی ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ ہلیلہ سیاہ' عشبہ مغربی ہر ایک 7 ماشہ۔ (سردی میں) صندل سرخ 7 ماشہ (گرمی میں) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت عناب 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو [2] عناب 5 دانہ کو (عرق مرکب 12 تولہ مصفی خون) میں پیس کر چھان لیں اور بہیدانہ 3 ماشہ کا لعاب نکال کر اس میں شامل کر کے شربت عناب 4 تولہ یا شربت نیلوفر 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ بارہ پندرہ روز کے بعد اگر تنقیہ کی ضرورت محسوس ہو تو [3] مطبوخ ہفت روزہ سے تنقیہ کرائیں اور یا [4] دوائے سیاہ مسہل کے ذریعہ تنقیہ کرائیں جو نسبتاً" زیادہ بہتر ثابت ہوتا ہے جس کے استعمال کی یہ صورت ہے کہ صبح کو **(نسخہ مسہل سیاہ دوا)** دوائے سیاہ مسہل 2 رتی۔ کافور ایک رتی دونوں کو ملا کر دودھ کی لسی کے ساتھ نگلوا دیں اور شام کے چار بجے تک ہر ایک گھنٹہ کے بعد ایک گلاس لسی کا پلاتے رہیں اور شام کو 4 بجے خشکہ دودھ کے ساتھ بغیر مٹھاس کے کھلائیں۔ اگلے روز ٹھنڈائی کا نسخہ پلائیں۔

تیسرے روز پھر اسی طرح مسہل دیں اور اس کے بعد ٹھنڈائی پلائیں۔ ضرورت کے مناسب تین یا پانچ مسہل اسی طریق سے دیں پھر تنقیہ کے بعد نسخہ نمبر2 کچھ روز تک استعمال کراتے رہیں اور ان ایام میں **مقامی طور** پر تسکین حدت کی غرض سے (اگر ضرورت دائی ہو) تو مرہم نمبر 8 (مذکورہ بیان سرطان رحم) استعمال کریں۔ وگرنہ مندرجہ ذیل مرہم بنا کر استعمال کریں [4] طباشیر تولہ' سفیدہ قلعی تولہ۔ کافور 3 ماشہ۔ رسوت ڈیڑھ ماشہ کو پیس کر روغن گل 5 تولہ میں موم سفید پگھلا کر اس میں شامل کریں اور ایک زردی انڈے کی شامل کر کے گھوٹ کر محفوظ رکھیں۔ قدرے اس مرہم میں سے لے کر صوف کی بتی سی بنا کر اس پر لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور روزانہ اسے نکال کر نیم کے پانی سے زخم کو دھو کر دوسری بتی بدل بدل کر رکھتے رہیں۔ چند روز کے بعد [5] مرہم رسل یا مرہم داخلیون وغیرہ میں سے کوئی مرہم مذکورہ طریق استعمال کریں اور اگر زخم پر زاید و بدگوشت پیدا ہو گیا ہو تب [6] تیزاب شورہ سے اسے جلا دیں جسے ایک قابل و ہوشیار قابلہ ہی انجام دے سکتی ہے۔ اس کے بعد پھر مذکورہ مرہموں میں سے کوئی مرہم استعمال کریں۔ بعض اوقات اس قسم کی شکایت کی طرف توجہ نہ کرنے کی بنا پر زخم تمام جسم میں پھیل جاتا ہے اور مرض ناقابل علاج ہو کر مریضہ کی ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔

مذکورہ بالا خارجی تدابیر کے ساتھ ہی تنقیہ کے بعد اگر مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرائے جائیں تو وہ نسبتہ" زیادہ بہتر اور مفید ہوتے ہیں [7] جوہری ایک عدد صبح کو پانی کے گھونٹ سے نگلوائیں اور [8] حب لیموں ایک عدد کو تازہ پانی کے ساتھ کھلا دیں یا صبح کو [9] حب کتھ ایک عدد مویز منقی میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے عرق مرکب مصفی 12 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ ڈال کر پلا دیں اور شام کو [10] معجون عشبہ 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق عشبہ 8 تولہ مصری ڈال کر پلا دیں۔

کمزوری کی صورت میں (11) کشتہ مروارید 4 چاول۔ معجون چوب چینی مقوی 5 ماشہ میں پلا کر شب کو سوتے وقت کھلائیں اور (12) حب خاص ایک ایک عدد صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔

ضعف ہضم کی صورت میں (13) شربت فولاد 3 ماشہ کسی ایک وقت کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔

پرہیز و غذا : تمام ثقیل بادی دیر ہضم تیز چرپری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ پالک' تری' ٹنڈے' خرفہ' گھیا' دودھ چاول آش جو' دلیہ' کھچڑی' بکری کا شوربہ' ترکاری پڑا ہوا' مونگ کی دال وغیرہ چیزیں استعمال میں لائیں۔

عقر

(حمل قرار نہ پانا - بانجھ ہونا)

یہ ایک واقعہ ہے کہ عام جسمانی صحت کی موجودگی' اعضائے تناسل کی ساخت کی درستی' مادہ منویہ کے (خواہ وہ عورت کی نسبت رکھتا ہو یا مرد کی طرف) طبعی حالت پر ہونے' رحم کے مزاج کی صحت نیز رحم کے تمام فضلات و مواد سے پاک و صاف ہونے' رحم کی ساخت کے درست حالت پر ہونے' مادہ منویہ کے رحم میں بلا تکلف پہنچتے رہنے۔ مادہ منویہ کے رحم میں ٹھہرنے اور اس کے ماسوا خارجی و نفسانی عوارضات کے لاحق نہ ہونے اور بہ سلسلہ مجامعت مرد کی منی کے حیوانات منویہ کے عورت کی منی کے انڈوں کے ساتھ ملنے سے حمل قرار پایا کرتا ہے۔ ان ہی حالات کی خرابی اکثر اوقات استقرار حمل کے لئے مانع ہو کر عورت کے بانجھ کہلانے کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ اس قسم کی شکایت اگرچہ بعض اوقات مردوں کے مادہ منویہ کی خرابی کے نتیجہ میں بھی رونما ہوتی ہے لیکن چونکہ یہ سلسلہ زیادہ تر صنف نازک ہی کی ناسازی طبع سے وابستگی رکھتا ہے۔ اس لئے مردوں کے ساتھ تعلق رکھنے والے نقائص سے اعراض کرتے ہوئے صرف ان نقائص کو پیش کیا جا رہا ہے کہ جو عورتوں کے ساتھ وابستہ ہو کر انہیں اولاد کی دولت سے محروم کر دیتے ہیں۔ شکایت موصوف کے اسباب مندرجہ ذیل حالات و اقسام سے وابستگی رکھتے ہیں۔

① **امراض رحم۔ جسمانی عوارضات۔ اعضائے تناسل کی ساخت کے عارضی خرابی** اس کے علاوہ اعضاء تناسل کی بعض خلقی و پیدائشی خرابیاں بھی عقر کا موجب ہوتی ہیں جو بالعموم مندرجہ ذیل صورتوں میں رونما ہوتی ہیں۔ اندام نہانی کی خلقی تنگی یا اسکا بند ہونا۔ بکارت کی جھلی کا سخت اور موٹا ہونا اور بے سوراخ ہونا' فم رحم کا بند ہونا' رحم کا نہ ہونا' خصیۃ الرحم کا نہ ہونا' قاذف

نالیوں کا معدوم ہونا۔ ان میں سے بعض شکایات کو تو قابلہ اپنے تشخیصی ذرائع سے معلوم کر لیتی ہے لیکن بعض صورتوں کی تعین میں البتہ سخت دشواریاں پیش آتی ہیں۔

خصیتہ الرحم : رحم۔ قاذف نالیوں کے معدوم ہونے کی صورت میں بالعموم مندرجہ ذیل علامات اس کے ساتھ وابستگی رکھتی ہیں۔ اس قسم کی عورتوں کی شرم گاہ میں بظر نہیں ہوتا۔ وہ شکل و شباہت میں مردوں سے بہت قرب رکھتی ہیں۔ ان کے اوپری لبوں کے اوپر باریک باریک رونگٹے مردوں کی ابتدائی مونچھوں کی طرح نمایاں ہوتے ہیں۔ ان کے پستانوں میں ابھار اور بڑھوتری کے آثار مفقود ہوتے ہیں۔

انہیں ماہواری ایام باوجود کافی عمر ہو جانے کے نہیں ہوتے اور نہ ہونے سے انہیں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ ان کی آوازوں میں بھاری پن اور سختی محسوس ہوتی ہے۔ انہیں جماع کی خواہش و رغبت نہیں ہوتی اور نہ جماع ہونے پر انہیں کوئی لذت محسوس ہوتی ہے اور نہ انہیں انزال ہوتا ہے وغیرہ۔ اس قسم کی شکایات ناقابل علاج ہوا کرتی ہیں البتہ غشاء بکارت کے سوراخ دار نہ ہونے کی صورت میں یہ ممکن ہوتا ہے کہ اپریشن کے ذریعہ سے اس میں سوراخ کر دیا جائے۔ اس صورت میں مجامعت میں سہولت پیدا ہو کر استقرار حمل کی امید ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ دوسری خرابیاں اس کے لئے مانع نہ ہوں۔

1# **امراض رحم** جو عقر کی شکایت کا موجب ہوتے ہیں مندرجہ ذیل اقسام پر منقسم ہوتے ہیں:۔

(ا) وہ امراض کہ جو رحم میں مواد منویہ کے تغیر اور اس کی خرابی کا موجب ہو کر موجب عقر بن جاتے ہیں جیسے کہ مثلاً رحم کا سوء مزاج' حار سوء مزاج بارد وغیرہ۔

(ب) وہ امراض کہ جو مادہ منویہ کے رحم میں پہنچنے کے لئے مانع ہو کر استقرار حمل سے محروم بنا دیتے ہیں جیسے کہ مثلاً میلان رحم' انقلاب رحم' استسقاء رحم' بواسیر رحم وغیرہ۔

(ج) وہ امراض کہ جو رحم میں فضلات ردیہ کو اکثر حالات میں پیدا کرتے اور خراب مواد کو رحم میں قائم رکھتے ہوئے مادہ منویہ میں خرابیاں پیدا کرنے کی حیثیت سے موجب عقر بن جاتے ہیں جس طرح پر کہ مثلاً سرطان رحم' قرحہ رحم' آکلہ رحم۔

(د) وہ امراض کہ جو مادہ منویہ کے رحم میں ٹھہرنے کے لئے مانع ہوتے ہیں جس طرح پر کہ مثلاً نفخہ رحم' سیلان رحم' سیلان منی وغیرہ۔

اس کے علاوہ نطفہ قرار پا جانے کے بعد اس کی پرورش کے سامان مفقود ہو جانے پر بھی (جو حیض کے احتباس' حیض کے نقائص' رحم کی صلابت رحم کے چربیلے ہو جانے کی صورت میں مفقود ہو جاتے ہیں) یہ شکایت قائم رہتی ہے۔

(ا) کے سلسلہ سے وابستہ ہونے والے امراض جیسے کہ مثلاً رحم میں گرمی کا پیدا ہو جانا یا

سردی خشکی تری کا اس کے ساتھ وابستہ ہونا وغیرہ حالات اس لئے عقر کا موجب بن جاتے ہیں کہ وہ مادہ منویہ کو طبعی حالات سے منحرف کر دیتے ہیں۔

گرمی کی زیادتی : مادہ منویہ کے اجزائے لطیفہ کو تحلیل رکھنے کی وجہ سے امتیازی حیثیت رکھتے ہیں سوختہ کر دیتی ہے جس کی وجہ سے حمل قرار نہیں ہوتا۔

سردی کی زیادتی : لطیف اجزاء میں انجمادی شان پیدا کرتے ہوئے کیفیت اجزاء کے ساتھ ساتھ تمام مواد منویہ میں کثافت و غلظت پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے اس کے نفیس اجزاء طبعی اوصاف سے محروم ہو جاتے ہیں علی ہذا۔

خشکی و تری کی زیادتی بھی مذکورہ مواد منویہ اور بالخصوص اس کے اچھے اجزا کو طبعی حالات سے منحرف کرتے ہوئے استقرار حمل کی صلاحیت سے انہیں محروم بنا دیتی ہے۔

ان حالات میں مناسب ہے کہ سوء مزاج کی اصلاح کی طرف توجہ کی جائے۔ (ملاحظہ بیان سوء مزاج رحم) اور اس کے بعد معین حمل ادویہ استعمال کرائیں۔

(ب) کے سلسلہ سے وابستہ ہونے والے امراض مثلاً انقلاب' میلان رحم وغیرہ ظاہر ہے کہ کس طرح استقرار حمل کی طرف منجر ہو سکتے ہیں جب کہ وہ نفس جماع ہی کے لئے مانع ہوتے ہیں۔ ان حالات میں مذکورہ امراض کے ازالہ کی سعی کی جائے (ملاحظہ ہو بیان انقلاب رحم وغیرہ)۔

(ج) کے سلسلہ سے تعلق رکھنے والے حالات و امراض جو سرطان رحم آکلہ رحم وغیرہ کی مانند ہمیشہ رحم میں فضلات ردیہ و مواد فاسدہ کی تولید کا موجب ہوتے ہیں۔ کس طرح استقرار حمل کا موقع دے سکتے ہیں۔ جب کہ مواد مادہ منویہ کے ساتھ فاسد مواد کا ہمیشہ موجب بنتے رہتے ہیں۔

(د) کے ساتھ وابستہ ہونے والے امراض مثلاً سیلان رحم شدید' نفخہ رحم وغیرہ بایں سبب کہ وہ مواد منویہ کے قیام کے خلاف اثر کرتے ہوئے انہیں رحم سے بہا دیتے ہیں' عقر کا موجب بن جاتے ہیں (اس لئے کہ عقر کے خلاف حمل کے وجود و قیام کے لئے مادہ منویہ اور قرار پائے ہوئے نطفہ کا رحم میں ٹھہرنا لازمی ہوتا ہے)۔

ان حالات میں مناسب ہے کہ اصل مرض کے ازالہ کی طرف توجہ کی جائے (ملاحظہ ہو بیان سیلان رحم نفخہ رحم وغیرہ) اس کے علاوہ احتباس حیض' نقائص حیض' صلابت رحم' تشحم رحم وغیرہ کی مانند جو حالات استقرار حمل کے بعد اس کی پرورش و بڑھوتری کے لئے مانع ہوتے ہیں مناسب ہے کہ ان کی اصلاح کی تدابیر اختیار کی جائیں (ملاحظہ ہو بیان احتباس حیض' صلابت رحم تشحم رحم وغیرہ)۔

② **جسمانی عوارضات** : جو عقر کا موجب ہوتے ہیں مندرجہ ذیل اقسام پر منقسم ہوتے

ہیں۔

اعضاء کا ضعف اور ان کی لاغری۔ موٹاپے کی زیادتی اور توند کا بڑھ جانا' عام جسمانی مزاج کا نقص۔ خون کی خرابی۔

ضعف اعضاء : اعضاء کا ضعف - خون جب وہ خلقی حالت سے وابستہ ہو یا غیر طبعی و عارضی حالات کے نتیجہ میں رونما ہو بہر صورت اس کی وجہ سے اعضاء اپنے فرائض و وظائف کی ادائیگی سے کم و بیش مجبور ہو جاتے ہیں۔ رحم و خصیتہ الرحم تولیدی سلسلہ میں جو فرائض انجام دیا کرتے ہیں وہ قاصر نظر آتے ہیں۔ اس قسم کی عورتیں ضعیف' نحیف' کمزور' لاغر دبلی پتلی نازک مزاج ہوتی ہیں ان کے جسم میں خون بہت کم ہوتا ہے۔ وہ جماع سے متنفر ہوتی ہیں۔ مباشرت سے انہیں کوئی لذت محسوس نہیں ہوتی وغیرہ۔

علاج : بہتر ہو کہ ان کی قوت ہضم کو قوی اور بھوک کی خواہش کو بڑھانے اور جسم میں خون بڑھانے کی غرض سے یہ نسخے استعمال کرائیں [1] کشتہ فولاد 2 چاول۔ دواء المسک معتدل جواہر والی یا خمیرہ ابریشم 5 ماشہ۔ یا معجون لبوب 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [2] ماء اللحم عنبری 5 تولہ۔ شربت انار 2 تولہ ڈال کر شام کو پلائیں اور کھانا کھانے کے بعد [3] شربت فولاد 2 ماشہ اور سوتے وقت معجون فلاسفہ 7 ماشہ کھلا دیا کریں یا صبح کو [5] قرص الاحمر ایک عدد۔ لبوب کبیر 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے عرق ماء اللحم عنبری 5 تولہ۔ مصری 2 تولہ ڈال کر پلا دیں اور شام کو [6] چودھانہ 4 برنج۔ انڈے کی زردی 2 عدد میں ملا کر کھلائیں اور [7] حب خاص ایک عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھلائیں یا کسی ایک وقت [8] کشتہ طلا 2 برنج معجون سپاری پاک 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ غذا میں پلاؤ' بریانی' قورمہ' چوزہ مرغ' تیتر' بٹیر وغیرہ کا گوشت' دودھ' مکھن' گھی' بیضہ نیم برشت وغیرہ مقوی چیزیں استعمال کریں اور مریضہ کو تفکرات سے بچاتے ہوئے عیش و عشرت فرحت و مسرت کے سامان ان کے لئے مہیا کریں۔

موٹاپے کی زیادتی و توند جو چربی کی زیادتی کے نتیجہ میں عارض ہوئی ہے وہ اس لئے موجب عقر بن جاتی ہے کہ اس سلسلہ میں مریضہ کے مزاج پر سردی و بلغمیت حاوی ہو جاتی ہے جس کے سبب سے جگر و معدہ کے افعال میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ ہضم ضعیف ہو جاتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ نفخ رہتا ہے۔ قراقر کی شکایت رہتی ہے۔ حرارت کے کم ہو جانے کے سبب سے جسم کے فضلات تحلیل نہیں ہوتے اور جسم میں غیر معمولی بلغمی رطوبات حاوی ہو کر اعضاء کو ادائیگی فرائض سے قاصر بنا دیتی ہیں۔ مادہ منویہ کی صحیح اور اچھی تولید نہیں ہوتی۔ رطوبات مادہ منویہ کے ساتھ مل کر استقرار حمل کی صفت و صلاحیت سے اسے محروم کر دیتی ہے۔ علاوہ بریں زیادہ فربہی کے سلسلہ میں بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ رحم اور اس کے منہ پر چربی جمع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مادہ تولید اندر پہنچنے سے رہ جاتا ہے۔ ان حالات میں بہتر ہو کہ بلغمی رطوبات

کو کم کرنے کی غرض سے مندرجہ ذیل تدابیر عمل میں لائیں۔

علاج : [1] مصطگی 1 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ۔ زیرہ سیاہ 1 ماشہ۔ جوارش جالینوس میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے پودینہ 3 ماشہ۔ الائچی 5 ماشہ۔ زنجبیل 3 ماشہ۔ زیرہ 3 ماشہ۔ انیسوں 3 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ۔ دارچینی 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر کھلائیں۔ شام کو [2] زیرہ' زنجبیل' انیسون' بادیان ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق الائچی 12 تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ڈال کر پلائیں اور [3] اجوائن دیسی مرچ سیاہ پیس کر کھانا کھانے کے بعد کھلائیں یا یہ معجون بنا کر استعمال کرائیں [4] لاکھ پیپل مغسول دوقو' تخم کرفس' زوفاخشک' زیرہ کرمانی' سلیخہ' زنجبیل' جنطیانا' زراوند مدحرج' پودینہ' صبر سقوطری' حب بلسان' مصطگی' اسارون' چرائتہ' دار فلفل' کندر' مقل' زراوند طویل' رب السوس' ریوند چینی' جعدہ اذخر' مرچ سیاہ' قسط' زعفران' سنبل الطیب ہر ایک 3 ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر سہ شہد کف گرفتہ کے ساتھ معجون بنا کر ساڑھے چار ماشہ کی مقدار میں روزانہ استعمال کرائیں یا [5] قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش بسباسہ میں ملا کر صبح کو اور [6] سفوف مر 5 ماشہ پانی کے ساتھ شام کو استعمال کرائیں اور [7] گندھک محلول تین تین قطرہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد پانی میں ملا کر پلائیں۔

اگر ان تدابیر سے معتدبہ فائدہ محسوس نہ ہو اور جسم میں رطوبات کے غلبہ کی نوعیت مسہل کی ضرورت محسوس کرا رہی ہو تب اس صورت میں مندرجہ ذیل منضج پلا کر مسہل دینے کا تہیہ کریں۔

[8] بادیان' بیخ بادیان' اسطوخودوس ہر ایک 5 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ بیخ کرفس 7 ماشہ۔ انجیر زرد 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو مل چھان کر 4 تولہ گلقند شامل کر کے پلائیں۔ آٹھ روز کے بعد اسی نسخہ میں سناکی 7 ماشہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک 7 ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں۔ صبح کو مغز املتاس' ترنجبین' شکر سرخ ہر ایک 4 تولہ شیرہ مغز بادام شیریں اضافہ کر کے مسہل دیں۔ دوسرے روز بجائے مسہل کے تبرید پلائیں اسی طرح دو تین مسہل دے کر پھر صبح کو [9] مصطگی' زنجبیل' زیرہ سیاہ ہر ایک ایک ماشہ پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ شام کو [10] حلوائے سپاری پاک تولہ میں کشتہ مروارید 2 چاول ملا کر کھلائیں اور ایام سے فارغ ہو کر (11) حب حمل ایک عدد۔ معجون موچرس تولہ میں ملا کر صبح کو اور (12) حب مروارید 2 عدد۔ عرق عنبر 3 تولہ۔ عرق گاؤزبان 7 تولہ کے ساتھ مصری 2 تولہ ڈال کر شام کو کھلائیں یا (13) قرص مرگانگ ایک عدد۔ معجون تلخ 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور (14) معجون سہاگ سونٹھ 7 ماشہ میں شام کو استعمال کرائیں۔ ان مذکورہ بالا تدابیر کے علاوہ کام کاج محنت مشقت کے کام انجام دینے کی ہدایت کریں اور حتی الوسع گھی' دودھ' گوشت' مکھن وغیرہ چیزیں کم کھائیں اور جہاں تک ممکن ہو غذا بھی کم کھائیں۔

عام جسمانی مزاج کی خرابی کی صورت میں اصل سبب کو معلوم کرتے ہوئے اس کے ازالہ کی طرف توجہ کریں۔

فساد خون کی صورت میں نقوع شاہترہ پلا کر مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں (ملاحظہ ہو بیان شرم گاہ کی خارش)

③ **اعضائے تناسل کی عارضی خرابیاں** : بعض اوقات شرم گاہ کی سوزش و زخم بالخصوص لبوں کے زخموں کے اندمال کے سلسلہ میں دونوں لب باہم مل کر جڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے اندام نہانی کا سوراخ بند ہو جاتا ہے۔

اسی طرح بعض اوقات اندام نہانی کے زخموں اور سوزاکی شکایات کے قیام اور اس کی بے احتیاطیوں کے سلسلہ میں اندام نہانی کی اندرنی جھلی باہم چمٹ کر اندام نہانی کے راستے کو مسدود کر دیتی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف جماع دشوار بلکہ ماہواری کا برآمد ہونا بھی رک جاتا ہے۔ قابلہ ان مذکورہ بالا حالات کو آسانی سے معلوم کر لیتی ہے۔ اس قسم کے حالات کے دفعیہ و ازالہ کے لئے دست کاری کی ضرورت پیش آتی ہے جسے ایک ہوشیار قابلہ ہی احتیاط کے ساتھ انجام دے سکتی ہے۔ (ملاحظہ ہو بیان رتق) بعض اوقات فم رحم کے مسدود ہو جانے کی شکایت عارض ہوتی ہے جس کے سبب سے بسلسلہ مباشرت مرد کی منی رحم تک پہنچنے سے قاصر رہتی ہے اسی لئے ان حالات میں استقرار حمل کی نوبت نہیں آتی۔ اس قسم کی شکایت کے موقع پر مناسب ہو گا کہ فم رحم کے کھولنے کی تدابیر اختیار کی جائیں (ملاحظہ ہو بیان انسداد فم رحم)۔

بعض اوقات ورم سوداوی کے سبب سے یا پرانے زخموں کے اندمال پانے کے نتیجہ میں رحم کی ساخت یا اس کی صرف اندرونی جھلی کے سکڑ کر سخت ہو جانے کی وجہ سے اس کی نرمی اور لچکنے کی صفت جاتی رہتی ہے۔ اس شکایت کے عرصہ تک باقی رہنے کی صورت میں رحم کی طرف دوران خون کم ہو جاتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کی ساخت خراب ہو جاتی ہے جس کے نتیجہ میں مریضہ اولاد کی دولت سے محروم ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی شکایت کے موقع پر مریضہ کو ماہواری نہیں ہوتے اور پیڑو میں ایک قسم کی سختی سی محسوس ہوتی ہے۔ مناسب ہو گا کہ ایسی صورت میں صلابت رحم کے ازالہ کی طرف توجہ کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔ [1] مغز ساق گاؤ 2 تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد میں حل کر کے بطور حمول قابلہ سے اندر رکھوائیں یا [2] برگ کابلی مقشر 6 ماشہ۔ مغز خستہ شفتالو 4 تولہ۔ مغز خرما 2 تولہ۔ مغز بادام 2 تولہ۔ مویز منقی 2 تولہ خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر مویز کے ہمراہ پتھر پر پیس کر فتیلہ بنائیں اور فرزجہ کے طور پر استعمال کریں یا یہ حمول جو صلابت کے لئے مفید ہے استعمال کریں [3] **نسخہ حمول ملین** تخم خشخاش تولہ۔ کنجد مقشر تولہ جوکوب کر کے شیر گاؤ بقدر ضرورت قدرے میں پکائیں۔ بعدہٗ باریک پیس کر زعفران۔ کتھا ایک ایک ماشہ۔ صمغ عربی 2 ماشہ۔ گل خطمی 2

ماشہ کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ 2 عدد میں مخلوط کریں اور اس میں روغن گل 6 ماشہ شامل کر کے کسی صاف کپڑے پر لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں۔ [1] ضماد شیر شتر یا ضماد جالینوس کا پیڑو پر لیپ کریں (مزید تفصیل ملاحظہ ہو بیان صلابت رحم ورم صلابت رحم) **(شحمیت رحم)** بعض اوقات رحم کی ساخت پر **شحمیت** غالب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے رحم کا جوف بہت تنگ ہو جاتا ہے علاوہ بریں رحم اپنی لچکنے کی صفت سے کہ جو قرار اور بقائے حمل کے لئے نہایت ضروری ہے) محروم ہو کر اپنے فرائض کی انجام دہی سے قاصر ہو جاتا ہے مناسب ہے کہ ایسی حالت میں اس کے ازالہ کی کوشش کی جائے (ملاحظہ ہو بیان **تشحم رحم**) اس کے علاوہ **خصیتہ** الرحم اور قاذف نالیوں کی خرابیاں بالخصوص قاذف نالیوں کا انسداد بھی اس قسم کی شکایت کا موجب بن جاتا ہے (ملاحظہ ہوں امراض **خصیتہ** الرحم اور قاذف نالیوں کی بیماریاں)۔

ان مذکورہ بالا تین قسم کے اسباب کے علاوہ مندرجہ ذیل خارجی امور بھی باوجود استقرار حمل کی صلاحیت کی موجودگی کے عارضی طور پر حمل کے قرار و قیام کے لئے مانع ہو جاتے ہیں اس لئے اولاد نہ ہونے کی صورت میں بسلسلہ علاج طبیب کے اہم فرائض میں سے ایک یہ فرض بھی ہے کہ وہ مذکورہ بالا اسباب کی تحقیق و تفتیش کے ساتھ ہی ان خارجی امور کی طرف بھی توجہ کرتے ہوئے اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے ازالہ کی سعی کرے۔

خارجی امور جو قرار حمل کے لئے مانع ہوتے ہیں۔

جماع کی کثرت : بایں وجہ کہ اس کے نتیجہ میں اندام نہانی میں سوزش و ایک قسم کی التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے فاسد و ردی رطوبت مترشح ہو کر مادہ منویہ کے ساتھ مل کر اسے خراب کر دیتی ہے جس کے سبب سے استقرار حمل کی صلاحیت فوت ہو جاتی ہے مناسب ہے کہ اس سے اجتناب کیا جائے۔

جماع کے بعد قوی حرکت : مباشرت سے فارغ ہوتے ہی عورت کے جلد کھڑے ہو کر کسی مشقت کے کام میں مصروف ہو جانے سے بھی (ہمیشہ نہیں بلکہ) بعض اوقات حیوانات منویہ عورت کی منی کے بیضہ نما ذرات سے ہم آغوش ہونے سے قبل ہی تنہا یا باہم مل جانے کے بعد عورت کی منی کو بھی لئے ہوئے اندام نہانی کے راستہ سے خارج ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے عورت قرار نطفہ سے محروم ہو جاتی ہے۔ بہتر ہو کہ مباشرت کے بعد اس قسم کی مصروفیتوں سے اجتناب رکھا جائے۔

مصروفیت عیش و عشرت و آرام طلبی : آرام و سکون کی زندگی بسر کرتے ہوئے ضروری

حرکت و معمولی کام کاج سے اجتناب کرنے کی صورت میں بعض اوقات جسم میں غیر معمولی فضلات بڑھ جاتے ہیں۔ جسم میں بادی اور بلغمی اثرات غالب ہو کر جسم کو بوجھل اور اعضاء کو کمزور بنا دیتے ہیں۔ چربی زیادہ پیدا ہو کر غیر معمولی فربہی بڑھ جاتی ہے اور فضلات کے تحلیل نہ ہونے کے سبب سے اعضاء اپنے اپنے فرائض کو چستی سے انجام دینے کے قابل نہیں رہتے بلکہ وہ اپنے متعلقہ امور کی انجام دہی میں بین طور پر ناکام نظر آتے ہیں۔ معدہ ضعیف ہو جاتا ہے۔ بھوک کم لگتی ہے۔ پیٹ میں ریاح اور نفخ کی شکایت رہتی ہے اور کبھی کبھی اس کے علاوہ نفختہ الرحم' استسقاء رحم سیلان رحم وغیرہ کی شکایات عارض ہو جاتی ہیں۔ مادہ تولید کی پیدائش کم اور ناقص حیثیت میں ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں وہ مادہ استقرار حمل کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اور اگر حمل قرار بھی پا جائے تب وہ رحم کے ضعیف ہو جانے اور اس کے (بر بنائے ضعف) پرورش نہ کر سکنے کے سبب سے خارج ہو جاتا ہے۔ مناسب ہے کہ ان حالات میں مریضہ کو ضروری کام کاج اور محنت و مشقت میں مصروف رہنے کی ہدایت کی جائے اور بلغمی رطوبات کو کم کرنے کے لئے وہ تدابیر اختیار کی جائیں جو اسی بیان میں "موٹاپے کی زیادتی و توند" کے ماتحت بیان کی گئی ہیں اور اگر سیلان اور استسقاء رحم وغیرہ کی شکایات پیدا ہو گئی ہیں تب ان کے ازالہ کی کوشش کریں۔

مساحقت چپٹی کھیلنا : اس قسم کے شنیع و قبیح فعل میں عورت کے مصروف ہونے کے سبب سے رحم و خصیتہ الرحم وغیرہ کی طرف دوران خون زیادہ ہو جاتا ہے اور اندام نہانی کی ساخت خراب اور اس میں ایک قسم کی التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے جس سے بالعموم فاسد رطوبات مترشح ہو کر مادہ منویہ کو فاسد کر دیتی ہیں۔ مناسب ہے کہ اس قسم کی عادت سے بچانے کی کوشش کی جائے۔ اسے اس قسم کے سامانوں سے علیحدہ رکھا جائے۔ سخت بستر پر سونے کی ہدایت کریں اور اگر اندام نہانی وغیرہ میں سوزش ہو گئی ہو تو اس کے علاج کی طرف توجہ کریں (ملاحظہ ہو بیان التہاب مہبل)۔

آب و ہوا : اس کے علاوہ بعض حالات میں آب و ہوا کی ناموافقت اور رنج و ملال کی کثرت غم و غصہ کی عادت بھی اس قسم کی شکایت کا موجب بن جاتی ہے۔ مناسب ہے کہ ان حالات میں مریضہ کو ان سے علیحدہ رکھنے کی سعی کی جائے۔

الحاصل : مرض عقر کے سلسلہ علاج میں سب سے پہلے مذکورہ بالا اسباب کی تحقیق کرتے ہوئے ان کے ازالہ کی کوشش کی جائے اور جب وہ تمام شکایات جاتی رہتی ہیں اور مریضہ ان غیر معمولی اثرات سے نجات پا جائے تب اس حالت میں مندرجہ ذیل نسخے جو استقرار حمل کے لئے معین ثابت ہوتے ہیں اس میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔

① **معین حمل** : مشک خالص 2 رتی۔ افیون 1 ماشہ۔ جوزبوا 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ برگ بھنگ ڈھائی ماشہ۔ فوفل گجراتی 3 عدد۔ قرنفل 4 عدد۔ قند سیاہ کہنہ سوا پانچ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سیاہ میں ملا کر جنگلی بیر کی برابر گولیاں بنائیں اور ایام ماہواری سے فارغ ہو کر غسل کرنے کے بعد اسی روز سے روزانہ ایک ایک گولی تین روز تک کھائیں۔ اس کے بعد مشغول بکار ہوں۔

② **معین حمل** : جوزبوا' کزمازج' پھٹکڑی بریان' پوست انار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ شیاف تیار کریں۔ اور ایام سے فارغ ہو کر انہیں استعمال میں لائیں ③ زنجبیل' مرچ سیاہ' ناگیسر ہم وزن باریک پیس کر گائے کے گھی میں ملا لیں۔ ایام حیض میں تین روز متواتر دو تولہ کی مقدار میں کھلائیں ④ شکر سرخ سوختہ تولہ' برادہ دندان فیل 4 سرخ دونوں کو ملا کر ایام حیض سے فراغت پانے پر تین روز متواتر استعمال کریں۔ حلوائے پاری پاک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام۔ زن و مرد دونوں استعمال کریں۔ ⑥ حب حمل ایک عدد۔ معجون سپاری پاک 7 ماشہ میں ملا کر ایام سے فارغ ہو کر روزانہ صبح کو کھائیں۔ ⑦ مرکی' نوشادر ہم وزن باریک پیس کر نصف نصف رتی کی گولیاں بنا لیں۔ ایام سے فارغ ہو کر ایک ایک گولی روزانہ صبح کو دوسرے حیض تک کھلائیں۔ ⑧ گل دھاوہ' گل نیلوفر' بیخ بانسہ' بیخ اسگند ہم وزن کوٹ چھان لیں اور ایام سے فارغ ہو کر پانچ روز تک 6 ماشہ دودھ کے ساتھ پھنکا دیا کریں یا ⑨ جوزبوا' کزمازج' پھٹکڑی بریان' پوست انار مساوی باریک پیس کر پانی میں ملا کر شیاف بنا لیں۔ ایام سے فارغ ہو کر اندام نہانی میں رکھیں۔

رجا (حمل کاذب)

(جھوٹا حمل)

بعض اوقات عورت کے مادہ منویہ کے رحم میں آ کر ٹھہر جانے اور اس کے دم حیض سے پرورش پانے کے سبب سے ایک قسم کا گوشت کا لوتھڑا سا پیدا ہو کر بڑھنا شروع ہو جاتا ہے جس کے سبب سے پیٹ بڑھ جاتا ہے اور بعض اوقات رحم میں گرمی کے پیدا ہو جانے اور فضلات طمثیہ وغیرہ کے اس میں ٹھہر جانے اور یا ان مواد سے پیدا ہونے والے ریاح کے کسی سبب سے رحم میں محتبس ہو جانے سے یا قب الرحم کے سبب سے فم رحم کے سخت ہو کر مسدود ہو جانے اور اس کے نتیجہ میں فضلات کے رحم میں جمع ہوتے رہنے اور یا رحم میں ورم صلب کے پیدا ہو جانے کے نتیجہ میں پیڑو کے مقام پر ابھار سا پیدا ہو کر بڑھنا شروع ہو جاتا ہے جسے خود مریضہ اور

دیکھنے والی عورتیں حمل تصور کرلیتی ہیں اور مریضہ تو ان آثار کے سلسلہ میں بچہ کی امید اور اس کے تخیل میں محو رہا کرتی ہے۔ اس قسم کی شکایت کے ابتدائی ایام میں تو شبہات کی گنجائش بہت کم ہوا کرتی ہے اس لئے کہ حمل صادق کے تقریباً تمام آثار و قرائن موجود ہوتے ہیں۔ فم رحم بند ہو جاتا ہے۔ ایام رک جاتے ہیں اور اگر کبھی خون آتا بھی ہے تو یوں ہی سا اور بے قاعدہ طور پر برآمد ہوتا ہے جس سے مریضہ کے تخیل پر کوئی اثر نہیں پڑتا بلکہ بعض اوقات تو اس قسم کی شکایت محض قوت واہمہ کے اثر و ہجوم اور عصبی کشش کے نتیجہ میں عارض ہو جاتی ہے۔ جسے دوائے بے ہوشی سنگھا کر معلوم کر لیا جاتا ہے۔ (یعنی اس قسم کے وہمی اثرات کے وقت کلورو فارم سنگھانے سے مریضہ کے عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور پیٹ بالکل معمولی حالت پر آ جاتا ہے اور جب بے ہوشی رفع ہو جاتی ہے تب پھر اسی تخیل اور عصبی کشش کے سبب سے پیٹ بڑھا ہوا محسوس ہوا کرتا ہے)۔

اس قسم کی شکایت زیادہ تر ان عورتوں کو عارض ہوتی ہے کہ جن کی عمر اس زمانہ کے قریب ہوتی ہے جس میں طبعی طور پر ایام موقوف ہو جاتے ہیں نیز ان جوان عورتوں کو جو اولاد کی تمنا میں زیادہ منہمک اور اکثر اپنے آپ کو حاملہ تصور کرتی رہتی ہیں نیز ان عورتوں کو جو اختناق الرحم کی شکایت میں مبتلا رہتی ہیں نیز ان عورتوں کو جو فساد تخیل اور توہمات میں مبتلا رہتی ہیں وغیرہ۔

علامات : مذکورہ حالات کے ساتھ ہی حیض بند ہو جانے کے سبب سے مریضہ کے جسم اور بالخصوص چہرہ کا رنگ تیرگی مائل ہو جاتا ہے۔ پستانوں میں سختی و تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ بھٹنی سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ بھٹنی کے گرد حلقہ اودا ہو جاتا ہے۔ طبیعت بدمزہ اور کسل مند رہتی ہے۔ پیٹ میں نفخ و قراقر ہوتا ہے۔ ہضم ضعیف اور مختلف جگہ پر درد کی شکایت رہتی ہے۔ بدن ٹوٹتا رہتا ہے۔ بعض اوقات چند ماہ گزرنے پر ریاح کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ جسے مریضہ بچے کی حرکت سمجھتے ہوئے اپنے تخیل کو مضبوط بنا لیتی ہے لیکن جب کہ چار پانچ ماہ گزر جاتے ہیں تب عوارضات میں زیادتی شروع ہو جاتی ہے۔ چہرہ پر بھربھراہٹ' پاؤں پر نرم سوجن سی آ جاتی ہے۔ مریضہ پر تفکرات و پریشانیاں غالب ہو جاتی ہیں۔ سستی' کسل مندی' پست ہمتی وغیرہ بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ ان تمام حالات کے باوجود مریضہ اپنے خیال میں بدستور قائم رہتی ہے۔ البتہ وضع حمل کا وقت گزر جانے پر جس قدر تاخیر ہوتی ہے اسی قدر خیالات دگرگوں ہوتے رہتے ہیں اور پھر بالآخر شکایت کے قوی ہو جانے پر تحقیق حقیقت اور حصول نجات کی غرض سے طبیب کی طرف توجہ کی جاتی ہے اس قسم کی شکایت کی تشخیص کے سلسلہ میں کسی قدر غور و تامل سے کام لینا پڑتا ہے۔ مریضہ کے ساتھ وابستہ ہونے والے غیر معمولی حالات و اسباب اور اس کی قوت، واہمہ کی نوعیت کا ذرا غور و فکر سے اندازہ کرنا پڑتا ہے۔ اس شکایت کے سلسلہ میں خاص طور پر

حمل صادق سے بہت زیادہ مریضہ پر کسل و سستی حاوی ہوتی ہے۔ مریضہ پر غم و فکر کے آثار غالب رہتے ہیں۔ مریضہ کی طبیعت بدمزہ رہتی ہے۔ روز بروز تکالیف میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ مریضہ کا پیٹ بہ نسبت حمل صادق کے زیادہ سخت ہوتا ہے۔ البتہ بعض حالات میں جب کہ رحم میں رطوبات جمع ہوتی ہیں۔ مریضہ کے پیٹ پر دائیں بائیں دونوں طرف ہاتھ رکھ کر ایک ہاتھ سے دبانے سے پیٹ پر پانی کی سی لہریں محسوس ہوتی ہیں اور ریاح کے جمع ہونے کی صورت میں ٹھونکنے سے ریاحی آواز محسوس ہوتی ہے۔ بذریعہ آلہ مصماع الصوت بچے کے قلب کی حرکت معلوم کرنے کے سلسلہ میں کوئی آواز محسوس نہیں ہوتی۔ مریضہ کا چہرہ بے رونق ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤں چہرہ پر تہبیج کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ ورم خصیۃ الرحم و رسولی وغیرہ صورتوں میں ان کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں وغیرہ۔ بہتر ہو کہ تشخیص کی تکمیل کے بعد مندرجہ ذیل تدابیر سے ازالہ مرض کی کوشش کریں۔

علاج : **فضلات طمثیہ' رطوبات متعفنہ' گوشت کے لوتھڑے وغیرہ** کے رحم میں محتبس ہونے کی صورت میں بغرض تنقیہ و تصفیہ مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔

1 **مشکطرا مشیع**' پرسیاؤشاں' ترمس' پودینہ خشک' ابہل ہر ایک 5 ماشہ۔ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر صبح شام پلائیں یا 2 **مشکطرا مشیع** 4 ماشہ۔ تخم خربزہ' خار خسک ہر ایک 6 ماشہ۔ بادیان' پرسیاؤشاں ہر ایک 4 ماشہ۔ تخم کاسنی 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد ڈیڑھ تولہ شامل کر کے پلائیں یا 3 **مشکطرا مشیع**' بادیان' مجیٹھ' پرسیاؤشاں' اشترغار ہر ایک 4 ماشہ۔ تخم خربزہ' خار خسک' تخم کاسنی ہر ایک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری 2 تولہ داخل کر کے پلائیں یا 4 **مشکطرا مشیع** 5 ماشہ۔ تخم ترب' گل خطمی' پرسیاؤشاں' خار خسک' تخم کرفس' پوست خربزہ' تخم خربزہ ہر ایک 4 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری 2 تولہ ڈال کر پلائیں اور 5 مرکی' جاؤشیر' کنگی سفید' ہینگ' گندہ بہروزہ خشک ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس لیں اور گائے کے پتے میں ملالیں پھر کسی باریک و صاف کپڑے پر لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں یا ان دواؤں کی بتیاں بنالیں اور ایک بتی بوقت ضرورت قابلہ سے اندر رکھوائیں یا 6 زنجور' بہروزہ خشک' قرنفل گلدار' باؤبڑنگ' نمک لاہوری ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر تل کے تیل میں ملالیں اور کپڑے کو لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور اگر ضرورت محسوس ہو تو مندرجہ ذیل دوائیں جوش دے کر مریضہ کو اس میں بٹھلائیں 7 تخم میتھی' تخم السی' تخم گندر' تخم فرنجمشک' سداب' عنب الثعلب خشک ہر ایک 2 تولہ۔ مجیٹھ 2 تولہ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے کسی ٹب میں ڈال کر مریضہ کو اس میں بٹھلائیں۔ جب مذکورہ بالا تدابیر سے رحم بالکل پاک و صاف ہو جائے اور کسی قسم کی کثافت اس میں باقی نہ رہے تب رحم کو مقوی بنانے کی غرض سے مندرجہ ذیل فرزجہ استعمال کرائیں جس

سے اکثر اوقات رحم مضبوط و قوی ہوتے ہوئے دوبارہ مرض کے حملہ سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

فرزجہ مقوی رحم : 8 **بالچھڑ**' انیسوں' دارچینی' مائیں خورد' کندر' ہلدی' گوگل' پرانی چھالیہ' مومیائی کانی' مرماحور' نبات سفید' مغز خستہ زرد آلو' مغز خستہ شفتالو' مغز فندق' مغز بنولہ' مغز پستہ' مغز بادام شیریں' مغز اخروٹ' مغز نارجیل کہنہ ہر ایک ڈھائی ماشہ۔ گل سرخ' مصطگی ہر ایک 4 ماشہ۔ لونگ' ناگر موتھ' جاوتری ہر ایک ایک ماشہ۔ موم سفید 2 ماشہ۔ روغن چنبیلی 4 ماشہ۔ چربی مرغ 6 ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ آب گندنا تازہ کوٹنے کی دوائیں کوٹ کر خوب باریک کر کے موم و روغن چنبیلی چربی کو آنچ پر رکھ کر پگھلا کر اس میں ملائیں اور آب گندنا زردی بیضہ بھی شامل کر کے مرہم کی طرح گھوٹ لیں۔ بوقت ضرورت باریک کپڑے میں لتھیڑ کر قابلہ سے استعمال کرائیں۔

ریاح کے غلبہ کی صورت میں مندرجہ ذیل تدابیر مواد ریاحیہ کے رحم سے دفعیہ کی غرض سے اختیار کریں۔

1 خار خسک' تخم خربزہ' عنب الثعلب خشک ہر ایک 6 ماشہ۔ بادیان' بیخ بادیان' مجیٹھ ہر ایک 4 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے گل قند 2 تولہ شامل کر کے پلائیں یا 2 تخم کرفس' انیسون ہر ایک 4 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ۔ تخم سداب' اجوائن دیسی ہر ایک 4 ماشہ جوش دے کر صاف کریں اور گل قند 2 تولہ شامل کر کے پلائیں یا 3 تخم کرفس ڈھائی تولہ۔ زیرہ ڈھائی تولہ (سرکہ میں پرورہ کیا ہوا)۔ نانخوہ تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ انیسون تولہ باریک کر لیں اور ہم وزن قند میں ملا کر محفوظ رکھیں۔ اس میں سے 7 ماشہ لے کر روزانہ صبح شام کھا لیا کریں اور اگر ضرورت محسوس ہو تو مندرجہ ذیل دوائیں جوش دے کر اس میں مریضہ کو بٹھلائیں 4 پودینہ خشک' برگ سداب' مرزنجوش' برنجاسف' فنطوریون' تج قلمی' زیرہ سیاہ' انیسوں' تخم کرفس ہر ایک 6 ماشہ۔ تخم سنبھالو' اجوائن دیسی ہر ایک 6 ماشہ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور اس پانی کو کسی ٹب میں ڈال کر مریضہ کو بٹھلائیں اور ان کے پھوگ کو باریک پیس کر نیم گرم پیڑو پر لیپ کریں۔

قب الرحم کی شکایت کی صورت میں قب الرحم کے ساتھ وابستہ ہونے والی تدابیر اختیار کریں تاکہ رحم کی گردن نرم ہو کر مواد خودبخود خارج ہو جائیں اور اگر خودبخود خارج نہ ہوں تب ادرار کا فرض انجام دینے والی دواؤں کے ذریعہ سے آسانی کے ساتھ مواد خارج کر دیے جائیں (ملاحظہ ہو بیان قب الرحم)۔

رسولی خصیہ : **خصیۃ الرحم کی رسولی وغیرہ صورتوں میں** ان کی تدابیر کریں اور ان تمام شکایات سے نجات دلانے کے بعد مقوی رحم فرزجہ استعمال کریں۔

نوٹ : مذکورہ بالا تدابیر اختیار کرنے پر اکثر اوقات تمام شکایات سے نجات مل جاتی ہے لیکن

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ باوجود مناسب تدابیر اختیار کرنے کے مرض میں کوئی کمی نہیں ہوتی بلکہ شکایت بدستور بڑھتی رہتی ہے حتیٰ کہ پیٹ کے زیادہ بڑھ جانے کی وجہ فعل تنفس میں نقص اور سانس لینے میں دشواری پیدا ہو جاتی ہے۔ مریضہ پر ناتوانی بہت زیادتی کے ساتھ حاوی ہو جاتی ہے۔ کبھی استسقاء کی شکایت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

ان حالات کے ساتھ ہی بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ شکایت کے کسی خاص حد پر پہنچنے کے بعد خودبخود وضع حمل جیسے آثار نمودار ہو جاتے ہیں اور درد زہ جیسی تکالیف کے ساتھ رحم سے لوتھڑے یا مواد متعفنہ وغیرہ چیزیں رحم سے خارج ہو جاتی ہیں بلکہ بعض حالات میں مواد منویہ کے احتباس اور اس میں حیوانیت کی استعداد کے پیدا ہو جانے کی بنا پر وہ مواد منویہ حیوانیت کے درجہ پر پہنچ کر کچھوے' بندر' مرغ وغیرہ جانوروں کی فی الجملہ شکل اختیار کر لیتے ہیں کہ جو درد زہ کی سی تکالیف کے ساتھ برآمد ہو کر محو حیرت بنا دیتے ہیں۔ اس قسم کے حالات میں مناسب یہ ہے کہ ان چیزوں کے رحم سے نکل جانے کے بعد وہی تدابیر اختیار کریں جو وضع حمل کے بعد اختیار کی جاتی ہیں تاکہ رحم تمام فضلات وغیرہ سے پاک و صاف ہو جائے۔ رحم کے اچھی طرح سے پاک و صاف ہو جانے پر مقویات رحم استعمال کریں۔ چنانچہ اس غرض سے کے لئے مذکورہ فرزجہ مقوی رحم نمبر 8 اکثر حالات میں چونکہ مفید ثابت ہے اس لئے اسے استعمال میں لائیں۔

پرہیز و غذا : ہر قسم کی بادی ثقیل دیر ہضم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ لطیف زود ہضم ہلکی غذائیں استعمال کریں۔

سلعہ رحم

(رحم کی رسولیاں)

بعض اوقات اسقاط کی کثرت یا بچوں کے زیادہ پیدا ہونے یا اس کے ماسوا کسی دوسری وجہ سے رحم کی ساخت کے ضعیف و کمزور ہو جانے اور اس کے ساتھ ہی بلغم کی زیادتی یا سوداوی مواد کی کثرت کے نتیجہ میں خون کے غلیظ ہو جانے' رحم کی طرف دوران خون کے زیادہ ہونے' رحم کی قوت دافعہ کے کمزور ہو جانے' رحم کی رگوں پر دباؤ رہنے کے سبب سے رحم میں اجتماع خون کی شکایت کے رہنے اور اس کے ماسوا دوسرے اسباب سے رحم کی ساخت اس کے مختلف حصص اور بالخصوص اس کے عضلاتی طبقہ میں رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو بڑھتے بڑھتے زیادہ تر کبوتر کے انڈے یا اخروٹ کی برابر پہنچ کر ٹھہر جاتی ہیں لیکن بعض قسم کی ایسی رسولیاں بھی ہوتی ہیں جو بڑھتے بڑھتے اس قدر بڑی ہو جاتی ہیں کہ مریضہ کے مرض استسقاء میں مبتلا ہونے کا شبہ

ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی رسولیاں بہ لحاظ وزن دس دس سیر بلکہ اس سے بھی زیادہ وزنی دیکھی گئی ہیں۔ ساخت کے اعتبار سے رسولیاں مختلف حیثیات پر مشتمل ہوتی ہیں۔ بعض چونہ کی مانند سخت و غلیظ مواد و رطوبات پر حاوی ہوتی ہیں اور بعض قدرے ریشہ دار ساخت اور زیادہ تر دانہ دار چربیلے مواد پر مشتمل ہوتی ہیں اور بعض رسولیوں میں صرف ریشہ دار ساخت ہی پائی جاتی ہے جنہیں **سلعہ لیفیہ** کے نام سے موسوم کرتے ہیں بہ لحاظ انجام و تغیرات رسولیاں بعض اوقات خودبخود تحلیل ہو جایا کرتی ہیں اور بعض حالات میں مذکورہ بالا ساختوں کی طرف منتقل ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات متورم ہو کر پک جاتی ہیں کہ جس کے نتیجہ میں رسولی سے مواد و **چھیچھڑے** وغیرہ برآمد ہوا کرتے ہیں۔ کبھی سرطانی حالات اختیار کر لیتی ہیں جس کے سبب سے ان سے زرد رنگ کی رطوبت بہنا شروع ہو جاتی ہے اور بعض اوقات زخم کے سبب سے رحم کی ساخت مردار اور اس میں سوراخ ہو کر ورم صفاق وغیرہ کی شکایات رونما ہو جاتی ہیں وغیرہ۔ اس قسم کی شکایت یعنی سلعہ رحم کے وقوع کی صورت میں مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

علامات : مریضہ کا پیٹ آہستہ آہستہ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور جتنا وہ بڑھتا ہے اتنی ہی اس میں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ مریضہ کے (رسولی کے دباؤ تناؤ کی وجہ سے) پیڑو میں غیر معمولی چیز اور ایک قسم کا بوجھ اور تناؤ کا خفیف سا درد اور گرمی سی محسوس ہوتی ہے۔ ظاہری طور پر مریضہ حمل کے ساتھ وابستہ نظر آتی ہے۔ ایام کا نظام خراب ہو جاتا ہے اور اس سلسلہ میں خون زیادتی کے ساتھ لیکن تکلیف سے برآمد ہوتا ہے (جسے مریضہ بعض اوقات اسقاط کا گمان کرتی اور اس کے عزیز اس کے روکنے کی تدابیر میں مصروف ہو جاتے ہیں جس سے تکلیف اور شکم کی کلانی بڑھ جاتی ہے لیکن اگر اسے نہ روکا جائے تب اس صورت میں کلانی کم اور تکلیف و عوارضات میں تخفیف ہو جاتی ہے) مریضہ استقرار حمل سے محروم رہتی ہے اور اگر کبھی حمل قرار بھی پا جائے تب کچھ دنوں کے بعد ہی اسقاط کی شکایت ہو جاتی ہے۔ رسولی کے رحم کے پچھلے حصہ میں ہونے کی صورت میں (معاء مستقیم پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے) کھل کر اجابت نہیں ہوتی۔ قبض و پیچش کی شکایت ہو جاتی ہے اور رسولی کے سامنے کے رخ پر ہونے کی صورت میں (مثانہ پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے) قارورہ کھل کر برآمد نہیں ہوتا۔ بار بار پیشاب کی ضرورت محسوس ہوا کرتی ہے اور ٹٹولنے سے رسولی معلوم ہو جاتی ہے اور اس لئے کہ پیڑو میں اجتماع خون وغیرہ حالات کے سبب سے گرمی ہوتی ہے۔ قارورہ گرم اور سرخ و جلن کے ساتھ برآمد ہوتا ہے اور رسولی کے زیادہ بڑھ جانے کی صورت میں احتباس بول کی شکایت عارض ہو جاتی ہے۔ رسولی کے بوجھ و دباؤ کی وجہ سے انقلاب رحم، میلان رحم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بخار و متلی، قے وغیرہ کی شکایت نہیں ہوتی۔ قابلہ اندام نہانی میں انگلی ڈال کر رسولی کو بعض اوقات محسوس کر لیتی ہے۔

نوٹ : رسولی کے ازالہ کے لئے جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں وہ اکثر بے سود ہی ثابت ہوتی ہیں بلکہ بعض حالات میں تکلیف بڑھ جایا کرتی ہے اس لئے رسولی کی تشخیص پر بہتر ہے کہ اپریشن کے ذریعہ اسے نکال دیا جائے اور اگر اپریشن کے لئے کچھ امور مانع ہو رہے ہوں تب مندرجہ ذیل نسخوں سے روک تھام کی جائے۔

علاج : گل بنفشہ، گل سرخ، بادیان، شاہترہ، منڈی، **عنب الثعلب** خشک ہر ایک 7 ماشہ۔ پرسیاؤشاں 5 ماشہ۔ تخم خربزہ 5 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ تخم کشوث 5 ماشہ (سرہ بستہ) رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر گل قند 2 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ ہفتہ عشرہ کے بعد [2] **مطبوخ افتیمون** گل بنفشہ، گل سرخ، شاہترہ، تخم کاسنی، سنا مکی ہر ایک 7 ماشہ۔ باد رنجبویہ، پرسیاؤشاں، **بسفائج فستقی**، گاؤزبان ہر ایک 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ تمر ہندی 2 تولہ۔ افتیمون 7 ماشہ۔ افتیمون کے سوا تمام دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں اور آخر جوش میں افتیمون (باریک کپڑے کی ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر) ڈال دیں اور سرپوش ڈھک کر چولھے سے اتار لیں۔ جب دوائیں سرد ہونے کے قریب ہوں تب مل چھان کر اس میں گل قند 4 تولہ۔ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ۔ مغز املتاس 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام 5 عدد حل کر کے چھان لیں اور مریضہ کو علی الصباح پلا دیں۔ اس سے دست آئیں گے۔ دوسرے روز تبرید پلا کر پھر مسہل دیں۔ دو تین **مسہلوں** کے ذریعہ تنقیہ کرا کر مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔ [3] گل بابونہ 2 تولہ۔ اکلیل الملک 2 تولہ۔ مرزنجوش 2 تولہ۔ بیخ سوسن، زوفا خشک، سویہ، تخم قرطم، تخم السی، تخم خطمی ہر ایک 2 تولہ۔ سب کو پندرہ بیس سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس پانی میں مریضہ کو بٹھلائیں اور اسی پانی کو لوٹے کی ٹونٹی سے پیڑو پر دھاریں۔ اس سے فارغ ہو کر [4] روغن سوسن، روغن بابونہ و روغن قسط وغیرہ میں سے کسی روغن کی مالش کریں اور اس کے بعد یہ ضماد لگائیں [5] **ضماد اکلی** تخم میتھی 6 ماشہ۔ ایلوا، مرکی، اجوائن دیسی، تخم السی، ارسا زراوند ہر ایک 6 ماشہ۔ زراوند مدحرج، مرچ سیاہ، **پیلا** مول، چرائتہ، گوگل، اشق، راتینج، قسط تلخ، فرفیون، ہینگ ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر پانی کی مدد سے ٹکیاں بنا لیں۔ ان میں سے بقدر ضرورت لے کر ہری مکو اور ہرے دھنیے کے پانی میں گھس کر لیپ کریں اور یا یہ تدبیر اختیار کریں۔ [5] رسوت، ایلوا ہر ایک ایک ماشہ ہری مکو بقدر ضرورت کے پانی میں گھولیں اور زرد کوڑیوں کی راکھ 6 ماشہ۔ پرانی چربی 2 تولہ میں ملا کر سب چیزوں کو خوب مخلوط کر لیں اور اس کے بعد رسولیوں کے مقام پر لیپ کے طور پر لگا کر اوپر سے باریک سیسہ کا پترا رکھ کر پٹی سے کس کر باندھ دیں اور اندرونی طور پر یہ مرہم استعمال کریں [6] اسپغول، السی، تخم میتھی رات کو بھگو کر صبح کو لعاب نکالیں اور اسے علیحدہ رکھیں۔ اب روغن زرد لے کر آگ پر رکھیں۔ اس میں مردار سنگ 3 تولہ پیس کر شامل کر کے پکائیں۔ جب تیل سیاہ ہو جائے تب وہ لعاب اس میں

شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب روغن غلیظ ہو جائے تب اس میں زفت رومی 9 ماشہ۔ انگور کی لکڑی کی راکھ ڈیڑھ تولہ۔ ترمس تولہ باریک پیس کر شامل کریں اور گھوٹ کر مرہم بنالیں۔ اس میں سے تھوڑا سا لے کر کسی باریک کپڑے پر لتھیڑ کر قابلہ سے اندر رکھوائیں اور یہ لیپ جو خاندان شریفی کا معمول اور بہت مفید ہے استعمال میں لائیں 7 مرقنہ' جاؤشیر' اشق' فرفیون' دار بلد ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر ہری مکو کے پانی میں ملا کر لیپ کریں یا 8 جدوار' ایرسا' قرن الایل سوختہ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر مرہم داخلیون 2 تولہ میں ملا کر لیپ کریں اور یہی دوائیں قابلہ سے اندرونی طور پر استعمال کرائیں۔ اگر اندرونی استعمال پر کچھ سوزش محسوس ہو تو شیدی بیضہ مرغ ایک عدد روغن گل تولہ شامل کر کے استعمال کرائیں۔

انقلاب و میلان رحم کی شکایت کے عارض ہونے پر رسولی کے تحلیل کرنے کے بعد رحم کو اصلی حالت پر لانے کی سعی کریں۔

قبض کی صورت میں سوتے وقت 8 اسبغول تولہ پھنکا کر اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ پلا دیں۔ **احتباس بول** کی صورت میں قاثاطیر سے پیشاب خارج کریں۔

پرہیز و غذا : ثقیل' بادی' نفاخ' دیر ہضم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ بکری کا شوربہ' انڈے' چوزہ مرغ' مونگ کی دال اور ترکاریاں استعمال میں لائیں۔

اسقاط حمل

(حمل گرنا)

بعض اوقات جماع کی کثرت' زیادہ محنت مشقت' قوی حرکت' وزنی چیز کے اٹھانے' زینہ پر بار بار چڑھنے اترنے' چوٹ لگنے' تیز مسہل لینے' متواتر تیز مدرات کے استعمال کرنے' قوی' قے آور دواؤں کے استعمال متواتر فاقہ کشی' تفکرات کی کثرت' کثرت رنج و ملال' خوف شدید وحشت کی زیادتی وغیرہ کی مانند خارجی امور و نفسانی عوارضات۔

کم عمری' لاغری اور اعضاء کا ضعف موٹاپے کی زیادتی اور اعضاء کا ڈھیلا پن' کمی خون' ہیضہ کے شدائد' پیچش کی زیادتی' دستوں کی کثرت' قے کی شدت' ریاح کی افراط' تپ و لرزہ' سوزاک و آتشک وغیرہ کی تکالیف کی مانند' جسمانی عوارضات و امراض' سیلان رحم' میلان رحم' صغیر رحم' تشحم رحم' نفخہ رحم' حیض کی کثرت' حیض کی قلت وغیرہ کی مانند رحم کے امراض' جنین کی رطوبت کی زیادتی' جنین کی لاغری' جنین کی زیادہ فربہی' جنین کی بیماری' جنین کی موت' جنین کی جھلیوں کا تناؤ' تشحم آنول وغیرہ کی مانند **جنین سے تعلق رکھنے والی خرابیاں** قبل از وقت بچے کی تولید کا موجب بن جاتی ہیں جسے اسقاط حمل یا کچا بچہ گرنا کہتے ہیں۔

شکایت بالعموم حمل کے ابتدائی تین ماہ اور چھٹے مہینہ کے بعد والی مدت میں واقع ہوا کرتی ہیں اور یہ اس لئے کہ ان اوقات میں جنین کا رحم کے ساتھ تعلق ضعیف و کمزور ہوتا ہے جس کی وجہ سے (معمولی اسباب کے وقوع پر بھی) جنین مع اپنے تعلقات کے بغیر تکلیف شدید اور بدون زیادہ مقدار میں خون خارج ہونے کے آسانی سے خارج ہو جاتا ہے البتہ تین مہینہ کے بعد سے لے کر چھٹے مہینہ تک کی مدت میں چونکہ بچے کا رحم کے ساتھ تعلق بہت زیادہ قوی و مضبوط ہوتا ہے اس لئے اس زمانہ میں اسقاط بہت کم واقع ہوتا ہے اور اگر اسباب قویہ کے تعلق کی بنا پر اس قسم کی شکایت عارض ہوتی ہے تو غیر معمولی تکالیف و شدید خطرات اس کے پیش پیش ہوتے ہیں۔ ان ایام کے اسقاط میں وضع حمل طبعی کی تکالیف کے بہت زیادہ درد اور تکلیف ہوتی ہے۔ جنین کے برآمد ہونے کے بعد آنول رحم میں باقی رہ جاتا ہے جو کچھ عرصہ گزرنے پر سخت تکلیف و شدید دشواری کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور بعض اوقات رحم میں باقی رہتے ہوئے سڑ گل جاتا ہے جس کی وجہ سے خارج ہونے والے خون میں (جو رحم کے پھیلنے سکڑنے کی وجہ سے کثرت سے جاری ہوتا ہے) سخت بدبو ہوتی ہے اور اس میں چھچھڑے ملے ہوئے خارج ہوتے ہیں نیز اس کی سمیت کے خون میں سرایت کر جانے کی وجہ سے فساد خون کے ساتھ وابستہ ہونے والے عوارضات و امراض رونما ہوتے ہیں اور سرسام و شدید قسم کے بخار کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ ان حالات میں مریضہ بیشتر اوقات ہلاک ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا شکایت کے وقوع پر مندرجہ ذیل علامات تشخیص کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔

علامات اسقاط : مذکورہ بالا اسباب میں سے کسی سبب کے تعلق پر مریضہ کی طبیعت پر سستی و کسل اور ایک قسم کی بے چینی سی طاری ہوتی ہے۔ بدن ٹوٹنے لگتا ہے۔ پیٹ کمر اور رانوں میں ٹھہر ٹھہر کر (درد زہ کی طرح) درد اٹھتا ہے جو رفتہ رفتہ بڑھتا رہتا ہے۔ رحم سے کم و بیش خون جاری ہو جاتا ہے بالخصوص جب کہ حمل کے دو تین مہینہ کے بعد اس قسم کی شکایت واقع ہو رہی ہو بعض عورتوں کو غش آنے لگتی ہیں۔ رحم میں سکڑنے کی سی حرکت تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد محسوس ہوتی ہے۔ پستانوں کی سختی جاتی رہتی ہے۔ اندام نہانی میں ڈھیلا پن اور کشادگی پیدا ہو جاتی ہے۔ رحم نیچے کی طرف سرک آتا ہے۔ بعض اوقات بخار کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ اسقاط کے وقت کے بالکل قریب ہونے پر مریضہ کے سر میں گرانی پیدا ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ جسم میں کپکپی شروع ہو جاتی ہے وغیرہ۔ اس قسم کی علامات کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے حالات کی اصلاح کریں۔

علاج : اگر مریضہ کے پیڑو، کمر، رانوں وغیرہ میں درد معمولی حیثیت میں رونما ہے۔ خون بھی زیادہ مقدار میں خارج نہیں ہوا۔ رحم نیچے کی طرف نہیں سرکا۔ فم رحم بند ہے۔ جنین اپنی جگہ پر قائم ہے۔ تب اس صورت میں چونکہ اسقاط سے محفوظ رہ سکنے کی امید ہوتی ہے۔ اس لئے

مناسب ہے کہ درد کے کم کرنے' خون روکنے اور **جنین** کو مضبوطی کے ساتھ اپنی جگہ پر قائم رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں۔ مریضہ کو آرام کے ساتھ کسی ہوادار کمرہ میں ایک کروٹ سے لٹاتے ہوئے ہر قسم کی حرکت سے محفوظ رکھنے کی کوشش کریں اور جریان خون کو روکنے کے لئے یہ نسخہ پلائیں۔ 1 گیرو' **سنگجراحت** ہر ایک ایک ماشہ۔ دونوں کو باریک پیس کر آملہ مربے ایک عدد میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے حب آلآس' بیخ انجبار' تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ گاؤزبان کے عرق 12 تولہ میں پیس چھان لیں اور شربت خشخاش 2 تولہ یا شربت انجبار 2 تولہ ڈال کر پلا دیں یا 3 طباشیر' دانہ الائچی خورد' **سنگجراحت** ہر ایک 6 ماشہ پیس کر ڈیڑھ تولہ شکر اس میں شامل کریں اور اس کے تین حصے کر کے صبح دوپہر شام پانی کے ساتھ شربت انجبار 2 تولہ ڈال کر پلائیں یا 4 اصل السوس' لودھ پٹھانی' آملہ خشک ہر ایک 3 ماشہ باریک کر کے بکری کے دودھ و شہد کے ساتھ پھنکا دیں۔ 5 گلنار' مازو' کزمازج' اقاقیا' پوست انار ہر ایک 6 ماشہ باریک پیس کر چھان لیں اور ایک نرم گدی پر جو تر کر لی گئی ہو۔ چھڑک کر قابلہ سے اندر رکھوائیں۔ اور 6 فوفل' مازو گیرو ہر ایک 6 ماشہ۔ افیون ایک ماشہ پانی میں پیس کر پیڑو پر لیپ کریں یا یہ ضماد لگائیں 7 گل سرخ' جفت بلوط' اقاقیا' مازو سبز' مائیں خورد' پوست انار' **قشار کندر**' مسور ہر ایک 6 ماشہ پانی میں پیس کر پیڑو اور پشت پر ضماد کریں۔ 8 گلنار تولہ۔ کوکنار تولہ۔ بلوط تولہ۔ پوست انار ترش تولہ وغیرہ چیزوں کے جوشاندے سے جب کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے استنجا کریں 9 ملتانی مٹی تازہ پانی میں کوٹ کر ڈال رکھیں۔ پیاس کے وقت اس پانی کو نتھار کر مریضہ کو پلاتے رہیں اور 10 ملتانی مٹی کی ٹکیہ بنا کر پیڑو اور کمر کے مہروں پر رکھیں۔

لیکن اگر پیڑو' کمر وغیرہ میں درد شدید حیثیت اختیار کئے ہوئے ہو اور وہ بار بار اٹھتا ہو۔ خون زیادہ خارج ہو رہا ہو۔ فم رحم کھل گیا ہو۔ بچہ اپنی جگہ سے ہل گیا ہو تب چونکہ ان حالات میں اسقاط سے محفوظ رہنے کی قطعی امید نہیں ہوتی اس لئے مناسب ہے کہ اسقاط **جنین** پر اعانت کرنے والی تدابیر اختیار کی جائیں۔ تاکہ مریضہ شدت تکلیف' کثرت جریان خون وغیرہ عوارضات سے جلد نجات پا جائے اس لئے یہ نسخہ پلائیں۔

1 پوست املتاس 9 ماشہ۔ **مشکطرا مشیع** تولہ۔ پوست خربزہ' بادیان' پرسیاوشاں ہر ایک 7 ماشہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی باقی رہ جائے' صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ (گرمیوں میں) قند سیاہ کہنہ 4 تولہ (سردیوں میں) شامل کر کے پلائیں اور اسی نسخہ کو بعد اسقاط صفائی کی غرض سے بجائے آب و غذا استعمال کرائیں یا یہ نسخہ پلائیں 2 ڈوڈہ کپاس 2 تولہ۔ پوست املتاس 2 تولہ۔ پوست اخروٹ 2 تولہ۔ گرہ بانس 5 عدد۔ سب کو 5 سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی حصہ باقی رہ جائے چھان کر تھوڑا تھوڑا شربت بزوری یا قند سیاہ ڈال کر پلاتے رہیں۔

شدت پیاس کی حالت میں عرق بادیان' عرق مکو تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں اور ایلوا پانی میں حل کر کے پیڑو پر لیپ کریں۔ اسقاط کے بعد بالعموم چار پانچ روز تک مذکورہ بالا نسخوں میں کسی نسخہ کو پانی اور غذا کی جگہ دیتے رہیں۔ اس کے بعد نسخہ کو جاری رکھتے ہوئے موٹھ مسلم کو پانی میں جوش دے کر اس پانی کو غذا کی جگہ دیں اور منقیٰ کے چار پانچ دانہ سینک کر دینا شروع کرتے ہیں پھر آہستہ آہستہ موٹھ دال اور بکری کا شوربہ چپاتی دینا شروع کرتے ہیں وغیرہ۔

علاج بطور حفظ ماتقدم : جن اسباب کے تعلق کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہو ان کے ازالہ کی کوشش کریں اور حمل قرار پانے پر رحم کو مقوی کرنے والی دوائیں استعمال کریں اور جب حمل ان دنوں کے قریب ہو کہ جن دنوں میں پہلے اسقاط ہوا تھا تب مریضہ کو حرکت سے محفوظ رکھتے ہوئے سکون و آرام سے رہنے کی ہدایت کریں۔ قبض سے محفوظ رکھیں اور لطیف و زود ہضم غذائیں استعمال کرائیں۔ مندرجہ ذیل دوائیں اس مقصد کے لئے اکثر مفید ثابت ہوتی ہیں۔

1 معجون حمل عنبری علوی خاں ساڑھے چار ماشہ یا 2 معجون نشارہ عاج ساڑھے چار ماشہ۔ عرق گاؤزبان کے ساتھ حمل کے تیسرے مہینہ سے شروع کرا کر 40 روز تک استعمال کرائیں یا 3 زہرمہرہ خطائی تولہ۔ کہربا شمعی تولہ۔ صدف مروارید تولہ۔ طباشیر تولہ۔ شاخ مرجان تولہ۔ گل ارمنی تولہ۔ دانہ ہیل تولہ۔ یشب سبز تولہ۔ عرق گلاب و عرق کیوڑہ میں خوب کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں اور شروع حمل میں بمقدار تین ماشہ سیب کے مربہ میں ملا کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کچھ عرصہ تک کھلائیں یا 4 مروارید ایک رتی پیس کر معجون سپاری پاک 7 ماشہ میں ملا کر صبح شام کھلائیں۔

پرہیز و غذا : صورت اول میں جب کہ اسقاط کو روکنے کی تدابیر اختیار کی جائیں۔ اس صورت میں ہر قسم کی حرکت اور ثقیل بادی نیز گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ آرام سے رہنے کی تدابیر اختیار کرتے ہوئے ساگودانہ پتلا کم میٹھا' نرم خشکہ دودھ کم میٹھا کھانے کو دیں۔

دوسری صورت میں جب کہ اسقاط پر اعانت کی جا رہی ہو ہر قسم کی حرکت اور ابتداء" آب و غذا سے پرہیز کرائیں۔ صرف نسخہ نمبر 1 پوست المتاس والا یا نمبر 2 ڈوڈہ کپاس والا۔ بجائے آب و غذا دیں۔ چوتھے پانچویں روز موٹھ مسلم کا پانی اور چار پانچ منقیٰ آگ پر سینک کر دیں اور آہستہ آہستہ موٹھ کی دال' روٹی کا پھلکا بکری کا شوربہ چپاتی کا پھلکہ دیں۔

ضرورت اسقاط

کبھی طبیب کو اسقاط حمل کی ضرورت محسوس ہوتی ہے مثلاً جب حاملہ چھوٹی عمر کی ہو اور بچہ

جھنے سے اس کی ہلاکت کا خوف ہو یا فم رحم میں کوئی ایسی آفت یا زائد گوشت موجود ہو جس سے بچے کے نکلنے کا راستہ تنگ ہو جائے اور حاملہ کے مرجانے کا اندیشہ ہو یا بچہ حاملہ کے پیٹ میں مرجائے اور اس کے نکالنے کی ضرورت پڑ جائے لیکن شرط یہ ہے کہ جب تک قوی ضرورت درپیش نہ ہو اس بات کا ارتکاب نہ کریں خصوصاً جب کہ بچہ زندہ ہو۔

تدابیر اسقاط

جس دواء سے حیض کا خون زور کے ساتھ جاری ہو وہی دوا بطور خوردنی اور حمول استعمال کریں۔ بعض مجرب نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

① گل خطمی، تخم ترب، **مشکطرا مشیع** پرسیاوشاں، خار خسک، عنب **الثعلب** ہر ایک 4 ماشہ جوش دے کر صاف کر کے جوکھار باریک شدہ 4 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ غذا آب موٹھ یا شوربا بلا روغن کھلائیں۔

② تخم خربزہ 6 ماشہ۔ عنب **الثعلب**، بادیان، پرسیاوشاں، مجیٹھ ہر ایک 4 ماشہ جوش دے کر صاف کر کے جوکھار 2 ماشہ۔ شورہ قلمی 2 ماشہ ملا کر پلائیں۔

③ پوست خیار شنبر 1 تولہ۔ پوست اخروٹ، پرسیاوشاں، بزنگ کابلی، ڈوڈہ کپاس ہر ایک 7 ماشہ۔ تخم گذر، خار خسک، تخم خربزہ، تخم ترب، شونیز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ قند سیاہ 2 تولہ جوش دے کر چند روز پلائیں۔

④ تخم بھتوہ ڈیڑھ تولہ لے کر نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف سیر رہ جائے صاف کر کے پلائیں اور صابون کا شافہ تراش کر اس کے اوپر روغن تلخ لگا کر فم رحم میں پہنچائیں۔

⑤ **مطبوخ**: جو مسقط حمل ہے **صفتہ** تخم گذر، تخم شبت، پوست اخروٹ، پوست پنبہ، تخم ترب، کلونجی ہر ایک 21 ماشہ۔ ادویہ کو جوکوب کر کے قند سیاہ کہنہ دو چند ادویہ کے ہمراہ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی کا تیسرا حصہ باقی رہے صاف کر کے پلائیں۔ اسی طرح دو ہفتہ عمل کرتے رہیں۔ جب اسقاط ہو جائے تو خار خسک 6 ماشہ۔ تخم خربزہ، بادیان ہر ایک ایک تولہ جوش دے کر صاف کر کے مصری سفید داخل کر کے پلائیں۔ غذا اور پانی کے بجائے غنچہ کپاس، گرہ بانس ہر ایک 56 ماشہ پانی میں جوش دے کر پلاتے رہیں۔

کثرت اسقاط حمل

کیفیت

اس مرض کا عام مفہوم یہ ہے کہ عورت حاملہ ہو اور ایام حمل کے پورا ہونے سے پہلے اس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔

طب ہندی میں اس مرض کے مشابہ ایک اور مرض ہے جسے اٹھرا کہتے ہیں لیکن اٹھرا کا مفہوم کثرت اسقاط حمل سے زیادہ عام اور وسیع ہے۔ اٹھرا میں اول تو حمل منعقد نہیں ہوتا اور اگر حمل رہ جائے تو پورے ایام سے پہلے ساقط ہو جاتا ہے اور بعض اوقات ہمیشہ ایک مقررہ میعاد پر حمل ساقط ہوتا ہے۔ مزید برآں اگر پورے ایام گزرنے کے بعد بچہ پیدا ہو تو وہ ابتداء ہی سے بیمار اور کمزور ہوتا ہے۔ اگر ابتداء میں بچہ تندرست ہو تو چند روز یا کچھ عرصہ بعد وہ رفتہ رفتہ دبلا اور لاغر ہوتا جاتا ہے۔ دیگر اقسام کے فساد خون کے امراض میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

اسباب : تیز، مزلق، مسہل، مدر بول یا قے آور دواؤں کا استعمال ضربہ، سقطہ سخت ریاضت، زور سے کودنا، قے کا ہونا، سخت چھینکوں کا آنا، شدید کھانسی، زور سے چیخنا یا چلانا، بھاری بوجھ کا اٹھانا، حد سے زیادہ سردی یا گرمی برداشت کرنا، حمام میں دیر تک نہانا، طعام یا کسی مرغوب غذا کا میسر نہ آنا، جذبات نفسانی مثلاً سخت غصہ، ناگہانی خوف، شدید غم، حد سے زیادہ فوری خوشی، جسمانی تکلیف گرم اور تیز قسم کا بخار، اسہال صفراوی، پیچش، بدن کی لاغری، سخت بھوک، فصد یا سیلان حیض کی وجہ سے خون کا زیادہ نکل جانا۔ بدہضمی، کثرت جماع، جنین کا مرجانا یا اس کا زیادہ وزنی ہونا، رحم کی کمزوری اور اس کے نقائص مثلاً فم رحم کا کھل جانا۔ رطوبات مزلقہ کا کثرت سے ہونا، رحم میں حد سے زیادہ گرمی، سردی، خشکی یا رطوبات کا پیدا ہونا، ریاح رحم، ورم رحم، صلابت رحم، سرطان رحم وغیرہ اسقاط کے عام اسباب ہیں۔

اٹھرا کے خاص اسباب حاملہ کا فساد خون یا والدین میں سے کسی ایک کا آتشک، تپ دق، سل یا امراض فساد خون میں مبتلا ہونا ہیں۔

علامات : اسباب مذکورہ بالا کا تفحص کرنے سے ایک سبب خاص متعین کیا جا سکتا ہے مثلاً کثرت رطوبات رحم کی حالت میں رحم سے رطوبات کے سیلان کے علاوہ پلکوں پر آماس آ جائے گا۔ لعاب دہن بکثرت خارج ہو گا۔ بدن ست اور ڈھیلا ڈھالا ہو گا۔ غلبہ ریاح کی حالت میں ریاح انگیز غذاؤں کے کھانے سے تکلیف ہو گی۔ پیٹ میں قراقر، نفخ اور بدہضمی ہو گی، پیٹ پھولا ہوا معلوم ہو گا اور جنین کے بڑا ہونے سے پہلے اسقاط ہو جائے گا۔ کمزوری کی صورت میں

عورت بہت دبلی پتلی اور نحیف ہو گی۔ جب حاملہ کو اسقاط ہونے والا ہو تو حسب ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ پستان جو ابھرے ہوئے تے ہیں ان کا ابھار کم ہونے لگتا ہے اور ان کی سختی زائل ہو کر ان کی جسامت دفعتہ" گھٹ جاتی ہے۔ حاملہ کو اپنی پشت خاصرہ' (چڈے کے مقام) اور پیڑو پر گرانی محسوس ہوتی ہے پھر ان مقامات میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ رحم میں تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد انقباض کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے اور شدت سے درد ہونے لگتا ہے۔ رحم سے سیلان خون شروع ہو جاتا ہے خصوصاً جب کہ حمل کے دوسرے یا تیسرے مہینے کے بعد اسقاط حمل واقع ہو۔ اندام نہانی میں فراخی اور استرخاء پیدا ہو جاتا ہے اور رحم اپنے مقام سے نیچے کو مائل ہو جاتا ہے۔ رحم کا منہ اس قدر کھل جاتا ہے کہ قابلہ کی انگلی اس کے اندر بخوبی داخل ہو سکتی ہے۔ اگر قابلہ انگلی سے امتحان کرے تو جنین فم رحم کے حلقہ میں یا اس سے کسی قدر باہر کی طرف آیا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس حالت میں جنین کے متعلقات کا اکثر حصہ رحم کی ساخت سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ جب اسقاط کا وقت بالکل قریب ہو تو حاملہ کے سر میں اکثر غیر معمولی گرانی اور آنکھوں کے سامنے اندھیر سا ہوتا ہے۔ آنکھوں کی گہرائی میں درد اور بدن میں لرزہ پیدا ہوتا ہے خصوصاً جب کہ مدت حمل کے درمیانی زمانے میں اسقاط حمل کا اتفاق ہو۔

علاج : جو اسباب موجب اسباب حمل ہیں۔ ان سے بچنے کی کوشش کریں۔ چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینہ کے بعد اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ان ایام میں ضروری پرہیز لازمی ہے۔ تقویت رحم اور تقویت بدن کے لئے خاص دوائیں استعمال کریں۔ اگر والدین میں سے کوئی ایک امراض فساد خون میں مبتلا ہو تو مصفی خون ادویہ مفید ہوتی ہیں۔ جب اسقاط کی علامات ظاہر ہوں تو ان پر غور کرنا چاہئے کہ اسقاط حمل کو روکنا مناسب ہے یا غیر مناسب اول الذکر صورت میں ایسی تدابیر پر عمل کریں کہ اسقاط رک جائے اگر خدانخواستہ اسقاط ہو جائے یا اس کا روکنا غیر مناسب ہو تو وہ تدابیر اختیار کریں۔ جن سے عورت کی صحت پر برا اثر نہ پڑے اور وہ مصیبت سے بچ جائے۔ ان تمام تدابیر میں سے ہر ایک کا سلسلہ وار ذکر کیا جاتا ہے۔

(ا) حفظ ماتقدم

حاملہ کو صاف ہوا اور پاک و صاف پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی غذاء لطیف مقوی اور زود ہضم ہونی چاہئے۔ عمدہ پکے ہوئے میوہ جات کا استعمال مفید ہے۔ نفاخ اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز واجب ہے۔ لباس حسب موسم گرم یا سرد صاف اور ستھرا ہو مرطوب اور نم ناک مقامات میں رہنا مضر ہے۔ ہفتہ میں دو بار نیم گرم پانی سے غسل کرائیں۔ سخت کام' تیز حرکت' کودنے' پھاندنے اور ہچکولے لگنے سے بچائیں۔ غم' غصہ' خوف سے پرہیز کرائیں۔ فصد و

مسہل ممنوع ہے۔

(ب) ادویہ حافظ حمل

① جوارش مانع اسقاط حمل

صفتہ : دارچینی' زرنباد' درونج ہر ایک 7 ماشہ۔ بسد ابریشم مقرض' قرنفل' دانہ الائچی خورد' زعفران' مروارید' کہربا' عود خام ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ جند بید ستر سوا پانچ ماشہ۔ اشنہ 1 3/4 ماشہ۔ سنبل الطیب 1 3/4 ماشہ سب کو پیس کر سہ چند شہد' کف گرفتہ کے ہمراہ معجون بنالیں اور شروع ماہ دوم سے ساڑھے چار ماشہ یومیہ کھاتے رہیں۔

② معجون دافع اسقاط حمل

صفتہ : فوفل' برادہ عاج' شاخ گوزن سوختہ' گلنار' ابریشم مقرض ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مروارید ناسفتہ' مرجان' بسد' یشب سفید' گل سرخ' گل ارمنی' کشنیز خشک' عود ہندی' مصطگی' زرنباد' کباب چینی ہر ایک 9 ماشہ کوفتہ بیختہ' شہد خالص اور شیرہ آملہ ہر ایک 6 تولہ کے ہمراہ معجون بنائیں اور شروع ماہ دوم سے ساڑھے چار ماشہ یومیہ کھلائیں۔

③ معجون حافظ الجنین علوی خاں

صفتہ : مروارید ناسفتہ' کہربائے شمعی' بسد محرق' مغسول' صندل سفید' صندل سرخ' مازوئے سبز' طباشیر' درونج عقربی' عود صلیب' ابریشم مقرض' عود خام' بیخ انجبار' گل ارمنی ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ مغز تخم ہندوانہ' تخم خرفہ مقشر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ ورق طلاء 20 عدد۔ ورق نقرہ 20 عدد۔ عنبر اشہب 5 ماشہ۔ شربت غورہ 28 تولہ۔ مصری سفید 39 تولہ۔ شہد مصفی 19 تولہ بدستور معجون بنائیں اور ابتدائے حمل سے ہر روز ساڑھے چار ماشہ ہمراہ گلاب 4 تولہ استعمال کرتے رہیں۔

④ دوائے حافظ الحمل

صفتہ : طباشیر' زہرمہرہ خطائی' کہربائے شمعی' صدف مرواریدی' گل ارمنی' شاخ مرجان' دانہ الائچی خورد' یشب سبز ہر ایک برابر وزن سب کو عرق کیوڑہ اور گلاب میں خوب کھرل کر کے بحفاظت شیشی میں رکھ چھوڑیں اور ابتدائے حمل سے 3 ماشہ دواء تولہ بھر سیب کے مربہ میں ملا کر اور چاندی کا ایک ورق اس میں حل کر کے ہمراہ گلاب کھلائیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔

⑤ معجون حافظ جنین

صفت : مروارید ناسفتہ' کہربائے شمعی' بسد' طباشیر' مازو سبز' عود صلیب' درونج' صندلین ہر ایک 2 ماشہ۔ ابریشم انجبار' گل ارمنی ہر ایک ڈھائی ماشہ۔ مغز تخم تربوز' تخم خرفہ ہر ایک ایک تولہ۔ ورق طلا' ورق نقرہ ہر ایک 5 عدد۔ عنبر اشہب 3 رتی۔ نبات سفید 126 تولہ۔ شہد خالص 120 تولہ۔ علی الرسم معجون بنالیں اور حاملہ کو حمل کے چھٹے ماہ سے قبل اس کا استعمال شروع کرائیں۔

خوراک : 5 ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

(ج) ادویہ مصفی خون

یہ ادویہ ان عورتوں کو استعمال کرائی جاتی ہیں جن کا حمل قبل از وقت ساقط ہو جاتا ہو یا جن کے بچے پیدا ہو کر امراض فساد خون میں مبتلا ہو جاتے ہوں اور کسی نہ کسی بیماری کی آماجگاہ بن کر تلف ہو جاتے ہیں۔

① دوائے مجرب معمول

صفت : تخم نیم' برگ نیم' گل نیم' برگ و ثمر بکائن' برگ حنا' رسوت' چاکسو' ریوند چینی' دھماسہ' جوانسہ ہر ایک ایک تولہ۔ عشبہ 6 ماشہ۔ چوب چینی 6 ماشہ۔ قلفل گرد' قلفل دراز' سرمہ سفید ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں جب کہ حمل دو ماہ کا ہو ایک گولی یومیہ کھلائیں۔ جب بچہ پیدا ہو تو اسے چوتھائی گولی دودھ میں گھس کر پلائیں اور رفتہ رفتہ نصف گولی تک استعمال کراتے رہیں۔

② حب اٹھرا

صفت : برگ نیم' برگ حنا' کچور' ہرمچی' پکھان بید' رتن جوت' رسوت' ریوند چینی' صندل سرخ' صندل سفید' دھماسہ' بالا' برگ جھانا' برگ سرس' برگ جیت' کالی زیری' مرچ سیاہ' کشنیز' اجوائن دیسی' اجوائن خراسانی' اجمود' انیسون' گیرو' مغز نارجیل' چاکسو' تخم کاسنی ہم وزن باریک پیسیں اور شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ابتدائے حمل سے ایام رضاعت تک ایک گولی بوقت صبح پانی کے ساتھ کھائیں اور بچے کو نصف گولی شیر مادر میں حل کر کے 40 دن استعمال کرائیں۔

③ حب مجرب

جس عورت کا بچہ گر جاتا ہو یا بعد تولد ام الصبیان یا آتشک سے ہلاک ہوتا ہو' اس کے لئے مجرب ہیں۔

صفتہ : سم الفار سفید' میٹھا تیلیہ' ہڑتال ورقی' چونہ' صدف' مین پھل' فلفل دراز' افیون' مصری کوزہ' آٹھوں ادویہ ہم وزن لے کر آب کریلہ صحرائی یا باغی یا شیرہ ثمر کنائی مروق کے ساتھ ایک روز سحق کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں اور حمل کے پہلے چلہ میں ایک گولی یومیہ دوسرے میں دو تیسرے میں تین اسی طرح ہر چلہ میں ایک ایک گولی بڑھائیں۔ جب بچہ پیدا ہو اسے پہلے چلہ میں ایک کنجد کے برابر گھس کر پلائیں۔ دوسرے چلہ میں دو کنجد کے برابر اسی طرح بڑھاتے رہیں۔ مرض سے امن ہو گا۔ بچہ کو چیچک کم نکلے گی۔ آتشک موروثی دفع ہو گا۔

(د) انسداد اسقاط کی تدابیر

جب اسقاط کی علامتیں ظاہر ہو جائیں۔ خون حیض جاری ہو جائے اور رحم میں درد محسوس ہو تو حسب ذیل تدابیر سے کام لینے پر اسقاط کا فعل رک جاتا ہے۔

حاملہ کو ہوادار کمرے میں چارپائی یا چٹائی کے اوپر ایک پہلو پر لٹائیں۔ اسے اٹھنے بیٹھنے یا چلنے پھرنے کی ہرگز اجازت نہ دیں۔ غذا ہلکی اور زود ہضم کھلائیں مثلاً ساگودانہ' اراروٹ یا کھچڑی وغیرہ دیں۔ اصل سبب کو معلوم کر کے ازالہ کریں۔ اگر آتشک اس کا سبب ہو تو مرکبات سیماب اور پوٹاسیم آئیوڈائیڈ سے علاج کریں۔ اگر سخت قے' اسہال' قبض اور شدید کھانسی اس کا موجب ہو تو اس کا ازالہ کریں۔ بطور دواء افیون 2 - 2 چاول پانی کے ہمراہ چار چار گھنٹے بعد دیں یا ادویہ ذیل میں سے کوئی دواء استعمال کریں۔

1. کندر 7 ماشہ باریک پیس کر ساٹھی چاول کے پانی کے ہمراہ دیں۔ مجرب ہے۔
2. ملٹھی' لودھ پٹھانی' آملہ مساوی کوفتہ بیختہ بقدر 7 ماشہ۔ شیر بز 4 تولہ۔ شہد 7 ماشہ ملا کر پلائیں۔
3. ٹنکچر اوپیم 5 منم۔ ایکسٹریکٹ وائی برنم لکوڈ 20 منم۔ پوٹاسیم برومائیڈ 10 گرین۔ سیرپ اور نشہائی 1 ڈرام۔ ایکوامنتھا پپ ایک اونس۔
   ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں۔
4. کشتہ ابرک 3 ماشہ۔ گیرو 3 ماشہ سفوف بنا کر ہمراہ زردی بیضہ مرغ نیم برشت کھلائیں۔
5. ٹنکچر وائی برنم 30 بوند سے 120 بوند تک پانی میں ملا کر دن میں تین دفعہ پلائیں۔ حابس خون اور مانع اسقاط ہے۔
6. **آہن قوی العمل** جو بحالت خوف اسقاط استعمال کی جاتی ہے:۔

صفتہ : شب یمانی' پوست انار' مازو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ برگ آس 14 ماشہ۔ گلنار ڈیڑھ تولہ۔ مائیں ڈیڑھ تولہ۔ گل سرخ 2 تولہ سب ادویہ کو دس سیر پانی میں جوش دیں تاکہ 5 سیر پانی

باقی رہے۔ اس کو کسی طشت میں ڈال کر مریضہ کو اس میں بٹھائیں۔

(٥) اسقاط کے بعد کی تدابیر

اگر تدابیر مذکورہ بالا سے اسقاط حمل نہ رکے اور خون بہت خارج ہونے لگے تو پھر یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اسقاط جلد ہو کر مریضہ جریان خون اور دیگر عوارض سے محفوظ رہے۔ جب جنین ساقط ہو جائے تو مریضہ کو کھانے پینے کے لئے کچھ نہ دیں بلکہ ادرار اور اخراج رطوبات کے لئے غذا اور پانی کے بجائے ایک دو روز تک یہ نسخہ استعمال کریں۔

صفتہ : مشکطرا مشیع 1 تولہ۔ پوست املتاس 9 ماشہ۔ پوست خربزہ' تخم خربزہ' بادیان' پرسیاؤشان ہر ایک 7 ماشہ سب ادویہ کو تین پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی باقی رہے تو صاف کر کے موسم گرما میں شربت بزوری 4 تولہ اور موسم سرما میں قند سیاہ کہنہ 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر پیاس زیادہ لگے تو عرق مکو' عرق گاؤزبان اور عرق بادیان پلاتے رہیں۔

چوتھے روز کلتھی کو پانی میں جوش دے کر وہ پانی پلائیں اور کلتھی کی دال شام کو کھلائیں۔

پانچویں دن موٹھ کی روٹی بقدر 3 تولہ کھلائیں اور پانی کے بجائے عرق مکو' بادیان یا گاؤزبان دیں۔

چند روز کے بعد گیہوں کی روٹی ہمراہ دال موٹھ کھلائیں۔ بیس دن کے بعد تھوڑا سا روغن زرد دینا شروع کریں۔ 40 روز تک سخت حرکت' ثقیل غذاؤں اور ترش و قابض چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

بعد اسقاط اگر رطوبات کا ادرار کافی نہ ہو تو یہ نسخہ پلائیں۔

صفتہ : تخم شبت' تخم گزر' تخم خربزہ' تخم قرطم' تخم خیارین ہر ایک 7 ماشہ جوش دے کر گل قند 2 تولہ ملا کر دیں۔

اگر بخار اور ورم ہو تو فصد باسلیق کھلوائیں اور یہ نسخہ دیں۔

صفتہ : عناب 5 دانہ۔ بہی دانہ 3 ماشہ۔ گل بنفشہ 1 ماشہ جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ۔ خاکسی 4 ماشہ ملا کر پلائیں اور پانی کے بجائے عرق مکو پر اکتفا کریں۔

اگر منہ خشک اور چہرہ پر تہیج ہو تو خمیرہ گاؤزبان 7 ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ تخم کاسنی 6 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ۔ شربت نیلوفر 2 تولہ۔ خاکسی 4 ماشہ دیں۔

ماشہ : گرام

تولہ 12گرام

امراض حوامل

حاملہ کو دوران حمل میں بے شمار امراض سے سابقہ پڑتا ہے۔ اگرچہ ان کا علاج دیگر مریضوں کی طرح کیا جا سکتا ہے مگر ان کے علاج میں ایک خاص بات یہ ہوتی ہے کہ کوئی ایسی قوی دوا نہیں دی جا سکتی جس کا اثر جنین یا حاملہ کی صحت پر پڑے اس لئے ضرورت ہے کہ حاملہ کے امراض کا طریق علاج علیحدہ ذکر کیا جائے نیز حاملہ کے امراض کے علاج میں یہ نکتہ بھی قابل یادداشت ہے کہ اس کے علاج میں جہاں تک بیرونی تدابیر سے کام نکل سکے بہتر ہے کھانے کی دوا نہ دیں۔ اور بیرونی علاج میں بھی مخدرات سے پرہیز کریں۔ اسی طرح اگر کھانے کی دواء کے بغیر چارہ نہ ہو تو جہاں تک ممکن ہو خفیف قسم کی دواء استعمال کریں جس سے بدن کے اندر کوئی تغیر واقع نہ ہو۔ حاملہ کے لئے دواء کی نسبت اس کی غذا کی اصلاح زیادہ بہتر ہے۔ جب تک تعریق سے کام نکل سکے ادرار کی طرف توجہ نہ کریں اور جب تک حقنہ نرم کفایت کرے مسہل نہ پلائیں۔

(1) درد سر

اگر قبض یا نفخ شکم ہو تو اس کو دفع کرنے کے لئے یہ نسخہ دیں۔

بادیان' انیسون' زیرہ سیاہ ہر ایک 5 ماشہ۔ عرق بادیان میں جوش دے کر گل قند 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور صندل کو گلاب میں گھس کر حاملہ کے ماتھے پر لگائیں۔

اگر درد سر کے ساتھ بخار بھی ہو تو خاکسی 4 ماشہ کو گلاب 10 تولہ میں ایک جوش دے کر سرد کر کے شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں اور دست شویہ کرائیں۔ رفع قبض کے لئے فروٹ سالٹ بقدر 2 سے 4 ڈرام علی الصباح پلائیں یا سڈلٹنز پاؤڈر کی ایک خوراک پلائیں۔

منتھول 15 گرین۔ اولیم یوکلپٹس 10 منم۔ ویزلین ایک اونس۔ قیروطی بنا کر پیشانی پر لگائیں۔

(2) نیند نہ آنا

اگر بدہضمی یا نفخ شکم اس کا باعث ہو تو اس کو رفع کریں۔ فکر و تردد کو دل سے دور کریں۔ روغن کاہو' روغن کدو اور روغن خشخاش کی سر پر مالش کریں۔ برگ شبت حاملہ کے سرہانے رکھیں۔ مکھن اور نمک ملا کر اس کی ہتھیلیوں اور تلووں پر مالش کریں۔ اگر خشکی کے سبب ہو تو عرق شیر پلائیں یا پوٹاسیم برومائیڈ 15 گرین۔ عرق گاؤزبان میں حل کر کے بوقت خفتن (سوتا) دیں۔

(3)

درد دندان

اگر حاملہ کے کسی دانت میں درد ہو تو مناسب ادویہ سے اس کا تدارک کریں اور دانت نکال کر ڈالنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس سے اکثر اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ دردناک دانت کے سوراخ میں روغن لونگ یا روغن دار چینی میں روئی تر کر کے رکھیں۔ اگر انجرات کے اٹھنے سے درد لاحق ہوا ہو تو قبض کشائی کریں اور ہاضمہ کو درستی پر لائیں۔

درد دندان عموماً اجزاء کیلیم کی کمی کی وجہ سے ہوا کرتا ہے چنانچہ کیلیم فاسفیٹ 5 - 5 گرین صبح شام استعمال کرائیں اور متالم دانت میں یہ دواء لگائیں۔

ٹنکچر آئیوڈین رکٹی فائیڈ 4 ڈرام۔ ٹنکچر مرح 4 ڈرام۔ منتھول 15 گرین۔ کافور 5 گرین ملا کر اس میں روئی کا پھویہ تر کر کے دانت میں لگائیں۔

(4) کثرت لعاب دہن

ابتدائے حمل میں اکثر حاملہ عورتوں کو یہ عارضہ ہوتا ہے جو بعض اوقات نہایت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ تقویت معدہ کے لئے جوارش مصطگی یا جوارش کمونی 7 ماشہ کھلائیں اور یہ مضمضہ عمل میں لائیں۔

نسخہ : پوست ببول 1 تولہ نصف سیر پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور اس میں پھٹکڑی 2 ماشہ حل کر کے مضمضہ کرائیں یا یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

سوڈا بائی کارب 10 گرین۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک 20 منم۔ سپرٹ کلوروفارم 15 منم۔ ٹنکچر جنجر 10 منم۔ ایکوا منتھاپپ ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک قبل غذا صبح و شام دیں۔

(5) درد پستان

اگر حاملہ کی چھاتیوں میں درد پیدا ہو تو ان کو نیم گرم پانی سے دھو کر ان پر روغن گل یا روغن یاسمین کی مالش کریں یا بورک لوشن سے تکمید کریں۔

(6) کھانسی

حمل کے آخری مہینوں میں حاملہ کو اکثر کھانسی کی شکایت ہو جاتی ہے جو بعض اوقات سخت خطرناک ثابت ہوتی ہے چنانچہ اس کے انسداد کے لئے شربت اجاز چٹائیں یا لعوق سپستان کھلائیں یا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ : خطمی، خبازی، گاؤزبان، بیخ بادیان، اصل السوس ہر ایک 3 ماشہ تمام ادویہ کو ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور قدرے مصری ملا کر پلائیں۔ یہ گولیاں بھی مفید ہیں۔

نسخہ : پوست بلیلہ، گل پستہ ہم وزن پیس کر شیرہ ادرک سے کھرل کر کے گولیاں بقدر مونگ

بنائیں اور ایک گولی منہ میں رکھ کر چوستے رہیں یا نسخہ ذیل استعمال کریں۔

ایمونیا کارب 5 گرین۔ وائنم اپیکاک 5 منم۔ ٹنکچر کیمفر کمپونڈ 20 منم۔ سیرپ ٹولو 1 ڈرام۔ ایکوا منتھا پپ ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

(7)

دل دھڑکنا

مریضہ کو آرام سے رکھیں۔ قبض اور نفخ نہ ہونے دیں۔ گرم اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ مربہ آملہ یا مربہ سیب پر ورق نقرہ لپیٹ کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے عرق بید مشک اور گاؤزبان نوش کرائیں۔ گلاب نیم گرم تھوڑا تھوڑا پیتے رہیں۔ آہستہ آہستہ چلنا بھی مفید ہے۔ علاوہ ازیں عرق گاؤزبان عنبری پینا بھی نافع ہے۔

یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک 20 قطرے ہمراہ جرعہ آب دیں۔

(8)

غشی

اکثر بخارات کے صعود کرنے سے حاملہ کو غشی ہو جاتی ہے اور بتیسی بند ہو جاتی ہے۔ ایسے موقع پر مریض کے گلے اور سینہ کی بندشوں کو کھول کر اس کا سر نیچا رکھیں۔ سر اور چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں اور جب ہوش آ جائے تو آب انار شیریں گلاب' عرق گاؤزبان' عرق بادیان ہر ایک 4 تولہ پلائیں۔ رات کو سوتے وقت گل قند 2 تولہ۔ گلاب اور عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں۔ رفع ضعف کے لئے یاقوتی معتدل 3 ماشہ یا دواء المسک بارد جواہر والی 5 ماشہ ہمراہ گلاب کھلائیں۔

اگر مزاج میں حرارت نہ ہو تو عود صلیب 1 ماشہ گلاب میں گھس کر یاقوتی معتدل 3 ماشہ کے ساتھ ملا کر پہلے کھلائیں اور اوپر سے گل گاؤزبان 6 ماشہ گلاب میں جوش دے کر صاف کر کے شربت گاؤزبان 2 تولہ ملا کر پلائیں یا ایمونیا کارب سونگھائیں اور ٹنکچر ڈیجی ٹیلس 5 - 5 قطرے ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

(9)

بدہضمی

غذا کا بندوبست کریں اور ہمیشہ اس قدر غذا کھلائیں جو ہضم ہو سکے اور بھوک کا ازالہ کریں۔ بطور دواء جوارش کمونی 5 ماشہ۔ عرق بادیان' عرق پودینہ ہر ایک 5 تولہ کھلائیں یا جوارش مصطگی 6 ماشہ ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں یا صرف مصطگی ایک ماشہ پیس کر برگ پان میں رکھ کر جس میں سپاری شامل نہ ہو چبائیں۔ الائچی کلاں و الائچی خورد کا کھانا بھی مفید ہے۔ ذیل کا نسخہ بھی مفید ہے۔

ایسڈ ہائیڈرو کلورک ڈائیلیوٹ 10 منم۔ گلیسرین پپ سین 30 منم۔ ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ

30 منم۔ ٹنکچر جنشن کمپونڈ 20 منم۔ ایکوا منتھا پپ ایک اونس۔
ایسی ایک ایک خوراک بعد غذا دیں۔

(10) متلی اور قے

استقرار حمل کے دوسرے مہینے سے شروع ہو کر چوتھے مہینے تک رہتی ہے۔ کبھی ہوتی ہے جس کے علاج کرنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی لیکن کبھی اس قدر شدت کرتی ہے کہ اس سے حاملہ کمزور ہو جاتی ہے اور اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے۔

علاج : گل قند اور **سکنجبین** سادہ ہر ایک 2 تولہ ملا کر چٹائیں یا **سکنجبین** لیموی پلائیں۔ مربائے لیموں کاغذی کھلائیں۔ سفر جلی بریان ہمراہ چند شاخ نعناع سبز چبانا بہت مفید ہے۔ اور یہ چٹنی نافع ہے۔

صفتہ : طباشیر، زہرمہرہ خطائی، انار دانہ، الائچی خورد، زرشک، زرورد، پودینہ خشک، گرد سماق، ہر ایک ایک ماشہ پیس کر شربت لیموں یا شربت انار میں ملا کر تھوڑی چٹائیں۔

اگر چوتھے مہینے کے بعد تک بھی رہے تو ملینات سے معدہ کا تنقیہ کر کے مقویات معدہ و مقویات اعضائے رئیسہ کھلائیں۔ جوارش مصطگی 7 ماشہ بعد تنقیہ مفید ہے۔ انوشدارو ئے لولوی 5 ماشہ نفع دیتا ہے یا کوکین ہائیڈرو کلور 1/4 گرین۔ بسمتھ سیلی سلیٹ 5 گرین۔ سیریم اوکیلیٹ 2 گرین۔ ایسی ایک ایک پڑیہ دن میں دو بار دیں۔

(11) اشتہائے فاسد

چوتھے مہینہ کے بعد اکثر حاملہ عورتوں کو بری چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے جو کچھ عرصہ کے بعد خودبخود زائل ہو جاتی ہے۔ اگر زائل نہ ہو تو یہ نسخہ دیں۔

نسخہ : گل سرخ، گل گاؤزبان ہر ایک 9 ماشہ۔ سپستان 30 عدد۔ عناب 7 عدد۔ خوبانی 7 عدد۔ آلوبخارا 11 عدد۔ سب ادویہ رات کو عرق گلاب اور عرق کیوڑہ میں تر کریں۔ صبح مل کر صاف کریں اور مغز خیار شنبر 5 تولہ۔ شیر خشت 4 تولہ۔ گل قند 4 تولہ ملا کر دوبارہ صاف کریں اور روغن بادام 7 ماشہ ملا کر پلائیں۔ اس سے تنقیہ ہو گا۔ شام کو غذا پلاؤ اور شوربائے بچہ مرغ کھلائیں۔ دوسرے دن طباشیر، لاجورد مغسول ہر ایک ایک ماشہ پیس کر جوارش فواکہ 9 ماشہ ملا کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں۔ دوسرے دن طباشیر، لاجورد مغسول ہر ایک ایک ماشہ پیس کر جوارش فواکہ 9 ماشہ ملا کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے شربت کیوڑہ ڈیڑھ تولہ۔ شربت انار شیریں ڈیڑھ تولہ۔ عرق گلاب، عرق بہار، عرق کیوڑہ ہر ایک 4 تولہ۔ تخم شربتی 9 ماشہ ملا کر پلائیں۔ تین چار روز یہی نسخہ استعمال کرائیں اور جب کسی بری چیز کی خواہش ہو تو اس کی بجائے طباشیر چبائیں یا قرص طباشیر جو آب لیموں سے تیار کیا گیا ہو، کھلائیں یا دودھ یا دلیہ گندم

دیں یا اوسنے لین 5 قطرے ملا کر استعمال کرائیں۔

(12) بطلان اشتہا (بھوک نہ لگنا)

اگر حاملہ کو بھوک نہ لگے تو مرغ کے کباب شامی بنا کر کھلائیں اور گل سرخ' سنبل الطیب سعد' ہم وزن آب بہی آب سیب اور شراب ریحانی سے پیس کر معدہ پر ضماد کریں۔ جوارش عود ترش علوی خاں والی 9 ماشہ ہمراہ سکنجبین تفاحی لیمونی 3 تولہ عرق کیوڑہ 9 تولہ کے ہمراہ پلائیں۔ پھلوں کا استعمال کرائیں اور یہ دوا دیں۔

پے پین' ٹاکا ڈائی ایسٹس' سوڈا بائی کارب ہر ایک 5 گرین۔ منتھول 1/3 گرین۔ ایسی ایک ایک پڑیہ بعد غذا کھلائیں۔

(13) قبض

رفع قبض کے لئے کوئی تیز دواء استعمال نہ کریں۔ جہاں تک ممکن ہو غذا کی اصلاح اور مناسب غذا دینے سے قبض کو رفع کرنے کی کوشش کریں۔ ورنہ رات کو سوتے وقت روغن بادام یا روغن زیتون ڈیڑھ تولہ۔ آدھ سیر گرم دودھ میں ملا کر پلائیں یا مربہ ہلیلہ یا گل قند 3 تولہ کھلائیں اگر اتفاقیہ قبض ہو گیا ہو تو روغن بید انجیر 2 تولہ دودھ میں ملا کر دیں یا یہ نسخہ دیں۔

صفتہ : مغز فلوس خیار شنبر 4 تولہ کو عرق بادیان اور عرق گلاب ہر ایک 6 تولہ میں حل کر کے ترنجبین 3 تولہ گل قند 3 تولہ داخل کریں اور مل کر چھان لیں اس میں شیرہ مغز بادام 5 عدد اضافہ کر کے پلائیں۔ اس سے تلین ہو کر قبض رفع ہو گا۔ اگر ادویہ کا پلانا مشکل ہو تو حقنہ کریں یا بتی سے شکم کو سہارا دیں۔ اس سے بھی قبض رفع ہو جاتا ہے۔ انگریزی ادویہ میں سے کسکارا ایوے کوئٹ 30 قطرے یا پیرافین لیکوڈ ایک اونس بوقت خفتن مریضہ کو استعمال کرائیں۔

(14) اسہال

سب سے پہلے غذاء کی اصلاح کریں۔ غذا لطیف سریع الہضم کھلائیں۔ اسہال کو روکنے کے لئے جوارش آملہ 5 ماشہ یا قرص طباشیر 4 ماشہ دیں۔

اگر اسہال خونی آنے لگیں تو ریشہ خطمی 4 ماشہ۔ بیخ انجبار 4 ماشہ جوش دے کر صاف کریں اور اس میں اسپغول 6 ماشہ چھڑک کر بلا شیرینی پلائیں۔ دوسری دفعہ گل ارمنی 3 ماشہ چار تخم 1 تولہ بجائے اسبغول اضافہ کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو لعاب بہیدانہ 3 ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ۔ شربت بنفشہ 2 تولہ۔ عرق عنب الثعلب 4 تولہ۔ عرق کاسنی 3 تولہ۔ عرق بارتنگ 6 تولہ ملا کر صمغ عربی سائیدہ 1 ماشہ ملا کر پلائیں۔

اگر صمغ عربی کے ملانے سے متلی اور قے ہو تو اسے موقوف رکھیں اور بجائے شربت بنفشہ

کے شربت انارین جو مقوی معدہ اور دافع قے ہے' استعمال کریں۔ غذا شوربہ' چاول ساگودانہ وغیرہ دیں۔

یہ نسخہ بھی مفید اور مجرب ہے۔

بسمتھ کارب 10 گرین۔ سوڈا بائی کارب 10 گرین۔ میو سلیج اکیشیا حسب ضرورت۔ سیرپ جنجر 1 ڈرام۔ ایکوامنتھا پپ ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین تین دفعہ پلائیں۔

(15) پیٹ لٹک جانا

اگر حاملہ کا پیٹ زیادہ لٹک جائے تو پیٹ پر خاص قسم کی فلالین کی ملائم پٹی لگائیں لیکن یہ خیال رہے کہ پٹی کو بہت کس کر نہ باندھیں۔

(16) بار بار پیشاب آنا

حمل کے ابتدائی ایام میں نیز حمل کے آخری دنوں میں جب مثانہ پر دباؤ پڑتا ہے تو حاملہ کو پیشاب درد کے ساتھ تھوڑا تھوڑا آتا ہے جس سے بعض اوقات حاملہ کو تکلیف ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں یہ نسخہ دیں۔

پوٹاسیم سائٹریٹ 20 گرین۔ سپرٹ ایتھرنائٹروسائی 20 منم۔ ٹنکچر ہائیو سائمس 15 منم۔ سیرپ 1 ڈرام۔ ایکوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ دیں۔

(17) احتباس بول

جب جنین بڑا ہو کر آگے کی طرف مائل ہو جاتا ہے تو اس کے دباؤ سے مجرائے بول تنگ یا بند ہو جاتا ہے بصورت اول پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اور بصورت ثانی پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں اگر رحم کو دو انگلیوں سے اوپر کو اٹھائیں تو پیشاب کھل کر آ جاتا ہے۔ اگر یہ تدابیر کارگر نہ ہوں تو حاملہ کے پیڑو پر نیم گرم پانی کی دھار ڈالیں یا بذریعہ قاثاطیر پیشاب کو خارج کریں۔ یہ انگریزی نسخہ بھی مفید ہے۔

پوٹاسیم بائیکارب 15 گرین۔ پوٹاسیم سائٹریٹ 15 گرین۔ ٹنکچر ہائیو سائمس 10 منم۔ سپرٹ کلورو فارم 10 منم۔ ایکوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک ہر دوسرے گھنٹہ دیں۔

(18) شرم گاہ کی خارش

اس خارش کو رفع کرنے کے لئے 6 ماشہ پھٹکڑی کو ایک سیر نیم گرم پانی میں حل کر کے اس شرم گاہ اور اندام نہانی کو دھو دیں یا گندھک پیس کر مکھن میں ملا کر اس مقام پر مالش کریں

یا سہاگہ ' کافور ' افیون ہم وزن قدرے گلاب میں گھس کر اس میں صاف اور ملائم کپڑا تر کر کے مقام ماؤف پر رکھیں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو عام خارش کا علاج کریں یا پوٹاسیم پرمنگنیٹ لوشن سے مقام ماؤف کو اچھی طرح دھوئیں۔

(19) شرم گاہ کا ورم

اس ورم کے متعلق پہلے بیان گزر چکا ہے اس کا عام علاج یہ ہے کہ مریضہ کو چت لٹائے رکھیں۔ اگر اسے قبض ہو تو رفع کریں۔ پوست خشخاش اور گل ٹیسو جوش دے کر اس سے مقام ورم کو سینک کریں اور 6 ماشہ پھٹکڑی کو ایک سیر نیم گرم پانی میں ملا کر اس سے اندام نہانی کو دھوئیں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو ورم اندانی نہانی کی طرح علاج کریں۔ گرم بورک لوشن کی نکور کریں۔

(20) رحم میں درد ہونا

یہ درداء اکثر رحم کے ٹل جانے یا جھک جانے یا کبھی اندام نہانی کی سوزش وغیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگر رحم کے تغیر کی وجہ سے ہو تو ہوشیار اور لائق قابلہ سے درست کرائیں۔ اگر سوزش اس کا موجب ہو تو بموجب سوزش اندام نہانی اس کا علاج کریں۔ اگر عورت کو قبض ہو تو اسے رفع کریں۔ اسے آرام سے لٹائے رکھیں اور پوست خشخاش اور گل ٹیسو کے جوشاندہ کی نکور کریں اور۔

لائکوار سیڈن 20 - 20 قطرے ہمراہ جرعہ شیر دیں۔ نہایت نافع ہے۔

(21) سفید رطوبت

اگر سفید رطوبت بکثرت آنے لگے تو رحم کو سرد پانی سے دن میں کئی بار دھوئیں قبض نہ ہونے دیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم کھلائیں۔ اگر ان تدابیر سے مرض رفع نہ ہو تو پھٹکڑی 4 ماشہ کو 10 چھٹانک نیم گرم پانی میں ملا کر اس سے اندام نہانی کو بذریعہ حقنہ دھوئیں۔ جذب رطوبات اور تقویت معدہ کے لئے مصطگی 1 ماشہ۔ انوشدارو 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اگر پھر بھی فائدہ نہ ہو تو سیلان الرحم کا کوئی نسخہ استعمال کریں۔ چنانچہ یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

صفتہ : گل سپاری ' گل پستہ ' گل دھاوا ' گل سرخ ' موچرس ' کہربا ' طباشیر ' دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ کیلک اسفد 6 ماشہ پیس کر سفوف بنائیں اور 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک صبح ' شام گلاب کے ساتھ کھائیں۔

غذا میں تصرف کریں۔ عمدہ اور جید الکیموس اغذیہ کھلائیں۔ پھلوں کا استعمال بھی ضروری ہے اور الٹرس کارڈیول ریو 30 - 30 قطرے ہمراہ جرعہ آب صبح و شام دیں۔

(22) خون حیض کا نہ آنا

خون حیض کے جاری ہونے سے اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے جلد تر اس کی تدبیر

کی طرف توجہ کریں چنانچہ سنگ جراح، دار چینی، کشتہ قشر بیضہ ہر ایک 3 ماشہ سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر 3 ماشہ دودھ کے ساتھ صبح و شام کھلائیں۔

یا نسخہ کشتہ ابرک 1 ماشہ۔ گیرو گوالیاری 3 ماشہ پیس کر زردی بیضہ مرغ نیم برشت کے ساتھ کھلائیں۔ تقویت کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی 5 ماشہ دیں۔ مسکنات رحم کا استعمال کریں۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

پوٹاسیم برومائیڈ 10 گرین۔ ایکسٹریکٹ وائی برنم لیکوڈ 20 منم۔ سپرٹ کلوروفارم 15 منم۔ ایکوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

(23) بول زلالی

جب حاملہ کے پیشاب میں رطوبت بیضہ خارج ہونے لگتی ہے تو اس کے پاؤں پر آماس آ جاتا ہے۔ چہرہ اور ہاتھوں پر ورم ہوتا ہے۔ کبھی سارا جسم سوج جاتا ہے اور وہ بے ہوش ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں اکثر اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ پیشاب کم اور سرخ رنگ کا خارج ہوتا ہے۔ درد سر، دوران سر اور ضعف کی شکایت ہوتی ہے۔

علاج

مریضہ کو گرم پانی سے غسل دیں۔ اس کے گردوں اور پشت پر خشک سینگیاں کھچوائیں اور ادویات درد گردہ استعمال کرائیں۔ دواء المسک معتدل علوی خاں والی 9 ماشہ ہمراہ ماء اللحم سادہ 9 تولہ کے کھلائیں۔

مریضہ کو صرف سیال اغذیہ دیں اور کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ دواء کی خاص ضرورت نہیں ہوتی اسی تدبیر سے مریضہ شفایاب ہو جاتی ہے۔

(24) قلت خون

اگر حاملہ بسبب قلت خون کمزور ہو جائے تو اسقاط کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں غذا اور دواء مقوی دیں مثلاً مکھن دودھ بالائی شوربا، بیضہ مرغ نیم برشت پلاؤ۔ میوہ جات وغیرہ بطور دواء مرکبات فولاد استعمال کریں۔ یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

صفتہ : پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، خبث الحدید مدبر ہر ایک 2 تولہ پیس کر روغن بادام سے چرب کریں اور سہ چند مصری کے ساتھ معجون تیار کریں۔

خوراک : 3 ماشہ۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ فیرائی ایٹ ایمونیا سائٹریٹ 5 گرین۔ سپرٹ ایمونیا ایرومٹک 20 منم۔ گلیسرین 20 منم۔ ایکوا ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک بعد غذا دیں۔

(25) بخار

اگر حاملہ کو بخار ہو جائے تو تیز دوا ہرگز نہ دیں۔ رفع حرارت کے لئے سرد یا نیم گرم پانی سے بدن کو اسفنج کریں۔ قبض کے لئے گل قند' مربہ ہلیلہ یا خمیرہ بنفشہ کھلائیں۔ رفع قبض ہونے کے بعد بطور تمرید دواء دیں۔

صفتہ : خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ۔ ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم کاسنی' شیرہ تخم خیارین ہر ایک 6 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر نوبتی بخار لرزہ سے آتا ہو تو یہ گولیاں قبل نوبت کھلائیں۔

صفتہ : زہرمہرہ' طباشیر' ست گلو' دانہ الائچی ہر ایک 6 ماشہ۔ کونین ڈیڑھ ماشہ۔ کافور آدھ ماشہ۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی نوبت سے تین گھنٹے پہلے ایک دو گھنٹے اور ایک ایک گھنٹہ پہلے کھلائیں۔

اگر حاملہ کو کھانسی کے ساتھ بخار اور لرزہ کی شکایت ہو تو بعد رفع قبض یہ نسخہ مفید ہے۔

صفتہ : مکو خشک 4 ماشہ۔ اصل السوس 4 ماشہ۔ زوفائے خشک 3 ماشہ۔ گل خطمی 3 ماشہ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر خاکسی 4 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

بخار کے لئے یہ نسخہ بھی مفید اور نافع ہے۔

پوٹاسیم سائٹریٹ 15 گرین۔ لائیکوار ایمونیا سائٹریٹ 2 ڈرام۔ سپرٹ ایتھر نائٹروسائی 20 منم۔ سیرپ 1 ڈرام۔ ایکوا ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

(26) رعشہ

حاملہ کو یہ مرض اور رقت خون سے ہوتا ہے۔ اگر یہ شکایت شدید ہو تو خطرناک ہے۔

علاج

مریضہ کو قبض نہ ہونے دیں اور بطور دواء جند بید ستر 2 رتی قدرے شہد میں ملا کر چٹائیں یا عود صلیب 1 ماشہ پیس کر شہد ملا کر کھلائی۔

یا یہ نسخہ استعمال کریں۔

صفتہ : جدوار 4 رتی۔ عود صلیب 4 رتی پیس کر دواء المسک معتدل' جواہر والی 5 ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے عرق عنبر 7 تولہ پلائیں۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

پوٹاسیم برومائیڈ 10 گرین۔ ٹنکچر بیلاڈونا 5 منم۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک 20 منم۔ سیرپ 1

ڈرام۔ ایکوا ایک اونس۔

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں۔

(27) فالج

اگر یہ مرض خفیف ہو تو بعد وضع حمل خودبخود رفع ہو جاتا ہے۔ اگر زیادہ شدید ہو تو اس سے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ علاج کے سلسلہ میں ایسی ادویہ استعمال کریں جو مقوی ہونے کے علاوہ محافظ جنین بھی ہوں چنانچہ یہ نسخہ مفید ہے۔

صفتہ : زرنباد' درونج' جند بید ستر' سک' مشک' مروارید' مازو' الائچی خورد' طباشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زنجبیل 3 تولہ۔ شکری تری 6 تولہ شہد بقدر ضرورت معجون بنالیں۔

خوراک : ساڑھے تین ماشہ نیم گرم دیں اور مریضہ کو کامل آرام و سکون میں تا وضع حمل رکھیں۔

(28) تشنج

اگر ابتدائے مرض سے جسمانی صفائی' بدن کے فضلات کے اخراج کی طرف پوری توجہ کی جائے اور مناسب ادویہ دی جائیں تو آرام ہو جاتا ہے ورنہ اکثر حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ یہ دواء اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ : مشک 2 رتی۔ زعفران ایک ماشہ پیس کر روغن گل 6 ماشہ۔ روغن بابونہ 6 ماشہ ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں اور بطور خوردنی اسطو خودوس 5 ماشہ پیس کر اطریفل صغیر 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق عنب الثعلب تولہ پلائیں یا پوٹاسیم برومائیڈ 10 گرین ہمراہ عرق گاؤزبان کھلانا بلیغ النفع ہے۔

(29) جنون

اس مرض کا علاج بہت مشکل ہے اور بعض اوقات اسقاط حمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اکثر لوگ ان حرکات کو جن بھوت کی طرف منسوب کر کے اس کے علاج کی طرف توجہ نہیں کرتے لیکن مناسب علاج کرنے سے شفا کی امید ہو سکتی ہے۔ چنانچہ یہ نسخہ مفید ہے۔

نسخہ : روغن کاہو' روغن خشخاش' روغن تخم کدو' روغن گل اور شیر دختران ہم وزن ملا کر سر پر مالش کریں۔ نیند لانے کے لئے لعوق خشخاش کھلائیں۔

تفریح کے لئے خمیرہ گاؤزبان عنبری 3 تا 9 ماشہ استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے۔

پوٹاسیم برومائیڈ 10 گرین۔ سوڈا برومائیڈ 5 گرین۔ ایمونیا برومائیڈ 5 گرین۔ سپرٹ کلوروفارم 15 منم۔ ایکوا ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک ہر تیسرے گھنٹہ بعد دیں۔

(30) اٹھرہ

اس مرض میں حمل قبل از وقت ساقط ہو جاتا ہے۔ بعض عورتیں میعاد معینہ پر بچہ جنتی ہیں لیکن وہ بچہ زیادہ عرصہ تک زندہ نہیں رہتا اور کئی قسم کے امراض میں مبتلا ہو کر مرجاتا ہے۔ اس کو ہندی زبان میں اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کی وجہ حاملہ کی کمزوری یا اس کے خون کا فساد ہوتا ہے جو والدہ سے بچہ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے چنانچہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو کچھ عرصہ بعد اس میں امراض فساد خون کی علامات پیدا ہو کر وہ بہت جلد لقمہ اجل ہو جاتا ہے۔

(علاج)

حاملہ کی تقویت اور دوران حمل میں مصفیات خون کا استعمال کریں۔ اس طریقہ سے بچہ تندرست پیدا ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں بعد تولد وہی دواء تھوڑی مقدار میں بچہ کو کھلائی جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ اس قسم کے امراض کے حملہ سے محفوظ رہتا ہے چنانچہ یہ نسخہ اس کے لے بہت مفید ہے۔

صفتہ : تخم دھتنر 11 عدد۔ مشک 1 ماشہ۔ طباشیر 3 ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ گلاب سرخ 4 ماشہ۔ زیرہ سفید 3 ماشہ۔ برگ تلسی 2 ماشہ۔ بسبلسہ 2 تولہ۔ برگ شدیوی 4 تولہ باریک پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ ابتدائے حمل سے ایک ایک گولی دن میں 3 بار اور ایک مہینہ کے بعد ایک گولی صبح ایک شام 4 روز تک کھاتے رہیں۔ اس کے بعد صرف ایک گولی یومیہ وضع حمل تک معمول رکھیں۔ اسی طرح بعد وضع حمل کے بچہ کے دودھ پینے تک ایک ایک گولی کھاتے رہیں۔ بچہ کو بھی بقدر دانہ باجرہ دودھ میں حل کر کے پلاتے رہیں۔

اصل سبب کا ازالہ کریں۔ اگر سمیت سوزاک و آتشک مرض کا سبب ہو تو اس کا مداوی کریں۔ یہ مرض بذات خود مرض نہیں بلکہ کسی مرض کی عرض ہے۔

(31) حش یعنی کرنگ

بعض اوقات عورت کی کمزوری کے باعث بچہ پیٹ میں خشک ہو جاتا ہے اور کئی سال اسی حالت پر خشک شدہ رحم میں موجود رہتا ہے۔ اگر عورت کو مولدات خون اور پرورش کنندہ غذائیں اور دوائیں کھلائی جائیں اور عورت کو آسائش کی زندگی نصیب ہو تو وہ پھر سرسبز ہو کر اپنے وقت پر پیدا ہوتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ شرع کی کتابوں میں حمل کی زیادہ سے زیادہ مدت 2 سال یا اس سے زیادہ لکھی ہوئی ہے۔

علاج : عورت کو مقوی' مرطب اور مولد خون دوائیں اور غذائیں دیں۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے:۔

صفتہ : تخم گندر' زیرہ سیاہ' قند سیاہ ہر ایک 30 تولہ سب ادویہ کو کوٹ کر سات حصے کریں۔ ہر

روز ایک حصہ لے کر ڈیڑھ پاؤ شیر گاؤ میں وش دیں اور صاف کر کے پی جائیں۔ اسی طرح ہر مہینے میں سات دن یہ دوا کریں۔ غذا مرغن اور بے نمک کھائیں یا تھوڑی مقدار میں نمک استعمال کریں۔

استقرار حمل

(Pregnancy)

حمل کا ہو جانا

مرد اور عورت کی ہم بستری (جماع) سے مرد کی منی کا عورت کے رحم میں جانا اور عورت کی منی سے مل کر نطفہ کا ہونا استقرار حمل کہلاتا ہے۔

یہ عمل قاذف نالی کے آزاد سرے کے نزدیک ہوتا ہے۔ دس پندرہ دن بعد یہ نطفہ رحم کے جوف میں پہنچ جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے یہ اسی نالی میں رک جائے تو حمل وہیں پرورش پاتا ہے۔ اس قسم کے حمل کو حمل بے محل (Tubal Pregnancy) کہتے ہیں۔ یہ نہایت خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ اس میں نزف الرحم ہو کر التہاب فم رحم یا التہاب انابیب رحم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں اپریشن لازمی ہے اس لئے مریضہ کو فوراً ہسپتال میں داخل کر دینا چاہئے۔

مرد کی منی کے جراثیم گول' نوکدار' دم والے اور عورت کی منی میں چھوٹے چھوٹے کپے ہوتے ہیں۔ منی میں کسی قسم کی خرابی ہونے پر عورت کے کیسوں میں مرد کے جراثیم مل کر غائب ہو جاتے ہیں۔ یہ جان لینا بھی ضروری ہے کہ مرد کی منی میں حمل ٹھہرانے والی عورت کی منی میں عمل قبول کرنے کی قوت ہوتی ہے۔

علامات حمل

ہر ایک شخص کو استقرار حمل کا یقین اس وقت تک نہیں ہو سکتا ہے جب تک کہ ماہواری کے دن نہ ٹل جائیں لیکن سمجھدار عورت مباشرت کے بعد ہی حمل قرار پانے کا احساس کر لیتی ہے جس کی خاص علامات یہ ہیں:-

جماع کے بعد طبیعت میں فرحت اور ہلکا پن' چہرہ ہشاش بشاش' آنکھیں مدہوش' پیاس لگنا' منی کا باہر نہ نکلنا' منی کا رحم میں جذب ہونے کا احساس نمایاں طور پر ہوتا ہے جو کہ عام جماع کے بعد نہیں ہوتا ہے۔ فرج کے لبوں میں حرکت' پیڑو میں درد اور رانیں بھاری ہو جاتی ہیں

علاوہ ازیں استقرار حمل کی عام علامات ہیں۔

① حیض کا بند ہونا

غیر طبعی بندش حیض میں پستانوں میں درد اور دیگر علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں لیکن حمل کے سبب طبعی بندش حیض میں پستانوں میں درد نہیں ہوتا ہے بلکہ پستان بڑھ کر سخت ہو جاتے ہیں۔ بھٹنی کا رنگ سیاہ یا سیاہی مائل سرخ ہو جاتا ہے اور چوتھے ماہ ان میں دودھ بھی آ جاتا ہے۔

② ہم بستری سے نفرت

حمل کی حالت میں جماع میں جب مرد کا عضو مخصوص عورت کے رحم سے ٹکراتا ہے تو عورت کو برا لگتا ہے اور ساتھ ہی تکلیف بھی زیادہ ہوتی ہے۔

③ تھوک کی کثرت

حمل کے شروع میں تھوک زیادہ اور بار بار آتا ہے۔ جی متلاتا' منہ سے پانی آنا' قے اور ابکائیاں بھی پائی جاتی ہیں۔

④ پیشاب

حمل کے شروع میں پیشاب بار بار آتا ہے۔ عورت کا قارورہ دیکھنے پر پیشاب کی رنگت زردی مائل نیلگوں سی ہوتی ہے۔ آخری ماہ میں رنگ سرخی مائل ہوتا ہے اور گدگدا پن ظاہر ہوتا ہے جو کہ روئی کے روئیں کے مانند ہوتا ہے۔ یہ چربی اور چونے وغیرہ کے اجزاء ہوتے ہیں۔ بچہ کی پرورش کے قریب پیشاب کی رنگت سرخی مائل اور کدورت زیادہ پائی جاتی ہے جس کے سبب سے پیشاب گاڑھا سا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کا گدلا پن استقرار حمل سے قبل نہیں پایا جاتا ہے۔

⑤ بدن کا بھاری ہو جاتا

بدن بھاری ہو جاتا ہے۔ طبیعت ست اور گری گری رہتی ہے۔ چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ آنکھوں کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے اور زبان کی رگیں سبزی مائل ہو جاتی ہیں۔ حمل کے شروع میں نیند خوب آتی ہے اور آخری مہینوں میں بے خوابی کی شکایت رہتی ہے۔ عام جسمانی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ ناف کے نیچے کا حصہ بھاری اور کولہوں میں درد محسوس ہوتا ہے۔

⑥ حمل اصلی

حمل کے 2 ماہ تک پیٹ اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے۔ تیسرے ماہ بڑھنا شروع ہوتا ہے۔ پانچویں ماہ اس قدر بلند ہو جاتا ہے کہ ناف کی گہرائی کم ہو جاتی ہے۔ چھٹے ساتویں ماہ میں ابھر کر تن جاتا ہے اور عموماً زردی مائل دھاریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ چوتھے ماہ بچہ حرکت کرتا ہوا معلوم

ہوتا ہے۔ ماں کو یہ حرکت ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے کہ کوئی چیز اندر کانپ رہی ہو۔

⑦ نظام ہضم کا خراب ہو جانا

بھوک زائل ہونا۔ سینہ اور کلیجہ پر جلن محسوس ہوتی ہے۔ کھٹی کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ کھٹی چیزیں کھانے کو دل چاہتا ہے۔

جماع مؤلم (تکلیف دہ مباشرت)

(Dyspcureumia)

جماع یا مباشرت (Intercourse) کے دوران یا تو درد محسوس ہوتا ہے یا دقت پیش آ سکتی ہے۔ اس صورت حال کو طبی اصطلاح میں جماع مؤلم (dypareunia) تکلیف دہ مباشرت کہا جاتا ہے اور اس سے صرف وہی مباشرت مراد لی جاتی ہے جس کے دوران عورت کو شدید حد تک تکلیف محسوس ہو مگر زیادہ وسیع معنوں میں جنسی عدم حسیت Frigiclity Sexual) (Sexual اور جنسی برودت (Anae the Rier) ایسی حالتوں اور ایسے اسباب کو شامل اصطلاح سمجھنا چاہئے جو خالص امکانی ہوں اور جن کے باعث مباشرت انتہائی مشکل یا غیر ممکن ہو جاتی ہو۔ بعض عورتیں اس امر کے متعلق مشورہ طلب کرتی رہتی ہیں کہ ان میں جنسی خواہش (Desire Sexual) بالکل نہیں۔ ایسے مریضوں کے ازدواجی تعلقات زیادہ درد اور کراہت کا باعث نہیں ہوتے۔ یہ معلوم ہو جانا چاہئے کہ جنسی برودت ہمیشہ بانجھ پن کا سبب (Sterility) نہیں بنتی لیکن یہ ضرور ہے کہ اس سے ازدواجی تعلقات میں عام طور پر کشیدگی پیدا ہو جایا کرتی ہے۔ جنسی عدم حسیت کے بارے میں مختلف خیالات و نظریات پیش کئے گئے ہیں لیکن چونکہ ابھی تک کچھ زیادہ صحیح معلومات بہم نہیں پہنچیں اس لئے یہ توجیہات و توضیحات محض نظریاتی حیثیت رکھتی ہیں۔ ایک نظریہ تو عصبی نظام کو اس کا ذمہ دار گردانتا ہے۔ یا تو بظر اور مہبل کے اندر کی عصبی انتہاؤں کا محیطی ہیجان ناکافی ہوتا ہے اور یا ہوتا ہی نہیں اور یا قشرۂ دماغ سے ایسے نفسی الاصل' امتناعی اثرات جنم لیتے ہیں جو طبعی احساسات کو منقطع کر دیتے ہیں اور تناسلی نخاعی معکوس مرکزی کی تحریک پذیری میں کمی پائی جاتی ہے۔ بظر کے اندر کی عصبی انتہائیں جنسی فعلیات میں اہم پارٹ ادا کرتی ہیں اور جنسی برودت و ٹھنڈک یا کراہت کے اصابات میں مریضہ کو اس عضو کے فعل کے متعلق واقفیت پہنچانی چاہئے۔

ایک دوسرے نظریے کی رو سے جنسی برودت کو داخلی افرازات کی اور خصوصاً ورقی اور اناثی جنسی ہارمونز کی قلت سے منسوب کیا جاتا ہے۔ ایسی کئی ایک حالتیں ہیں جن سے دوران مجامعت

عورت کو شدید تکلیف بھی محسوس ہوتی ہے اور جماع ناممکن ہو جاتا ہے۔ جن مریضوں میں یہ علامات موجود ہوں ان میں محتاط تحقیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ درد شاذ و نادر ہی تیز ہوتا ہے اور عموماً دھیما بتایا جاتا ہے اور مباشرت کے بعد بھی چند گھنٹوں تک باقی رہتا ہے۔ جن مریضوں میں جماع مؤلم کی ابتداء ازدواجی زندگی کے آغاز ہی سے ہو جاتی ہے ان کی حالت ان مریضوں سے مختلف ہوتی ہے جن میں یہ ازدواجی زندگی کے کچھ عرصہ بعد شروع ہوتا ہے۔ اول الذکر حالت میں مریضہ صرف جماع مؤلم کے ہی بارے میں مشورہ طلب کرتی ہے اور مؤخر الذکر حالت میں بالعموم دیگر علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔ بعض غیر طبعی حالتیں مثلاً بے حد مزاحم پردۂ بکارت اور غیر منثقب مہبل یا قبال کے حصہ زیریں کا ضیق (تنگی) جماع کو ناممکن بنا دیتی ہیں۔ ایک اور قسم کی میکانی رکاوٹ بھی اکثر دیکھنے میں آئی ہے یعنی مہبلی عضلئہ عاصرہ کا تشنج۔ یہ حالت تشنج المہبل (Vagininius) کہلاتی ہے۔

بعض اوقات عصبی المزاج عورتوں میں بھی جماع مؤلم کی شکایت پائی جاتی ہے مگر کوئی ایسی مقامی حالت معلوم نہیں کی جا سکتی جس سے یہ منسوب کیا جا سکے۔ اس حالت میں مقامی تشنج جو بعض اوقات شدید ہوتا ہے۔ ایک ذہنی معکوسہ کا بلا واسطہ نتیجہ ہوتا ہے اور جس کا اثر مجامعت سے پہلے ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔ حساسیت اس لئے بھی پیدا نہیں ہوتی کہ حصے خوف سے سکڑ جاتے ہیں کیونکہ مریضہ ایسی حالت میں بھی جب کہ وہ تکمیل زفاف کی خواہش مند ہے جماع کی کوشش کی متحمل نہیں ہو سکتی۔

علاوہ ازیں تشنج المہبل بعض اوقات ایسی علامتوں کے ساتھ عورتوں میں پیدا ہوتا ہے جنہیں پہلی مباشرت میں کوئی دقت پیش نہیں آتی تھی۔ شدید اصابات کا معائنہ کرنے کی کوشش سے عضلات میں دردناک اینٹھن اور عصبی تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔ سرین اوپر اٹھ جاتا ہے۔ کمر خمیدہ ہو جاتی ہے اور رانیں ایک دوسری کے ساتھ زور سے مل جاتی ہیں۔ ایسی حالتوں میں معدوم حس کا معائنہ بہت ضروری ہے۔ ایسے اصابات کا اندراج بھی کیا جا چکا ہے فرٹش نے ایک واقعہ درج کیا ہے جس میں عضلہ رافع مبرز (Levatiov - Ani) کے تشنج سے پہلے ہی مباشرت شروع ہو گئی تھی اور پھر تشنج اتنی شدت سے پیدا ہو گیا کہ قضیب (Penis) کو باہر نکالنے کے لئے عورت کو کلوروفارم سنگھانا پڑا تھا۔

ایسے مریضوں کا علاج بعض اوقات نفسیاتی تجزیہ (Psycho - Analysis) یا تنویمی اثر آفرینی (Hypnotic - Suggestion) سے کامیابی سے کیا جا سکتا ہے۔

لیکن شدید تشنج المہبل کا شافی علاج خاصا مشکل کام ہے۔

جماع مؤلم کے مقامی اسباب مندرجہ ذیل ہیں:-

خارجی اسباب External Causes

حاد یا مزمن التہاب فرج Acuteor Chronievulvitis

یا التہاب مہبل Vaginitis

پژمردگی فرج Kraurosis

بارتھولینی غدود کا التہاب Bartholinites

پردۂ بکارت اور دیگر حصوں کے شقاق اور قرحے (زخم)

لحمات آسیہ کا مزمن التہاب

مبالی لحمیہ Vrethra - Carundle

مزمن التہاب مبال Chronic Urcthrolis

یا سکین کے غدود کا مزمن التہاب Skene's Glands

تشنج المہبل Vaginisnrus

داخلی اسباب Internal Causes

رحمی یا باریطون یا خلوی بافت کا حاد یا مزمن التہاب۔

رحم کی غیر خلقی غیر وضعیت جب کہ انضمامات وغیرہ سے پیچیدہ ہو گئی ہو۔

خصیتہ الرحم کا سقوط

علق الرحم کا خلقی نطول

جب کوئی مقامی سبب معلوم نہ کیا جا سکے تو مردانہ عضو تناسل اور دہانہ مہبل میں غیر طبعی عدم تناسب کی موجودگی کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ جماع مئولم کے تمام مریضوں کے سلسلے میں خاوند حضرات سے بھی استفسارات کرنا چاہئیں۔ کیونکہ علاج کے سلسلے میں ان کی بھی بڑی اہمیت ہے۔

جماع مئولم کے مریضات کے لئے محتاط مقامی امتحان (معائنہ) کی ضرورت ہوتی ہے جس میں معائنہ فرج خاصی اہمیت رکھتا ہے۔ حفرۂ زورقیہ کے حصہ کے شقاقات نظرانداز کئے جا سکتے ہیں تا وقتیکہ مناسب تنویر سے بہت احتیاط کے ساتھ معائنہ کیا جائے۔ یہ شقاقات عام طور پر شدید عضلی تشنج (تشنج المہبل) کی حالت میں پائے جاتے ہیں جن سے ان کی شناخت اور زیادہ مشکل ہو جاتی ہے تا وقتیکہ معدم حس کا استعمال نہ کیا جائے۔ تشنج المہبل (Vaginis Nouis) اگرچہ مباشرت کی کوشش کے دوران ہی پیدا ہوا ہو۔ مگر بعض اوقات ہلکے اصبعی معائنے پر نمودار

نہیں ہوتا لیکن اگر مہبل کی مؤخر دیوار کے نیچے کے حصے پر انگلی سے پیچھے کی طرف دباؤ ڈالا جائے تو تشنج کا واضح مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی خارجہ سبب معلوم نہ کیا جا سکے تو رحمی خیہ جات کی التہابی حالتوں یا خصیتہ الرحم کے سقوط کو الگ کرنے کے لئے بڑا ہی محتاط و دستی معائنہ سرانجام دینا چاہئے۔

جماع مؤلم کے علاج کے سلسلے میں سب سے پہلے حصے میں ہمیں اس تکلیف پر کوئی مقامی سبب معلوم کرنا ہو گا۔ اگر کوئی مقامی سبب موجود ہو تو سب سے پہلے اس پر توجہ دینی چاہئے۔ غیر کشادہ اور سخت پردہ بکارت کو کھولا جا سکتا ہے اور مہبل کے دہانے میں شگاف دے کر اسے کھلا کیا جا سکتا ہے۔ تشنج المہبل کا علاج ہمیشہ مشکل ہوتا ہے چنانچہ علاج سے پیشتر یہ نہایت ضروری ہے کہ مریضہ کا مکمل اعتماد حاصل کیا جائے اور اس کے لئے بلاشبہ بڑے تجربے اور مہارت کی ضرورت ہوا کرتی ہے بہرکیف اگر محتاط تحقیقات کے بعد عورت کو اس بات کا یقین دلانے میں کامیابی ہو جائے تو کوئی حقیقی درد پیدا نہیں ہوتا اور جان لیجئے کہ اس کی ذہنی حالت سے علاج کا ایک مرحلہ طے ہو گیا۔

ورم غشاء آبدار رحم

بعض اوقات ورم رحم' ورم خصیتہ الرحم' اسقاط حمل' عسر ولادت' قابلہ کے جنین کو گرانے' احتباس حیض کے سبب سے خون کے زیادہ مقدار میں جمع ہو جانے' آتشکی مواد کے جسم میں باقی رہنے اور وضع حمل کے وقت کی بے احتیاطیوں کے سبب سے رحم کی آبادار جھلی (طبقہ مصلیہ) میں ورم و التہاب کی شکایت عارض ہو جاتی ہے جس کے عارض ہونے پر اس جھلی کے عروق سے فائبرن نامی رطوبت مترشح ہو کر پیڑو میں جمع ہو جاتی ہے نیز چونکہ شیرہ سریش کی مانند اس رطوبت میں چپکاؤ ہوتا ہے اس لئے رحم کی یہ جھلی رباط عریض وغیرہ اپنے متصلہ چیزوں سے چمٹ جاتی ہے جس کے سبب سے اس جگہ پر سختی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ اعضاء اپنے فرائض کی انجام دہی سے قاصر بن جاتے ہیں۔ اس شکایت کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

علامات: ابتداء" پھریری سی آتی ہے اور لرزہ چڑھ کر تیز بخار آ جاتا ہے۔ پیڑو کی جگہ پر درد ہوتا ہے اور وہ اکثر حالات میں اتنا شدید ہوتا ہے کہ صبر و ضبط مریضہ کی طاقت سے باہر ہو جاتا ہے۔ پیڑو پر دباؤ ڈالنے سے درد کی تکلیف میں بہت زیادتی ہو جاتی ہے۔ کمر و پنڈلیوں میں اکثر درد رہتا ہے۔ پیشاب کبھی دشواری سے آتا ہے اور کبھی بند ہو جاتا ہے۔ قبض کی شکایت رہتی ہے۔ ناف کے اوپر ریاح کا غلبہ اور ان کے خارج نہ ہونے کی وجہ سے نفخ اور درد رہتا ہے۔

ناف کے نیچے انگلی سے ٹھوکنے پر ٹھوس آواز محسوس ہوتی ہے۔ رطوبات کے رس رس کر جمع ہو جانے پر پیڑو پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ مریضہ کو ابکائی و قے کی شکایت رہتی ہے۔ مریضہ اکثر اوقات چت لیٹتے ہوئے اپنے پیروں کو پیٹ کی طرف سکیڑتی ہے (کیونکہ پیر پھیلانے کی صورت میں پیٹ کے کھچنے سے تکلیف پہنچتی ہے) اندام نہانی میں انگلی داخل کر کے اس کی دیواروں اور فم رحم پر دباؤ ڈالنے سے درد میں زیادتی اور سختی محسوس ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں رحم (اس لئے کہ اس کے رباطات میں تناؤ ہوتا ہے) کسی دباؤ کے اثر سے دائیں بائیں ہٹنے سے باز رہتا ہے وغیرہ۔ ان حالات میں مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کریں۔

علاج : مریضہ کو آرام کے ساتھ بستر پر لیٹنے کا اہتمام کرتے ہوئے اولاً بغرض تسکین اور خون کی حدت کو کم کرنے کی غرض سے (تا کہ التہاب میں زیادتی نہ ہو) یہ نسخہ پلائیں [1] بادیان 5 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ عرق شاہترہ 12 تولہ میں پیس کر چھان لیں اور ریشہ خطمی 4 ماشہ کا لعاب نکال کر اس میں شامل کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر اوپر سے خاکسی چھڑک کر پلا دیں۔ شام کو [2] آب عنب الثعلب 4 تولہ۔ سبز مروق' آب کاسنی' سبز مروق 4 تولہ شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے پلائیں [3] گل بنفشہ' گل نیلوفر' گل خطمی' شاہترہ' منڈی ہر ایک 7 ماشہ۔ تخم خیارین' عنب الثعلب خشک ہر ایک 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کریں اور ہری مکو 3 تولہ اور ہری کاسنی 3 تولہ کا پھاڑا ہوا پانی اضافہ کر کے پلائیں۔ شام کو [4] خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ چاندی کا ورق ایک عدد لپیٹ کر پہلے کھائیں اوپر سے مویز منقی 9دانہ۔ عنب الثعلب خشک 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ۔ عرق برنجاسف 6 تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔

بیرونی طور پر [5] آردجو 6 ماشہ۔ مغز املتاس 9 ماشہ۔ گل خطمی' گل سرخ' صندل سرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک تولہ۔ طحلب 6 ماشہ۔ آب مکو سبز میں پیس کر روغن گل تولہ۔ سرکہ 6 ماشہ اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں یا [6] صرف السی یا [7] السی اور ہری مکو پیس کر پلٹس بنا کر ورم کے مقام پر باندھ دیں۔ پلٹس سے فائدہ نہ ہونے کی صورت میں بعض حضرات پیڑو پر چھ سات جونکیں لگوا دینا بہتر خیال کرتے ہیں اور پھر جونکوں کے بعد (جب کہ جونک لگنے کی جگہ سے خون نکلنا بند ہو جاتا ہے)۔ مذکورہ پلٹس بندھواتے ہیں [8] افیون بیلاڈونا کا شیاف بنا کر قابلہ سے اندر رکھوائیں۔

قبض رفع کرنے کی غرض سے : [9] روغن بید انجیر سے حقنہ کرائیں یا [10] آدھ پاؤ گرم پانی بطور حقنہ آنتوں میں پہنچائیں اور تھوڑی دیر تک آنتوں میں رہنے دیں تا کہ براز میں نرمی پیدا ہو جائے اور سہولت سے اجابت ہونے لگے۔

پیشاب کے بند ہونے کی صورت میں : قاثاطیر کے ذریعہ سے نکالنے کی کوشش کریں یا

(11) گرم پانی میں بٹھلائیں۔

عوراضات میں کمی ہونے پر (12) آیوڈائیڈ پوٹاسیم۔ آب چرائتہ یا آب شاہترہ کے ساتھ کھلائیں (تاکہ فائیبرن جو عروق سے نکل چکی ہے وہ پھر عروق کی طرف لوٹ آئے۔

متلی ابکائی اور پیاس کی غرض سے : (13) برف کے ٹکڑے منہ میں رکھیں۔ ٹھنڈے پانی میں آب لیموں نچوڑ کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

مذکورہ بالا تدابیر کے سلسلہ میں اگر ضرورت محسوس ہو تو مندرجہ ذیل دواؤں سے آبزن بھی کرا دینا چاہئے (14) گل سرخ 2 تولہ۔ گل بابونہ تولہ۔ گل خطمی تولہ۔ گل نیلوفر تولہ۔ اکلیل الملک تولہ۔ سبوس گندم 2 تولہ۔ تخم کتاں تولہ۔ تخم خطمی تولہ۔ تخم خربزہ تولہ۔ برگ خطمی سبز 5 تولہ۔ برگ کاسنی 5 تولہ۔ برگ کرنب سبز 5 تولہ۔ چقندر 2 مارد۔ شلجم 2 مارد۔ مع برگ۔ سب کو ایک من پانی میں خوب جوش دیں۔ اس پانی میں مریضہ کو بٹھلائیں اور اسی سے تریڑہ کریں۔ اس سے فارغ ہو کر روغن حنا یا روغن سویہ کی مالش کر دیں۔ مرض کی شدت رفع ہونے کے بعد اگر کچھ ورم باقی رہ جائے تو شیرہ بادیان شیرہ 5 ماشہ۔ شیرہ عنب الثعلب 3 ماشہ۔ شیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر 4 تولہ شربت بزوری ملا کر صبح شام پینے کو اور مرہم زعفران آب مکو سبز روغن گل سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔ ورم دور ہونے کے بعد تقویت رحم کی تدبیر کریں۔

پرہیز و غذا : تمام قسم کی ثقیل بادی دیر ہضم تیز چرپری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ بکری کا شوربہ' مونگ کی دال چاول دودھ' نان پاؤ ساگودانہ۔ پالک خرفہ لوکی وغیرہ چیزیں کھلائیں۔ آش جو میں آب لیموں ڈال کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

باب چہارم

امراض ملحقات رحم (خصیتہ الرحم و قاذف کے امراض

وجع الخصیہ (خصیتہ الرحم کا درد)

بعض اوقات حسی اعصاب کی تیزی، ضعف اعصاب اور مزاج کی خرابی کی وجہ سے **خصیتہ** الرحم میں درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے لیکن بیشتر اوقات اس قسم کی شکایت خصیہ پر کسی صدمہ یا دباؤ کے واقع ہونے یا سوزشی ورم کے عارض ہونے پر لاحق ہوا کرتی ہے۔ وہ عورتیں کہ جو نازک مزاج و نحیف و کمزور ہوتی ہیں یا جو اختناق کی شکایت میں مبتلا رہتی ہیں۔ اس مرض میں زیادہ مبتلا رہتی ہیں۔ اس قسم کا درد اکثر دورے کے طور پر ہوا کرتا ہے۔ کبھی خودبخود زیادہ ہو جاتا ہے اور کبھی کم یا بالکل زائل ہو جاتا ہے۔

درد کی شکایت عصبی خرابیوں کا نتیجہ ہوتی ہے۔ وہ نسبتاً بائیں خصیہ میں زیادہ عارض ہوتی ہے۔ مریضہ ایسی حالت میں پیڑو میں **خصیتہ** الرحم کے مقام پر گہرائی میں درد کو محسوس کرتی ہے جس میں مختلف حالات میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ چنانچہ زیادہ چلنے پھرنے سے کوکھ پر دباؤ ڈالنے سے مباشرت سے اس میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ نیز ایام ماہواری کے موقع پر بھی درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ شکایت کے زیادہ ہو جانے پر تمام پیڑو میں درد عام ہو جاتا ہے اور پھر مریضہ نہ صرف درد ہی کی شکایت کرتی ہے بلکہ اس کے ساتھ ہی قارورہ بھی جلن اور درد کے ساتھ اور اجابت قبض و تکلیف کے ساتھ ہونے لگتی ہے۔ مناسب ہے کو اس قسم کی شکایت کے عارض ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کریں۔

علاج مزاج کی خرابیوں کی صورت میں ان تدابیر سے مزاج کی اصلاح کی سعی کریں جو "سوء مزاج رحم" کے بیان میں تفصیل سے پیش کی گئی ہیں۔ داخل و خارجی دونوں قسم کی تدابیر سے دفعیہ مرض کی کوشش کریں اور اس سلسلہ میں لیپ وغیرہ کا استعمال **خصیتہ الرحم** کے مقام پر کریں۔ (ملاحظہ ہو بیان سوء مزاج رحم)۔

زلق الخصیہ ورم الخصیہ کی صورت میں زلق و ورم کے دفعیہ کی سعی کریں (ملاحظہ ہو بیان زلق الخصیہ ورم الخصیہ)۔

ضربات و صدمات کی صورت میں مریضہ کو آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں اور درد میں سکون پیدا کرنے کی غرض سے [1] پوست خشخاش و بابونہ کے جوشاندہ سے حسب معمول نکور کریں اور اسی پانی سے دھاریں۔

اگر زیادہ چوٹ لگ جانے کے سبب سے ورم کی شکایت لاحق ہو گئی ہو تب ورم کے ازالہ

کی تدابیر اختیار کریں۔

دماغ و اعصاب کے ضعف کی صورت میں 2 مغز بادام 5 دانہ۔ مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم تربوز، صمغ عربی، نشاستہ، دانہ الائچی خورد ہر ایک 3 ماشہ۔ مصری 2 تولہ پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب کسی قدر غلیظ ہو جائے اتار کر پی لیں۔ شام کو 3 قرص مرجان ایک عدد خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والے 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں 4 یا حب خاص ایک ایک عدد غذا کے دونوں وقت کھلا دیا کریں۔

عصبی شکایت میں 4 تخم خشخاش 3 ماشہ۔ تخم کاہو 3 ماشہ پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ غلیظ ہونے پر اتار کر پی لیں۔

شام کو 5 برشعشا 6 رتی۔ عرق گاؤزبان 2 مار کے ہمراہ کھلائیں اور پوست خشخاش 2 تولہ کے جوشاندہ سے نکور کریں اور سر پر 6 روغن خشخاش کی مالش کرائیں یا کسی ایک وقت 7 شوکریں جو ہر شوکراں (کہ جو ایک قسم کا بے رنگ یا ہلکے زرد رنگ کا سیماب طبع روغنی سیال ہے جس میں چوہوں کی سی بو آتی ہے ارو جو کونائن کے نام سے مشہور ہے) ایک رتی کے ہتسویں حصہ کی مقدار میں کسی بدرقہ کے ساتھ کھلائیں اور غذاؤں میں ایسی چیزیں استعمال کریں جن سے غلیظ خون پیدا ہو۔

زلق الخصیہ

(خصیۃ الرحم کا اپنی جگہ سے پھسل جانا)

بعض اوقات رطوبات کے غلبہ کے سبب سے خصیہ کی بندش کے ڈھیلے ہو جانے اور ایسی حالت میں کسی صدمہ یا جھٹکے کے لگنے یا دباؤ پڑنے غیر معمولی طور پر کونتنے یا زیادہ بوجھ اٹھانے سے نیز بعض اوقات رحم کے بہت شدت کے ساتھ سکڑنے سے (جیسا کہ وضع حمل کے وقت ہوتا ہے) نیز رحم کے اپنی جگہ سے پھسلنے اس کے منقلب ہونے سے نیز میلان رحم کے سلسلہ میں بیضہ پر دباؤ واقع ہونے کے سبب سے خصیہ اپنی جگہ سے پھسل کر رحم کے سامنے یا پیچھے ڈگلاس آف پاؤچ (خلاء الدگلس) میں یا اس کے دائیں بائیں کنارے کے نیچے اور یا وہ بحالت انقلاب رحم الٹے ہوئے رحم کے نشیب اور اس کے جوف میں یا جنگاسہ میں اور بعض اوقات شرمگاہ کی نرم ساخت میں جلد کے نیچے آ کر ٹھہر جاتا ہے جس کی وجہ سے مریضہ مختلف قسم کے عوارضات میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

علامات : میلان یا انقلاب یا انزلاق رحم کی شکایت کے سلسلہ میں اس شکایت کے رونما ہونے

پر ان امراض کے اعراض اور ان کی علامات کے ساتھ ہی خصیتہ الرحم کو ٹٹولنے کی صورت میں وہ اپنی جگہ سے غائب اور دوسرے مقامات پر محسوس ہو جاتا ہے چنانچہ جس وقت میلان رحم کی شکایت عارض ہوتی ہے اور اس کے دباؤ کی وجہ سے خصیہ رحم کے پیچھے کی طرف چلا جاتا ہے۔ اس وقت قابلہ مریضہ کی مقعد میں انگلی داخل کر کے اسے محسوس کر لیتی ہے۔ اسی طرح جب کہ بیضہ رحم کے سامنے یا اس کے دائیں بائیں کنارے سے آن لگتا ہے اور یا وہ یہ سلسلہ انقلاب رحم، رحم کے پلٹتے ہوئے جوف میں آ جاتا ہے تب بھی قابلہ اندام نہانی میں انگلی داخل کر کے اس کے وجود کو محسوس کر لیتی ہے اسی طرح جنگاسہ میں پہنچ جانے یا شرم گاہ کی نرم ساخت میں آ جانے کی صورت میں بھی وہ ابھار کی صورت میں محسوس ہو جاتا ہے اور جب اس پر ذرا سا دباؤ پڑتا ہے تو فوراً مریضہ کو اذیت محسوس ہوتی ہے اور اکثر حالات میں وہ ابکائی کی شکایت میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ اتفاقی حادثات کی صورت میں حادثات کے بعد پیڑو میں درد کی شکایت کے پیدا ہو جانے سے خصیہ کے منتقل ہونے کا بھی شبہ ہو جایا کرتا ہے چنانچہ ایسی حالت میں ہوشیار قابلہ رحم کو اپنی جگہ پر محسوس کرتے ہوئے اندام نہانی میں انگلی داخل کر کے خصیہ کے مقام کا پتہ چلا لیتی ہے۔ اس قسم کی شکایت کے عارض ہونے پر مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کی اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج : مریضہ کو نہایت آرام و سکون کے ساتھ بستر پر لٹائیں اور ہر قسم کی نقل و حرکت سے محفوظ رکھنے کی سعی کریں۔ اگر میلان رحم یا انقلاب رحم یا انزلاق رحم کی شکایت مریضہ کے ساتھ وابستہ ہے تب نہایت ہوشیاری کے ساتھ قابلہ سے رحم کو اس کی جگہ پر پہنچانے کی تدبیر کریں اور اس سلسلہ میں تمام وہ تدابیر اختیار کریں جو مذکورہ امراض کے ضمن میں پیش کی گئی ہیں (ملاحظہ ہو بیان میلان و انقلاب رحم وغیرہ) (رحم کے اپنی اصلی حالت پر آ جانے کے بعد معلوم کریں کہ خصیتہ الرحم اپنی جگہ پر آ گیا یا نہیں۔ پس اگر قابلہ خصیتہ الرحم کو اپنی جگہ سے ہٹا ہوا محسوس کرے تب اس صورت میں بہتر ہو کہ مندرجہ ذیل حقنہ سے اس کی آنتوں کو فضلات سے اول صاف کر لیں۔

حقنہ [1] صابن دیسی ایک تولہ۔ نمک طعام 2 تولہ پانی میں حل کر کے روغن بید انجیر 3 تولہ اضافہ کر کے حقنہ کریں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو [2] قرص ملین 5 عدد یا روغن بید انجیر 3 تولہ دودھ 1/4 مار میں ملا کر پلائیں۔ آنتوں کو صاف کرنے کے بعد قابلہ کو چاہئے کہ وہ اپنی انگلی پر روغن گل لگا کر نہایت آہستگی و ہوشیاری سے خصیتہ الرحم کو اس کی جگہ پر ہٹا ہٹا کر پہنچا دے۔ خصیہ کے اس کی جگہ پر پہنچا دینے پر روئی کو شراب میں تر کر کے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو صرف روغن گل میں تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں اور مریضہ کو سکون کی حالت میں رہنے کی تاکید کر دیں۔ اس کے ساتھ ہی بیرونی طور پر یہ ضماد استعمال کرائیں [3] جوز السرو، کزمازج، شب یمانی،

گل سرخ، برگ آس، گلنار، مازو، قشار کندر، جفت بلوط، صمغ عربی، اقماع الرماں، صبر، خبث الحدید، دقوق باقلا غری السمک سریش صمغ حار اور آب حل کردہ بعدہ ادویہ آمیختہ ضماد نمایند اور حب مروارید ایک عدد صبح ایک شام کو تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں اور جوارش بسبلہ 7 ماشہ غذا کے بعد دونوں وقت کھلا دیا کریں۔

ورم خصیتہ الرحم

(زنانہ بیضہ کی سوجن)

بیشتر اوقات ورم کی شکایت ایک وقت میں صرف ایک ہی خصیہ میں رونما ہوا کرتی ہے اور اکثر حالات میں ورم بائیں بیضہ میں عارض ہوا کرتا ہے جس کے بارے میں حکیم شفاء الدولہ مرحوم تحریر فرماتے ہیں کہ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ بایاں بیضہ مستقیم آنت کے متصل واقع ہے کہ جس میں اکثر اوقات فضلات برازیہ کا اجتماع رہتا ہے۔ (بالخصوص قبض اور سدوں کی شکایت کے موقع پر جن کے اجتماع کی وجہ سے بائیں خصیہ پر غیر معمولی دباؤ پڑتا رہتا ہے جس کے سبب سے وہ متاذی ہو کر معمولی سے اثر کی وجہ سے متورم ہو جاتا ہے۔

اس قسم کے ورم کی شکایت **حاد مزمن** دو صورتوں میں نمایاں ہوتی ہے جس میں سے مزمن صورت اکثر و بیشتر اور حاد بہت کم وقوع پذیر ہوا کرتی ہے۔

ورم بیضہ مزمن : ورم مزمن (جو ابتداء ہی سے خفیف العوارض ہونے کی وجہ سے مزمن ہوتا ہے) بیشتر اوقات نئی شادی شدہ عورتوں کو مباشرت کی کثرت کے نتیجہ میں رونما ہوتا ہے۔ بعض اوقات رحم کے ورم کے سبب سے اور بعض حالات میں اندام نہانی کی سوجن کے سبب سے اور بعض صورتوں میں حیض کے بند ہو جانے اور اس سلسلہ میں خصیہ کے اندر پیدا ہونے والے چھوٹے چھوٹے بیضاوی اجسام کے خارج نہ ہو سکنے کے سبب سے اور کبھی چپٹی کی شرمناک و قبیح عادت کی وجہ سے بھی خصیتہ الرحم میں ورم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جس کے عارض ہونے پر مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

علامات : خصیہ کی جگہ پر (پیڑو کے کسی ایک طرف کوکھ کے رخ پر) خفیف سا درد محسوس ہوتا ہے۔ دبانے سے درد میں بہت زیادتی ہو جاتی ہے۔ ایام ماہواری کے موقع پر تکلیف بڑھ جاتی ہے اور وہ دشواری کے ساتھ کم مقدار میں برآمد ہوتے ہیں۔ کرپنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔ مریضہ کو کبھی کبھی ابکائی و قے کی شکایت ہو جاتی ہے۔ مباشرت میں تکلیف ہوتی ہے۔ رحم سے سفید رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کبھی کبھی اختناق کے سے دورے یعنی بے ہوشی و بے عقلی کے

آثار مریضہ پر غالب ہو جاتے ہیں۔ مزاج میں چڑچڑا پن اور اختلال عقل کی وجہ سے **مالیخولیا** جیسی کیفیت مریضہ پر حاوی نظر آتی ہے۔ اندام نہانی میں انگلی داخل کر کے دائیں بائیں پہلوؤں پر انگلی سے دباؤ ڈالنے پر جس طرف ورم ہوتا ہے۔ اس طرف کے دباؤ پر تکلیف زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے۔ اجابت کے وقت پیڑو میں تکلیف زیادہ محسوس ہوتی ہے وغیرہ۔ اس قسم کے حالات سے مرض کی تشخیص کر لینے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کی اصلاح کی سعی کریں۔

علاج : مریضہ کو آرام کے ساتھ کسی ہوادار کمرہ میں قیام کرنے کا اہتمام کریں اور بشرط امکان و سہولت کبھی کبھی مریضہ کو پیدل یا پالکی میں سوار کرا کر ہوا خوری کرا دیا کریں اور پینے کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں تجویز کریں۔

1 بادیان 5 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ عنب **الثعلب** خشک 5 ماشہ۔ عرق برنجاسف 6 تولہ۔ عرق مکو 6 تولہ میں پیس چھان کر آب عنب **الثعلب** سبز مروق 3 تولہ۔ آب برگ شبت سبز مروق ایک تولہ۔ گل قند 4 تولہ یا شربت دینار 4 تولہ شامل کر کے صبح شام پلائیں اور سوتے وقت 2 معجون سونٹھ کھلا دیا کریں یا 3 معجون سونٹھ کھلا کر نسخہ نمبر 1 صبح کو پلائیں اور شام کو نسخہ نمبر 1 بدستور سابق پلائیں اور سوتے وقت (4) سیاہ مرچ 5 دانہ۔ سیاہ نمک ایک ماشہ۔ دیسی اجوائن 1 ماشہ پیس کر عرق مکو کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ یا 5 کلورائیڈ آف پوٹاش 10 رتی یا 6 برومائیڈ پوٹاسیم 5 رتی صبح دوپہر شام پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

(درد کی شدت) تکلیف زیادہ ہونے پر مریضہ کو ایک دو مرتبہ بیس پچیس منٹ تک گرم پانی کے ٹب میں بٹھلائیں اور پانی سے مریضہ کو نکالنے کے بعد پیڑو پر ورم کے مقام پر صبغۃ الیودو و ٹنکچر آیوڈین) لگا دیا کریں۔ تکلیف اگر اس تدبیر سے زائل نہ ہو تو 7 پوست خشخاش کے جوشاندہ سے نکور کریں۔ **تحلیل ورم** کی غرض سے یہ لیپ لگائیں 8 روغن سوسن 6 تولہ میں موم سفید ڈیڑھ تولہ شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل جائے تب اس وقت ایلوا صاف شدہ 9 ماشہ۔ جاؤ شیر 6 ماشہ۔ زنجبیل 6 ماشہ۔ بہروزہ خشک 9 ماشہ۔ علک الانباط 9 ماشہ جنہیں پہلے سے کوٹ چھان لیا گیا ہو شامل کر کے لیپ کے طور پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔ سوتے وقت 9 مکو، کاسنی، دھنیا، خطمی، سویہ، گل سرخ و زمہ کے تازہ پتے ایک ایک تولہ لے کر کوٹ کر **بھجیہ** بنا کر ورم کی جگہ پر باندھ دیا کریں۔ بعض حضرات اس قسم کے ورم کے علاج کے سلسلہ میں مقام ورم پر تیلنی مکھی کا پلستر لگا کر وہاں پر آبلہ ڈال دیتے ہیں اور چند روز بعد اسے کاٹ کر وہاں پر زخم پیدا کر دیتے ہیں۔ اس تدبیر سے اندرونی تکلیف واقعی طور پر کم ہو جاتی ہے۔ بیرونی تکلیف کا معمولی طور پر تدارک کرتے رہنے سے مجموعی طور پر تکلیف کم اور صحت کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ نیز حضرات ورم مذکور کے ازالہ کے لئے جب کہ وہ ابتدائی حالت نہ ہو

مندرجہ ذیل تدبیر بہت مفید بتلاتے ہیں ⑩ مرہم خربق ابیض 8 ماشہ۔ مرہم زرارنج 4 ماشہ۔ آیوڈائیڈ آنئنٹمنٹ 8 ماشہ کھرل میں خوب گھوٹ لیں۔ اس کے بعد کسی کپڑے پر بقدر ضرورت پھیلا کر ورم کے مقام پر باندھ دیں اور دس بارہ گھنٹہ کے بعد کھول کر دوبارہ دوسرے کپڑے پر نیا مرہم لگا کر باندھتے رہیں۔ اس لیپ کے چند روزہ استعمال سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔

کمزوری و ضعف ہضم کی حالت میں لطیف غذائیں استعمال کریں اور اس کے بعض بغرض اصلاح ہضم حب تنکار 3 عدد یا جوارش جالینوس یا تیزاب گندھک آب آمیختہ پانی میں ڈال کر استعمال میں لائیں اور اگر ممکن ہو تو اصلاح ہضم کا لحاظ کرتے ہوئے بغرض رفع کمزوری کھانا کھانے کے بعد روغن جگر ماہی ایک چمچہ پلا دیا کریں (لیکن خبث الحدید و کشتہ فولاد وغیرہ کی مانند لوہے سے تعلق رکھنے والی چیزیں استعمال میں نہ لائیں)۔

آتشک کی صورت میں اس کی اصلاح کرتے ہوئے نقوع شاہترہ معجون عشبہ وغیرہ کا استعمال رکھیں اور بہتر ہو کہ (11) آیوڈائیڈ پٹاس ہمراہ نقوع شاہترہ ایک وقت اور (12) گنگند بابری تولہ۔ فلفل سیاہ 3 دانہ۔ عرق عشبہ 12 تولہ میں پیس چھان کر دوسرے وقت پلائیں اور سوتے وقت معجون عشبہ کھلا دیا کریں۔

اگر شکایت زیادہ ہو تو باقاعدہ طور پر اس کے علاج کی طرف توجہ کریں (ملاحظہ ہو بیان آتشک)۔

احتباس حیض کی صورت میں ادرار حیض کی سعی کریں (ملاحظہ ہو بیان احتباس)۔

چپٹی کھیلنے کی اگر بد عادت پڑ گئی ہو تو مختلف اور زوردار طریقوں سے اس کے چھڑانے کی سعی کریں۔

پرہیز و غذا : تمام ثقیل دیر ہضم بادی چرپری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ بکری، چوزہ، مرغ کا شوربہ، تیتر، بٹیر، دودھ، مکھن، بیضہ نیم برشت وغیرہ مقوی زود ہضم چیزیں کھلائیں۔

ورم بیضہ حاد : بیشتر اوقات خصیتہ الرحم کے مقام پر کسی صدمہ یا چوٹ کے لگنے۔ فم رحم پر کسی تیز دوا کے رکھنے۔ جاری حیض کے دفعتہً کسی وجہ سے بند ہو جانے اور خصیہ کی ساخت کے کمزور ہونے، آبادر جھلی کے (جس کے غلاف میں خصیتہ الرحم ہوتے ہیں) متورم ہونے، سوزاک کے عارض ہونے اور اس کے اثرات کے خصیہ تک پہنچ جانے نیز آتشکی زہر کی خون میں موجودگی کے سبب سے کسی خصیہ میں ورم کی شکایت شدید عوارضات کے ساتھ عارض ہو جاتی ہے جس کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل علامات رونما ہوتی ہیں۔

علامات : پیڑو، کنج ران، کمر، پنڈلیوں وغیرہ میں درد ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب سرخ اور تھوڑی مقدار میں برآمد ہوتا ہے۔ ابکائی قے نیز قبض و پیچش کی

شکایت عارض ہو جاتی ہے۔ (بالخصوص اس حالت میں جب کہ دونوں خصیے مبتلائے مرض ہوں) تیز بخار آنے لگتا ہے۔ درد سر کی تکلیف رہتی ہے اور بعض اوقات بخار کی تیزی کے سبب سے ہذیان ہو جاتا ہے۔ ان مذکورہ بالا علامات کے علاوہ کہ جو ورم رحم کی شکایت پر بھی رونما ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل علامتیں خصوصیت کے ساتھ اس موقع پر رونما ہوتی ہیں۔

خصوصی علامات : اندام نہانی میں انگلی داخل کر کے فم رحم کو دیکھنے سے نہ رحم میں ورم محسوس ہوتا ہے اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے لیکن اگر دائیں بائیں انگلی کا دباؤ ڈالا جائے تو جس طرف ورم ہوتا ہے اس طرف کے دباؤ سے خاصی تکلیف پہنچتی ہے اور خصیہ کے بڑھ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ بیرونی طرف پیڑو کے ادھر ادھر جس طرف کے خصیہ میں ورم ہو وہاں پر دبانے سے سختی اور تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ مریضہ کے ضعیف و دبلے پتلے ہونے کی صورت میں بیرونی رخ پر دباؤ ڈالنے سے سہولت کے ساتھ ورم خصیہ کا احساس ہو جاتا ہے۔ متورم خصیہ پر انگلی کا دباؤ ڈالنے سے مریضہ کو متلی ہو جاتی ہے۔ خصیتہ الرحم کے ورم کا اٹھان بیضوی شکل پر ہوتا ہے اگر اسے انگلی وغیرہ سے دھکیلنے کی سعی کریں تو وہ کسی قدر دھکیلا جاتا ہے۔ داہنے خصیہ کے ورم کی صورت میں پیشاب کی شکایت زیادہ اور بائیں خصیہ کے ورم کی صورت میں قبض و پیچش کی شکایت زیادہ رہتی ہے۔ اجابت کے وقت درد کی اور تکلیف میں بہت زیادتی ہو جاتی ہے بالخصوص اس صورت میں جب کہ اجابت بھی خشک برآمد ہو رہی ہو۔ اس قسم کا ورم کبھی پک کر یا تو مستقیم آنت کی طرف اور یا اندام نہانی کی طرف منفجر ہو جاتا ہے جس کے سبب سے ان مقامات سے پیپ برآمد ہونا شروع ہو جاتی ہے جو ایک اچھی علامت ہے لیکن کبھی وہ ورم پک کر اس طور پر پھٹتا ہے کہ تمام پیپ غشاء آبدار میں جمع ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے عوارضات شدید صورت میں رونما ہو کر اکثر حالات میں مریضہ کی ہلاکت کا موجب بن جاتے ہیں۔

علاج : مریضہ کو آرام کے ساتھ بستر پر لٹائیں اور بسلسلہ تشخیص اگر یہ معلوم ہو جائے کہ ورم خصیہ کی شکایت احتباس حیض کا نتیجہ ہے تب مناسب ہے کہ خصیہ کے مقابل جگہ پر آٹھ دس جونکیں لگوائیں اور روزانہ مریضہ کو بیس پچیس منٹ تک ایک دو مرتبہ گرم پانی کے ٹب میں بٹھلائیں اور بہتر ہو کہ اس پانی میں [1] گل بابونہ 2 تولہ۔ گل سرخ 2 تولہ۔ تخم خطمی 2 تولہ۔ پوست خشخاش 2 تولہ کے جوشاندہ کو بھی شامل کر دیا کریں یا کبھی کبھی مذکورہ بالا دواؤں کے جوشاندہ میں فلالین کا کپڑا تر کر کے نچوڑ کر گرم گرم مقام ورم پر تکور کرتے رہا کریں۔

چوٹ و صدمہ وغیرہ کی صورت میں بغرض تسکین و نضیج [1] گل نیلوفر 7 ماشہ۔ گل سرخ، شاہترہ، عنب الثعلب ہر ایک 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ، آلو بخارا 5 دانہ۔ تخم خیارین، تخم خطمی ہر ایک 7 ماشہ پانی میں ہلکا سا جوش دے کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ شام کو [3] بادیان

5 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ' عنب الثعلب خشک 5 ماشہ۔ عرق بادیان 6 تولہ۔ عرق مکو 6 تولہ یا پانی میں پیس چھان کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔

پیچش کی حالت میں 4 گل نیلوفر' گل سرخ' شاہترہ' عنب الثعلب' تخم خطمی ہر ایک 7 ماشہ۔ تخم کنوچہ' ریشہ خطمی ہر ایک 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر اسپغول 7 ماشہ چھڑک کر پلائیں یا 5 تخم خرفہ' تخم خیارین ہر ایک 3 ماشہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور ریشہ خطمی 4 ماشہ و بہیدانہ کا 3 ماشہ کا لعاب نکال کر دونوں کو باہم ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے تخم کنوچہ 5 ماشہ چھڑک کر پلا دیں اور اگر ممکن ہو تو مذکورہ بالا دواؤں کا شیرہ و لعاب عرق مکو 6 تولہ اور عرق شاہترہ 6 تولہ میں نکالیں 6 مریضہ کو پانی کے ٹب میں بٹھلائیں۔ اس کے بعد پیڑو پر ورم کی جگہ مندرجہ ذیل دوائیں لیپ کے طور پر استعمال کریں 7 گل بابونہ' گل سرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر 9 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ۔ تخم السی 6 ماشہ۔ تخم سویہ 6 ماشہ۔ تخم خطمی 6 ماشہ۔ سب کو ہری کاسنی و ہری مکو کے پانی میں پیس کر روغن گل شامل کر کے نیم گرم لیپ کریں۔

تکلیف کی زیادتی پر مذکورہ بالا لیپ میں افیون' زعفران ایک ایک ماشہ۔ اجوائن خراسانی و انڈے کی زردی بڑھائیں یا 8 افیون بلاڈونا کا شیاف نم رحم میں رکھیں۔ اگر اس پر بھی تکلیف کم نہ ہو تو 9 افیون خالص ایک رتی پانی میں گھول کر شیاف رکھنے کے تین گھنٹہ بعد پلائیں۔

سوزاک و آتشک کی صورت میں ان کے علاج کی طرف توجہ کریں (ملاحظہ ہو بیان سوزاک و آتشک)۔

پرہیز و غذا : تمام ثقیل بادی دیر ہضم چرپری تیز گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ کدو' خرفہ' ٹنڈے' تری' پالک' مونگ کی دال' بکری کا شوربہ جس میں لوکی وغیرہ پڑا ہو کھلائیں۔

خروج خصیتہ الرحم

کیفیت : خصیتہ الرحم اپنی اصلی جگہ سے پھسل کر رحم کے سامنے پیچھے یا اس کے جانبی کناروں کے نیچے یا الٹے ہوئے رحم کے جوف میں آ جاتا ہے یا رحم کے رباط متدید کے ساتھ مجرائے اربیہ سے باہر جنگاسہ یا شرم گاہ کی نرم ساخت میں جلد کے نیچے آ گرتا ہے۔ آخری قسم کو فتق استحیائی بھی کہتے ہیں۔ بالعموم یہ بائیں خصیہ میں نمودار ہوتا ہے۔

اسباب : رحم یا اندام نہانی یا رباط الخصیہ کے ڈھیلا ہونے کی حالت میں کسی شدید جھٹکے یا دباؤ کا پڑنا۔ مرض انزلاق الرحم یا انقلاب الرحم میں خصیتہ الرحم کا شریک ہونا۔ میلان الرحم کی حالت میں رحم کے جھکے ہوئے حصہ کا خصیتہ الرحم پر دباؤ پڑنا۔ وضع حمل یا اس کے بعد رحم کا

زیادہ زور سے سکڑ کر خصیۃ الرحم کو دھکیلنا۔ اتفاقاً زور سے کودنا یا کوتھنا یا طاقت سے زیادہ بوجھ اٹھانا یا شدید کھانسی اس کے اسباب ہیں۔

علامات : اگر مرض کسی اتفاقی حادثہ سے پیدا ہوا ہو تو مریضہ اپنے پیڑو میں نہایت شدید درد محسوس کرتی ہے جس کے ساتھ متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔ اگر ماؤف خصیۃ الرحم شرم گاہ کی نرم ساخت میں آ پہنچا ہو تو جلد کے نیچے اس کا ابھار بخوبی معلوم ہوتا ہے۔ اگر مجرائے اربیہ میں ہو تو جنگاسہ میں ٹٹولنے سے محسوس ہو سکتا ہے۔ اگر مرض سیلان الرحم کے باعث خصیۃ الرحم دب کر رحم کے پیچھے اپنی جگہ سے نیچے کو لٹک گیا ہو تو مقعد میں انگلی داخل کرنے سے شناخت ہو سکتی ہے۔ اگر جھکے ہوئے رحم کے سامنے یا اس کے دونوں جانب میں یا الٹے ہوئے رحم کے خلو میں لٹک آیا ہو تو اندام نہانی میں انگلی داخل کرنے سے دریافت ہو سکتا ہے۔ ہر حالت میں خصیۃ الرحم پر انگلی کا دباؤ پڑنے سے مریضہ کو درد محسوس ہوتا ہے اور ابکائی آتی ہے۔

علاج : اگر رباط الخصیہ ڈھیلا ہو گیا ہو اور رطوبت کی دیگر علامات ظاہر ہوں تو قابضات کا استعمال کریں چنانچہ یہ نسخہ مفید ہے۔

صفتہ : گل سرخ' صندل سفید' کندر' مرکی' مازو سبز' پھٹکڑی ہر ایک 6 ماشہ نہایت باریک پیس کر صاف روئی کو روغن گل سے تر کر کے دواؤں سے آلودہ کریں اور اندام نہانی میں اس طرح رکھیں کہ اس سے خصیۃ الرحم کو اصلی مقام تک پہنچنے کے لئے سہارا مل سکے۔ اسی طرح انقلاب الرحم یا میلان الرحم میں بعد ازالہ سبب مذکورہ بالا فرزجہ مفید ہے۔ اس کے علاوہ یہ لیپ نافع ہے۔

صفتہ : صندل سرخ' صندل سفید' گل ارمنی' مازو سبز' مائیں' گلنار' اقاقیا' جفت بلوط ہر ایک 6 ماشہ نہایت باریک پیس کر جوشاندہ پوست انار میں ملا کر پیڑو اور کمر پر لیپ کریں۔

اگر مریضہ زچہ ہو تو حابسات کا استعمال ممنوع ہے کیونکہ اس سے نفاس بند ہو کر تکلیفات کا موجب بنتا ہے۔ اس کے لئے مناسب ہے کہ دایہ اپنی انگلی کے ذریعے خصیۃ الرحم کو اپنے مقام پر پہنچائے اور شراب میں روئی تر کر کے فرزجہ رکھے۔

اس مرض میں مریضہ کو آرام سے لٹائے رکھیں اور کوئی حرکت نہ کرنے دیں۔ قبض رفع کریں چنانچہ اس غرض کے لئے صابون اور نمک کے پانی سے ہر روز حقنہ کرنا مفید ہے۔

گرم پانی سے ڈوش کرنا اور پیسری سے رحم کو سہارا دینا بھی مفید ہے۔ شدید اور عسیر العلاج حالت میں اپریشن کرانا چاہئے۔

غشائے کاذب خصیتہ الرحم

کیفیت : اس مرض میں خصیتہ الرحم کی بیرونی سطح پر ایک غیر معمولی سخت جھلی پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے اندر ایک رقیق اور شفاف رطوبت تھوڑی رس کر جمع ہوتی رہتی ہے جس کے نتیجہ میں مرض استسقائے خصیتہ الرحم پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی یہ پردہ موٹا ہو کر خصیتہ الرحم پر دباؤ ڈالتا ہے جس سے اس کی پرورش بخوبی نہ ہونے کے باعث اس کی جسامت چھوٹی ہو جاتی ہے۔ کبھی اس طرف کا رباط عریض بھی سکڑ جاتا ہے جس سے خصیتہ الرحم قاذف نالی یا رحم کی ساخت کے ساتھ جڑ جاتا ہے اور یہ بہت چھوٹا اور سخت ہو کر اپنا مفوضہ کام ادا نہیں کر سکتا۔ اگر دونوں خصیے اس مرض میں مبتلا ہو جائیں تو خون حیض بند ہو جاتا ہے اور عورت اولاد سے محروم رہ جاتی ہے۔

اسباب : خصیتہ الرحم کے ورم کا پختہ ہو کر پھٹ جانا اور اس کے غلیظ مادہ کا خصیتہ الرحم کی سطح پر جم جانا۔

علامات : مریضہ اس سے پہلے ورم خصیتہ الرحم میں مبتلا رہ چکی ہوتی ہے۔ حیض ابتداء میں تھوڑا تھوڑا اور درد کے ساتھ آتا ہے اور پھر اس کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ خصیتہ الرحم کے مقام پر انگلی کے ساتھ ٹٹولنے سے اس کی جسامت کم معلوم ہوتی ہے اور وہ سخت گٹھلی کی مانند محسوس ہوتا ہے۔ رباط عریض بھی تنا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ جب یہ مرض مزمن ہو جائے تو مریضہ میں زنانہ اوصاف رفتہ رفتہ کم ہو کر مردانہ صفتیں پائی جانے لگتی ہیں۔

علاج : اگر خصیتہ الرحم سکڑ کر نہایت چھوٹے اور بیکار ہو گئے ہوں تو علاج ناممکن ہے۔ اگر مرض پرانا ہو تو محللات کے استعمال سے فائدہ کی امید ہو سکتی ہے چنانچہ یہ دواء مفید ہے۔

نسخہ : مکو خشک تولہ' مغز املتاس 9 ماشہ۔ آرد جو' گل بابونہ' اکلیل الملک' بالچھڑ' گل سرخ' رسوت صندل سرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ مکو سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ روغن حنا یا روغن زعفران یا روغن قسط کی مالش بھی مفید ہے یا بذریعہ عمل جراحی کاذب جھلی کو نکال دیں۔

صغر خصیتہ الرحم

کیفیت : اس مرض میں خصیتہ الرحم کی ساخت پیدائشی طور پر چھوٹی ہوتی ہے یا وہ بعض امراض و عوارض کے پیدا ہونے سے سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہے۔

اسباب : پیدائشی طور پر خصیہ کا چھوٹا ہونا۔ خصیتہ الرحم کو غذا پہنچانے والے اعضاء کا قصور یا

غذا کی کمی، خصیۃ الرحم پر کاذب جھلی کے پیدا ہونے سے اس کا دباؤ پڑنا اور کثرت مساحقت بھی اس کا موجب ہو سکتی ہے۔

علامات : اگر مرض پیدائشی ہو تو ابتدائے حیض بند ہو جاتا ہے اور اس سے مریضہ کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ مریضہ کو شادی سے نفرت ہوتی ہے اور وہ بانجھ رہتی ہے۔ اس کی آواز مردوں کی آواز سے مشابہ ہوتی ہے۔ اگر سن بلوغ کے بعد یہ مرض پیدا ہوا ہو تو حیض چند روز جاری ہو کر رفتہ رفتہ بند ہو جاتا ہے اور اس سے مریضہ کو تکلیف رہتی ہے۔ مساحقت یا خصیۃ الرحم پر کاذب جھلی کا پیدا ہونا اس کا سبب ہو تو تقدم اسباب اس پر شہادت دیتا ہے۔

علاج : پیدائشی مرض ناقابل علاج ہے۔ اگر خصیۃ الرحم کو غذا پہنچانے والی رگیں کٹ گئی ہوں تو بھی علاج ناممکن ہے۔ اگر غشائے کاذب کی پیدائش اس کا سبب ہو تو اس مرض کا علاج کریں۔ اگر مرض ابتدائی حالت میں ہو تو اعضائے تناسل میں قوت پیدا کرنے والی ادویہ کا استعمال مفید ہے۔ اگر کوئی خلط فاسد اس کا موجب ہو تو اس کا پہلے تنقیہ کریں اور اس کے بعد مقویات کا استعمال کریں۔

چنانچہ یہ دوائیں مفید ہیں۔

نسخہ : مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز پنبہ دانہ، تودری سرخ، شقاقل، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ہم وزن پیس کر سفوف بنا لیں اور برابر شکر تری ملائیں۔

خوراک : صبح و شام بقدر ایک ایک تولہ ہمراہ شیر۔

ڈاکٹری علاج :

① ایکسٹریکٹ آف اووری کی ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔
② برکلینڈ فیمل کی ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔
③ شکم پر بجلی کی ہلکی رو سے تکور کریں۔

استسقاء خصیۃ الرحم

زنانہ خصیہ میں پانی کا جمع ہو جانا

اس شکایت کے رونما ہونے کی صورت یہ ہوتی ہے کہ خصیۃ الرحم میں جو بیضاوی اجسام (حویصلات گرافیوس) ہمیشہ پیدا ہوتے رہتے ہیں اوز جو کہ بڑے ہونے پر خصیۃ الرحم کے بیرونی غلاف کی طرف حرکت کرتے اور اس غلاف کے پھٹنے پر خصیہ کے باہر آتے اور خود پھٹ جایا

کرتے ہیں جن کی زرد سفید رطوبت کو قاذف نالیوں کی جھالر اپنے احاطہ میں لے کر نالی کے راستہ سے گزار کر رحم میں پہنچا دیتی ہے جہاں پر وہ مرد کی منی کے ساتھ مل کر نطفہ کی صورت قرار پاتی ہے) وہ بیضاوی اجسام کسی خاص سبب سے شق ہونے سے محفوظ رہ کر آہستہ آہستہ بڑھنا شروع ہوتے ہیں اور رفتہ رفتہ ان میں اس قدر کثیر و وافر رطوبت جمع ہو جاتی ہے کہ اس کی وجہ سے خصیہ ایک بھرے ہوئے مثانہ کے برابر ہو جاتا ہے اور پھیلتے پھیلتے دوسرے خصیہ تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ شکایت زیادہ تر تیس چالیس سال کی عمر کے مابین عارض ہوتی ہے اور شوہر والی عورتیں بہ نسبت بیواؤں کے زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔ بچیاں اور بوڑھی عورتیں اس سے محفوظ رہتی ہیں۔ اس شکایت کے عارض ہونے پر ابتداء" مریضہ فربہی حمل ریاحی اثرات وغیرہ کا نتیجہ سمجھتے ہوئے رفع شکایت کے اسباب کی تلاش سے بے پروا ہوتی ہے لیکن جب کہ تین چار ماہ گزر جاتے ہیں اور مریضہ پیڑو کے کسی ایک طرف سے بڑھوتری اور اس میں سختی محسوس کرنے لگتی ہے نیز حمل وغیرہ کے شبہات سے بھی اسے نجات مل جاتی ہے تب وہ علاج کی طرف توجہ کرتی ہے۔

اسباب : بعض محققین کا خیال ہے کہ اس قسم کی شکایت خصیۃ الرحم کی ساخت کی خرابی، خون کے نقص اور خصیہ کے اس خون سے اچھی طرح غذا حاصل نہ کر سکنے کی وجہ سے عارض ہوتی ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ خصیہ کے غلاف میں التہاب مزمن کی شکایت ہو جاتی ہے جس کے سبب سے خصیہ میں استسقاء پیدا ہو جاتا ہے لیکن اکثر اطباء کی رائے یہ ہے کہ یہ شکایت دراصل بیضاوی اجسام (حویصلات کرافیوس) کی جھلی کی سوزش کے نتیجہ میں عارض ہوتی ہے۔

علامات : ابتداء" پیڑو کے وسط سے کسی ایک طرف خصیہ کی جگہ ایک ابھار سا شروع ہوتا ہے جو رفتہ رفتہ بڑھ کر تمام پیٹ پر پھیل جاتا ہے۔ تمام پیڑو میں سختی محسوس ہوتی ہے۔ اگر اس ابھار کے ایک طرف ہتھیلی جما کر دوسری طرف سے انگلیوں سے حرکت دیں تو ہتھیلی کے نیچے پانی کی لہر کی سی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ پیڑو کو انگلی سے ٹھونک کر دیکھنے سے ٹھوس آواز کا احساس ہوتا ہے۔ معاء مستقیم پر دباؤ پڑنے سے قبض ہو جاتا ہے۔ مثانہ پر دباؤ پڑنے سے تقطیر یا احتباس بول کی شکایت عارض ہو جاتی ہے۔ احتباس بول کی صورت میں مثانہ کے تناؤ اور رسولی کے غیر معمولی حجم و گھراؤ کی وجہ پیٹ بہت زیادہ تن جاتا ہے اور سانس لینے میں دشواری لاحق ہو جاتی ہے۔ گردوں پر دباؤ پڑنے سے قارورہ کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔ ماہواری حیض (بایں وجہ کے اکثر حالات میں صرف ایک ہی خصیہ مبتلائے مرض ہوتا ہے) آتا رہتا ہے البتہ جب کہ مرض کی زیادتی ہو جاتی ہے اور غیر معمولی ضعف مریضہ پر طاری ہو جاتا ہے تب ایام کم آتے ہیں اور بعض اوقات بالکل موقوف ہو جاتے ہیں۔ خصیۃ الرحم کے استسقاء کی شکایت حمل کے ساتھ نسبتاً زیادہ مشابہ ہوا کرتی ہے اس لئے مندرجہ ذیل خصوصیات سے بہ سلسلہ تشخیص رہبری کا فائدہ

اٹھانا چاہئے۔

حمل	استسقاء خصیۃ الرحم
(1) ابھار پیڑو کے وسط سے شروع ہوتا ہے۔	ابھار پیڑو کے دائیں بائیں کسی ایک طرف سے شروع ہوتا ہے۔
(2) سختی خاص رحم کے مقام پر ہوتی ہے اور قرب و جوار بالخصوص رحم کی گردن پر نرمی محسوس ہوتی ہے۔	سختی تمام پیڑو میں عام ہوتی ہے۔
(3) چار ماہ بعد بچے کی حرکت محسوس ہونے لگتی ہے۔	اتنا عرصہ گزرنے پر بھی کوئی حرکت محسوس نہیں ہوتی۔
(4) آلہ سماع الصدر سے قلب جنین کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔	کوئی آواز محسوس نہیں ہوتی۔
(5) ماہواری ایام موقوف ہو جاتے ہیں۔	ایام بیقاعدگی کے ساتھ ہوتے رہتے ہیں۔
(6) ٹٹولنے اور امتحان کرنے سے جنین معلوم ہوتا ہے۔	دیکھنے بھالنے سے پیٹ میں پانی محسوس ہوتا ہے۔
(7) چہرہ پر رونق اور اکثر طبیعت بشاش رہتی ہے۔	چہرہ پر بے رونقی اور اکثر پژمردگی حاوی ہوتی ہے۔

علاج : اس قسم کی شکایت کے عارض ہونے پر اگر شروع میں محللات مدرات مسہلات کا استعمال کرایا جائے تب قدرے افاقہ ہو جاتا ہے۔ مرض کی زیادتی رک جاتی ہے لیکن مرض کا دفعیہ پھر بھی نہیں ہوتا۔ پس اگر اس قسم کی تدابیر کے اختیار کرنے کے بعد مرض میں ترقی کے آثار نظر آئیں تب آب و ہوا اور غذا کی اصلاح کا اہتمام کرتے ہوئے مریضہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیا جائے جب خصیۃ الرحم زیادہ بڑھ جائے اور مریضہ کا پیٹ استسقاء کے مریض کے پیٹ کے مشابہ ہو جائے تب کسی ہوشیار سرجن سے اپریشن کرائیں۔

(اس شکایت میں مبتلا ہونے والی عورتوں کے خصیۃ الرحم سے اپریشن کے وقت جو رطوبت برآمد ہوتی ہیں وہ بعض اوقات سریش کے شیرہ کی مانند اور کبھی دودھ آمیز سریش کی مانند اور بعض اوقات خون آمیز سریش کی مانند برآمد ہوتی ہیں جن میں کبھی کبھی بال دانت اور ہڈیوں کے ٹکڑے بھی برآمد ہوتے ہیں)۔

رطوبات کے نکل جانے پر خصیۃ الرحم ایک تھیلی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اپریشن کے

بعد اس قسم کی تدابیر اختیار کی جائیں کہ جن کی وجہ سے آئندہ بلغم اور زائد رطوبات کی پیدائش کم ہو جائے چنانچہ اس غرض کے لئے مندرجہ ذیل تدابیر مفید ثابت ہوتی ہیں [1] تخم کرفس 3 ماشہ۔ تخم بلیون 3 ماشہ۔ سنبل الطیب 3 ماشہ۔ بادیان 3 ماشہ۔ اسارون 3 ماشہ۔ اجوائن دیسی 3 ماشہ۔ وج 3 ماشہ۔ انجدان 3 ماشہ۔ کاکنج 3 ماشہ۔ پودینہ 3 ماشہ۔ پانی آدھ مارد میں وش دیں جب تین چھٹانک پانی باقی رہے اس وقت چھان کر شربت افتیمون 2 تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ شام کو [2] نسخہ حب ریوند۔ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ۔ تربد سفید مجوف ڈیڑھ تولہ۔ گوگل مصفی سوا پانچ ماشہ۔ زراوند مدحرج ساڑھے چار ماشہ۔ انیسون سوا دو ماشہ سب کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ حب ریوند ایک عدد کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ۔ انیسون 3 ماشہ۔ اجوائن دیسی 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت کشوث 2 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ یا [3] مازریون تولہ کو اتنے سرکہ میں کہ وہ اس کے اوپر رہے بھگو دیں۔ دو دن کے بعد اسے سایہ میں خشک کر لیں اس کے بعد جو' آنا پوست' ہلیلہ زرد' مصری سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر تمام دواؤں کو پانی میں گوندھ کر چار چار ماشہ کی ٹکیاں بنا لیں۔ اس میں سے ایک ٹکیہ لے کر صبح کو بادیان' انیسون' اجوائن دیسی کے جوشاندہ کے ساتھ کھلائیں اور شام کو نسخہ نمبر 2 پلائیں اور سوتے وقت [4] کالی زیری ایک ماشہ' کلی سیاہ ایک ماشہ کوٹ چھان کر عرق کمو 5 تولہ۔ عرق بادیان 5 تولہ کے ساتھ کھلا دیں اور مندرجہ ذیل نسخے بیرونی طور پر استعمال کریں۔

[5] گل بابونہ' گل سرخ' دارچینی' چرائتہ' برگ جھاؤ' زراوند مدحرج' صندل سرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ جدوار 3 ماشہ۔ باریک پیس کر روغن بکائن شامل کر کے نیم گرم لیپ کریں۔

[6] دارچینی' سلیخہ' اجوائن دیسی' زراوند مدحرج ہر ایک 6 ماشہ۔ بالچھڑ نمک تولہ۔ سبوس گندم 2 تولہ سب کو نیم کوفتہ کر کے چند پوٹلیاں بنا لیں اور ان سے گرم گرم ٹکور کریں۔

پرہیز و غذا : تمام ثقیل بادی دیر ہضم اور مرطوب غذاؤں سے پرہیز رکھیں اور خصوصیت سے خرفہ پالک وغیرہ نہ کھائیں۔ چوزہ مرغ' بٹیر' کبوتر' ہریل وغیرہ کا بھنا ہوا گوشت ارہر مسور کی دال کھلائیں اور پانی کم اور لوہے کا بجھا ہوا پئیں اور اگر ممکن ہو تو بجائے پانی کے عرق کمو کا استعمال رکھیں۔

سلعہ خصیتہ الرحم

خصیتہ الرحم کی رسولی

بعض اوقات دوسرے اعضاء کی طرح خصیتہ الرحم میں بھی رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو

بعض حالات میں چنے بیر اور بعض اوقات چھالی یا امرود کی برابر اور بعض اوقات اس سے بھی تجاوز کرتے ہوئے بڑے بینگن کی برابر اور اس سے بھی بڑی ہو جاتی ہیں۔ یہ رسولیاں نہ صرف جسم کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں بلکہ مشتملہ مادہ کے اختلاف نیز بڑھوتری کی رفتار کے اختلاف نیز اذیت رسانی کے اختلاف کے لحاظ سے مختلف صورتوں میں نمایاں ہوتی ہیں۔ سہولت بیان کی غرض سے خصیتہ الرحم سے وابستہ ہونے والی رسولیاں مندرجہ ذیل اقسام پر منقسم کی جاتی ہیں۔

رسولیوں کے اقسام : 1 وہ رسولیاں کہ جو پانی جیسی رقیق رطوبت سے بھری ہوئی تھیلی کے مشابہ اور نرم ہوتی ہیں۔

2 وہ رسولیاں کہ جن میں پانی جیسی رطوبت سے بھری ہوئی چند نرم تھیلیاں محسوس ہوتی ہیں۔

3 وہ رسولیاں کہ جو نسبتہً سخت اور ناہموار صورت میں نمایاں ہوتی ہیں۔

قسم اول : پہلی قسم کی رسولیاں جو پانی سے بھری ہوئی تھیلی کی مانند محسوس ہوتی ہیں۔ عموماً دوسری ساختوں سے علیحدہ اور ہموار سطح لئے ہوئے محسوس ہوتی ہیں اور آہستہ آہستہ بڑھتی ہیں۔ اس قسم کی رسولی پر ایک طرف ہتھیلی رکھ کر دوسری طرف سے انگلیوں سے حرکت دیں تو ہتھیلی کو پانی کی لہر کی سی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ اس قسم کی رسولی کے رونما ہونے پر اکثر حالات میں مریضہ کے قویٰ اور طاقت پر کوئی غیر معمولی اثر حاوی نہیں ہوتا اور نہ کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے البتہ جب شکایت بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے اور قرب و جوار کے اعضاء پر دباؤ زیادہ پڑنے لگتا ہے تب البتہ ضعف و ناتوانی کے ساتھ ہی کسی قدر اذیت بھی محسوس ہونے لگتی ہے اور آپریشن کے سلسلہ میں جب نلکی داخل کر کے رطوبت نکالنے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ تب ساری کی ساری رطوبت خارج ہو جاتی ہے۔ یہ صورت بالکل استسقاء خصیتہ الرحم کے مشابہ ہوتی ہے۔

قسم دوئم : دوسری قسم کی رسولیاں جو ٹٹولنے سے پانی سے بھری ہوئی چند تھیلیوں کے مجموعہ کے طور پر محسوس ہوتی ہیں اور جو ایک دوسرے سے متمیز ہونے کی وجہ سے شمار کر لی جاتی ہیں۔ اکثر حالات میں اپنے قرب و جوار کی ساختوں سے پیوستہ اور ناہموار سطح لئے ہوئے محسوس ہوتی ہیں نیز اس قسم کی رسولیاں پہلی قسم کی رسولیوں کی بہ نسبت جلد بڑھ جایا کرتی ہیں اور پانی نکالنے کی صورت میں جس تھیلی میں نلکی داخل کی جاتی ہے۔ صرف وہی تھیلی پانی سے خالی ہو جاتی ہے باقی تھیلیاں بدستور پانی سے بھری رہتی ہیں اس کے علاوہ اس قسم کی رسولی کے رونما ہونے پر مریضہ پر ضعف و لاغری جلد حاوی ہو جاتی ہے۔

تیسری قسم : تیسری قسم کی رسولیاں جو ٹٹولنے سے سخت اور ناہموار محسوس ہوتی ہیں۔ بہت جلد بڑھ جاتی ہیں نیز ان میں تکلیف زیادہ محسوس ہوا کرتی ہے۔ درد بالعموم ہر وقت رہتا ہے

لیکن بہ نسبت دن کے رات کو تکلیف میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ مریضہ کی عام صحت بہت جلد خراب ہو جاتی ہے اور وہ جلد ضعیف لاغر ہو کر اور زیادہ مضمحل و پریشان رہنے لگتی ہے۔ نلکی داخل کرنے پر رطوبت قطعی برآمد نہیں ہوتی۔ بعض اوقات اس قسم کی رسولیوں کے ساتھ استقاء مراق البطن کی شکایت جمع ہو جاتی ہے۔ حکیم شفاء الدولہ مرحوم فرماتے ہیں کہ اس قسم کی رسولیاں عموماً تیس چالیس سال کی عمر کے مابین رونما ہوا کرتی ہیں۔

رسولیوں کی شکایت کے عارض ہونے پر بالعموم مندرجہ ذیل علامات رونما ہوا کرتی ہیں۔

علامات : کنج ران کے رخ کی طرف سے یعنی پیڑو کے دائیں بائیں کسی ایک طرف سے (جو خصیہ کا مقام ہوتا ہے) ابھار نمایاں ہونا شروع ہوتا ہے جو پیٹ کے وسطی خط کی طرف آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ نمایاں ہونے پر یہ ابھار رسولی کی طرف دوسری ساختوں سے علیحدہ محسوس ہوتا ہے۔ پیٹ کی جلد ابھار کے بڑھنے کے ساتھ ساتھ تنی اور پتلی ہوتی چلی جاتی ہے۔ رفتہ رفتہ پیٹ کی وریدیں پھول جاتی ہیں اور سفید دھاریاں نظر آنے لگتی ہیں۔ ابھار والے حصہ میں ایک طرف ہتھیلی رکھنے اور دوسری طرف انگلیوں سے حرکت دینے پر اندر اندر پانی کی لہر کی سی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ ٹھونکنے سے ابھار ٹھوس محسوس ہوتا ہے اور اس کی جگہ اٹھنے بیٹھنے سے متغیر نہیں ہوتی۔ شکم کے باقی حصہ کو ٹھونکنے سے وہاں کی طبعی آواز محسوس ہوتی ہے۔ چہرہ پر بے رونقی اور ایک خاص قسم کی کیفیت حاوی نظر آتی ہے۔ مثانہ پر دباؤ پڑنے سے تقطیر یا احتباس بول کی شکایت ہو جاتی ہے۔ معاء مستقیم پر دباؤ پڑنے سے قبض ہو جاتا ہے۔ رانوں کے سامنے والے اعصاب پر دباؤ پڑنے سے وہاں کی جلد میں بے حسی ہو جاتی ہے اور چلنے پھرنے میں تکلف سا کرنا پڑتا ہے۔ ماہواری میں فتور واقع ہوتا ہے اور اکثر وہ کم مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ رحم پر دباؤ پڑنے سے فم رحم نیچے کی طرف جھک جاتا ہے اور جب رسولیاں بہت زیادہ بڑھ کر پیٹ کے جوف تک پہنچ جاتی ہیں تب آنتوں اور معدہ پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے مریضہ پر بے چینی اور اضمحلال طاری ہو جاتا ہے اس کے علاوہ ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ حسب معمول کھانا کھانے سے اپنے آپ کو مجبور محسوس کرنے لگتی ہے۔ کھانا کھانے پر اکثر قے ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد وہ بہت جلد نحیف و ناتواں ہو جاتی ہے وغیرہ۔

خصیۃ الرحم کی رسولیاں چونکہ مختلف اور متعدد امراض کے ساتھ ایک حد تک مشابہت رکھتی ہیں۔ اس لئے مناسب ہے کہ یہ سلسلہ تشخیص مذکورہ بالا علامات کو صحیح معنی میں پیش نظر رکھتے ہوئے ذیل کی تفصیل سے رہنمائی کا فائدہ اٹھانے کی سعی کی جائے۔

حمل	خصیتہ الرحم کی رسولیاں
(1) ابھار وسطی ہوتا ہے۔	ابھار پیڑو کی دائیں یا بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔
(2) حمل ماہ بماہ ایک خاص رفتار پر اوپر کو بڑھتا ہے۔	حمل کی سی بڑھوتری نہیں ہوتی نیز اس کی بڑھوتری نہ صرف اوپر کی طرف بلکہ ادھر ادھر بھی ہوا کرتی ہے۔
حیض موقوف ہو جاتا ہے۔	حیض آتا ہے۔
پستانوں میں ایک قسم کی اذیت و درد محسوس ہوتا ہے بالخصوص دبانے سے تکلیف ہوتی ہے۔	یہ صورتیں مفقود ہوتی ہیں۔
(5) حمل کی دوسری علامات مثلاً متلی، ابکائی، قارورہ کا تغیر جنین کی حرکت وغیرہ پائی جاتی ہیں۔	حمل کی مخصوصہ علامات نہیں پائی جاتیں۔

استسقاء مراق البطن	خصیتہ الرحم کی رسولیاں
ناف باہر کو نکل آتی ہے۔	ناف بدستور اپنی حالت پر رہتی ہے۔
پہلے سے جگر، قلب، گردوں میں سے کوئی نہ کوئی عضو مبتلائے مرض ہوتا ہے۔	یہ اعضاء صحیح تندرست ہوتے ہیں۔
بڑھوتری ناف کے قریب سے شروع ہوتی ہے۔	بڑھوتری کنج ران کی طرف سے شروع ہوتی ہے۔
جلد میں پانی چمکتا ہے۔	یہ صورت محسوس نہیں ہوتی۔
اطراف میں تہبیج اور سوء القنیہ کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔	اس قسم کی صورتیں مفقود ہوتی ہیں۔

التہاب رباط عریض۔

ابھار اپنی جگہ سے حرکت نہیں کرتا۔

ہاتھ سے معمولی طور پر دبانے سے مریضہ تڑپ اٹھتی ہے۔
ابھار کی شکل و حدود کا پتہ چلنا مشکل ہوتا ہے۔
یہ ابھار (ورم) بہت جلد پک جاتا ہے اور اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ اکثر دونوں طرف ہوتا ہے۔

خصیتہ الرحم کی رسولی التہاب خصیہ

رسولی کو ہاتھ سے ادھر ادھر حرکت دی جا سکتی ہے۔
حرکت کی غرض سے ہاتھ سے دبانے ہلانے جلانے میں معمولی سی تکلیف ہوتی ہے۔
رسولی کی شکل و حدود ٹٹولنے سے محسوس ہو جاتے ہیں۔
عرصہ تک باقی رہ کر پانی وغیرہ اس میں محسوس ہونے لگتا ہے۔ اکثر یہ رسولی ایک طرف ہوتی ہے۔

میلان رحم حاملہ۔

ماہواری بند ہوتے ہیں۔ حمل کی علامات خصوصاً جو پستان اور اندام نہانی کے متعلق ہوتی ہیں، موجود ہوتی ہیں۔
مریضہ کی طبیعت زیادہ مضمحل نہیں ہوتی۔ رحم کی گردن میں نرمی محسوس ہوتی ہے اور ان حالات پر میلان کے اسباب مریضہ کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں۔

خصیتہ الرحم کی رسولی

اس قسم کی خصوصیات مفقود ہوتی ہیں۔

رحم کی رسولیاں۔

ماہواری بہت زیادہ بے قاعدہ ہوتے ہیں نیز اکثر حالات میں حیض زیادہ برآمد ہوتا ہے۔

خصیتہ الرحم کی رسولیاں

ماہواری کی بے قاعدگی معمولی ہوتی ہے اور اکثر حیض کم مقدار میں برآمد ہوا کرتا ہے۔

حیض کے مقررہ ایام میں درد کی شدت ہوا کرتی ہے۔	ماہواری کے موقع پر درد میں شدت نہیں ہوتی۔
انگلی داخل کرنے سے یا مفتاح الرحم کے ذریعہ فرج کو کشادہ کرنے سے رحم میں رسولی محسوس ہوتی ہے۔	مفتاح الرحم کے ذریعہ دیکھنے سے رسولی محسوس نہیں ہوتی۔

اس کے علاوہ غیر معمولی فربہی، شکم کے غدود کا بڑھ جانا، احتباس بول کے سبب سے مثانہ کا تن جانا۔ جگر و طحال کا بڑھ جانا۔ حمل کاذب وغیرہ سے بھی اشتباہ ہو جاتا ہے لیکن **خصیۃ الرحم** کی رسولی کی مخصوصہ مذکورہ علامات پر مجموعی نظر ڈالنے اور مذکورہ بالا حالات کی خصوصیات پیش نظر رکھنے سے اکثر رسولی کی تشخیص ہو جاتی ہے۔

علاج : ابتدائی زمانہ میں جب کہ نہ تو رسولی زیادہ بڑھی ہو اور نہ عوارضات زیادتی کے ساتھ عارض ہوئے ہوں۔ **محللات** کے ذریعہ تحلیل کرنے کی سعی کریں اور مریضہ کے ہضم کا خیال رکھیں۔ مندرجہ ذیل تدابیر ابتدائی حالت میں مفید ہوتی ہیں۔ [1] تامیسر 2 چاول۔ معجون نانخواہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [2] دواء الکرکم شام کو کھلائیں اور سوتے وقت [3] معجون تلخ 1 ماشہ کھلا دیا کریں یا [4] کشتہ ابرک کلاں 2 چاول معجون زنجبیل 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [5] اثاناسیا صغیر 2 ماشہ شام اور [6] فولاد سیال 3 قطرہ کھانا کھانے کے بعد پانی میں ڈال کر پی لیں [7] ہرے پتے مکروندہ کے لے کر روغن گل سے چرب کر لیں اور ذرا آگ پر گرم کر کے رسولی کی جگہ پر باندھ دیں یا [8] ہلدی، ساگہ، دار ہلد مساوی لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اس میں سے بقدر ضرورت لے کر گھیکوار کے گودے پر رکھ کر گرم کر کے رسولی کی جگہ پر باندھ دیں یا [9] مرقنہ، جاؤ شیر، سبکینج، فرفیون، کشتہ قرن الایل، رسوت، جدوار ہر ایک ایک ماشہ پیس کر مرہم داخلیون 2 تولہ میں ملا کر روغن گل اور قدرے ہری مکو کا پانی ملا کر نیم گرم لیپ کریں۔

رسولی کے زیادہ بڑھ جانے کی صورت میں جب کہ اس میں نرمی اور رقیق رطوبت دبانے سے محسوس ہو تب اس وقت سوائے اپریشن کے چارہ کار نہیں۔ مناسب ہے کہ کسی ہوشیار سرجن سے اپریشن کرا کر پانی نکلوائیں اور اس کے بعد تقویت ہضم اور رفع ضعف اور رطوبات زائدہ کے کم پیدا ہونے کی غرض سے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کریں [10] قرص خبث الحدید ایک عدد، جوارش ہسیلہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں (11) حب مروارید 2 - 2 صبح شام غذا کے بعد کھلائیں۔ اگر کمزوری زاید ہو تو (12) حب خاص 2 عدد۔ 7 ماشہ مفرح سوبزی میں ملا کر رات کو سوتے وقت کھلائیں۔ قبض کی شکایت کے لئے (13) حب تنکار 5 عدد ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

پرہیز و غذا : تمام قسم کی مرطوب اور زائد رطوبت پیدا کرنے والی ترکاریوں مثلاً پالک خرفہ

...رہ سے پرہیز رکھیں۔ تیتر، بٹیر، ہرن کا بھنا ہوا گوشت، ارہر، مسور، چنے کی دال استعمال میں لائیں۔ لوہے کا بجھا ہوا پانی یا عرق مکو پانی کی جگہ پئیں۔

قاذف نالیوں کے امراض

تشریح : یہ عضلی ساخت کی دو پتلی نالیاں ہیں جو رحم کے دائیں بائیں خصیتہ الرحم اور رحم کے درمیان واقع ہیں۔ اس کی ایک طرف رحم کے پہلوی حصہ کے بالائی جانب قاع الرحم کے جوف میں اور دوسری طرف پیڑو اور پیٹ کے اندر استر والی آبی جھلی کے جوف میں کھلتی ہے۔ شروع ہونے کے مقام پر اس کا حجم 1/8 انچ کے قریب ہوتا ہے لیکن اس کا آخری نصف حصہ بتدریج کشادہ ہو کر نفیری کی طرح پھیل جاتا ہے۔ اس جگہ اس کی دبازت 1/4 انچ ہوتی ہے۔ اس نالی کے عموماً چار حصے ہوتے ہیں۔ پہلا حصہ رحم کی دیوار کے اندر ہوتا ہے اور اس کا سوراخ نہایت باریک بال کی طرح ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ رحم سے نکلنے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ وہ بہت تنگ اور 1/8 انچ کے برابر ہوتا ہے۔ تیسرا حصہ سب سے زیادہ چوڑا اور وسیع ہوتا ہے جس کی دبازت 1/4 انچ کے برابر ہوتی ہے۔ چوتھا اور آخری حصہ پھیلا ہوا اور جھالر دار ہوتا ہے۔ جو ...نیچے کی طرف رخ کئے ہوئے صفاق کے جوف میں کھلتا ہے۔ اس کے چاروں طرف جھالر کی مانند بہت سے زائدے ہوتے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا زائدہ خصیتہ الرحم کی بیرونی طرف کی سطح سے لگا رہتا ہے۔ جب عورت کا بیضہ انشی پک کر خصیتہ الرحم کی سطح پر آجاتا ہے تو قاذف نالی کا یہ جھالر دار سرا خصیتہ الرحم پر لپٹ کر اس کو اپنے اندر لے لیتا ہے اور وہاں سے وہ قاذف نالی کے راستہ ہوتا ہوا رحم میں پہنچ جاتا ہے۔

قاذف نالیوں کا تاکل

کیفیت : اس مرض میں قاذف نالی کے اندر زخم ہو جاتا ہے اور کبھی وہ گل جاتی ہے۔

اسباب : خون میں کسی آتشکی یا سوزاکی زہر کے اثر سے زخم کا ہونا۔ کسی ورم کا پک کر پھوٹ جانا۔ حدت و فساد خون وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات : مقام مرض یعنی نلوں اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ اگر حدت خون اس کا باعث ہو تو متعفن اور تیزابی رطوبات کا سیلان ہوتا ہے۔

علامات تشریحی : قاذف نالی اور خصوصاً اس کے جھالروار سرے میں زخم پڑ جاتے ہیں اور

رفتہ رفتہ ترقی کر کے یہ مقام مردار پڑ جاتا ہے اور اس کی ساخت گل جاتی ہے۔

نتائج و انجام مرض : اگر جلدی اس مرض کا تدارک نہ کیا جائے اور قاذف نالی کا جھالردار سرا گل جائے تو خصیتہ الرحم سے بیضہ انثی رحم میں داخل نہیں ہو سکتا جس کے باعث عورت اولاد کی نعمت سے محروم رہ جاتی ہے۔

علاج : اگر آتشک یا سوزاک کا زہریلا مادہ اس کا موجب ہو تو ان امراض کا تدارک کریں۔ اگر حدت خون کے سبب سے یہ مرض ہوا ہو تو مصفیات اور مطفیات خون استعمال کریں۔

یہ سب علاج اور تدابیر ابتدائے مرض میں جب تک کہ قاذف نالی یا اس کا سرا گل نہ چکے ہوں، کارگر ہوتے ہیں لیکن جب ان کی ساخت گل گئی ہو تو پھر کسی تدبیر سے قاذف یا اس کے جھالر دار سرے کا اصلی حالت پر بیدار ہونا ناممکن ہے۔

اگر عورت میں بانجھ پن کی وجہ قاذف نالیوں کا تاکل ہو تو کسی دوا سے حمل کے انعقاد کی امید رکھنا فضول ہے۔

سلعتہ القاذف

کیفیت : اس مرض میں قاذف نالیوں کے جھالر دار سرے کے قریب مٹر کے دانے یا بیر کی گٹھلی سے لے کر بیضہ مرغ یا زیادہ سے زیادہ سیب یا سنگترہ کے برابر رسولیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب : غیر طبعی گاڑھی رطوبت اور فساد خون۔

علامات : ایام ماہواری میں خرابی واقع ہوتی ہے۔ مہبل اور شکم پر امتحان کرنے سے خصیتہ الرحم کے قریب نالی کے جھالی دار سرے پر رسولیاں محسوس ہوتی ہیں۔ پیڑو جنگاسہ میں غیر معمولی ابھار پایا جاتا ہے۔

علاج : رسولیوں کو تحلیل کرنے کے لئے محلل ضمادات اور تکمیدات استعمال کریں۔ چنانچہ یہ دوا مفید ہے۔

صفتہ : ہلدی، سہاگہ، دار ہلد ہر ایک 3 ماشہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر گھیکوار کے گودے پر چھڑکیں اور مقام ماؤف پر لگائیں۔ بطور خوردنی مصفی خون ادویہ استعمال میں لائیں۔

اگر ان تدابیر سے رسولیاں تحلیل نہ ہوں تو بذریعہ دستکاری ان کو نکال دیں۔

انشقاق القاذف

انشقاق القاذف

کیفیت : قاذف نالیوں میں سے کوئی ایک یا دونوں پھٹ جاتی ہیں اور ان سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

اسباب : پیڑو پر کوئی سخت چوٹ مثلاً گھونسہ یا لات کا لگنا یا اس نالی میں حمل قرار پا جانے سے جنین کے بڑھ جانے سے نالی کو پھاڑ دینا اس کے اسباب ہیں۔

علامات : چوٹ وغیرہ لگنے سے مریضہ کو مقام ماؤف پر سخت درد محسوس ہوتا ہے اس کے فوراً بعد مریضہ کو غشی طاری ہو کر سخت کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔ نبض نہایت کمزور، سریع اور متفاوت ہوتی ہے۔ پیڑو میں اجتماع خون کے باعث ابھار اور گرمی ظاہر ہوتی ہے اور لرزہ کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے۔ بحالت حمل اس مقام پر پہلے بوجھ اور تکلیف محسوس ہوتی ہے جس میں روز بروز اضافہ ہوتا رہتا ہے اور جب نالی پھٹ جاتی ہے تو غشی وغیرہ عوارض پیدا ہوتے ہیں۔ پیڑو میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

انجام : اگر ابتدائے مرض میں کوئی عمدہ تدبیر میسر ہو تو قاذف نالی کے شگاف سے زیادہ جریان خون نہیں ہونے پاتا۔ مریضہ ورم سے محفوظ رہتی ہے اور شگاف درست ہو جاتا ہے لیکن ممکن ہے کہ ان تدابیر کے باوجود نالی کا سوراخ بند ہو جائے اور آئندہ انعقاد حمل کی امید باقی نہ رہے۔

اگر شگاف سے سیلان خون بکثرت ہو کر جوف عانہ میں خون کا اجتماع ہو جائے تو اس جگہ سلعہ دموی عانی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر مریضہ کمزور ہو اور عمدہ تدابیر میسر نہ آ سکیں تو ضعف شدید غشی اور سخت بخار کی تکلیف سے مریضہ جانبر نہیں ہو سکتی اور اگر زندہ بھی رہے تو جوف عانہ میں پھوڑا پیدا ہونے سے ہمیشہ مصیبت میں مبتلا رہتی ہے۔

علاج : تقویت قلب کے لئے خمیرہ مروارید 3 ماشہ ہمراہ لعاب بہیدانہ 3 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ۔ شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک 4 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ میں حل کر کے تخم ریحان یا تخم بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

مریضہ کو نہایت آرام سے بستر پر سیدھی لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ پاخانہ کے لئے حقنہ اور پیشاب نکالنے کے لئے قاثاطیر استعمال کریں اور اس سے بالکل غافل نہ ہوں۔ اگر پیاس لگے تو عرق گلاب، عرق مکو، عرق گاؤزبان، عرق کیوڑہ وغیرہ تھوڑی مقدار میں پلائیں۔ لنار کھانا مجوز ہے۔

اگر اس مرض کا ابتدائی زمانہ گزر چکا ہو تو سلعہ دمویہ عانہ کے مطابق علاج کریں۔

ڈاکٹری علاج : فی الفور اپریشن کرائیں ورنہ مریضہ تلف ہو جاتی ہے۔

ورم قاذف

کیفیت: عام طور پر ایک قاذف نالی اور کبھی دونوں نالیوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ ورم حاد اور مزمن دو قسم کا ہوتا ہے۔

اسباب: سخت سردی کا لگنا' آتشک یا سوزاک کا سمی مادہ' اسقاط حمل یا ولادت کے بعد غلاظت کے خارج نہ ہونے کے باعث تعفن پیدا ہو کر اس کا اثر نالیوں تک پہنچنا' سرخ بخار' مرض سل اور سرطان کی سمیت وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات: کمر اور پیڑو میں درد رہتا ہے جو چلنے پھرنے اور کام کرنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ حیض کا بند ہونا یا تکلیف سے آنا' کمزوری لاغری وغیرہ۔

قسم حاد میں بخار تیز ہوتا ہے۔ قاذف نالیوں کے مقام پر درد' سرخی' جلن اور ورم معلوم ہوتا ہے۔ دبا کر دیکھنے سے ورم کی سختی محسوس ہوتی ہے۔

قسم مزمن میں حیض درد کے ساتھ آتا ہے۔ مباشرت کے وقت کسی قدر تکلیف اور درد محسوس ہوتا ہے۔ رفع حاجت کے وقت پیڑو میں درد ہوتا ہے۔

علاج: قسم حاد میں پینے کے لئے یہ نسخہ دیں۔

صفتہ: شاہترہ' گل نیلوفر' گل سرخ' مکو خشک' تخم خطمی' تخم خیارین ہر ایک 7 ماشہ۔ رات کو پانی میں تر کر کے صبح چھان لیں اور مصری 2 تولہ حل کر کے پلائیں۔

شام کے وقت لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ۔ تخم خیارین' شیرہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق شاہترہ 7 تولہ۔ عرق مکو 5 تولہ میں تیار کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ حل کریں اور تخم کنوچہ 5 ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

مقامی طور پر تخم السی' تخم سویہ' مکو خشک' گل سرخ' گل بابونہ ہر ایک 6 ماشہ۔ مغز املتاس 9 ماشہ۔ آب مکو سبز۔ آب کاسنی سبز میں پیس کر روغن گل ایک تولہ ملائیں اور مریضہ کے پیڑو پر نیم گرم ضماد کریں۔ اگر درد کی تکلیف زیادہ ہو تو اسی لیپ میں بزر البنج 3 ماشہ۔ افیون' زعفران ہر ایک ایک ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد اضافہ کریں۔ مریضہ کو ہر روز نصف گھنٹہ' گل بابونہ' تخم خطمی' گل سرخ' پوست خشخاش کے جوشاندہ میں بٹھائیں یا اسی پانی کی اسفنج کے ذریعہ تکمید کریں۔

قسم مزمن میں تحلیل ورم کے لئے یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ: مکو خشک' تخم خطمی' شاہترہ' چرائتہ' گل سرخ ہر ایک 7 ماشہ۔ باد رنجبویہ جنطیانہ ہر

ایک 5 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر چھان لیں اور اسی میں مصری 2 تولہ حل کر کے پلائیں اور نسخہ ذیل دیں۔

نسخہ : اجوائن دیسی 1 ماشہ۔ مرچ سیاہ 5 عدد۔ نمک سیاہ 1 ماشہ کا سفوف رات کو سوتے وقت کھا کر اوپر سے ایک دو گھونٹ عرق بادیان نوش کریں۔ پیڑو پر یہ **بھبھیہ** بندھوائیں۔

نسخہ : برگ مکو سبز' برگ کاسنی سبز' برگ خطمی سبز' برگ سویہ سبز اور اوپر سے کوئی سرپوش ڈھک دیں۔ توے کے نیچے نرم آگ جلائیں اور تھوڑی دیر کے بعد سرپوش اٹھا کر دواء کو پلٹتے رہیں۔ جب وہ بھرتہ کی طرح پک کر نرم ہو جائے اس وقت اس میں روغن گل 1 تولہ ملا کر نیم گرم باندھیں۔ خصوصاً رات کے وقت اس **بھبھیہ** کا باندھنا بہت مفید ہے۔

ڈاکٹری علاج : ازالہ اسباب کریں۔ اگر بخار بھی ہو تو:۔

فیور مکسچر دیں۔ سلفا ڈایازین کی گولی صبح دوپہر اور شام کھلائیں۔ **پنسلین** کا ٹیکہ کرائیں اور **انٹی فلوجسٹین** پیڑو پر لگائیں۔

انسداد قاذف

کیفیت : اس مرض میں قاذف نالیوں کا سوراخ بند ہو جاتا ہے یہ مرض شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آتا ہے۔

اقسام : یہ مرض یا تو پیدائشی ہوتا ہے یا سن بلوغ سے پہلے واقع ہوتا ہے یا سن بلوغ کے بعد معلوم ہوتا ہے۔

اسباب : پیدائش میں ساخت کی خرابی' غیر پیدائش میں عصبی کھچاؤ کے سبب نالی کی ساخت کا سکڑ جانا۔ نالی میں کسی سدے کا پیدا ہو جانا۔ ورم کے باعث راستہ کا مسدود ہونا۔ قاذف نالی پر کسی قریبی عضو کا دباؤ پڑنا۔ نالی کے غشاء مخاطی میں کسی رطوبت کا رس کر اس کے اندر چمٹ جانا' آتشکی یا سوزاکی زخموں کا اثر کسی قرحہ کے اندمال سے نالی کا بند ہو جانا۔ نالی کے اندر گوشت زائد مسہ یا رسولی کا پیدا ہونا۔

علامات : اسباب موجبہ موجود ہوتے ہیں۔ خواہش مباشرت اور زنانہ علامات میں نقص یا کمی آ جاتی ہے۔ عورت اولاد سے محروم ہوتی ہے خصوصاً جب کہ دونوں نالیاں بند ہوں۔

علاج : اگر تشنج اعصاب اس کا موجب ہو تو بطور خوردنی و مالیدنی ایسی دواؤں کا استعمال کریں جن سے اعصاب کا تشنج دور ہو۔ اگر قاذف نالی کی ساخت میں ورم ہو تو **محللات** عمل میں لائیں ان دونوں اسباب کے لئے ذیل کے نسخے مفید ہیں۔

صفتہ : مویز منقیٰ، گل بنفشہ، عنب، تخم خطمی، کو خشک، تخم کشوث، تخم خیارین، تخم خرپزہ، بادیان، گاؤزبان وغیرہ کو جوش دے کر صاف کر کے خمیرہ بنفشہ ملا کر پلائیں۔ نیز ان ادویہ کے جوشاندہ میں عورت کو بٹھائیں یا نیم گرم جوشاندہ نطول کریں۔

عصبی تشنج کے لئے روغن موم، روغن بابونہ اور چربیوں کی مالش مفید ہے۔ یہ نسخہ بھی نافع ہے۔

صفتہ : ماش کا آٹا گائے کے دودھ میں گوندھ کر اس کی روٹی ایک طرف توے پر پکائیں اور کچی طرف کو روغن گل سے چکنا کر کے گرما گرم باندھیں۔

اگر قاذف نالی میں سدہ پڑ گیا ہو تو سدہ کو کھولنے والی قوی دواؤں کا استعمال کریں۔ چنانچہ یہ نسخہ بہت مفید ہے۔

صفتہ : بادیان، انیسون، تخم کرفس، تخم حلبہ، پرسیاؤشاں، تخم خرپزہ ہر ایک 7 ماشہ جوش دے کر صاف کریں اور شربت بزوری 3 تولہ ملا کر پلائیں اور روغن بابونہ کی مالش کریں۔

پیدائشی نقص : قاذف نالی میں زائد گوشت یا مسہ کا پیدا ہو جانا، رسولی کے باعث نالی کا بند ہو جانا۔ یہ سب اقسام لاعلاج ہیں۔

امراض پستان

استرخاء الثدی

(پستانوں کا ڈھیلا پن اور ان کا لٹک جانا)

بعض اوقات کام کاج و مشقت سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے آرام سکون کی زندگی بسر کرنے سے جسم میں بلغمی رطوبات زیادہ ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے تمام جسم کی طرح پستانوں میں بھی ایک قسم کا استرخا پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دودھ کی پیدائش میں نقص اور عروق کی تنگی کی وجہ سے اس میں کمی ہو جاتی ہے اور بچہ کافی غذا نہ ملنے کی وجہ سے نہ صرف کمزور و ضعیف رہتا ہے بلکہ اس کی خرابی کی وجہ سے مختلف امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح بعض اوقات دودھ کے زیادہ مقدار میں خرچ ہو جانے اور جسم میں خون کے کم ہونے کی صورت میں بھی پستانوں کا تناؤ کم ہو کر ان میں استرخائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی گرم پانی سے زیادہ نہانے کی وجہ سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ مناسب ہے کہ مذکورہ صورت کے وقوع پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کریں۔

علاج : رطوبات بلغمیہ کے غلبہ کی صورت میں (جس میں جسم کا ڈھیلا و پولا ہونا سستی و کاہلی کا سوار رہنا' بدن کا بوجھل رہنا' نفخ و قراقر کا رہنا' بھوک کا کم لگنا وغیرہ صورتیں بطور علامات پائی جاتی ہیں [1] مصطگی' زنجبیل' زیرہ سیاہ ہر ایک ایک ماشہ پیس کر جوارش جالینوس 7 ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے زیرہ' زنجبیل' بادیان' دارچینی' پودینہ' انیسون ہر ایک 3 ماشہ الائچی خورد و الائچی کلاں ہر ایک 5 ماشہ پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ شام کو [2] بادیان 5 ماشہ۔ زیرہ سیاہ 3 ماشہ۔ زنجبیل ایک ماشہ۔ انیسون 3 ماشہ۔ عرق الائچی 12 تولہ میں پیس چھان کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں یا [3] قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش بسباسہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [4] قرص مرگانگ ایک عدد معجون موچرس 7 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں اور [5] حب نمبر 5 ایک عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت نگلوا دیا کریں اور مقامی طور پر [6] ست مازو' اقاقیا' سریشم ماہی' کندر' بارتنگ کے پانی میں پیس کر پستانوں پر طلاء کریں یا [7] ہتھ جوڑی پانی میں پیس کر لیپ کریں یا [8] پوست انار' کزمازج' گلنار' مازو سبز' جفت بلوط' اقاقیا ہر ایک 6 ماشہ سرکہ میں پیس کر لیپ کریں اور خصوصاً ایام کے بعد دن میں دو مرتبہ ضرور لیپ کیا کریں۔

اگر بلغمی رطوبت بہت زیادہ زیادہ غالب ہوں تب بہتر ہے کہ منضج پلا کر **مسہلوں** سے تنقیہ کریں اور اس کے بعد ایک وقت نسخہ نمبر 2 اور دوسرے وقت ⑨ ثمر انبہ خام تولہ (جو چنے کے برابر ہوں) پھلی ببول تولہ۔ مازو تولہ۔ شکر سرخ 3 تولہ کے سفوف میں سے تین ماشہ لے کر پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں اور مقامی طور پر لیپ کی مذکورہ بالا دوائیں استعمال کرائیں اور بہتر ہے کہ مریضہ کو گھر کے کام کاج میں مصروف بنانے کی سعی اور ایک وقت غذا دینے کی کوشش کریں اور غذاؤں میں مرغ' تیتر' بٹیر وغیرہ کا گوشت۔ ارہر کی دال' انڈے وغیرہ گرم چیزیں اور بے چھنے آٹے کی روٹی کھلانے کا اہتمام کریں۔

دودھ کے زیادہ صرف ہونے اور خون کی کمی کی صورت میں (جیسا کہ بحالت ضعف دو بچوں کو دودھ پلانے کی صورت میں ہوتا ہے) عمدہ اور دودھ بڑھانے والی غذاؤں کے استعمال کی طرف توجہ کی جائے (ملاحظہ ہو بیان قلت اللبن) گرم پانی سے زیادہ غسل کرنے کی صورت میں اس سے اجتناب رکھیں۔

علاوہ بریں مندرجہ ذیل تدابیر بھی پستانوں کے ڈھیلے ہو جانے اور ان کے بڑھ جانے کی حالت میں مفید ہوتی ہیں۔ مناسب ہے کہ تنقیہ کے بعد استعمال کرائیں۔

① انبہ خورد (جو چنے برابر ہوں) پھلی ببول خورد' مغز خستہ تمر ہندی پوست انار ہم وزن سایہ میں خشک کر کے کوٹ پیس لیں۔ اس میں سے دو یا سوا دو تولہ لے کر گھی 10 تولہ۔ شکر 10 تولہ میں ملا کر حلوہ بنا کر کھلائیں اور چالیس روز تک برابر استعمال کرائیں (کہتے ہیں کہ اس تدبیر سے چودہ برس کی دوشیزہ کے سے پستان ہو جاتے ہیں)۔

② انار کے پتے انار کی چھال انار کے پھول اور خود انار خوب باریک پیس لیں اور اسے اتنے پانی میں کہ پانی دواء سے اوپر رہے بھگو دیں۔ دوسرے دن اسے چند جوش دے کر چھان لیں پھر اس کے چوتھائی وزن پر کڑوا تیل لے کر اس میں شامل کر کے پھر جوش دیں یہاں تک کہ وہ پانی جل جائے۔ اس روغن کو محفوظ رکھیں اور اسے پستانوں پر ملتے رہیں۔

حکتہ الثدی

(پستانوں کی خارش)

بعض اوقات خون کی حدت کی وجہ سے نیز نفاخ غذاؤں کے استعمال اور جگر و معدہ کے ضعیف ہونے کی صورت میں دغدغہ پیدا کرنے والے بخارات کے پیدا ہو جانے کے سبب سے بھی **ثدیین** میں ایک قسم کی میٹھی میٹھی خارش سی پیدا ہو جاتی ہے جو کچھ دیر رہ کر زائل ہو جایا

کرتی ہے۔ شکایت بالا کے زیادہ اثر پذیر ہو جانے کی صورت میں دودھ میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جس سے بچے کی پرورش ناقص ہو جاتی ہے۔

علامات : **خون کی حدت کی صورت** میں پیاس کی شدت جسم میں گرمی چھن' نیند میں کمی' ہضم میں نقص ہوتا ہے اور بعض اوقات جسم پر دھبے اور پھنسیاں سی نمودار ہو جاتی ہیں وغیرہ۔

نفاخ غذاؤں کی صورت میں باد انگیز چیزوں کا استعمال اور ضعف معدہ و ضعف جگر کی صورت میں غذاؤں کا اچھی طرح ہضم نہ ہونا' قراقر کا رہنا' جسم میں تر و تازگی کا نہ ہونا' بھوک کا نہ لگنا وغیرہ علامات رونما ہوتی ہیں۔ ایسی صورت میں مندرجہ ذیل تدابیر سے علاج کی کوشش کریں۔

علاج بصورت حدت خون 1 لعاب بہیدانہ 3 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ۔ عرق مصفی خون 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت عناب 2 تولہ میں شامل کر کے پلائیں۔ شام کو 2 شیرہ تخم کاہو' شیرہ تخم خرفہ ہر ایک 3 ماشہ۔ شیرہ زرشک 1 ماشہ۔ شیرہ سماق 1 ماشہ پانی میں نکال کر شربت نارنج 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔

خون کے زیادہ فساد کی صورت میں 3 نقوع شاہترہ دو ہفتہ پلائیں اور اگر ضرورت سمجھیں تو مطبوخ ہفت روزہ پلا کر تنقیہ کرائیں۔ اس کے بعد 4 جوارش تمر ہندی تولہ صبح شام کھلائیں اور 5 **سکنجبین** لیموں 2 تولہ صبح شام غذا کے بعد چٹا دیا کریں۔ نفاخ چیزوں کے استعمال کی صورت میں ان سے پرہیز رکھیں۔

معدہ و جگر کے ضعف کی صورت میں 6 جوارش جالینوس 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ۔ شیرہ زیرہ 3 ماشہ۔ شیرہ الائچی خورد 3 ماشہ پانی میں نکال کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں یا 7 جوارش کمونی تولہ مسہل کھلا کر اوپر سے پودینہ خشک 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شکر سرخ ملا کر پلائیں۔ جگر کی رعایت سے نمبر 1 میں عنب الثعلب خشک 3 ماشہ اضافہ کریں اور بجائے پانی کے دواؤں کو عرق مکو 6 تولہ۔ عرق برنجاسف 6 تولہ میں پیسیں۔ شام کو 8 انوشدارو لولوی 5 ماشہ کھا کر اوپر سے عرق بادیان 5 تولہ' عرق عنب الثعلب 5 تولہ میں گل قند 4 تولہ شامل کر کے پی لیں اور کھانے کے بعد 9 حب پپیتا 2 عدد یا حب کبد 2 عدد کھلائیں یا 10 قرص تامیسر ایک عدد معجون نانخواہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور (11) قرص خبث الحدید ایک عدد جوارش بسباسہ میں ملا کر شام کو کھائیں اور (12) سفوف نعناع کھانا کھانے کے بعد کھا لیا کریں اور بہتر ہو کہ (13) حب تنکار 5 عدد ہفتہ میں ایک بار رات کو سوتے وقت کھا لیا کریں۔ مقامی طور پر (14) سرکہ گلاب باہم ملا کر کپڑا اس میں تر کر کے رکھیں۔

پرہیز و غذا : تیز' چرپری' ثقیل' نفاخ چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ بکری کا شوربہ مونگ کی دال' دلیہ' ساگودانہ' پالک' ٹنڈے وغیرہ ترکاریاں استعمال میں لائیں۔

وجع الثدی (پستانوں کا درد)

بعض اوقات خون میں حدت کے زیادہ ہو جانے' اعصاب کی حس کے تیز ہو جانے نزلی رطوبات کے گرنے اور کبھی ریاحی اثرات کی وجہ سے پستانوں میں درد ہو جاتا ہے جو بعض اوقات بڑھ کر کندھوں اور بازوؤں اور کبھی لہر کے طور پر بھونچوں اور انگلیوں تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات رحم کی مشارکت اور بعض اوقات دودھ کی زیادتی ورم چوٹ وغیرہ کی وجہ سے بھی درد کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے علاوہ تکلیف کے خون وغیرہ کے زیادہ جذب ہونے کی وجہ سے دودھ میں بھی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

خون کی حدت کی صورت میں (جس میں درد کے علاوہ پستانوں میں ایک قسم کی جلن سوزش محسوس ہوتی ہے۔ مریضہ کو پیاس زیادہ لگتی ہے۔ گرم چیزوں کے استعمال سے تکلیف پہنچتی ہے وغیرہ) 1 سرکہ تولہ۔ روغن گل تولہ میں ملا کر پستانوں پر طلا کریں اور بہتر ہو کہ طلاء کرنے سے پہلے 2 پوست خشخاش 2 تولہ۔ گل بابونہ 2 تولہ کے جوشاندہ سے نکور کر لیں یا اس کے پانی سے نطول کرا دیں۔

زیادہ حدت کی صورت میں 3 صندل سفید 3 ماشہ۔ ہری کاسنی' سبز خرفہ کے پانی میں گھس کر قدرے کافور و روغن گل کا اضافہ کر کے طلا کریں اور 4 بہیدانہ کا 3 ماشہ کا لعاب اور تخم خرفہ 3 ماشہ و آلو بخارا 5 عدد کا عرق شاہترہ 12 تولہ میں شیرہ نکال کر دونوں کو ملا کر شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر دونوں وقت پلائیں۔

عصبی حس کے تیز ہونے کی صورت میں 5 مغز بادام شیریں 5 دانہ۔ مغز تخم تربوز 3 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ۔ نشاستہ 3 ماشہ۔ تخم خشخاش 3 ماشہ بکری کے دودھ میں پیس کر حریرہ بنا کر صبح کو پلائیں اور 6 صندل سفید 3 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ۔ بزر البنج ایک ماشہ گلاب میں پیس کر اس میں تر کر کے کپڑا پستانوں پر رکھیں 7 حب جدوار 2 عدد۔ خمیرہ خشخاش 7 ماشہ میں ملا کر سوتے وقت کھلائیں۔

نزلہ کی صورت میں صبح کو نسخہ نمبر 5 دیں اور شام کو 8 خمیرہ گاؤزبان تولہ کھلا کر اوپر سے بہیدانہ 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ سپستان 9 دانہ ہلکا سا جوش دے کر شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر پلا دیں یا 9 قرص خبث الحدید ایک عدد معجون نانخواہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور 10 قرص مرگانک 1 ماشہ۔ جوارش زنجبیل 5 ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد (11) حب کبد 3 عدد کھانے کی ہدایت کریں یا (12) قرص مرجان ایک عدد اطریفل کشنیزی 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور (13) جوارش جالینوس 7 ماشہ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد تجویز کریں اور (14) قرص

ملین 4 عدد ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

ریاحی شکایات میں (15) جوارش کمونی 7 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 5 ماشہ۔ تخم کشوث 5 ماشہ۔ انیسوں 3 ماشہ۔ عرق بادیان 8 تولہ۔ عرق پودینہ 4 تولہ میں پیس چھان کر گل قند 4 تولہ ملا کر پلا دیں۔

کھانا کھانے کے بعد (16) حب پپیتا 3 عدد یا سفوف نمک شیخ الرئیس 3 ماشہ کھلائیں یا (17) قرص خبث الحدید ایک عدد' معجون نانخواہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور (18) قرص مرگانگ ایک عدد۔ جوارش زنجبیل 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور کھانا کھانے کے بعد (19) حب کبد 2 عدد تجویز کریں۔

ضرورت محسوس ہو تو (20) نمک باجرہ بھوسی (گیہوں کی) زیرہ' اجوائن کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کر کے تکور کریں یا (21) زیرہ' انیسوں' تخم ترب' تخم سویہ' گل سرخ' گل بابونہ پانی میں جوش دے کر اس سے تکور کرائیں یا اس کا تریڑہ کریں۔ دودھ کی زیادتی' دودھ کا انجماد' ورم چوٹ وغیرہ حالات میں ان کے دفعیہ کی سعی کریں (ملاحظہ ہوں ان کے بیانات)۔

پرہیز و غذا : حدت کی حالت میں گرم تیز چرپری چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ پالک خرفہ وغیرہ سرد ترکاریاں کھلائیں۔ ریاح کی صورت سے ماش' باقلا' چنے' مٹر وغیرہ چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ شوربے انڈے وغیرہ کھائیں۔ نزلہ کی صورت میں مونگ کی دال کا پانی' پالک اور بعد میں شوربہ گھیا ڈال کر دیں وغیرہ۔

ورم الثدی

(تھنیلہ) ورم پستان

بعض اوقات خون و صفراء کے غلبہ اور بعض اوقات بلغم و سوداء کی زیادتی اور اس کے تدعین کی طرف ہجوم کرنے کی بنا پر دیگر اعضاء کی طرح پستانوں میں بھی ورم کی شکایت عارض ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ پستانوں میں دودھ کے غیر معمولی اجتماع' دودھ کے انجماد اور چوٹ و رگڑ وغیرہ کے سبب سے بھی ورم عارض ہو جاتا ہے جو غیر معمولی تناؤ کی وجہ سے زیادہ تکلیف دہ بن جاتا ہے۔ یہ ورم بلحاظ اسباب مندرجہ ذیل پانچ اقسام پر مشتمل ہوتا ہے۔ ورم حار' ورم بارد' ورم لبنی' ورم انجمادی' ورم ضربی۔

ورم حار : جو خون و صفرا کے ہجوم کا نتیجہ ہوتا ہے۔ علامات ذیل سے متمیز ہوتا ہے۔ علامات ورم میں تناؤ زیادہ ہوتا ہے۔ درد کی لہریں کندھوں' بغل اور بازوؤں تک پہنچتی ہیں۔ ورم میں

سخت بے چین کر دینے والی ٹیسیں اٹھتی ہیں۔ جلن زیادہ ہوتی ہے۔ بخار تیز ہوتا ہے۔ پیاس زیادہ اور نیند کم آتی ہے۔ کرب و بے چینی زیادہ رہتی ہے وغیرہ۔ ایسی حالت میں یہ تدابیر اختیار کریں۔

علاج: اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو پہلے فصد کھلائیں اور ایک تلئین دے کر پھر [1] خمیرہ گاؤزبان تولہ یا خمیرہ ابریشم سادہ تولہ چاندی کے ورق ایک عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہیدانہ 3 ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ۔ شیرہ آلو بخارا 5 دانہ۔ عرق شاہترہ 12 تولہ میں پیس چھان کر شربت نیلوفر 2 تولہ یا شربت عناب 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور [2] روغن گل سرکہ باہم ملائیں۔ اس میں کپڑا تر کر کے پستانوں پر رکھیں یا [3] پوست خشخاش 2 تولہ گلاب 1/4 مار میں جوش دے کر اس سے نکور کریں یا [4] رسوت 6 ماشہ جدوار 3 ماشہ ہری مکو کے پانی میں پیس کر نیم گرم ورم پر لیپ کریں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو قدرے افیون لیپ میں بڑھا دیں یا [5] تخم خشخاش سفید بکری کے دودھ میں پیس کر لیپ کریں یا [6] بکری کے مثانہ میں سرکہ گرم پانی بھر کر اس سے یا گل بابونہ 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ مکو 6 ماشہ۔ پوست 6 ماشہ۔ عنب الثعلب 6 ماشہ۔ آرد باقلا 6 ماشہ۔ سرکہ بقدر ضرورت میں پیس کر روغن گل 6 ماشہ اضافہ کر کے لیپ کریں یا [8] اسپغول 2 تولہ کو سکنجبین 2 تولہ و پانی 1/8 مار میں پکا کر لیپ کریں۔ ورم کے زمانہ وقوف میں (جب کہ ورم بڑھ کر ایک حالت پر ٹھہر جائے [9] بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک 6 ماشہ۔ السی 2 تولہ۔ کنجد 2 تولہ باریک پیس کر قیروطی میں ملا کر لیپ کریں یا [10] آرد جو 6 ماشہ۔ گل بابونہ 6 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ۔ مغز فلوس 6 ماشہ۔ جدوار 3 ماشہ۔ رسوت 3 ماشہ۔ ہری مکو کے پانی میں پیس کر روغن گل اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں۔

افاقہ ہونے پر (11) قرص مرجان ایک عدد قرص خبث الحدید ایک عدد خمیرہ گاؤزبان جواہر والے 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور (12) اطریفل شاہترہ تولہ رات سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

حرارت کے باقی رہنے کی صورت میں صبح کو (13) مفرح بارد 5 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ۔ شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ شیرہ کشنیز خشک 3 ماشہ۔ عرق شیر 6 تولہ۔ عرق شاہترہ 6 تولہ میں نکال کر شربت بزوری 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور (14) اطریفل کشنیزی تولہ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

ورم بارد بلغمی کی صورت میں (جس میں درد کم تناؤ معمولی بخار ہلکا ساخت میں نرمی اور اس کے علاوہ دیگر بلغمی علامتیں پائی جاتی ہیں۔ یہ نسخہ پلائیں [1] گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ، بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ بادیان ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ پرسیاؤشاں 7 ماشہ۔ عنب الثعلب 7 ماشہ۔ خشک رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ شام کو

[2] بادیان 5 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ عنب **الثعلب** خشک 5 ماشہ۔ عرق بادیان 6 تولہ۔ عرق برنجاسف 6 تولہ میں پیس کر چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور [3] گل بابونہ' اکلیل الملک' تخم کرفس' تخم میتھی' عنب **الثعلب** کے جوشاندہ میں تولیہ بھگو کر نچوڑ کر ورم کے مقام پر تکور کریں۔ اس کے بعد [4] بابونہ' آب کرفس 2 تولہ و آب بادیان بقدر ضرورت میں پیس کر یا [5] کرفس آب بادیان میں پیس کر لیپ کریں اور یا [6] گل بابونہ 2 تولہ۔ عنب الثعلب 2 تولہ۔ گل خطمی 2 تولہ۔ پانی 5 سیر میں جوش دے کر اس سے نطول کریں اور اس کے بعد یہ لیپ جو ایسی حالت میں بہت مفید رہتا ہے لگائیں [7] چوب میدہ 6 ماشہ۔ پوست کچنال' تخم حلبہ' پوست' بیخ ارنڈ' گیرو 6 ماشہ پانی میں پیس کر ورم پر لیپ کریں اور [8] روغن قسط میں زعفران گھس کر کبھی کبھی ورم پر لگاتے رہیں۔

سوداویت کے غلبہ کی صورت میں [1] گل سرخ 7 ماشہ۔ گل گاؤزبان 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ' بسفائج 7 ماشہ۔ شاہترہ' چرائتہ' افتیمون ہر ایک 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلا دیں اور شام کو [2] خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا اول کھلا کر اوپر سے عرق شیر 6 تولہ۔ عرق **ماء الجبن** 6 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور **مقامی طور پر** [3] مرہم جدوار تولہ۔ ہری مکو بقدر ضرورت کے پانی میں حل کر کے روغن گل 6 ماشہ سرکہ تولہ بڑھا کر نیم گرم لیپ کریں یا [4] سیاہ تل السی پیس کر روغن زیتون میں ملا کر نیم گرم لیپ کریں۔

ورم لبی جو دودھ کی زیادتی کے موقع پر تناؤ درد کے سبب سے خون کے زیادہ ہجوم کرنے کی وجہ سے عارض ہوتا ہے وہ دوسرے اسباب کے نہ ہوتے ہوئے دودھ بڑھانے والی صورتوں کی موجودگی سے متہیج ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی کوشش کی جائے۔

علاج : ابتداء" اگر ہو سکے تو آہستگی کے ساتھ مخراج اللبن کے ذریعہ سے یا چوس کر تھوڑا تھوڑا کر کے دودھ نکالیں تاکہ تناؤ اور درد میں کمی ہو جائے اس کے بعد [1] دال مسور 6 ماشہ۔ آرد جو 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ مغز تخم باقلا 6 ماشہ۔ تخم کاہو 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ سرو کے پتوں کے پانی یا سادہ پانی میں پیس کر سرکہ خالص 6 ماشہ و روغن گل 6 ماشہ اضافہ کر کے نیم گرم لیپ کریں یا [2] دال مسور 6 ماشہ۔ مغز تخم باقلا 6 ماشہ جوز جندم 6 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ نمک ایک ماشہ گلاب میں پیس کر لیپ کریں اور [3] قرص خبث الحدید ایک عدد۔ قرص مرجان ایک عدد۔ اطریفل کشنیزی 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور [4] معجون تلخ 5 ماشہ شام کو کھلائیں اور [5] اطریفل زمانی 7 ماشہ ہفتہ میں دو بار رات کو سوتے وقت کھلائیں اور [6] گندھک محلول 4 قطرہ پانی میں ملا کر صبح شام غذا کے بعد پلائیں یا [7] گلنار' مصطگی' مازو سبز' تخم کاہو' کشنیز' آرد

سنگھاڑہ ہم وزن شکر مجموع وزن ادویہ سفوف بنا کر تین ماشہ صبح تین ماشہ شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

ورم انجمادی جو پستانوں میں دودھ کے بستہ ہو جانے کے سبب سے عارض ہوتا ہے۔ وہ دودھ کی کافی مقدار میں موجودگی کے باوجود بہت کم مقدار میں خارج ہونے یا قطعی برآمد نہ ہونے۔ پستانوں کی بھٹنیوں کے دھنس جانے۔ رنگت میں تیرگی اور سختی کے ہو جانے، تناؤ اور چھونے سے تکلیف کے محسوس ہونے اور بخار کے سردی سے آتے رہنے سے ممتیز ہوتا ہے۔ مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کی اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج : اولاً آلہ شیر کش سے تھوڑا سا دودھ نکال دیں۔ اگر دودھ نہ نکلے تو پہلے گرم پانی میں تولیہ بھگو کر نچوڑ کر بار بار پستانوں پر رکھیں۔ گرم پانی کا بھپارہ دیں۔ روغن بنفشہ کی مالش کریں تا کہ دودھ میں رقت پیدا ہو جائے پھر آلہ مذکور سے دودھ نکالیں۔ اس کے بعد 1 بابونہ، پودینہ کوہی، تخم میتھی، تخم سویہ، برگ سداب ہر ایک ایک تولہ کے جوشاندہ سے تریڑہ کریں 2 سرکہ روغن گل میں کپڑا تر کر کے پستانوں پر رکھیں اور 3 آرد جو، آرد باقلا، مغاث ہرے خرفہ کے پانی میں پیس کر زردی بیضہ مرغ شامل کر کے لیپ کریں یا 4 پودینہ اور مکو کے پتے پیس کر سرکہ 6 ماشہ۔ روغن گل 6 ماشہ شامل کر کے لیپ کریں یا 5 چقندر کو پانی میں پکائیں۔ جب وہ گل جائیں تب اس میں مغز تخم باقلا گیہوں کی روٹی کا گودا کوٹ کر ملا دیں اور روغن کنجد قدرے آمیز کر کے نیم گرم لیپ کر دیں اور اس دوران میں 6 جوارش جالینوس کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان 5 ماشہ۔ شیرہ مویز منقی 9 دانہ۔ شیرہ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ۔ عرق برنجاسف 12 تولہ میں نکال کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلاتے رہیں اور رفع قبض کے لئے 7 قرص ملین 4 عدد ہفتہ میں ایک یا دو بار نیم گرم پانی سے رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

پرہیز و غذا : ترش میٹھی بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ معمولی ہلکی زود ہضم غذائیں، ترکاریاں پھل وغیرہ کھلائیں۔

ورم ضربی جو سینہ کے بل گرنے یا کسی بھاری چیز کے سینہ پر آ کر گرنے یا خراش کے سبب سے عارض ہو جاتا ہے۔ بہتر ہے کہ تدابیر ذیل سے اس کی اصلاح کریں۔

علاج : شروع میں 1 مونگ اور منقی کے بیج لے کر سرو کے پتوں کے پانی اور گلاب یا آس کے پانی میں پیس کر پستان پر لیپ کریں یا 2 مغز تخم باقلا، گل سرخ، جو مقشر، مسور مسلم ہر ایک 6 ماشہ ہرے دھنیا کے پانی میں پیس کر سرکہ بڑھا کر لیپ کریں۔

ورم کی زیادتی کے زمانہ میں 3 جو کا آٹا، پہاڑی پودینہ، زوفا سبز باریک پیس کر لیپ کریں۔ ورم کے ٹھہر جانے کی حالت میں 4 تخم حلبہ، تخم کتان، تخم کنوچہ ہر ایک 7 ماشہ۔ کنجد

سیاہ تولہ۔ ایلوا 3 ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ باریک پیس کر لیپ کریں اور اوپر سے ارنڈ کا پتہ رکھ کر پٹی لپیٹ دیں تاکہ پستانوں کو سہارا ملے۔ **درد کی شدت میں** 5 پوست خشخاش 2 تولہ کو عرق گلاب 2 بار میں جوش دے کر کپڑا تر کرکے نچوڑ کر اس سے نکور کریں یا 6 تخم خشخاش سفید بکری کے دودھ میں پیس کر لیپ کریں اور اس دوران میں 7 خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا 5 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے لعاب بہیدانہ' شیرہ مغز کدو ہر ایک 3 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ۔ عرق شاہترہ 6 تولہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں نکال کر شربت انار 2 تولہ شامل کرکے پلائیں۔

مذکورہ بالا تدابیر اگر صحیح طریق پر اختیار کی جائیں تب اکثر حالت میں ورم تحلیل ہو کر مصیبت سے نجات مل جاتی ہے لیکن اگر تدابیر میں گڑ بڑ ہو جائے یا انہیں مناسب اوقات میں اختیار نہ کیا جائے تب بجائے ورم کے تحلیل ہونے کے اس میں زیادتی بخار میں تیزی' ورم کے مقام پر سرخی' لپک ٹیس اور تکالیف میں بیشی کے آثار غالب اور ورم کے پکنے کی صورتیں نمایاں ہوتی ہیں۔ ایسی صورت میں مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل تدابیر سے ورم کے جلد پکا دینے کی سعی کریں تاکہ ورم کے جلد پک جانے اور اس کے ٹوٹ کر پیپ کے خارج ہو جانے سے تکلیف کا جلد ازالہ ہو سکے 1 تخم ریحان 4 تولہ گائے کے دودھ میں جوش دے کر پستانوں پر باندھ دیں یا 2 انجیر کوٹ کر پانی میں پیس کر لیپ کریں یا 3 السی' تخم کنوچہ' تخم خطمی' تخم میتھی' اسپغول ہر ایک 6 ماشہ تمام چیزوں کو باریک کوٹ کر پانی میں پیس کر لیپ کریں یا یہ پلٹس باندھیں۔ پلٹس 4 السی' تخم کنوچہ' ریوند چینی' جائفل ہر ایک 3 ماشہ بکری کے دودھ میں پیس کر نیم گرم باندھ دیں اور دن میں کم از کم دو مرتبہ تازی پلٹس باندھیں۔ اگر پکنے میں دیر محسوس ہو تو مذکورہ پلٹس پر ایلوا' سہاگہ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر چھڑک کر باندھیں۔ اس طریق سے جلد ورم پک کر پھوٹ جائے گا۔ اگر خود بخود نہ پھوٹے تو نشتر سے شگاف دے کر قرحہ کا علاج کریں (ملاحظہ ہو بیان قرحہ ثدی)

قرحتہ الثدی

پستان کا زخم

بعض اوقات ورم پستان کے زیادہ عرصہ تک باقی رہنے اور تدابیر کی غلطیوں کی وجہ سے اس میں زخم پڑ جاتا ہے۔ اسی طرح پستانوں کی پھنسیاں بے احتیاطیوں کے سبب سے زخم کی صورت اختیار کر لیتی ہیں اور کبھی مقام خراش میں بالخصوص اخلاط کی خرابی کی حالت میں زخم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے زخم اخلاط کی درستی کی حالت میں جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔ ان میں بدبو بھی کم

ہوتی ہے۔ پیپ سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کا قوام معتدل ہوا کرتا ہے وغیرہ اور اخلاط کی خرابی و فساد خون کی حالت میں ذرا مشکل سے اور دیر میں اچھے ہوتے ہیں۔ ان میں تکلیف بھی زیادہ ہوتی ہے۔ بدبو بہت پریشان کن اور پیپ کا رنگ مٹیالا سیاہی مائل اور غلیظ یا گوشت کے دھوون کی مانند سرخی مائل ہوتا ہے وغیرہ۔ ان حالات میں مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کی جائے۔

علاج : شروع میں جب کہ پیپ آنا شروع ہو گیا ہو 1 گیہوں کا آٹا، السی، نیم کے پتے ہم وزن پیس کر تھوڑے سے پانی میں ملا کر پکائیں۔ غلیظ ہونے پر اتار کر زخم پر باندھ دیں تاکہ اچھی طرح پیپ بن کر نکل جائے اسی طرح دن میں دو تین مرتبہ کریں اور 2 نیم کے پتوں اور کمیلہ کے جوشاندہ سے دھوتے رہیں۔ زخم کے صاف ہو جانے کے بعد بغرض اندمال 3 سفیدہ کاشغری زخم پر چھڑک کر روئی کی گدی رکھ کر پٹی کس دیا کریں یا 4 مرہم کمیلہ، مرہم سفیدہ، مرہم کافوری میں سے کسی مرہم کا استعمال رکھیں۔

مرہم کمیلہ : روغن زرد 2 تولہ آگ پر رکھیں۔ اس میں موم 6 ماشہ۔ رال 6 ماشہ شامل کر دیں۔ اس کے بعد کمیلہ 8 ماشہ۔ شنگرف 2 ماشہ۔ توتیا 2 ماشہ۔ کتھ سفید آدھ ماشہ باریک پیس کر اس میں ملا کر دستے سے گھوٹ کر مرہم بنائیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

نسخہ مرہم سفیدہ : روغن گل 2 تولہ آگ پر رکھیں۔ اس میں موم 7 ماشہ شامل کر کے حل کریں اور اس سفیدہ قلعی 7 ماشہ شامل کر کے اتار لیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

نسخہ مرہم کافوری : روغن السی 2 تولہ میں موم 2 تولہ پگھلائیں اور سفیدہ قلعی تولہ اور کافور 3 ماشہ پیس کر اس میں شامل کر کے اس قدر گھوٹیں کہ سب چیزیں ایک ذات ہو جائیں۔

خون کے فساد و حدت کی صورت میں 5 گل سرخ 7 ماشہ۔ گل نیلوفر 7 ماشہ۔ گل خطمی 7 ماشہ۔ شاہترہ 7 ماشہ۔ عنب الثعلب 7 ماشہ۔ تخم کاسنی 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت عناب 2 تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ شام کو 6 لعاب بہدانہ 3 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ۔ عرق مصفی خون 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو پندرہ روز کے بعد سنا، مغز املتاس، ترنجبین، شکر گل قند، روغن بادام حسب معمول نسخہ میں بڑھا کر مسہل دیں۔ دو تین مسہلوں کے بعد 7 معجون عشبہ 7 ماشہ۔ عرق عشبہ 8 تولہ۔ مصری 2 تولہ کے ساتھ صبح کو اور 8 اطریفل شاہترہ 7 ماشہ۔ عرق مرکب مصفی خون 10 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ کے ساتھ شام کو کھلائیں۔

آتشکی اثرات کی موجودگی میں 9 نقوع شاہترہ پلا کر دوائے سیاہ مسہل سے تنقیہ کرائیں۔ اس کے بعد 10 جوہری ایک عدد صبح کو تازہ پانی سے اور (11) حب لیموں ایک عدد شام کو پانی سے

نکلوا دیں اور بہر صورت زخم کو نیم کے پتوں اور کمیلہ کے جوشاندہ سے دھوتے رہیں۔

پرہیز و غذا : گڑ، تیل، مٹھاس کھٹاس، بادی چیزوں اور گوشت سے پرہیز رکھیں۔ مونگ کی دال، پالک، خرفہ، ٹنڈے، ساگودانہ، دلیہ، کھچڑی وغیرہ کھائیں۔

صغر الثدی

کیفیت : اس مرض میں عورت کے پستان پیدائشی طور پر چھوٹے ہوتے ہیں یا ہو جاتے ہیں۔

اسباب : ضعف قوت جاذبہ اور نشوونما کی کمی رگوں میں سدہ پڑ جانا، کثرت تحلل یا استفراغات بڑھاپا، عام کمزوری، فساد خون اور خشکی کا غلبہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات : پستان سکڑ کر لٹک جاتے ہیں۔ دودھ کم پیدا ہوتا ہے۔ یا اس کی کیفیت خراب ہوتی ہے۔ دیگر اسباب کی علامات تحقیق کرنے سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہیں۔ اگر پیدائشی طور پر پستان چھوٹے چھوٹے ہوں تو ایسی عورت بانجھ ہوتی ہے۔

علاج : بعد تشخیص سبب علاج اس کے مطابق کریں چنانچہ :-

اگر قوت جاذبہ کی کمزوری اس کا سبب ہو تو مقویات استعمال کریں مثلاً ایکسٹریکٹ آف مالٹ دیں اور **نسخہ** خراطین خشک، جونک خشک برابر وزن دونوں کو باریک پیس کر روغن قسط میں ملا کر ملا کریں یا **نسخہ** گج، پیپل، اسگندھ، قسط ہم وزن باریک پیس کر روغن بابونہ ملا کر لیپ کریں۔

اگر رگوں میں خلط غلیظ سے سدہ پڑ گیا ہو تو یہ دوا دیں۔

نسخہ : بادیان، تخم کشوث (در پارچہ بستہ) ہر ایک 5 ماشہ۔ برنجاسف، دارچینی ہر ایک 3 ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح قدرے گرم کر کے صاف کریں اور خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر پلائیں اور۔

نسخہ : بادیان، اکلیل الملک، بیخ خطمی، تخم کرنب، تخم سویہ، انجیر، افسنتین، مرکی۔ سب ہم وزن لے کر پانی سے پیسیں اور روغن قسط ملا کر پستانوں پر نیم گرم ضماد کریں۔

اگر عام کمزوری اس کا موجب ہو تو مسمنات اور مرغن غذائیں کھلائیں چنانچہ :-

نسخہ : بادام، کشیوا، نشاستہ، شکر سفید ہم وزن سفوف بنائیں اور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بکری یا بھیڑ کے تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں اور :-

نسخہ : بھینس کی چربی گرم کر کے چند روز پستانوں پر مالش کریں۔ یہ روغن بھی مفید ہے۔

نسخہ : بیخ بنفشہ 6 ماشہ۔ مغز پستہ، چرونجی، مغز پنبہ دانہ، مغز بادام شیریں ہر ایک 9 ماشہ۔ مغز

فندق' مغز انجلک' مغز تربوز ہر ایک ایک تولہ۔ مغز چلغوزہ' مغز حب القرطم' مغز تخم خیارین' مغز تخم کدو شیریں' کھوا ہر ایک 2 تولہ۔ چوب چینی 4 تولہ۔ موم کافوری 12 تولہ۔ کشنیز تازہ سبز 24 تولہ حسب دستور روغن تیار کریں اور خوب گرم پانی سے نہانے کے بعد یہ تیل سارے بدن خصوصاً پستانوں پر خوب ملیں اور دھوپ میں بیٹھے رہیں۔ بدن کو سرد ہوا سے بچائیں۔

اگر مزاج کی خشکی اس کا سبب ہو تو گھی دودھ کا زیادہ استعمال کریں۔ مریضہ کو آرام سے رکھیں اور یہ دوا دیں۔

نسخہ : شیرہ مغز بادام شیریں 5 دانہ۔ شیرہ مغز تخم کدو شیریں۔ شیرہ مغز تربوز ہر ایک 3 ماشہ۔ عرق شیر 12 تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں اور :-

نسخہ : بھیڑ کی چربی' بطخ کی چربی' مغز ساق گاؤ موم سفید ملا کر آگ پر گرم کر کے پستانوں پر ملیں۔

اگر اعضائے تولید میں نقص یا بڑھاپا اس کا باعث ہو تو لاعلاج ہے۔

عظم الثدی

کیفیت : بعض عورتوں کے پستان بہت بڑھ جاتے ہیں اور سینے پر لٹک جاتے ہیں جس کو ایک بڑا نقص اور عیب سمجھا جاتا ہے۔

علاج : پستانوں پر مجففات اور قابضات لگائیں۔ ادویہ ذیل مفید ہیں :-

* خرمہرہ سوختہ آرد جو کوفتہ بیختہ سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔
* برگ و بار و گل و پوست انار باریک پیس کر ایک رات دن پانی میں تر کریں۔ دوسرے روز قدرے جوش دے کر صاف کریں اور اس کے چہارم حصہ کو روغن تلخ کے ہمراہ پکائیں تاکہ پانی جذب ہو کر روغن رہ جائے۔ یہ روغن پستانوں پر ملیں۔
* بیخ کتائی کلاں' بیخ کتائی خورد' پوست انار' بیخ کندوری' مولسری خام مساوی الوزن پانی میں باریک پیس کر پستانوں پر لیپ کریں۔
* گیاہ لجالو' بیخ اسگندھ ہر روز پیس کر پستانوں پر طلا کریں۔
* کرم گنجائی جو برسات کے موسم میں ہوتا ہے۔ 40 عدد لے کر نمک میں ڈال کر کسی برتن میں رکھ دیں تاکہ نمک کے ساتھ یک ذات ہو جائیں۔ اس کو گل ملتانی کے ساتھ ملا کر ضماد کریں۔ بہت مفید ہے۔
* درخت برگد کی داڑھیوں کے نازک سرے جو سرخ اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ پانی

سے پیس کر لیپ کریں۔
* ثمر آم جو بقدر دانہ نخود چھوٹے ہوں' پھلی ببول جو چھوٹی ہوں' مغز تخم تمر ہندی' پوست انار سب ادویہ ہم وزن لے کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیسیں اور بقدر 7 ماشہ لے کر روغن گاؤ نیم پاؤ' شکر تری نیم پاؤ کے ہمراہ حلوہ بنا کر ہر روز 40 دن تک کھائیں تو پستان باکرہ کی طرح ہو جاتے ہیں۔
* ثمر آم خورد' پھلی ببول خورد' مازو سبز' شکر سرخ برابر وزن لے کر سفوف بنائیں اور بقدر 14 ماشہ ہر روز کھاتے رہیں۔

صلابت و تعقد ثدی

کیفیت : پستان کا جسم سخت ہو جاتا ہے یا اس میں سخت گلٹی پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی رسولی کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور بعض اوقات یہ سرطان بن جاتی ہے۔

اسباب : ورم پستان کا مزمن ہونا' بچے کے سر کی چوٹ لگ جانا۔ حیض کا قبل از وقت بند ہو جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات : اگر ورم مزمن ہو گیا ہو تو تمام پستان سخت معلوم ہوتا ہے۔ کبھی پستان کے اندر ایک گرہ سی معلوم ہوتی ہے جو ابتداء میں بیر کے برابر ہوتی ہے اور بڑھتے بڑھتے بطخ کے انڈے کے برابر یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے اور اس میں درد' سوزش اور التہاب پیدا ہو جاتا ہے۔ درد میں ٹیسیں اٹھتی ہیں پھر اس میں پیپ پڑ کر پھوٹ جاتی ہے۔

علاج : اگر ورم پستان مائل بہ صلابت ہو تو پہلے فصد کرائیں اور مسہلات سودا استعمال کر کے یہ قیروطی لگائیں۔

نسخہ : موم زرد ڈیڑھ تولہ۔ زردی بیضہ بطخ 2 عدد۔ روغن بنفشہ۔ روغن بادام' روغن گل ہر ایک ڈیڑھ تولہ قیروطی بنا کر استعمال کریں یا تخم حلبہ تخم کتان' تخم خطمی۔ انجیر پختہ روغن سوسن اور موم کے ہمراہ قیروطی بنا کر ضماد کریں۔ بطور خوردنی یہ نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ : عنب الثعلب 4 ماشہ۔ شاہترہ 6 ماشہ۔ اصل السوس 4 ماشہ جوش دے کر مصری ڈیڑھ تولہ داخل کر کے پلائیں۔ یہ ضماد بھی مفید ہے۔

نسخہ : آرد باقلا' آرد جو' گل بابونہ' اکلیل الملک' مویز منقی پیس کر روغن سوسن' چربی بز ملا کر استعمال کریں۔

* صلابت میں ورم' درد اور سرخی نمودار ہو تو فوراً جونکیں لگوئیں اور مکرر خون نکلوائیں۔

اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو فصد باسلیق کھلوائیں اور یہ ضماد کریں۔

نسخہ : کشنیز خشک 9 ماشہ۔ صندل سرخ 4 ماشہ۔ صندل سفید 4 ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ آب برگ کاسنی سبز، آب برگ مکو سبز، آب برگ پالک سبز، آب کشنیز خشک، آب برگ خرفہ سبز میں پیس کر ضماد کریں۔ اس کے لگانے سے ورم پکنے نہ پائے گا اور صلابت تحلیل ہو جائے گی۔ اگر درد اور سرخی کے ظاہر ہونے سے پہلے استعمال کریں تو جونکیں لگوانے اور فصد کرانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

پستان میں گرہ کو نرم کرنے کے واسطے قیروطیات اور مرہم داخلیون مفید ہے۔ ابتداء میں فصد باسلیق کفایت کرتی ہے اور مغز نان خمیری روغن گل سے چرب کر کے باندھنے سے گرہ جلد تحلیل ہو جاتی ہے۔ یہ ضماد بھی مفید ہے۔

نسخہ : آرد کرسنہ، ریوند چینی، آرد باقلا ہر ایک 7 ماشہ۔ روغن گل ڈیڑھ تولہ ملا کر ضماد کریں۔

اگر قبل از وقت حیض بند ہو جائے اور بغیر حمل دودھ پیدا ہو جانے کے باعث پستانوں میں عقد اور گرہ ہو گئی ہو تو فصد صافن نابض اور عرق النساء کا کھلنا مفید ثابت ہوتا ہے اور مطبوخ پوست خیار شنبر کے پینے سے حیض جاری ہو کر یہ عارضہ دفع ہو جاتا ہے نیز دیگر تدابیر مدر حیض بھی نفع دیتی ہیں۔

اگر بچہ کے سر کی چوٹ لگ جانے سے پستان میں گرہ پڑ گئی ہو تو زربی کو سرکہ میں پیس کر طلا کرنا فوراً فائدہ دیتا ہے۔

نوٹ : طب جدید میں صلابت ثدی کو ابتداء میں تکمید اور سینک کے ذریعہ دفع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو اسے پکا کر شیاف دے کر اس صلابت کو دور کرتے ہیں۔

پستانوں کے گوشت کے بڑھ کر دودھ کی رگوں پر دباؤ ڈالنے کی صورت میں مریضہ پر گوشت و چربی کے غلبہ کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ پستان بڑی بڑی ہوتی ہیں۔ ان پر توانائی اور سرخی محسوس ہوتی ہے۔ ان سے اکثر حالات میں دودھ کافی طور پر برآمد نہیں ہوتا۔ اسی سلسلہ میں بغیر کسی دوسرے سبب کی موجودگی کے پستانوں کی توانائی میں اضافہ ہو کر دودھ کا رک جانا۔ سبب مذکور کی تصدیق کا موجب ہو جاتا ہے۔ ورم و رسولیوں کی صورت میں ان کی علامات رونما ہوتی ہیں۔

علاج : پہلے پستانوں کے دودھ کی نوعیت کا اندازہ کریں۔ اگر وہ بہت زیادہ غلیظ نہیں ہے تب تو شروع ہی میں اور اگر اس میں غلظت زیادہ ہے یا انجمادی کیفیت پیدا ہو چلی ہے یا بلغمی مواد کے غلبہ سے راستوں میں سدہ ہیں تب گرم پانی کا بھپارہ دے کر یا گرم پانی میں فلالین کا ٹکڑہ بھگو کر

اس سے نکور کرکے یا آب گرم سے تریڑہ کرتے ہوئے دودھ میں کسی قدر رقت اور راستوں میں کشادگی پیدا کرکے آلہ شیر کش سے دودھ کے نکالنے کی تدبیر کریں اور اگر اس قسم کا آلہ موجود نہ ہو تو پھر کسی بوتل میں کھولتا ہوا پانی ڈالیں پھر بوتل سے پانی اوندھا کر بوتل کا منہ پستان کی بھٹنی پر چڑھا دیں اور اس طریق سے مناسب مقدار میں دودھ نکال کر (تاکہ تناؤ درد میں کمی ہو جائے) مندرجہ ذیل تدابیر سے اصل شکایت کا ازالہ کریں۔

دودھ کی غلاظت و بلغمیت کے غلبہ کی صورت میں (جیسا کہ اکثر اوقات ہوتا ہے) 1 السی، میتھی، بابونہ، پودینہ خشک، تخم خطمی، تخم کرفس ہر ایک 2 تولہ پانی میں جوش دیں اور صاف کرکے اس جوشاندہ میں اسفنج یا فلالین کا ٹکڑا تر کرکے گرم نکور کریں اور پھر اس پانی کو لوٹے میں ڈال کر باریک دھار سے پستانوں پر تریڑہ کریں۔ اس کے بعد انہیں دواؤں کے پھوگ کو باریک پیس کر روغن سویہ شامل کرکے پستان پر لیپ کریں۔ اسی تدبیر سے اکثر اوقات دودھ رقیق اور بلغمی سدے زائل ہو جاتے ہیں۔

دودھ کی کثرت کی صورت میں وہ تدابیر اختیار کریں جو کثرت اللبن کے بیان میں درج ہیں۔ (ملاحظہ ہو بیان کثرت اللبن)

دبیلتہ الثدی

(چھاتیوں کا دمل)

بعض اوقات پستان کے گہرے لوتھڑوں کی ساخت میں ورم پیدا ہو جاتا ہے جو تحلیل نہ ہوتے ہوئے دمل کی شکل اختیار کر لیتا ہے جس کی وجہ سے چھاتیوں کی گہرائی میں غیر معمولی تناؤ اور شدید درد، ٹیس، سوزش، جلن، بے چینی، بخار، گھبراہٹ، پیاس کی شدت وغیرہ عوارضات پیدا ہو جاتے ہیں جو پیپ بننے کے دوران میں بہت شدید صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ مناسب ہے کہ شکایت بالا کی تشخیص کرکے مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کریں۔

علاج : (بشرط ضرورت) آلہ شیر کش سے کچھ دودھ نکال کر 1 ترنجبین 4 تولہ۔ دودھ 1/4 مار میں حل کرکے چھان لیں اور اس میں روغن بید انجیر 3 تولہ شامل کرکے پلا دیں یا 2 قرص ملین 4 عدد نیم گرم پانی سے رات کو سوتے وقت کھلا دیں تاکہ دو تین اجابتیں ہو جائیں۔ اس کے بعد **پیپ کے تیار نہ ہونے کی صورت میں** 3 السی کی پلٹس قدرے رائی چھڑک کر دن میں دو تین مرتبہ باندھیں یا 4 السی، میتھی ہر ایک 6 ماشہ۔ پیاز سفید 1/2 عدد، ریوند چینی 3 ماشہ۔ نمک طعام، برگ نیم ہر ایک 3 ماشہ۔ آرد گندم 2 تولہ۔ ان سب دواؤں کی پلٹس تیار کرکے

باندھیں۔ پیپ بن جانے پر نشتر سے اسے خارج کر دیں پھر 5 نیم و شہد کے جوشاندہ سے بذریعہ پچکاری زخم صاف کریں اور اسی جوشاندہ میں بتی تر کر کے روغن گل لگا کر شگاف کی جگہ رکھیں لیکن اگر شگاف کے بعد یہ محسوس ہو کہ مواد ابھی کچھ موجود ہیں تب 6 السی، تخم کنوچہ والی پلٹس (مذکورہ بیان ورم پستان) باندھیں تاکہ پیپ بن کر مواد خارج ہو جائیں۔ پیپ نکلنے کے بعد نیم و شہد کے جوشاندہ سے زخم کو بدستور صاف کرتے رہیں۔ پیپ سے زخم کی صفائی کے بعد 7 مرہم کمیلہ و مرہم سفیدہ وغیرہ اندمال کی غرض سے استعمال کریں اور روزانہ زخم کو باقاعدہ صاف کرتے رہیں۔ اس دوران میں 8 اطریفل شاہترہ 7 ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عرق مرکب مصفی 12 تولہ۔ شہد 2 تولہ ڈال کر پی لیا کریں اور زخم کے اچھے ہونے کے بعد 9 قرص مرگانگ ایک عدد۔ اطریفل شاہترہ 7 ماشہ میں ملا کر صبح کو اور 10 گندھک محلول 4 قطرہ کھانا کھانے کے بعد کھلائیں اور (11) خمیرہ ابریشم، شیرہ عناب والا رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

پرہیز و غذا: گڑ، تیل، مٹھاس، کھٹاس، ثقیل، دیر ہضم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ ہلکی، زود ہضم، ٹھنڈی غذائیں استعمال میں لائیں۔

ورم الحلمتہ

(بھٹنی کا ورم و زخم)

بعض اوقات کسی رگڑ و خراش کے لگنے یا بچوں کے مسوڑوں اور دانت کے غیر معمولی دباؤ کے اثر سے (خصوصاً جب کہ ٹھنی کی ساخت کمزور اور اس کی جھلی زیادہ نازک ہو) بھٹنی کی جھلی میں خراش یا اس میں باریک سا شگاف پیدا ہو جاتا ہے جو بعض حالات میں بہت جلد ورم یا زخم کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض اوقات مریضہ کے خون کی خرابی، اس میں آتشکی اثرات کی موجودگی، بچہ کے مزاج کی حدت وغیرہ امور بھی اس قسم کی شکایت کا موجب بن جاتے ہیں۔ (بالخصوص جب کہ ٹھنی کی ساخت بھی کمزور ہو) (ایسی صورت میں مریضہ درد و تکلیف کی وجہ سے بچے کو دودھ پلانے سے مجبور ہو جاتی ہے۔

علامات: رگڑ، خراش اور بچے کے دانتوں یا مسوڑھوں کے دباؤ کی صورت میں۔ ان حالات کے تعلق کا علم ہی مزید غور و فکر سے مستغنی بنا دیتا ہے۔ البتہ مریضہ کے خون کی خرابی اور اس میں آتشکی مواد کی موجودگی کی بنا پر اگر شکایت ہے تب کسی قدر غور کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ان حالات میں وہ علامات رونما ہوتی ہیں جو فساد خون کے ساتھ وابستگی رکھتی ہیں۔ مریضہ کے مزاج پر ایسی حالت میں گرمی کا غلبہ ہوتا ہے۔ رنگ میں فساد رونما ہوتا ہے۔ جلد پر خارش،

پھنسیاں' دھبے و دوڑے چکتے وغیرہ پڑ جاتے ہیں اور بغیر کسی دوسرے سبب کے بچے کے بھٹنی کو زیادہ دیر تک منہ میں رکھنے سے بھی سوزش سی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی شکایت کے رونما ہونے پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کی اصلاح کی سعی کریں۔

علاج : ابتداء" جب کہ صرف خراش پائی جا رہی ہو تب مناسب ہے کہ 1 **پھٹکڑی** کو گلاب میں حل کر کے اس سے دھوئیں اور اس کے بعد بھٹنی پر روغن گل یا روغن زیتون لگا دیا کریں اور بہتر ہو کہ بچے کو دودھ پلاتے وقت بھٹنی پر بھٹنی کا غلاف جسے نپل شیلڈ کے نام سے موسوم کرتے ہیں چڑھا کر دودھ پلائیں اور اگر یہ غلاف نہ مل سکے تب ململ کا کپڑا رکھ کر دودھ پلائیں تاکہ بچے کے مسوڑھوں کے دباؤ اور اس کی رگڑ سے فی الجملہ حفاظت ہو سکے یا نپل پمپ یعنی آلہ مصاصتہ اللبن سے دودھ پلائیں۔

اگر بھٹنی پر ورم ہو گیا ہے تب اس صورت میں 2 جدوار ہری مکو کے پانی میں پیس کر لیپ کریں یا 3 گل ارمنی' میدہ لکڑی' مرکی' ایلوا' زعفران باریک پیس کر پانی میں ملا کر لگائیں۔ اگر اس طریقے سے افاقہ نہ ہو تو وہ تدابیر اختیار کریں جو چوٹ لگنے پر عارض ہونے والے ورم پستان کے بیان میں مذکور ہیں (ملاحظہ ہو بیان ورم پستان)۔

اگر بھٹنی پر زخم ہو گیا ہے تب اس صورت میں 4 نیم کے پتوں کے جوشاندے سے یا 5 سہاگہ حل کئے ہوئے پانی سے دھوئیں۔ دھونے کے بعد 6 شہد و سہاگہ حل کر کے لگائیں یا مندرجہ ذیل دوائیں استعمال میں لائیں 7 کتھ سفید 3 ماشہ۔ سفیدہ کاشغری' مردار سنگ' سنگجراحت ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر زخم پر گھی لگا کر چھڑک دیا کریں یا یہ دوا جو پستانوں کے زخم میں نہایت مفید ہے' استعمال کریں 8 سہاگہ' کھریا مٹی' گلاب و شراب قسم اول میں حل کر کے رکھ لیں۔ اس میں ایک کپڑا بھگو کر زخم پر رکھیں اور برابر اسے تر کرتے رہیں یا یہ دوائیں استعمال کریں 9 صمغ عربی 3 ماشہ۔ **پھٹکڑی** 3 رتی باریک پیس کر زخم پر چھڑکیں۔

پرہیز و غذا : ثقیل بادی چرپری زیادہ گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔ کدو تری' پالک' خرفہ' مونگ کی دال' کھچڑی' بکری' مرغ کا گوشت وغیرہ چیزیں استعمال میں لائیں۔

احتباس اللبن

دودھ کا پستانوں میں رک جانا

بعض اوقات دودھ کے زیادہ غلیظ ہو جانے یا بلغم غلیظ کے دودھ کی نالیوں میں پھنس جانے یا دودھ کی مقدار کے غیر معمولی طور پر بڑھ کر عروق میں پھنس جانے یا پستانوں کے گوشت کے غیر

طبعی طور پر بڑھ جانے اور اس کے دودھ کی رگوں پر دباؤ ڈالنے یا ورم و رسولیوں کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے پستانوں میں دودھ محتبس ہو کر نکلنے سے مجبور ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دودھ کے منجمد ہو کر خراب و فاسد ہو جانے اور تناؤ درد کی زیادتی کے نتیجہ میں خون کے زیادہ ہجوم کرنے کی بناء پر ورم کے حدوث نیز تجبن لبن کا قوی اندیشہ ہو جاتا ہے۔

علامات : دودھ کے غلیظ ہو جانے اور بلغم غلیظ کے دودھ کی نالیوں میں پھنس جانے کی صورت میں پہلے دودھ کا برآمد ہونا اور آہستہ آہستہ گاڑھا گاڑھا دودھ برآمد ہو کر اس کا رک جانا' بلغم کے غلبہ کے آثار کا رونما ہونا۔ غلیظ غذاؤں کا استعمال میں آنا وغیرہ حالات حقیقت مرض کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ دودھ کی کثرت کی صورت میں دودھ کا برابر بہت زیادہ مقدار میں پستانوں میں رہنا اور صرف ہوتے رہنے کے باوجود زاید مقدار کا باقی رہنا اور اس دوران میں دودھ افزاء غذاؤں کا اچھی طرح استعمال میں لانا اور مریضہ کا خوش و خرم رہنا اور گرمی سردی وغیرہ کی مانند بغیر کسی دوسرے سبب کے تعلق کے اس کا پستانوں میں رک جانا اور معمولی سی تدبیر سے بغیر کسی قسم کے نقص کے اس کا برآمد ہونا دودھ کی کثرت کے سبب احتباس ہونے پر دال ہوتا ہے۔

پستانوں کے گوشت کے غیر معمولی طور پر بڑھ جانے کی صورت میں' مسہلوں کے ذریعہ جسم کا تنقیہ کریں۔ ورم کی صورت میں اس کے علاج کی طرف توجہ کریں (ملاحظہ ہو بیان ورم الثدی)

فساد اللبن

دودھ کی خرابیاں

بعض اوقات ناقص و خراب غذاؤں کے استعمال' سوء مزاج' دودھ کے پستانوں میں ہجوم اور آتشکی مواد کے موجودگی نیز ہینگ و لہسن' کباب چینی' روغن تارپین کی مانند خاص بو رکھنے والی چیزوں کے خون میں جذب ہو کر پستانوں میں پہنچنے سے و نیز افیون و فولاد کی مانند مسہلات نیز ترش و نمکین چیزوں کے استعمال سے بھی دودھ میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو رقت و غلظت' بدمزگی رنگ کی خرابی اور مزاج کے فساد وغیرہ مختلف صورتوں میں رونما ہو کر دودھ کو پرورش کی قابلیت سے محروم کر دیتی ہیں اور بچہ دست' قراقر' نفخ سوء ہضمی وغیرہ شکایات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مناسب ہو کہ مذکورہ بالا شکایات کے موقعہ پر اس کے اسباب کا صحیح اندازہ کرنے کے بعد مندرجہ ذیل تدابیر سے اصلاح کی سعی کریں۔

علاج : ناقص غذاؤں کی صورت میں ان سے اجتناب کی کوشش کریں اور حتی الوسع لطیف و زود ہضم غذائیں استعمال میں لائیں۔

گرمی کے غلبہ کی صورت میں (جس میں دودھ کا گرم اور غلیظ برآمد ہونا مقدار میں کم خارج ہونا' پیاس اور چکن کا زیادہ ہونا' بچے کو دست آنا اور اسے پیاس کا زیادہ لگنا وغیرہ صورتیں بطور علامات پائی جاتی ہیں [1] لعاب بہیدانہ 3 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ۔ شیرہ مغز تخم کدو 3 ماشہ۔ مغز تخم تربوز 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں یا صبح کو [2] زہرمہرہ' بنسلوچن' یشب سبز ہر ایک ایک ماشہ پیس کر آملہ مربی ایک عدد میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین 3 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ۔ عرق گندر 2 تولہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو [3] خمیرہ ابریشم سادہ 7 ماشہ۔ اول کھلا کر اوپر سے گل نیلوفر 6 ماشہ پانی میں بھگو کر اس کا آب زلال مصری شامل کر کے پلا دیں۔ پیاس کے وقت [4] عرق گاؤزبان' عرق کیوڑہ' شربت نیلوفر شامل کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں اور تمام گرم و بادی چیزوں سے احتیاط کراتے ہوئے گھیا پالک خرفہ ٹنڈے وغیرہ ٹھنڈی چیزیں استعمال کرائیں۔

سردی تری کے غلبہ کی صورت میں (جس میں جسم میں بلغمی رطوبات کی زیادتی سستی' کاہلی' دودھ کی رقت' پستانوں کی نرمی' ہضم کا نقص وغیرہ علامات محسوس ہوتی ہیں) [5] بادیان' بیخ بادیان' بیخ کرفس' پرسیاؤشاں ہر ایک 7 ماشہ۔ تخم کشوث 5 ماشہ (صرہ بستہ) اصل السوس مقشر 5 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ باد رنجبویہ 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔ شام کو [6] بادیان 5 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر گل قند 4 تولہ شامل کر کے پلائیں۔

دس بارہ روز کے بعد ادویہ مسہلہ بڑھا کر حسب معمول دو تین مسہل دیں۔ اس کے بعد چند روز تک [7] جوارش جالینوس 7 ماشہ۔ عرق بادیان 12 تولہ۔ شربت بنفشہ 4 تولہ کے ساتھ کھلائیں اور اس دوران میں ثقیل و ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز رکھتے ہوئے بکری کا شوربہ' مرغ کا شوربہ' انڈے اور تیتر بٹیر وغیرہ گرم چیزیں استعمال کرائیں۔

دودھ کے زیادہ ہجوم کی صورت میں وہ تدابیر اختیار کریں جو "کثرت اللبن" کے بیان میں پیش کی گئی ہیں۔

آتشکی مواد کی صورت میں نقوع شاہترہ پلا کر مطبوخ ہفت روزہ سے تنقیہ کرائیں اور اس کے بعد [8] معجون عشبہ 7 ماشہ کھلا کر عرق عشبہ 12 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ ڈال کر پلائیں یا [9] عناب 5 عدد عرق مصفی 12 تولہ میں پیس چھان کر شربت عناب ڈال کر صبح شام پلائیں (تفصیل ملاحظہ ہو بیان آتشک) قابضات و مسہلات ترش و نمکین چیزوں کے استعمال کی صورت

ان سے پرہیز رکھیں۔

تحجن اللبن

(پستانوں میں دودھ کا جم جانا)

بعض اوقات پستانوں میں غیر معمولی حرارت کے غلبہ کی صورت میں دودھ کے رقیق حصہ کے تحلیل ہو جانے سے بقیہ دودھ میں غلظت و انجمادی شان پیدا ہو جاتی ہے اسی طرح بعض اوقات سردی کے غلبہ کی وجہ سے پستانوں میں دودھ غلیظ ہو کر منجمد ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں بعض اوقات پستانوں میں دودھ غلیظ ہو کر منجمد ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں بعض اوقات پستانوں میں دودھ کے زیادہ مقدار میں باقی رہنے اور ضرورت کے مطابق صرف نہ ہونے کی صورت میں بھی دودھ کچھ عرصہ تک جمع رہ کر منجمد ہو جاتا ہے جس کے سبب سے پستانوں سے دودھ کی برآمدگی رک جاتی ہے۔ دبانے سے پستانوں میں سختی اور گانٹھیں سی محسوس ہوتی ہیں اور تناؤ کی وجہ سے کم و بیش درد بھی رہتا ہے اور سردی گرمی وغیرہ سے جو حالات عارض ہوتی ہے۔ اس کے آثار غالب و نمایاں ہوتے ہیں۔ کبھی اس جمے ہوئے دودھ میں سی کیفیت کے پیدا ہو جانے کے سبب سے مریضہ بخار، وحشت، خفقان وغیرہ میں بھی مبتلا ہو جاتی ہے اور کبھی ورم کی شکایت میں گرفتار ہو جاتی ہے۔ مناسب ہے کہ اس قسم کی شکایت کے حدوث پر مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کے تدارک کی کوشش کی جائے۔

علاج : شروع شروع میں بہتر ہو کہ گرم پانی میں اسفنج یا فلالین کا ٹکڑا بھگو کر نچوڑ کر پستانوں پر آہستہ آہستہ ٹکور کریں۔ گرم پانی کا بھپارہ دیں اور نیم گرم پانی لوٹے کی ٹونٹی کی باریک دھار سے پستانوں پر گرائیں۔

گرمی کے غلبہ کی صورت میں [1] سرکہ میں پانی ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے پستانوں پر رکھیں [2] روغن بنفشہ کی مالش کریں۔ اگر حدت و گرمی میں زیادہ کی نہ ہو تب اس صورت میں [3] سرکہ روغن گل میں ملا کر گرم کریں اور اس میں کپڑا تر کر کے پستانوں پر رکھیں اور پھر یہ ضماد لگائیں [4] آرد باقلا، آرد جو مغاث، ہرے دنیا اور ہرے خرفہ کے پانی میں پیس کر زردی بیضہ مرغ میں شامل کر کے پستانوں پر لیپ کریں یا [5] برگ کاہو 3 تولہ۔ برگ عنب الثعلب 3 تولہ کوٹ کر ضماد کریں۔ حرارت میں سکون پیدا ہو جانے پر اگر تحلیل کی ضرورت محسوس ہو تب یہ دوائیں لیپ کریں [6] گل بابونہ، اکلیل الملک، تخم کتان کنجد باریک کوٹ کر قیروطی میں (جو موم و روغن گل سے بنائی گئی ہے) ملا کر لیپ کریں۔ اگر ورم کے آثار نمودار ہو جائیں تب اس صورت میں

ورم کے علاج کی طرف توجہ کریں (ملاحظہ ہو بیان ورم پستان)۔

غلبہ برودت کی صورت میں بھی ابتداء" گرم پانی کا بھپارہ دیں۔ نکور کریں اور اسی پانی سے دھاریں۔ اس کے بعد [7] میتھی تولہ کوٹ چھان کر روغن بنفشہ 6 ماشہ۔ سرکہ تولہ میں ملا کر پستانوں پر لیپ کریں اور [2] روغن خیری یا روغن سوسن یا روغن قسط میں موم پگھلا کر قیروطی بنا کر پستانوں پر لگاتے رہیں یا [3] پودینہ پانی میں ڈال کر پکائیں جب پانی و پودینہ کا مجموعہ غلیظ ہو جائے اتار کر پیس لیں اور اس میں موم روغن خوب اچھی طرح آمیز کر کے رکھ لیں۔ بقدر ضرورت لے کر نیم گرم پستانوں پر لیپ کر دیں۔

دودھ کی زیادتی اور اس کے کم صرف ہونے کی صورت میں بہتر ہو کہ آلہ شیر کش سے آہستہ آہستہ دودھ نکالیں۔ اگر اس کے نکلنے میں کچھ تکلیف و دقت محسوس ہو تب پہلے گرم پانی کا بھپارہ دیں اور گرم پانی ہی پستانوں پر دھاریں اور فلالین کے ٹکڑے سے بھگو بھگو کر نچوڑ کر نیم گرم نکور کریں۔ اس کے بعد آلہ شیر کش سے دودھ نکالیں اگر اس قسم کا آلہ نہ مل سکے تب ایک خالی بوتل لے کر اس میں کھولتا ہوا پانی بھریں اور چند منٹ کے بعد وہ پانی گرا کر بوتل کا منہ فوراً پستان کی بھٹنی پر چڑھا دیں۔ دودھ اس طریق سے بھی کھچ کر بوتل میں آنا شروع ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ دودھ کے پستانوں میں جم جانے اور اس کی وجہ سے تناؤ پیدا ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل تدابیر اکثر مفید ہوتی ہیں۔

تدبیر اول : [1] چقندر 2 تولہ۔ مویز 2 تولہ۔ کرنب 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس پانی سے تریڑہ کریں یا [2] بنفشہ 2 تولہ۔ میتھی ایک تولہ۔ بابونہ 2 تولہ۔ خطمی 2 تولہ۔ السی 2 تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر اس میں روغن گل ملا لیں اور اس جوشاندہ سے تریڑہ کریں اور بخار تعقد و تجبن کی حالت میں [3] آرد مونگ 6 ماشہ۔ آرد باقلا 6 ماشہ۔ آب کو سبز 2 تولہ میں حل کر کے لیپ کریں۔

پرہیز و غذا : ثقیل بادی دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ لطیف و زود ہضم غذائیں کھلائیں۔

کثرۃ اللبن

(دودھ کی زیادتی)

بعض اوقات دودھ و خون بڑھانے والی غذاؤں' دواؤں کے زیادہ استعمال کرنے یا عورت (مرضعہ) کے بچے کو کسی مصلحت و مجبوری کی وجہ سے دودھ نہ پلانے یا جسم میں خون کے زیادہ مقدار میں ہونے یا احتباس حیض کے سلسلہ میں اس کی مقدار کے بڑھ جانے یا پستانوں کے

مزاج میں قدرے گرمی و تری کے غلبہ اور اس کی قوتوں بالخصوص قوت جاذبہ اور دودھ بنانے والی قوت کے قوی ہونے یا نازک مزاجی کی حالت میں بچے کو معمول سے زیادہ پیار کرنے اور غیر معمولی الفت و پیار کے ساتھ اسے دودھ پلانے کے سبب سے پستانوں میں دودھ کی مقدار معمول سے بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے بعض اوقات پستانوں میں تناؤ اور اس تناؤ کے اثر سے درد شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے پستانوں کی طرف خون کا دوران تیز ہو جاتا ہے اور خون کے زیادہ ہجوم کی وجہ سے ورم کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے اور بعض حالات میں (جب کہ دودھ میں مائیت کا اثر غالب اور پستانوں کی قوت ماسکہ کمزور ہو جاتی ہے تب) دودھ بلا ارادہ پستانوں سے بہنے لگتا ہے اور کبھی دودھ کے ہجوم اور دباؤ کی وجہ سے پستان کی قوتیں ضعیف ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے اچھے دودھ کی پیدائش بند ہو جاتی اور ناقص دودھ کے پیدا ہونے کے سبب سے بچے کی پرورش میں نقصان واقع ہو جاتا ہے۔ دودھ کے زیادہ بہتے رہنے اور اس کی پیدائش کے سلسلہ کے برابر جاری رہنے کے نتیجہ میں (خون کے زیادہ صرف ہو جانے کی وجہ سے) مریضہ پر ضعف و نقاہت کے آثار غالب ہو جاتے ہیں الغرض خون کی مقدار کے طبعی حالت سے زائد ہو جانے کی حالت میں بھی مختلف قسم کی خرابیوں کے وقوع کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے مناسب ہے کہ اس کی روک تھام کی طرف توجہ کی جائے۔

علامات : مذکورہ کیفیت کے عارض ہونے کی صورت میں اسباب بالا سے کسی سبب کا مریضہ کے ساتھ وابستہ ہونا اور اس کے بعد پستانوں کا دودھ سے بھرا ہوا ہونا اس میں بوجھ کا محسوس ہونا یا دودھ کا برابر نکلتا رہنا۔ دودھ کا اپنی طبعی حالت سے منحرف ہونا وغیرہ صورتیں سہولت کے ساتھ حقیقت منکشف کر دیتی ہیں۔

علاج : ایسی صورت میں جب کہ دودھ کی زیادتی سے خرابیوں کے وقوع کا اندیشہ ہو مندرجہ ذیل تدابیر سے اس کی کمی کی کوشش کریں۔

دودھ افزا غذاؤں کا استعمال ترک کریں اور خون کے غلبہ کی صورت میں فصد کھلوائیں اور جسمانی رطوبات کم کرنے کی غرض سے 1 قرص ملین 5 عدد کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 12 تولہ میں گل قند پیس کر پلا دیں یا 2 بادیان 5 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ عرق بادیان 12 تولہ میں پیس کر چھان لیں اور اس میں مغز املتاس 4 تولہ۔ ترنجبین 2 تولہ۔ شکر سرخ 4 تولہ حل کر کے چھان کر روغن بادام 6 ماشہ یا بادام 5 دانہ پیس کر شامل کر کے گل قند 4 تولہ ملا کر پلا دیں (اس سے چند دست آ جائیں گے) اس کے بعد 3 مسور مسلم 2 تولہ۔ املی 5 تولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو مل چھان کر شربت انار 4 تولہ شامل کر کے پلائیں اور اسی طرح صبح کو بھگو کر شام کو پلائیں یا یہ سفوف کو جو اکثر مفید رہتا ہے بنا کر استعمال کریں 4 تخم بادرنج 3 تولہ۔ تخم سنبھالو 3 تولہ۔ سداب خشک ڈیڑھ تولہ۔ تخم کاہو مقشر 1/2 تولہ۔ عدس مقشر ڈیڑھ تولہ سب کو

پیس لیں اور اس میں سے 10 ماشہ لے کر پانی کے ساتھ کھلائیں اور یہ لیپ استعمال کریں 5 مسور مقشر تولہ۔ تخم کاہو تولہ۔ سماق 6 ماشہ۔ انار دانہ 6 ماشہ۔ آرد باقلا 2 تولہ۔ آرد جو 2 تولہ۔ شراب کی تلچھٹ میں یا مسور کے پانی یا سرکہ میں پیس کر پستانوں پر لیپ کریں یا 6 کشنیز خشک کندر چقندر کے پانی میں پیس کر لگائیں یا 7 مردار سنگ' لاکھ دونوں کو پیس کر روغن گل میں ملا کر پستانوں پر لیپ کریں۔

پستانوں کی قوت جاذبہ کے زیادہ قوی ہونے کی صورت میں اور ان کے مزاج میں تری اور قدرے حرارت کے غلبہ ہونے کی صورت میں مذکورہ بالا دواؤں کے استعمال کے ساتھ یہ لیپ لگائیں 8 تخم کاہو مقشر تولہ۔ عدس مقشر تولہ۔ آرد باقلا تولہ۔ افیون ایک ماشہ سرکہ میں پیس کر لگائیں۔

دودھ نہ پلانے کی وجہ سے اگر یہ شکایت ہے تب بہتر ہو کہ آلہ شیر کش سے دودھ نکالتے رہیں اور کھانے' لگانے کی مذکورہ دوائیں بھی استعمال میں لائیں۔

اگر احتباس حیض ہے تب تو لازمی طور پر اور اگر احتباس نہیں تب بھی خون کی توجہ کو پستانوں کی طرف سے ہٹانے کی غرض سے بہتر ہو کہ مندرجہ ذیل نسخے ایام ہونے سے چند روز پہلے استعمال کریں 9 جوارش قرطم 5 ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان 3 ماشہ۔ پرسیاؤشاں 3 ماشہ۔ گاؤزبان 3 ماشہ۔ تخم خربزہ 3 ماشہ۔ پوست خربزہ 3 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ شام کو 10 بادیان 3 ماشہ۔ تخم خربزہ 3 ماشہ۔ تخم خیارین 3 ماشہ۔ خارخسک 3 ماشہ۔ حب کاکنج 3 ماشہ پیس کر شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔ بچے سے زیادہ الفت رکھنا اگر اس کا باعث ہے تب بچے کو مریضہ سے اکثر اوقات علیحدہ رکھیں اور بہتر ہو کہ مذکورہ بالا نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

قلت اللبن

(دودھ کی کمی)

بعض اوقات غذاؤں کی کمی' اچھی غذاؤں کے میسر نہ آنے' رنج و غم' تفکرات و ترددات میں زیادہ مبتلا رہنے یا نفاس حیض و بواسیر فصد وغیرہ صورتوں میں غیر معمولی طور پر زیادہ مقدار میں خون کے جسم سے نکل جانے اور مزاج کی خرابیوں کی وجہ سے جسم میں خون کی مقدار طبعی حالت سے کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دودھ کی پیدائش میں بین طور پر کمی واقع ہو جاتی ہے اس لئے کہ دودھ کی پیدائش کا دارومدار اچھے خون کی پیدائش پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض

اوقات خون کے مزاج کی خرابی اور اس میں سودا یا صفراء کے اختلاط کی وجہ سے رونما ہونے والی خرابیاں بھی دودھ کی کمی کا باعث ہو جاتی ہیں اور بعض اوقات خون کی کثرت اور اس کے پستانوں پر زیادہ ہجوم کرتے ہوئے اس کی قوت ہاضمہ کو ضعیف کر دینے کے سبب سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں بچہ اکثر پریشان رہتا ہے اور پستانوں کو چوسنے کے سلسلہ میں شکم سیری سے محروم رہ کر روتا بلکتا اور مچل مچل جایا کرتا ہے۔ اس قسم کی صورت کے پیش آنے پر بچہ نہ صرف نقصان پرورش کی بنا پر ضعیف و ناتواں ہی رہتا ہے بلکہ اکثر اوقات وہ مختلف قسم کی شکایات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اس شکایت کے حدوث کے سلسلہ میں مذکورہ بالا اسباب پر نظر کرتے ہوئے آسانی کے ساتھ اصل حقیقت کا انکشاف ہو جاتا ہے۔ خون کی کمی کی صورت میں جو حالات ضعف و نقاہت چہرہ کی زردی و سفیدی جسم کی خشکی' بے رونقی وغیرہ صورتوں میں نمایاں ہوتے ہیں وہ ظاہر ہیں۔ اسی طرح خون کے فساد اور اس کی خرابیوں کے سلسلہ میں جسم میں گرمی جلن' خارش' پھنسیاں' داغ' دھبے وغیرہ عوارضات رونما ہوتے ہیں وہ بھی ظاہر ہیں۔ اسی طرح دوسرے اسباب کے تعلق کے سلسلہ میں جو علامات رونما ہوتی ہیں وہ بھی سہولت سے معلوم ہو کر حدوث مرض کی نوعیت سے واقف بنا دیتی ہیں۔ مناسب ہے کہ مذکورہ شکایت کے حدوث پر اس کے اسباب پر نظر کرتے ہوئے مندرجہ ذیل طریق سے اس کے ازالہ کی کوشش کی جائے۔

علاج : خون کی کمی اور نقاہت و کمزوری کی صورت میں اگر ہضم میں نقص ہے تب اس کی اصلاح کے لئے [1] کشتہ فولاد 2 چاول' جوارش جالینوس 7 ماشہ میں یا دواء المسک 5 ماشہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھائیں یا [2] قرص الاحمر ایک عدد۔ لبوب کبیر 7 ماشہ میں ملا کر کھلائیں یا [3] کشتہ طلاء کلاں 2 چاول۔ مفرح سوبری 5 ماشہ یا دواء المسک معتدل 5 ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور [4] حب خاص 1 عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں یا کھانا کھانے کے بعد شربت فولاد 3 ماشہ چاٹ لیا کریں اور شام کے وقت تین چار تولہ بقدر ہضم عرق ماء اللحم شربت انار ڈال کر پلا دیا کریں۔ ہضم کی درستی پر خون کی بیشی اور اس کے نتیجہ میں دودھ کی افزائش کے لئے خاص طور پر غذاؤں کے اہتمام کی ضرورت ہے جس سے بغیر کسی قسم کے تکلف اور دواؤں کی بھرمار کے خودبخود شکایت کا ازالہ ہو جاتا ہے اس لئے مناسب ہے کہ مندرجہ ذیل غذاؤں میں سے جو مل سکیں ان کا استعمال رکھیں۔ گیہوں کا دلیہ یا سویاں دودھ میں پکا کر کھلائیں۔ فالودہ' دودھ' شکر' فیرنی' کھیر' مکھن چاول' چاولوں کی پیچ' آش جو' نیم برشت انڈے' بکری' گائے کی کھیری' بھیڑ' چوزہ مرغ' مرغابی' کبوتر' حلوان وغیرہ کا گوشت ان کے بھیجے' بکری کا قورمہ' شلجم' خرفہ' دھنیا' جرجیر' ارد کی دال' باقلا وغیرہ چیزیں خوب گھی پڑی ہوئی کھانے میں استعمال کرائیں اور حلوائے بادام' حلوائے گزر' حلوائے بیضہ مرغ وغیرہ مقوی حلوے کھلائیں۔

اس قسم کی غذاؤں کے استعمال کے ساتھ ہی اگر ضرورت محسوس ہو تو مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

1 ستاور کوٹ چھان کر اس میں برابر کی شکر ملا لیں۔ روزانہ صبح کو ایک تولہ لے کر دودھ کے ساتھ کھا لیا کریں یا 2 زیرہ کوٹ کر ہم وزن شکر کے ساتھ سفوف بنائیں اور روزانہ ایک تولہ صبح کو دودھ کے ساتھ کھلائیں 3 تودری سفید 6 ماشہ۔ خشخاش 6 ماشہ۔ دودھ میں پیس کر شکر ڈال کر پلائیں 4 تودری سرخ تولہ کوٹ کر پھانک کر اوپر سے گائے کا دودھ میٹھا کر کے پلائیں یا یہ نسخہ صبح کو پلائیں 5 مغز بادام شیریں' مغز چلغوزہ' مغز پنبہ دانہ' مغز خشک دانہ' بادیان' دانہ الائچی خورد' تودری سب کو پانی میں پیس چھان کر مصری سے شیریں کر کے پلائیں اور یا یہ حلوائے کمون جو افزائش شیر کے لئے مفید ہوتا ہے بنا کر استعمال کریں 6

حلوائے کمون کا نسخہ : زیرہ سفید کو ہاون دستہ میں کوٹ کر خوب باریک کر کے ہلکی آنچ پر گھی میں بھون لیں۔ اس کے بعد مغز بادام شیریں' مغز چلغوزہ' مغز پنبہ دانہ' دانہ الائچی خورد' تودری' بادیان۔ ان چیزوں کو کوٹ کر بھنے ہوئے زیرہ میں ملا دیں۔ اس کے بعد قلعی دار دیگچی میں مناسب مقدار میں گھی ڈال کر آگ پر رکھ کر الائچی خورد ڈال کر کڑکڑائیں جب وہ الائچی پھول جائیں تب اس وقت وہ سب چیزیں شکر ملا کر اس گھی میں ڈال کر جلائیں اور جلد اتار کر کسی چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں اور صبح کو تولہ دو تولہ مقدار میں کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔

غم و رنج و تفکرات کی صورت میں جس طرح بھی ممکن ہو اس قسم کے عوارضات سے بچانے کی کوشش کریں۔ سہیلیوں کے ذریعہ سے مریضہ کو ہر وقت خوش و خرم رکھنے کی سعی کریں۔ غم غلط رکھنے والی دلچسپ حکایات و قصص کے ذریعہ سے مریضہ کی توجہ کو رنج و ملال کی طرف سے ہٹائیں۔ باغات و تفریح بخش مناظر و مقامات کی سیر اور نفسی ہواؤں میں وقت گزارتے ہوئے فرحت کے سامان پیدا کریں۔ اس قسم کی تدابیر کے ساتھ ہی مندرجہ ذیل تدابیر جو روح کے انبساط اور خون کی اصلاح کا موجب ہیں اختیار کریں۔

1 زہر مہرہ' صندل سفید' گلاب میں گھس لیں اور طباشیر پسی ہوئی شامل کر کے ان تمام چیزوں کو دواء المسک بارد 5 ماشہ یا مفرح اعظم 5 ماشہ۔ آملہ مربہ ایک عدد (دھلے ہوئے) میں ملا کر اوپر سے چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلائیں اور اس کے اوپر سے عرق عنبر 5 تولہ۔ عرق بید مشک 5 تولہ۔ شربت صندل 2 تولہ۔ ڈال کر پلا دیں شام کو 2 خمیرہ صندل تولہ کھلا کر اوپر سے عرق بید مشک 5 تولہ۔ کیوڑہ 5 تولہ۔ شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلائیں اور سوتے وقت 3 آملہ مربے شیرہ سے دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھلا دیں 4 یا جواہر مہرہ 4 چاول۔ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والے 5 ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلائیں اور حب خاص ایک عدد خمیرہ مروارید 5 ماشہ میں ملا کر شام

کو کھلائیں۔

کثرت حیض و نفاس وغیرہ کے سلسلہ میں عارض ہونے والی خون کی کمی میں بھی وہی تدابیر اختیار کریں جو خون کی کمی و نقاہت کے ذیل میں درج کی گئی ہیں۔

بحالت رداءت خون خون کی رقت و حدت و غلبہ صفراء کی صورت میں [1] عناب 5 دانہ۔ تخم خرفہ 3 ماشہ۔ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ تخم خیارین 3 ماشہ۔ تخم کاہو 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 12 تولہ یا پانی میں پیس کر شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پلائیں اور غذا میں آش جو، خرفہ، پالک، ٹھنڈے کھائیں۔ دودھ استعمال کریں۔

سوداویت کے غلبہ اور غلظت کی صورت میں نقوع شاہترہ پلائیں اور بشرط ضرورت اس کے بعد مطبوخ افتیمون سے تنقیہ کرائیں۔ تنقیہ کے بعد [1] مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 5 دانہ۔ مغز تخم تربوز 3 ماشہ۔ تخم خیارین 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ عرق مرکب مصفی خون 12 تولہ میں پیس کر شربت عناب 4 تولہ ڈال کر پلائیں اور روغن بنفشہ و روغن بادام کی مالش کریں۔

چند روز کے بعد جب کہ خون کی اصلاح ہو جائے دودھ بڑھانے والی دوائیں جو "خون کی کمی و نقاہت" کے ذیل میں درج ہیں استعمال کریں۔

خون کے غلبہ و ہجوم کی صورت میں فصد کھلوائیں اور اس کے بعد [1] مسور، املی، رات کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو صاف کر کے شربت غورہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو [2] آلو بخارا 5 دانہ۔ تخم کاہو 3 ماشہ۔ زرشک 3 ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت انار ترش 2 تولہ ڈال کر پلائیں۔ غذا میں بیسنی روٹی اور نمک کھلائیں۔

پستانوں کی قوت جاذبہ کے ضعف کی صورت میں [1] ارنڈ کے پتوں کی بھجیہ بنا کر گرم گرم پستانوں پر باندھ دیں اور وقتاً فوقتاً [2] روغن انیسون یا روغن زیتون کی مالش کریں۔ **بلغم کے غلبہ کی وجہ سے خون کے گاڑھے ہو جانے کی صورت میں** [1] حلوائے کمون مذکور کھلاتے رہیں یا صرف زیرہ سفید و شکر ہم وزن ایک تولہ کی مقدار میں صبح کو کھلائیں اور روغن انیسون، روغن زعفران، روغن سویہ کی مالش کریں۔

خروج الدم عوض اللبن

(دودھ کے بجائے اخراج خون)

کیفیت : کبھی پستانوں کے مزاج میں یہ خلل واقع ہوتا ہے کہ پستانوں سے بجائے دودھ کے

خون نکلتا ہے یا دودھ میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔

اسباب : پستانوں میں کسی ورم کا موجود ہونا' خون کا فاسد ہو جانا' پستانوں کی قوت ہاضمہ کا ضعیف ہو جانا یا خون کا غلبہ اور حرارت کی زیادتی وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات : بحالت ورم پستانوں میں درد اور ورم موجود ہو گا۔ اگر خون بگڑا ہوا ہو تو دل دھڑکتا ہے اور اس میں سوزش نمودار ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے اور مریضہ کا بدن لاغر ہوتا ہے۔ اگر پستانوں کی قوت ہاضمہ میں خلل آگیا ہو تو پستانوں میں درد نہیں ہوتا اور پستان حجم میں موٹے معلوم ہوتے ہیں۔ اگر سبب غلبہ خون و زیادتی حرارت ہو تو اس کی علامات پائی جائیں گی۔

علاج : مریضہ کو کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ فرنی اور ساگودانہ بطور غذا دیں۔ اگر فساد خون سبب مرض ہو تو **مصفیات** خون کا استعمال کریں۔ اگر پستان کی قوت ہاضمہ کمزور ہو تو مقویات پستان عمل میں لائیں اور پستانوں پر **مصطگی' افسنتین'** سنبل **الطیب** وغیرہ کا لیپ کریں۔ گاہے مباشرت کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

اگر مزاج میں غلبہ خون اور حرارت کے آثار موجود ہوں تو پہلے فصد صافن لیں پھر تین چار روز کے وقفہ سے فصد باسلیق کریں۔ مسکنات خون استعمال کریں تاکہ خون کا جوش ٹوٹ جائے مثلاً شیرہ تخم کاسنی' شیرہ تخم خیارین ہر ایک 9 ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو 7 ماشہ۔ شربت نیلوفر سکنجبین سادہ ہر ایک 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ غذا ساگ خرفہ ہمراہ روٹی دیں۔

پستانوں پر یہ ضماد لگائیں۔

نسخہ : طحلب' برگ کاہو' برگ کشنیز' برگ کاسنی ہر ایک 1 تولہ ۔ صندل سرخ' صندل سفید ہر ایک 9 ماشہ۔ گلاب کے ساتھ گھس کر دن رات میں سات آٹھ مرتبہ ضماد کریں۔ مجرب ہے۔

ڈاکٹری علاج :

کیلیم گلوکونیٹ 15 - 15 گرین صبح و شام دوپہر ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں یا یہ نسخہ دیں۔

کیلیم لیکٹیٹ 10 گرین	سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک 20 منم
گلیسرین 30 منم	ایکوامنتھا پپ 1 اونس

ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔

اشاعتِ خاص

ماہنامہ الحکیم لاہور

امراضِ معدہ و امعا

مُرتّبہ

حکیم محمد نواز چغتائی

ناشر

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ چوک اردو بازار لاہور

لقمانی گائیڈ

لقمانی مجربات

لقمان دوراں حکیم عبدالرحیم جلیل کا نادر و نایاب تحفہ جس میں مبالغہ آرائی کی بجائے پرکھ کی کسوٹی پر پورا اترنے والے نسخوں کو کتاب کی زینت بنایا گیا ہے۔ حکیم صاحب موصوف۔ ان اطباء کی فہرست میں بلند ترین درجہ رکھتے تھے۔ جو نسخہ جات کو سینہ میں چھپانے کو عظیم ترین گناہ سمجھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حکیم عبدالرحیم جلیل کی تصنیفات نہایت مقبول ہیں۔

لقمانی گائیڈ اول و دوم : -/60 روپے

لقمانی فارما کوپیا : -/60 روپے

لقمانی مجربات اول و دوم : -/60 روپے

کمپیوٹر کتابت نہایت اعلیٰ جلد و ٹائٹل کے ساتھ

ہر طبیب و غیر طبیب کے لئے تحفہ لاجواب

مجربات سلطانی (اول تا چہارم)

ارسطو زماں' جالینوس فلاک' لقمان دوران' حکیم مفتی سلیم اللہ خان کے معمولات مطب اور اکسیری مخفی نسخہ جات و سچے مجربات کا نایاب مجموعہ

ترتیب

حکیم مولوی محمد یار خان علوی

حصہ اول تعداد نسخہ جات 211

" دوم " " " 378

" سوم " " " 379

" چہارم " " " 340

اب ایک ہی جلد میں یکجا

قیمت صرف : 120 روپے

بہترین جلد و کمپیوٹر کتابت سے مزین

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز اردو بازار لاہور